نیو ایڈیشن 2019ء
گلدستہ معاون امتحانات
برائے اسلامیات
1882
1937
PPSC
1947
UNIVERSITY OF SINDH
1950
UNIVERSITY OF PESHAWAR
1973
1974
1975
BAHAUDDIN ZAKARIYA UNIVERSITY MULTAN
1977
2000
NATIONAL UNIVERSITY OF MODERN LANGUAGES
2002
University of Sargodha
MIANWALI SUB CAMPUS
2004
UNIVERSITY OF GUJRAT
UOG
A WORLD CLASS UNIVERSITY
استشراق
خطوط البحث
اسلامی تحریکیں
رسائل و جرائد
ماڈل پیپرز
متفرقات
شخصیات
P-1
القرآن
الحدیث
تقابل ادیان
عربی ادب
تاریخ اسلام
P-2
فقہ
سائنس
دعوت و ارشاد
معاشی افکار
حافظ جمشید اختر
برائے انٹرویو
لیکچرار اسلامیات
AP اسلامیات
SS اسلامیات
برائے داخلہ
ایم فل اسلامیات
پی ایچ ڈی اسلامیات
برائے امتحانات
FPSC اسلامیات
PPSC اسلامیات
برائے امتحانات
GRE
CSS
GAT

نیو ایڈیشن 2019ء
گلدستہ معاون امتحانات
برائے اسلامیات
استشراق
اسلامی تحریکیں
شخصیات
مخففات
ماڈل پیپرز
رسائل و جرائد
سائنس
فقہ
معاشی افکار
دعوت و ارشاد
P-2
P-1
الحدیث
تقابل ادیان
القرآن
عربی ادب
تاریخ اسلام
حافظ جمشید اختر
برائے انٹرویو
لیکچرار اسلامیات
AP اسلامیات
SS اسلامیات
برائے داخلہ
ایم فل اسلامیات
پی ایچ ڈی اسلامیات
برائے امتحانات
FPSC اسلامیات
PPSC اسلامیات
برائے امتحانات
GRE
CSS
GAT
عدن بک ہاؤس (رجسٹرڈ)
الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
Tel: 042-37351565
Curiosity To Know
EDEN
Book House
عدن کتاب گھر

نوٹ: **"گلدستہ معاون امتحانات برائے اسلامیات"** کے طبع دوم کی اشاعت سے قبل مولف اور ادارے کی پوری کوشش رہی ہے کہ اس کتاب کا مواد ہر قسم کی غلطی سے محفوظ ہو ،تاہم پھر بھی کسی نہ کسی مقام پر سہواً کوئی غلطی رہ گئی ہو گی اس لئے ادارہ عدن بک ہاوس اپنے مولف سمیت کسی بھی ایسی غلطی کا ذمہ دار نہ ہو گا جس سے کسی فرد یا ادارے کے طلبہ کو نقصان پہنچے البتہ خطاء کا امکان ہو سکتا ہے اس لئے اگر قاری کی نظر میں ایسی کوئی غلطی سامنے آئے تو وہ مصنف کو ضرور مطلع کرے تا کہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جا سکے ۔
منجانب: ادارہ عدن پبلشرز و مولف۔

نام کتاب	:	گلدستہ معاون امتحانات برائے اسلامیات
ناشر	:	عدن پبلشرز
مولف	:	حافظ جمشید اختر
سال اشاعت	:	2019
تعداد	:	1000
قیمت	:	**500** روپے

مجلس مشاورت و معاونت

پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر صاحب سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا	**پروفیسر ڈاکٹر فیروزالدین شاہ کھگھہ صاحب** صدر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر حماد لکھوی صاحب شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور	**پروفیسر مختار احمد اعوان صاحب** سابق صدر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر منیر احمد صاحب شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	**پروفیسر ڈاکٹر شہباز احمد منج صاحب** شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر حافظ افتخار احمد صاحب صدر شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	**پروفیسر رانا اصغر علی صاحب** شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن صاحب شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	**پروفیسر ڈاکٹر ساجد اقبال صاحب** شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر الطاف حسین لنگڑیال صاحب شعبہ علوم اسلامیہ، بہاوالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان	**پروفیسر شیخ ریاض احمد صاحب** شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفار بخاری صاحب صدر شعبہ علوم اسلامیہ، نمل یونیورسٹی، اسلام آباد	**پروفیسر ڈاکٹر فرحت نسیم علوی صاحبہ** شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر احسان الرحمٰن غوری صاحب شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور	**پروفیسر سمعیہ اطہر صاحبہ** شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر خالد ظفر اللہ صاحب سابق پرنسپل گورنمنٹ پوسٹ گریجوٹ کالج، سمندری	**پروفیسر طاہرہ نوشین صاحبہ** شعبہ علوم اسلامیہ، گورنمنٹ گرلز کالج، چاندنی چوک، سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر مفتی محمد حسین صاحب صدر شعبہ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف لاہور، سرگودھا کیمپس	**پروفیسر ڈاکٹر حامد حماد صاحب** شعبہ علوم اسلامیہ، GC یونیورسٹی، فیصل آباد
پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد جامعی صاحب شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور	**پروفیسر ڈاکٹر عبدالغفار صاحب** شعبہ علوم اسلامیہ، UET، لاہور
پروفیسر ڈاکٹر منیر اظہر صاحب صدر شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولنگر کیمپس	**پروفیسر حافظ محمد رمضان صاحب** شعبہ علوم اسلامیہ، انبالہ مسلم کالج، سرگودھا
پروفیسر ڈاکٹر خبیب احمد صاحب شعبہ علوم اسلامیہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولنگر کیمپس	**پروفیسر ڈاکٹر ساجد اسداللہ صاحب** صدر شعبہ علوم اسلامیہ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، فیصل آباد

مقدمہ
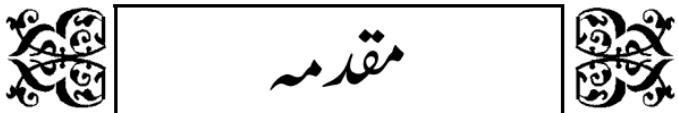
''گلدستہ معاون امتحانات برائے اسلامیات'' میں بہت سی اہم معلومات کو انتہائی جامعیت کے ساتھ ایک نئے انداز میں جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ قاری کو بیک وقت ایک ہی کتاب میں F.A سے لے کر Ph.D تک اسلامیات کی اہم معلومات مل سکیں اور پھر MCQ,S یا انشائیہ انداز میں ملک بھر کی یونیورسٹیز میں ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلامیات میں داخلہ کے لئے، لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر اور سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات کے تحریری امتحان اور دیگر تمام امتحانات میں اس کتاب سے تیاری کی بدولت نمایاں کامیابی حاصل کرنے کے بعد انٹرویوز کے مرحلے میں بھی یہ کتاب مارکیٹ کی دیگر کتب سے زیادہ مفید نظر آئے۔

کتاب ہذا کے موجودہ نئے ایڈیشن میں FA اور BA میں شامل اسلامیات لازمی کے اہم MCQ,s اور مختصر سوالات درج کرنے کے بعد، ایم اے اسلامیات بالخصوص پنجاب یونیورسٹی کے نصاب اور مجوزہ کتب کی روشنی میں بالترتیب پہلے ہر پیپر کی اوٹ لائن، پھر MCQ,s، پھر ممکنہ مختصر سوالات اور حصہ انشائیہ کی اہم معلومات کو یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے، پھر ساتھ ساتھ مطالعہ پاکستان، مشہور و معروف مخففات (Abrevations)، ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلامیات کے مقالہ جات کا فارمیٹ، تحقیق سے متعلقہ اہم معلومات، HEC سے منظور شدہ مشہور رسائل و جرائد کا اجمالی تعارف، مشہور شخصیات کا اجمالی تعارف، خطۃ البحث بنانے کا طریقہ، PPSC کے ماڈل پیپرز، کمپری ہینسو ماڈل پیپرز، یونیورسٹیز میں داخلہ کے ماڈل پیپرز، وغیرہ بھی لگائے گئے ہیں تاکہ پیپر پیٹرن کا کچھ اندازہ ہوسکے۔ نیز یہ کتاب 2500,MCQ,S اور 600 مختصر سوالات و جوابات پر مشتمل ہے۔

مصروف لوگوں کے لئے ''گلدستہ معاون امتحانات برائے اسلامیات'' میں مختلف امتحانات میں یقینی کامیابی کی مناسبت سے اہم معلومات اور گیس (Guess) کو یکجا کرنے کی ایک معمولی کاوش کی گئی ہے جس میں بہتری اور مفید و مستند معلومات کے اضافہ کی گنجائش تاتصحیح جاری رہے گی۔ (انشاء اللہ)

واضح رہے کہ بعض سوالات کے جوابات اور تواریخ و تعداد میں اختلاف و تضاد ہوتا ہے تو ان جگہوں پر راجح جواب کو تحریر کیا گیا ہے۔ مزید اگر نسیان سے کہیں کوئی غلطی (کمپوزنگ یا جواب کی) قاری کو محسوس ہو تو تنقید کی بجائے اصلاح کر بھی لیں اور کروا بھی دیں اور مزید اصلاحی مشورہ اور بہتری کے لئے رہنمائی کریں۔ (جزاکم اللہ احسن الجزاء)

حافظ جمشید اختر

پی ایچ ڈی سکالر وزٹنگ لیکچرار، شعبہ اسلامیات، یونیورسٹی آف سرگودھا

jamshaid1985@yahoo.com, 0301-6654171

فہرست عنوانات

FA اور BA اسلامیات لازمی و اختیاری کے مشہور MCQ,s

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	عقیدہ کا لغوی معنی ہے۔	گرہ لگائی ہوئی چیز
2	اسلام کے بنیادی عقائد اور ارکان اسلام کی تعداد ہے؟	پانچ
3	شرک کا لغوی معنی ہے۔	حصہ داری
4	مشہور آسمانی کتابوں کی تعداد کتنی ہے؟	چار
5	قرآن میں کس گناہ کو "ظلم عظیم" کہا گیا ہے؟	شرک
6	توحید اور شرک کی مشہور کتنی اقسام ہیں؟	تین، تین
7	وہ کونسا عقیدہ ہے جو انسان کو عمل صالح کی بنیاد فراہم کرتا ہے؟	عقیدہ آخرت
8	انسانی عظمت کا ضامن کون سا عقیدہ ہے؟	عقیدہ توحید
9	قرآن میں سب سے زیادہ کس نبی کا ذکر ہے؟	حضرت موسیٰؑ
10	حضرت عزرائیلؑ کے ذمے کون سا کام ہے؟	روح قبض کرنا
11	حضرت اسرافیلؑ کے ذمے کون سا کام ہے؟	صور پھونکنا
12	حضرت جبرائیلؑ کے ذمے کون سا کام ہے؟	وحی لے کر آنا
13	اللہ تعالیٰ نے کس آسمانی کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری لی؟	قرآن مجید
14	قرآن مجید میں کتنے انبیاء کے نام مذکور ہیں؟	چھبیس
15	قبر میں انسان سے سوال پوچھنے والے فرشتے ہیں۔	منکر و نکیر
16	سورت التوحید کہا جاتا ہے؟	سورۃ اخلاص کو
17	نبی ﷺ کو کس سورت میں خاتم النبیین کہا گیا ہے؟	سورۃ الاحزاب
18	انبیا کرام کی تعلیم کا بنیادی نکتہ ہے؟	توحید
19	عقیدہ کی مثال کس چیز کی مانند ہے؟	بیج
20	حدیث قدسی کے مطابق اللہ کا قلعہ کون سا ہے؟	لا الہ الا اللہ
21	عربی زبان میں "ختم" کا لغوی معنی ہے؟	مہر لگانا
22	بنی اسرائیل کی طرف آخری رسول آئے؟	حضرت عیسیٰؑ

23	تورات اور زبور کو آج کل کیا کہا جاتا ہے؟	عہد نامہ قدیم
24	انجیل کو آج کل کیا کہا جاتا ہے؟	عہد نامہ جدید
25	نبوت ورسالت ہے؟	وہبی
26	وحی کا لغوی معنی ہے؟	اشارہ کرنا
27	کس خلیفہ کے دور میں مدعیان نبوت اور منکرین زکوۃ کے خلاف جہاد ہوا؟	ابوبکر صدیقؓ
28	آج بھی دنیا کے بیس سے زائد ممالک کی قومی زبان ہے؟	عربی
29	اسلام کے بنیادی عقائد کا ذکر جس آیت میں کیا گیا ہے اسے کہتے ہیں؟	آیت بر
30	جامع القرآن کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	حضرت عثمانؓ
31	قرآن مجید کی رو سے عزت کا معیار کیا ہے؟	تقویٰ
32	پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔	دس نبوی کو
33	صلوۃ کے لغوی معنی ہیں۔	دعا کرنا
34	☆۔ روزہ فرض ہوا۔ ☆۔ زکوۃ فرض ہوئی۔	دو ہجری کو
35	روزہ کا سب سے بڑا مقصد ہے۔	تقویٰ کا حصول
36	زکوۃ کے لغوی معنی ہے۔	پاک کرنا
37	سونے پر زکوۃ کا نصاب ہے۔	ساڑھے سات تولے
38	چاندی پر زکوۃ کا نصاب ہے۔	ساڑھے باون تولے
39	حج کے لغوی معنی ہے۔	زیارت کا ارادہ کرنا
40	حج فرض ہوا۔	نو ہجری کو
41	حج میں شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔	میدان منیٰ میں
42	زکوۃ کے مصارف سورہ توبہ کی آیت نمبر ساٹھ میں کتنے بیان ہوئے ہیں۔	آٹھ
43	خطبہ حج دیا جاتا ہے۔	نو ذوالحجہ کو
44	طواف کا آغاز ہوتا ہے۔	حجر اسود سے
45	جہاد کے لغوی معنی ہے۔	کوشش کرنا
46	حدیث کے مطابق رزق میں وسعت اور عمر درازی کے لئے	صلہ رحمی کرے
47	حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق ہے۔	ماں
48	حدیث کے مطابق کسی مسلمان شخص کے باپ ہیں۔	تین

49	ہمسایہ کی اقسام ہیں۔	تین
50	☆۔ زکوۃ کی شرح ہے؟ ☆۔ زکوۃ کتنے فیصد ادا کی جاتی ہے؟	اڑھائی فیصد (2.5)
51	مساوات کا سب سے بہترین عملی نمونہ سامنے آتا ہے۔	نماز با جماعت میں
52	قرآن نے مردہ بھائی کے گوشت کھانے کو مترادف قرار دیا ہے۔	غیبت کو
53	حضور ﷺ نے ذوالوجہین (دو چہروں والا) قرار دیا۔	منافق کو
54	کونسا گناہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو؟	حسد
55	خدا کا سایہ قرار دیا گیا ہے۔	سلطان عادل کو
56	☆۔ اسلام میں سب سے پہلی مسجد کون سی تعمیر ہوئی تھی؟	مسجد قبا
57	شعب ابی طالب کا واقعہ کب پیش آیا؟	7 نبوی
58	کون سی عبادت تمام عبادات کی جامع ہے؟	حج
59	مسجد ضرار کس نے بنائی؟	منافقین نے
60	صلح نامہ حدیبیہ کے وقت زنجیروں سے جکڑے ہوئے کونسے صحابی آئے؟	حضرت ابو جندلؓ
61	قیامت کے دن سب سے پہلے حساب لیا جائے گا؟	نماز کا
62	حج کا سب سے اہم رکن کون سا ہے؟	وقوف عرفات
63	حج کی اقسام ہیں؟ (حج قران، حج تمتع، حج مفرد/افراد)	تین
64	اسلامی ریاست میں غیر مسلمانوں کو کہا جاتا ہے؟	ذمی
65	کسی کی عدم موجودگی میں اس کی برائی بیان کرنا ہے؟	غیبت
66	باجماعت نماز کا ثواب انفرادی نماز کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔	27 گنا
67	یوم عرفہ سے کونسا دن مراد ہے؟	نو ذوالحجہ کا دن
68	زکوۃ کے واجب ہونے کے لئے کتنی مدت کا گزرنا ضروری ہے۔	ایک سال
69	نفسانی خواہشات کے خلاف جہاد کو حضور ﷺ نے قرار دیا۔	جہاد اکبر/جہاد بالنفس
70	زرعی پیداوار کی زکوۃ کو کہتے ہیں۔	عشر
71	بنکوں میں زکوۃ کس مہینہ میں کاٹی جاتی ہے اور کس دور میں شروع ہوئی۔	رمضان، ضیاء دور میں
72	صفا و مروہ پر سات مرتبہ تیز چلنا کہلاتا ہے۔	سعی
73	فاطمہ نامی چوری کرنے والی عورت کا تعلق تھا۔	قبیلہ بنی مخزوم سے
74	حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے: "حج کا سامان تیار رکھو کہ یہ بھی ایک۔۔۔"	جہاد ہے

نمبر	سوال	جواب
75	حدیث میں ہے کہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔	قاطع
76	منافق کی کتنی اقسام ہیں؟ (اعتقادی وعملی)	2
77	مخلوقات میں سب سے پہلے تکبر کس نے کیا؟	شیطان نے
78	رسول اللہ ﷺ کو رحمت بنا کر بھیجا گیا۔	تمام جہانوں کے لئے
79	جنت قدموں کے نیچے ہے۔	ماں کے
80	رسول اللہ ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے۔	غزوہ احد میں
81	رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ دوس میں دعوت اسلام کے لئے کس صحابی کو بھیجا۔	طفیل بن عمرؓ ودوسی کو
82	حضرت جعفر طیارؓ شہید ہوئے۔	جنگ موتہ میں
83	حضرت اسماء بنت عمیسؓ کے شوہر کا نام ہے۔	حضرت جعفر طیارؓ
84	مسلمانوں میں مساوات کی تربیت کے لئے بہترین جگہ ہے۔	مسجد
85	آپ ﷺ شعب ابی طالب میں محصور رہے۔	تین سال
86	آنحضور ﷺ کے راستے میں کانٹے بچھاتی تھی۔	ام جمیل زوجہ ابولہب
87	ابولہب اور ام جمیل کی مذمت پر کون سی سورت نازل ہوئی؟	سورہ لہب
88	افضل الذکر کس کو کہا گیا ہے۔	''لا الہ الا اللہ'' کو
89	نبی ﷺ کی عبادت کا ذکر کس سورۃ میں آیا ہے؟	سورہ مزمل
90	ذکر کی بہترین شکل کون سی ہے؟	نماز
91	ذکر کی کتنی اقسام ہیں؟ (قلبی، لسانی، عملی)	تین
92	حضور ﷺ نے نماز تراویح پڑھائی۔	تین دن
93	حضور ﷺ نے حضرت زینبؓ کی شادی کس غلام سے کی؟	حضرت زیدؓ
94	کس غزوہ کے موقع پر خندق کھودی گئی۔	غزوہ احزاب
95	حضور ﷺ پر ابوجہل کے اکسانے پر کس نے اوجھڑی ڈالی؟	عقبہ بن ابی معیط
96	قریش مکہ کی مخالفت کے بعد حضور ﷺ نے دعوت اسلام کے لئے سفر کیا۔	طائف کا
97	ہجرت کے وقت آپ ﷺ نے امانتیں سپرد کیں۔	حضرت علیؓ
98	حضور ﷺ کس غار میں عبادت کے لئے جاتے تھے؟	غار حرا
99	قرآن مجید کی موجودہ ترتیب کون سی ہے؟	توقیفی
100	کتاب البرہان کے مطابق قرآن مجید کے کتنے نام ہیں؟	پچپن

نمبر	سوال	جواب
101	قرآن مجید کی مکی سورتوں کی تعداد ہے۔	چھیاسی (86)
102	قرآن مجید کی مدنی سورتوں کی تعداد ہے۔	اٹھائیس (28)
103	قرآن مجید کے نزول کا مدنی دور ہے۔	10 سال
104	قرآن مجید کے نزول کا مکی دور ہے۔	13 سال
105	حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تدوین قرآن کے لئے کس کو مقرر کیا تھا؟	زید بن ثابتؓ
106	قرآن مجید کی کس سورت میں دو دفعہ بسم اللہ آئی ہے؟	سورہ نمل
107	قرآن مجید کی کس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں ہے۔	سورہ توبہ، براءت
108	اہل سنت کے ہاں مشہور صحاح ستہ میں حدیث کی کتنی کتابوں کا ذکر ہے۔	چھ
109	اہل تشیع کی مشہور کتب احادیث (اصول اربعہ) کی تعداد ہے۔	چار
110	قرآن مجید کی سورۃ احزاب میں کس صحابی کا نام آیا ہے۔	زید بن حارثہؓ
111	''صحیح بخاری'' کے مولف کا نام ہے۔	محمد بن اسماعیل 256
112	''صحیح مسلم'' کے مولف کا نام ہے۔	مسلم بن حجاجؒ 261
113	''السنن النسائی'' کے مولف کا نام ہے۔	احمد بن شعیبؒ 303
114	''السنن ابی داؤد'' کے مولف کا نام ہے۔	سلیمان بن اشعثؒ 275
115	''السنن الترمذی'' کے مولف کا نام ہے۔	محمد بن عیسیٰ 279ھ
116	''السنن ابن ماجہ'' کے مولف کا نام ہے۔	محمد بن یزید 273ھ
117	''الکافی'' کے مولف کا نام ہے۔	محمد بن یعقوب الکلینی
118	''من لایحضرہ الفقیہہ'' کے مولف کا نام ہے۔	محمد بن علی القمی
119	''الاستبصار'' اور ''تہذیب الاحکام'' کے مولف کا نام ہے۔	محمد بن حسن الطوسی
120	حضور ﷺ نے آخری حج ادا کیا۔	10 ہجری کو
121	قرآن مجید کی سب سے بڑی اور چھوٹی سورت کا نام ہے۔	البقرہ، الکوثر
122	قرآن کو مکمل کتاب کی صورت میں مدون کرنے کی ضرورت پیش آئی۔	دور صدیقیؓ میں
123	حضرت عمرؓ کے بعد ام المصاحف کس کے پاس رہا۔	حضرت حفصہؓ
124	حضور ﷺ نے قرآن سنانے کی فرمائش کس صحابی سے کی؟	عبداللہ بن مسعودؓ
125	عبداللہ بن مسعودؓ نے نبی ﷺ کو ان کی فرمائش پر سورت کی تلاوت سنائی	سورۃ النساء
126	کس غزوہ کے بعد مسلمانوں نے لکھنا پڑھنا سیکھا۔	غزوہ بدر

127	ہمام بن منبہ شاگرد ہیں۔	حضرت ابو ہریرہؓ
128	عمر بن عبد العزیز کے حکم پر احادیث جمع کرنے پر کام کوفہ میں سرانجام دیا۔	امام شعبیؒ نے
129	مدینہ میں حدیث کا کام سرانجام دیا۔	ابن شہاب زہریؒ
130	شام میں حدیث کا کام سرانجام دیا۔	امام مکحولؒ نے
131	امام مالکؒ (179ھ) کی حدیث کی کتاب کا نام ہے۔	الموطا
132	امام سفیان ثوریؒ کی حدیث کی کتاب کا نام ہے۔	الجامع
133	فقہ حنفی اور فقہ مالکی کی تدوین ہوئی۔	دوسری صدی میں
134	صحاح ستہ کی کتابیں تدوین حدیث کے کس دور میں تصنیف ہوئیں۔	تیسرے دور میں
135	قرآن مجید میں سجدہ تلاوت کتنی بار آیا ہے۔	چودہ
136	ثلث القرآن کس سورت کو کہا جاتا ہے۔	سورہ اخلاص
137	جس کام یا کلام پر رسول کریم ﷺ نے سکوت فرمایا۔	حدیث تقریری
138	وہ حدیث جو صحیح بخاری اور مسلم میں پائی جائے وہ	متفق علیہ ہے
139	علامہ اقبال نے مسلمانوں کی ذلت و پستی کا سبب قرار دیا ہے۔	قرآن سے دوری
140	عرب پاکستان کے کس طرف واقع ہے؟	مغرب
141	عرب کا سب سے بڑا اور مشہور صوبہ کون سا ہے؟	حجاز
142	شہر مکہ اور مدینہ عرب کے کس صوبہ میں واقع ہیں؟	حجاز
143	قبل از اسلام عربوں کا سب سے بڑا مذہب کون سا تھا؟	بت پرستی
144	آنحضرت ﷺ کا تعلق قبیلہ قریش کے کس خاندان سے تھا؟	بنو ہاشم
145	نبی ﷺ کے دادا حضرت عبد المطلب کا سب سے اہم کارنامہ ہے۔	چاہ زمزم کی کھدائی
146	آنحضرت ﷺ کا نام محمد کس نے تجویز کیا تھا؟	آپ ﷺ کے دادا
147	حلف الفضول کا معاہدہ آنحضرت ﷺ کے کس چچا کی تحریک پر طے پایا؟	حضرت زبیرؓ
148	پہلی اور دوسری وحی کے درمیان کتنا وقفہ تھا؟	چھ ماہ
149	آنحضرت ﷺ نے کس مقام پر اپنے رشتہ داروں کو دعوت حق دی تھی؟	کوہ صفا
150	آنحضرت ﷺ کے حکم سے مسلمانوں نے پہلی ہجرت کس طرف کی؟	حبشہ کی طرف 5 ہجری
151	کون سے خلیفہ راشد ہجرت حبشہ میں شریک تھے؟	حضرت عثمان غنیؓ
152	کس سال کو عام الحزن کہا جاتا ہے؟	دس نبوی کو

153	ہجرت مدینہ کے موقعہ پر آنحضرت ﷺ کو پکڑنے کے لئے قریش مکہ نے کتنے اونٹ دینے کا اعلان کیا تھا؟	سو اونٹ
154	مدینہ میں یہودیوں کے کتنے قبائل آباد تھے؟ (بنو قینقاع، بنو نضیر، قریظہ)	تین
155	غزوہ احد میں مشرکین کا علمبردار کس صحابی کے ہاتھوں مارا گیا؟	حضرت علیؓ
156	صلح حدیبیہ کے موقع پر کس صحابی رسول نے عروہ بن مسعود کو آنحضرت ﷺ کی ریش مبارک کو بار بار چھونے پر ڈانٹا؟	مغیرہ بن شعبہؓ
157	آنحضور ﷺ نے حضرت عثمانؓ کو کس صحابی کے مشورہ پر صلح حدیبیہ میں سفیر بنا کر بھیجا تھا؟	حضرت عمرؓ
158	صلح حدیبیہ کا معاہدہ کتنی مدت کے لئے طے پایا؟	دس سال
159	صلح حدیبیہ کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے؟	فتح مبین
160	آنحضرت ﷺ نے ہم عصر فرمانرواؤں کو کس سن ہجری میں خطوط لکھے؟	سات ہجری
161	آنحضرت ﷺ کے دور میں ایران کے علاوہ اور کونسی بڑی سلطنت تھی؟	روم
162	آنحضرت ﷺ کے دعوتی خطوط پر ثبت کی جانے والی مہر بنی ہوئی تھی؟	چاندی
163	نجاشی نے کس صحابی کے ہاتھ پر اسلام کی بیعت کی؟	حضرت جعفر طیارؓ
164	کس فرمانروا نے آنحضرت ﷺ کے دعوتی خط کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا؟	کسریٰ ایران
165	غزوہ خیبر میں کس صحابی رسول ﷺ نے مرحب کو قتل کیا؟	حضرت علیؓ
166	غزوہ خیبر میں یہودیوں کے اہم قلعوں کی تعداد کتنی تھی؟	چھ
167	سریہ موتہ یا غزوہ موتہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟	تین ہزار
168	خیبر کے قلعوں میں یہودی فوج کی تعداد کتنی تھی؟	بیس ہزار
169	آنحضرت ﷺ نے قریش سے بنو خزاعہ کے مقتولین کا مطالبہ کیا تو قریش نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟	معاہدہ حدیبیہ توڑنے کا اعلان کیا
170	قریش نے صلح حدیبیہ کی تجدید کیلئے کس سردار کو آنحضو ﷺ کے پاس بھیجا؟	ابوسفیان
171	ہجرت مدینہ کے لئے آنے والے آخری مہاجر کا نام کیا ہے؟	حضرت عباسؓ
172	فتح مکہ کے موقع پر ابوسفیان کو قتل کرنے کا مشورہ کس صحابی نے دیا؟	حضرت عمرؓ
173	وہ کون سا غزوہ ہے جس میں مسلمانوں کی تعداد کفار سے زیادہ تھی؟	غزوہ حنین
174	قبیلہ بنو ہوازن اور بنو ثقیف کے ساتھ جو جنگ لڑی گئی اس کا نام بتائیے؟	غزوہ حنین

175	غزوہ حنین میں کفار کی تعداد کتنی تھی؟	چار ہزار
176	کس غزوہ میں آنحضرت ﷺ نے پہلی مرتبہ قلعہ شکن آلات (دبابہ منجنیق) کا استعمال کیا؟	غزوہ طائف
177	آنحضرت ﷺ نے ابوبکر صدیقؓ کا پیدائشی نام عبد الکعبہ بدل کر نام رکھا؟	عبداللہ
178	یار غار (ثانی اثنین) کس صحابی رسول ﷺ کو کہا جاتا ہے؟	ابوبکر صدیقؓ
179	سقیفہ بنو ساعدہ میں کس قبیلہ کے افراد اپنے سردار کو خلیفہ مقرر کرنا چاہتے تھے	قبیلہ بنوخزرج
180	کس صحابی رسول ﷺ نے غزوہ تبوک کے موقع پر اپنے گھر کا سارا سامان بارگاہ نبوی ﷺ میں پیش کر دیا؟	حضرت ابو بکر صدیقؓ
181	قبول اسلام کے وقت حضرت عمر فاروقؓ کی عمر تھی؟	ستائیس سال
182	حضرت عمرؓ کا تعلق قریش کے کس قبیلہ سے تھا؟	بنوعدی
183	بیت المقدس کس خلیفہ راشد کے دور میں فتح ہوا تھا؟	حضرت عمرؓ
184	حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں ایرانیوں کے ساتھ لڑی جانے والی اہم جنگ تھی؟	جنگ قادسیہ
185	کس خلیفہ راشد کا قول ہے کہ اگر فرات کے کنارے کتا بھی بھوکا مر گیا تو وہ جوابدہ ہے؟	حضرت عمرؓ
186	کس غزوہ میں حضرت عثمانؓ اپنی زوجہ محترمہ کی بیماری کی وجہ سے شرکت نہ کر سکے؟	غزوہ بدر
187	حضرت عمرؓ نے اپنی وفات کے وقت خلیفہ کے انتخاب کے لئے کتنے افراد کے نام پیش کئے؟	چھ
188	حضرت عثمان غنیؓ نے اپنی کس زوجہ کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت فرمائی؟	حضرت رقیہؓ
189	حضرت زبیرؓ اور حضرت طلحہؓ کس جنگ میں شہید ہوئے؟	جنگ جمل
190	ایلہ بستی کس نبی کے دور میں تباہ ہوئی؟	حضرت داؤدؑ
191	کس خلیفہ نے سرکاری سطح پر حدیث میں خصوصی دلچسپی لی؟	عمر بن عبدالعزیزؒ
192	آیات میں کس آیت قرآنی کو سردار آیت کہا جاتا ہے؟	آیت الکرسی
193	جالوت کو کس نے قتل کیا تھا؟	حضرت داؤدؑ
194	پن ہول کیمرہ کس کی ایجاد ہے؟	ابن الہیثم
195	بغداد شہر کی تعمیر کس عباسی خلیفہ کے دور میں ہوئی تھی؟	عباسی خلیفہ منصور

196	حروف مقطعات سے شروع ہونے والی پہلی سورۃ کونسی ہے؟	سورۃ البقرہ
197	حروف مقطعات سے شروع ہونے والی آخری سورت کونسی ہے؟	سورۃ القلم
198	غلبہ روم کی پیش گوئی نزول سورۃ الروم کے کتنے عرصہ بعد پوری ہوئی؟	سات سال
199	حضرت ادریسؑ پر کتنے صحائف نازل کئے گئے؟	30
200	باب العلم کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	حضرت علیؓ

FA اور BA اسلامیات لازمی و اختیاری کے مشہور مختصر سوالات مع جوابات

نمبر شمار		FA اور BA کی اسلامیات لازمی اور اختیاری کے مشہور مختصر سوالات مع جوابات
1	سوال	قبل از اسلام عربوں کے سیاسی نظام پر تبصرہ کریں؟
	جواب	عرب میں کوئی با قاعدہ حکومت نہ تھی، پورا عرب قبیلوں میں بٹا ہوا تھا، ہر قبیلہ کا ایک سردار ہوتا تھا، پوار قبیلہ اپنے سردار کی اطاعت کا پابند تھا، آپس کی لڑائی جھگڑوں کا فیصلہ سردار کرتا تھا، ہر شخص اپنے قبیلہ کا وفادار ہوتا تھا اور اپنے قبیلے کی عزت وآبرو کے لئے کٹ مرنے پر تیار رہتا تھا، ہر قبیلہ اپنے رسم ورواج اور قوانین کے مطابق زندگی گزارتا تھا۔
2	سوال	قبل از اسلام عربوں کی معاشرتی اور تمدنی حالت بیان کیجیئے؟
	جواب	عربوں کی اکثریت خانہ بدوش تھی، شہروں میں بھی مختلف خاندان اور گھرانے مل کر زندگی گزارتے تھے، زیادہ تر عربوں کا ذریعہ معاش غلہ بانی تھا، اس کے علاوہ زراعت اور تجارت بھی کرتے تھے، تعلیم اور پڑھنے لکھنے کا رواج نہ تھا، معاشرہ میں عورت کا مقام انتہائی پست تھا، مرد ایک ہی وقت میں کئی عورتوں کے ساتھ شادی کرنے کا حق رکھتا تھا، سوتیلی ماؤں کے ساتھ نکاح جائز تھا۔
3	سوال	جزیرۃ العرب میں شامل مشہور علاقوں کے نام بتائیں؟
	جواب	یمن، بحرین، عمان، متحدہ امارات، قطر، کویت، سعودی عرب جزیرۃ العرب کے مشہور علاقے ہیں۔
4	سوال	سعودی عرب کے چند مشہور شہروں کے نام درج کریں۔
	جواب	مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، طائف، ینبوع، جدہ، ریاض، وغیرہ۔
5	سوال	قبل از اسلام عربوں کی چند اخلاقی برائیاں بیان کریں۔
	جواب	اولاد کشی، جنگ وجدل، زنا کاری، عورت کی تذلیل، شراب نوشی، قمار بازی، بے حیائی، سفا کی و بے رحمی، توہم پرستی، سود خوری۔
6	سوال	قبل از اسلام عربوں کی چند اخلاقی خوبیاں بیان کریں۔
	جواب	مہمان نوازی، سخاوت وفیاضی، ایفائے عہد، بہادری، وفاداری، زبان دانی، علم الانساب کے ماہر۔
7	سوال	آنحضرت ﷺ کے خاندان کا مختصر تعارف بیان کریں؟

	جواب	آنحضرت ﷺ کا شجرہ نسب مشہور پیغمبر حضرت ابراہیمؑ سے حضرت آدمؑ تک جا ملتا ہے، حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے فہر پیدا ہوا، اس کا لقب قریش تھا اس وجہ سے آپ ﷺ کا خاندان قریشی کہلاتا تھا، آنحضرت ﷺ کا تعلق قبیلہ قریش کی شاخ بنو ہاشم سے تھا، ہاشم آنحضرت ﷺ کے پردادا تھے، حضرت عبد المطلب (شیبہ) حضور ﷺ کے دادا اور حضرت عبداللہ آپ ﷺ کے والد تھے۔
8	سوال	**حرب فجار سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	آنحضور ﷺ کی عمر پندرہ برس تھی کہ قریش اور بنو کنانہ وقیس کے درمیان جنگ ہوئی، حرمت والے مہینوں میں لڑائی کی وجہ سے اس کو حرب فجار کہا جاتا ہے، اس جنگ میں آپ ﷺ نے اپنے چچاؤں کو تیر پکڑائے تھے۔ (حرب فجار کا مطلب ہے گناہ والی جنگ)
9	سوال	**فترۃ الوحی سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	سورہ علق کی پہلی پانچ آیات کے نزول کے بعد وحی میں وقفہ پڑ گیا، وحی کے اس وقفہ کو فترۃ الوحی کہتے ہیں، وقفہ کی مدت بعض کے بقول تین سال، بعض کے بقول اڑھائی سال، بعض کے بقول چھ ماہ اور بعض کے بقول چند روز کی تھی، چھ ماہ والی بات راجح ہے۔ اور فترۃ الوحی کے بعد سب سے پہلے سورہ مدثر کی ابتدائی پانچ آیات نازل ہوئی تھیں۔
10	سوال	**اسلامی ریاست سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	اس سے مراد وہ ریاست ہے جہاں کا نظام حکومت اسلامی قوانین کے مطابق ہو۔
11	سوال	**ریاست کے عناصر ترکیبی بیان کریں۔**
	جواب	ا۔ حاکمیت الٰہی، ۲۔ خلافت، ۳۔ بااختیار شوریٰ، ۴۔ آزاد عدلیہ، ۵۔ رفاہ عامہ۔ وغیرہ۔
12	سوال	**امت اجابت اور امت دعوت سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	امت اجابت سے مراد وہ امت ہے جس نے اسلام قبول کر لیا ہو اور امت دعوت سے مراد وہ امت ہے جس کو دین کی دعوت دینا ضروری ہو یعنی غیر مسلم۔
13	سوال	**قوم اور امت میں کیا فرق ہے؟**
	جواب	امت عقیدے کے اشتراک سے وجود میں آتی ہے جب کہ قوم کی بنیاد وطن، زبان اور نسل ہوتی ہے۔
14	سوال	**امت مسلمہ کے فرائض مختصراً بیان کریں۔**

	جواب	اشاعت دین، عدل وانصاف کا قیام، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، انسانیت کی فلاح، جذبہ اخوت کی بیداری، معاشی استحکام، دنیا میں قائدانہ کردار کی ادائیگی، دفاع کی مضبوطی، دینی تعلیمات پر عمل وغیرہ۔
15	سوال	**جنگ اور جہاد میں فرق واضح کریں۔**
	جواب	جنگ کا مقصد لوگوں کو غلام بنانا، علاقے فتح کرنا، مال ودولت حاصل کرنا اور وہاں کے لوگوں کا معاشی استحصال ہوتا ہے، اس کا کوئی قاعدہ وقانون نہیں ہوتا، جب کہ جہاد اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کا ظلم واستحصال نہیں ہوتا۔
16	سوال	**جہاد کے مقاصد بیان کریں۔**
	جواب	دشمن کے حملہ کا دفاع، مظلوم مسلمانوں کا تحفظ، مذہبی آزادی کا تحفظ، باہمی اختلافات کا خاتمہ، لوگوں کو ظلم سے نجات دلانا۔
17	سوال	**آداب جہاد مختصرا بیان کریں۔**
	جواب	عورتوں اور بچوں کو قتل نہ کیا جائے، عبادت گاہوں کا احترام کیا جائے، لوٹ مار نہ کی جائے، لاشوں کا مثلہ نہ کیا جائے، جنگی قیدیوں کو قتل نہ کیا جائے، جو کلمہ پڑھ لے اس کو قتل نہ کیا جائے، باغات اور فصلوں کو تباہ نہ کیا جائے، وغیرہ۔
18	سوال	**قریش مکہ کی اسلام دشمنی کی چند وجوہات بیان کیجئے؟**
	جواب	1۔ بت پرستی کا خاتمہ، 2۔ نسلی تفاخر، 3۔ قبائلی عداوت، 4۔ معاشی بدحالی کا خوف، 5۔ بداخلاقی کا خاتمہ وغیرہ۔
19	سوال	**آپ ﷺ نے اعلانیہ دعوت وتبلیغ کا آغاز کب کیا؟**
	جواب	سورہ مدثر کے نزول کے بعد آپ ﷺ نے باقاعدہ دعوت وتبلیغ کا آغاز کیا (4 نبوت کو اعلانیہ دعوت کا آغاز کیا)
20	سوال	**قریش نے آنحضرت ﷺ کے خاندان سے معاشرتی مقاطعہ کرلیا تھا، مختصرا بیان کریں۔**
	جواب	سات نبوی کو قریش مکہ نے بنو ہاشم سے معاشرتی بائیکاٹ کرلیا، اہل قریش نے یہ طے کیا کہ: 1۔ بنو ہاشم کے ساتھ کوئی تعلق نہ رکھا جائے، 2۔ ان کے ساتھ خرید وفروخت بند کر دی جائے، 3۔ شادی بیاہ کے تعلقات ختم کر دئے جائیں، 4۔ ان کے پاس کھانے پینے کا سامان نہ بھیجا جائے۔ تین سال تک یہ معاہدہ جاری رہا اس کے بعد اس معاہدہ کو ختم کر کے بنو ہاشم سے تعلقات بحال کر لئے گئے تھے۔

21	سوال	نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ کی گفتگو کا خلاصہ بیان کریں۔
	جواب	دوسری ہجرت حبشہ سن 7 نبوی کو ہوئی تھی، جس میں 83 مرد اور 18 عورتیں تھیں بعض جگہ لکھا ہے کہ 25 عورتیں تھیں تو ان کی نمائندگی کرتے ہوئے حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ نے تقریر کی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ: ہم جاہلیت میں مبتلا تھے، قرابت داروں سے تعلق توڑتے تھے، بت پوجتے تھے اور بدکاریاں کرتے تھے۔ اللہ تعالی نے رحم کر کے ہم میں رسول بھیجا جس نے کہا اللہ کو ایک مانیں، یتیم کا مال کھانے اور پاکدامن عورتوں پر الزام لگانے سے منع کیا اور ہماری قوم ہم سے بگڑ گئی۔ ہم پر زمین تنگ کردی گئی، ہم نے آپ کے ملک میں رہنا پسند کیا ہے اس امید کے ساتھ کہ آپ کے پاس ہمارے اوپر ظلم نہیں ہوگا۔
22	سوال	بیعت عقبہ اولی میں آنحضرت ﷺ نے اہل مدینہ سے کیا بیعت لی تھی؟
	جواب	بیعت عقبہ اولی میں آنحضرت ﷺ نے یہ بیعت لی: 1۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے، 2۔ چوری اور زنا سے بچیں گے، 3۔ اپنی اولاد قتل نہ کریں گے، 4۔ کسی پر جھوٹا الزام نہ لگائیں گے، 5۔ آنحضرت ﷺ کی خلاف ورزی نہ کریں گے۔
23	سوال	ہجرت مدینہ کے کوئی سے پانچ اسباب بیان کریں؟
	جواب	1۔ مسلمانوں پر ظلم، 2۔ اشاعت اسلام میں رکاوٹ، 3۔ اہل مدینہ کا قبول اسلام، 4۔ ہجرت حبشہ کا کامیاب تجربہ، 5۔ نبیؐ کے قتل کا منصوبہ وغیرہ۔
24	سوال	میثاق مدینہ کی کوئی سے پانچ شرائط بیان کریں؟
	جواب	1۔ خون بہا اور فدیہ کا قدیم طریقہ جاری رہے گا، 2۔ یہود اور مسلمانوں کے تعلقات دوستانہ ہوں گے، 3۔ کوئی فریق قریش کو امان نہیں دے گا، 4۔ مدینہ پر حملہ ہوا تو سب مل کر دفاع کریں گے، 5۔ آپس کے جھگڑوں میں آنحضرت ﷺ کو ثالث مقرر کیا جائے گا۔
25	سوال	غزوہ بدر کے اسباب مختصراً بیان کریں۔
	جواب	قریش کا اسلام دشمن رویہ، اقتصادی ناکہ بندی کا خطرہ، عمرو بن حضرمی کا قتل، مدینہ کی چراگاہ پر حملہ، ابوسفیان کے تجارتی قافلے پر حملے کا خطرہ وغیرہ غزوہ بدر کے اہم اسباب میں سے ہیں۔

26	سوال	غزوہ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کے اسباب بیان کیجئے؟
	جواب	1۔ مسلمانوں کا جذبہ جہاد، 2۔ آنحضرت ﷺ کی بہتر قیادت، 3۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مدد، 4۔ مسلمانوں کا بلند مقام پر ہونا، 5۔ باران رحمت کا نازل ہونا۔
27	سوال	غزوہ احد میں آنحضرت ﷺ کی حکمت عملی کیا تھی؟
	جواب	غزوہ احد میں آنحضرت ﷺ نے احد پہاڑ کو پشت پر لے کر صف بندی کی اور پچاس تیر اندازوں کا ایک دستہ جبل عینین پر متعین فرمایا جس کے قائد حضرت عبداللہ بن جبیرؓ تھے، اس دستہ کو ہدایت تھی کہ وہ کسی بھی صورت میں اپنی جگہ نہ چھوڑیں۔
28	سوال	صلح حدیبیہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	6 ہجری میں آنحضرت ﷺ نے چودہ سو صحابہ کے ساتھ عمرہ کا ارادہ فرمایا لیکن قریش نے مسلمانوں کو عمرہ کی اجازت نہ دی، اس موقعہ پر قریش اور مسلمانوں کے درمیان امن وسلامتی کا ایک معاہدہ طے پایا، جس کو صلح حدیبیہ کہتے ہیں، اس کی سب سے بڑی شرط یہ تھی کہ فریقین دس سال تک آپس میں جنگ نہیں کریں گے۔
29	سوال	غزوہ خیبر میں یہودیوں کے قلعہ قموص کی فتح کا حال بیان کیجئے؟
	جواب	خیبر میں یہودیوں کا سب سے مضبوط قلعہ قموص تھا جس کا سردار مرحب تھا، آنحضرت ﷺ نے یکے بعد دیگرے حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ کو فوج دے کر بھیجا لیکن کامیابی نہ ہوئی، آخر میں آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کو بھیجا، مرحب اور حضرت علیؓ کا مقابلہ ہوا جس میں مرحب مارا گیا اور قلعہ فتح ہو گیا۔
30	سوال	باغ فدک کا مختصر تعارف کروائیں۔
	جواب	یہ وہ باغ تھا جو نبی ﷺ نے اپنے اہل خانہ کے خرچہ کے لئے رکھا ہوا تھا، اس کی آمدن آپ ﷺ کے اہل خانہ پر خرچ ہوتی تھی۔ یہ مدینہ سے تیس میل خیبر میں واقع زمینی رقبہ ہے۔
31	سوال	آنحضرت ﷺ نے بنوخزاعہ پر حملہ کے بعد قریش کو کیا شرائط پیش کیں؟
	جواب	آنحضرت ﷺ نے قریش مکہ کو تین شرائط پیش کیں: 1۔ بنوخزاعہ کے مقتولین کا خون بہا ادا کرو، 2۔ قریش بنوبکر کی حمایت سے الگ ہو جائیں، 3۔ معاہدہ حدیبیہ توڑنے کا اعلان کر دیا جائے۔ (قریش نے تیسری شرط قبول کی)
32	سوال	محاصرہ طائف کی تفصیل بیان کریں۔

	جواب	حنین کی شکست خوردہ فوج نے طائف میں پناہ لی، آنحضرت ﷺ نے طائف کا محاصرہ کرلیا، بیس روز کے بعد نوفل بن معاویہ کے مشورہ سے آنحضرت ﷺ نے محاصرہ اٹھالیا۔
33	سوال	**سریہ موتہ کا سبب اور مختصر تعارف درج کریں۔**
	جواب	آنحضرت ﷺ نے حاکم بصری شرحبیل بن عمرو کے پاس حضرت حارث بن عمرؓ کو دعوتی خط دے کر بھیجا، شرحبیل نے انتہائی بے دردی سے ان کو قتل کروا دیا، آنحضرت ﷺ نے اپنے قاصد کی شہادت کا انتقام لینے کے لیئے فوری طور پر ایک لشکر سرحد سے شام کی طرف روانہ کیا یہ علاقہ تلواروں کی صنعت کا مشہور تھا، یہ لشکر اسلام تین ہزار افراد پر مشتمل تھا جنہوں نے ایک لاکھ کے قریب عیسائیوں کا مقابلہ کیا، اس اسلامی لشکر میں پہلے لیڈر حضرت زید بن حارثؓ، پھر حضرت جعفر طیارؓ، پھر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ اور ان کے بعد حضرت خالد بن ولید مقرر ہوئے تھے، یہ سریہ فتح خیبر کے بعد اور فتح مکہ سے پہلے ہوا تھا۔
34	سوال	**فتح مکہ کے موقع پر آنحضرت ﷺ نے شہر میں داخل ہوتے وقت کیا اعلان فرمایا؟**
	جواب	آپ ﷺ نے فرمایا: 1۔ جو شخص ہتھیار ڈال دے اس کے لئے امان ہے، 2۔ جو شخص ابوسفیانؓ کے گھر میں پناہ لے اس کے لئے امان ہے، 3۔ جو شخص حرم کعبہ میں داخل ہو جائے اس کے لئے امان ہے۔
35	سوال	**غزوہ حنین سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	حنین مکہ اور طائف کے درمیان ایک وادی کا نام ہے، جہاں پر بت پرست قبائل بنو ہوازن اور بنو ثقیف کے ساتھ مسلمانوں کا مقابلہ ہوا، اس لڑائی کو غزوہ حنین کہتے ہیں۔ یہ فتح مکہ کے فوری بعد 8ھ کو ہوئی تھی۔
36	سوال	**فتح مکہ کا کیا سبب تھا؟**
	جواب	صلح حدیبیہ کے بعد قبیلہ بنوخزاعہ نے مسلمانوں سے دوستی کر لی جب کہ قبیلہ بنو بکر قریش کا حلیف بن گیا، بنوبکر نے بنوخزاعہ پر شب خون مارا اور ان کے بہت سے افراد کو قتل کر دیا، قریش نے بھی بنوبکر کا ساتھ دیا، اس پر بنوخزاعہ نے آنحضور ﷺ سے مدد طلب کی جس کے نتیجہ میں فتح مکہ کا واقعہ پیش آیا (حضرت بلالؓ نے فتح مکہ کے موقع پر بیت اللہ کی چھت پر چڑھ کر آذان دی تھی)
37	سوال	**غزوہ تبوک کا معرکہ کیوں پیش آیا؟**

	جواب	شام کے قبطی سرداروں نے مدینہ آکر خبر دی کہ قیصر روم کی فوجیں مدینہ پر حملہ کی تیاری کر رہی ہیں اور رومی موتہ کی شکست کا بدلہ لینا چاہتے ہیں، یہ خبر سنتے ہی آنحضرت ﷺ نے مسلمانوں کو تیار ہونے کا حکم دیا اور تبوک پہنچ گئے۔ (غزوہ تبوک 9ھ کو ہوا، تبوک مدینہ اور دمشق کے درمیان واقع ہے۔ اور اسی غزوہ کو نبی ﷺ کا آخری غزوہ کہا جاتا ہے)
38	سوال	**غزوہ تبوک کو جیش العسرت (تنگی والا لشکر) کیوں کہا جاتا ہے؟**
	جواب	غزوہ تبوک میں سامان رسد کی بہت زیادہ کمی تھی، اکثر صحابہؓ کے پاس سواری کے جانور نہ تھے، اوسطاً اٹھارہ آدمیوں کے لئے ایک سواری تھی، کئی مقامات پر درختوں کے پتے کھا کر گزارہ کرنا پڑا، اس وجہ سے غزوہ تبوک کو جیش العسرت کہا جاتا ہے۔
39	سوال	**آپ ﷺ کی علالت کا آغاز کب ہوا؟**
	جواب	آپ ﷺ کی علالت کا آغاز حج سے واپسی پر صفر کے مہینہ میں ہوا، نبی ﷺ کی بیماری کے ایام میں حضرت ابو بکر صدیقؓ نے سترہ نمازیں پڑھائیں۔
40	سوال	**دور خلافت میں حضرت ابو بکر صدیقؓ کی مشکلات بیان کیجئے؟**
	جواب	1۔ مدینہ اندرونی طور پر انتشار کا شکار تھا، 2۔ منکرین زکوۃ کا ایک گروہ پیدا ہو گیا، 3۔ پورے عرب میں ارتداد کی لہر دوڑ گئی، 4۔ بہت سے لوگوں نے نبوت کا دعوی کیا، 5۔ شامی سرحدوں کی طرف سے عیسائیوں کے حملہ کا خطرہ تھا۔
41	سوال	**حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں جھوٹے مدعیان نبوت کے نام تحریر کیجئے۔**
	جواب	حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے دور حکومت میں جن مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کیا ان کے نام یہ ہیں: 1۔ طلیحہ بن خویلد، 2۔ مسیلمہ کذاب، 3۔ اسود عنسی، 4۔ سجاح بنت حارث وغیرہ
42	سوال	**حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور خلافت کے اہم کارنامے بیان کیجئے؟**
	جواب	1۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور خلافت میں قرآن مجید کو کتابی شکل میں یکجا کیا گیا، 2۔ جھوٹے مدعیان نبوت کے ساتھ جنگ لڑی اور ان کا خاتمہ کیا، 3۔ مانعین زکوۃ کے خلاف جہاد کر کے دین اسلام کے اہم رکن کو منہدم ہونے سے بچانا، 4۔ مرتدین کے خلاف جنگیں لڑیں اور ان کو دوبارہ اسلام کی طرف مائل کیا۔
43	سوال	**عہد فاروقی میں عمال کے تقرر کے وقت ان پر کیا پابندیاں عائد کی جاتی تھیں؟**

نمبر		
	جواب	حضرت عمرؓ کسی عامل کو مقرر کرتے تو اسے پابند کرتے: 1۔ترکی گھوڑا پر سوار نہ ہوگا، 2۔باریک کپڑا نہیں پہنے گا، 3۔چھنا ہوا آٹا نہیں کھائے گا، 4۔دروازے پر دربان نہیں رکھے گا، 5۔اہل حاجت کے لئے اپنا دروازہ کھلا رکھے گا۔
44	سوال	**حضرت عمرؓ کے عہد میں عراق اور ایران کے محاذ پر کون کون سی مشہور جنگیں ہوئیں؟**
	جواب	عراق وایران کے محاذ پر جنگ جسر، جنگ بویب، جنگ قادسیہ، جنگ جلولاء اور جنگ نہاوند مشہور جنگیں ہوئیں۔
45	سوال	**حضرت عمر فاروقؓ کے عہد میں شام کے محاذ کے اہم معرکے لکھیں۔**
	جواب	شام کے محاذ پر جنگ یرموک، جنگ اردن اور جنگ حمص جیسے بڑے معرکے ہوئے۔
46	سوال	**حضرت عمرؓ کے دور میں کون سے انتظامی ادارے قائم کئے گئے تھے؟**
	جواب	آپؓ کے دور میں محکمہ پولیس، محکمہ جیل، محکمہ دفاع، محکمہ تعلیم اور محکمہ احتساب جیسے انتظامی ادارے قائم کئے گئے۔
47	سوال	**حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں بیت المال کے ذرائع آمدن کی تفصیل بیان کیجئے۔**
	جواب	بیت المال سے مستحق لوگوں کی مدد حسب ذیل ذرائع آمدن سے ہوتی تھی: 1۔زکوۃ، 2۔عشر، 3۔خراج، 4۔جزیہ، 5۔عشور، 6۔خمس غنائم، 7۔خالصہ زمین۔
48	سوال	**عشر، خراج، جزیہ اور عشور سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	**عشر:** مسلمانوں کی زمین پر عائد ٹیکس۔ **خراج:** مفتوحہ قوموں کی زمینوں پر ٹیکس جن کو مفتوحہ اقوام خود کاشت کریں۔ **جزیہ:** غیر مسلمانوں سے ان کی حفاظت کے لئے وصول کیا جانے والا ٹیکس۔ **عشور:** غیر ممالک سے تجارتی مال لے کر آنے والے تاجروں سے وصول کیا جانے والا ٹیکس۔
49	سوال	**حضرت عثمانؓ کے دور میں دورِ فتن کا آغاز ہوا، اس کی چند اہم وجوہات بیان کیجئے۔**
	جواب	1۔اکابر صحابہ کرام کی کمی، 2۔بنو ہاشم اور بنو امیہ میں قبائلی رقابت، 3۔حضرت عثمانؓ کی نرم مزاجی، 4۔مال ودولت کی فراوانی، 5۔منافقین کی ریشہ دوانیاں۔
50	سوال	**حضرت عثمانؓ کے دور خلافت کی چند شمالی فتوحات کا نام لکھیں۔**
	جواب	آپؓ کے دور میں طرابلس، تیونس، مراکش اور الجزائر (27ھ) اور قبرص (28ھ) میں فتح ہوئے۔
51	سوال	**حضرت عثمانؓ پر لگائے گئے چند اعتراضات بیان کیجئے؟**

	جواب	1۔ کبار صحابہ کی معزولی اور ان کی جگہ اموی خاندان کے نااہل افراد کا تقرر، 2۔ بقیع کی چراگاہ کو اپنے لئے مخصوص کرنا، 3۔ قرآن مجید کے نسخوں کو جلانا، 4۔ بیت المال کا غلط استعمال، 5 ۔حدود کے نفاذ میں تساہل برتنا، 6۔ بدعتوں کو رواج دینا، 7۔اپنے عزیز و اقارب کو نوازنا۔
52	سوال	**خلافت کے وقت حضرت علیؓ کی مشکلات بیان کیجئے؟**
	جواب	1۔ داخلی انتشار کا سامنا، 2۔ قصاص عثمان کا مسئلہ 3۔ غلط فہمیوں کا موجود ہونا، 4۔ حضرت امیر معاویہؓ کی بغاوت اور جنگ صفین، 5۔ خارجیوں کا ظہور اور جنگ نہروان۔
53	سوال	**خوارج سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	جنگ صفین میں حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ کے درمیان فیصلہ کروانے کے لئے ثالثوں کا تقرر کیا گیا، حضرت علیؓ کے حامیوں میں سے ایک جماعت اس کے خلاف ہوگئی، ان کا اعتراض تھا کہ فیصلہ کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے، آدمیوں کا ثالث مقرر کرنا کفر ہے، اس گروہ کو خوارج کہا جاتا ہے۔ (جنگ نہروان حضرت علیؓ اور خوارجیوں کے درمیان ہوئی تھی)
54	سوال	**خوارج کے عقائد بیان کیجئے؟**
	جواب	1۔ دینی معاملات میں کسی انسان کو ثالث نہیں بنایا جا سکتا، 2۔ حضرت علیؓ خلیفہ برحق تھے، ان کی بیعت نہ کرنے والے واجب القتل تھے، 3۔ حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ نے حکم مقرر کر کے کفر کیا اس لئے واجب القتل ہیں، 4۔ ثالث اور ان کا فیصلہ ماننے والے سب کافر ہیں۔ 5۔ ان عقائد کو نہ ماننے والے بھی کافر ہیں اور واجب القتل ہیں۔
55	سوال	**وحی کی کتنی اقسام ہیں؟**
	جواب	وحی کی 2 قسمیں ہیں: 1۔ وحی متلو/وحی جلی، 2۔ وحی غیر متلو/وحی خفی۔
56	سوال	**تدوین و کتابت قرآن کے مشہور ادوار کتنے ہیں؟**
	جواب	3، دور رسالت، دور صدیقیؓ، دور عثمانیؓ
57	سوال	**ہاروت و ماروت کے تعارف پر چند جملے لکھیں۔**
	جواب	حضرت سلیمانؑ کے دور میں دو فرشتے لوگوں کی آزمائش کے لئے بابل شہر میں آئے تھے جن کا نام ہاروت و ماروت تھا۔

58	سوال	حق تلاوت قرآن سے کیا مراد ہے؟
	جواب	حق تلاوت قرآن سے مراد یہ ہے کہ: قرآن پر ایمان لایا جائے، ٹھہر ٹھہر کر پڑھا جائے، معانی ومفہوم سمجھ کر تلاوت کی جائے، قرآن مجید کے احکامات پر عمل کیا جائے اوراس کی تعلیمات کی نشرواشاعت کی جائے۔
59	سوال	پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد کہاں پڑی؟
	جواب	پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں ہجرت مدینہ کے بعد یکم ہجری کو رکھی۔
60	سوال	تحویل قبلہ کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔
	جواب	حضور نبی کریم ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو سولہ یا سترہ ماہ گزر جانے کے بعد سن دو ہجری کو قبلہ بیت المقدس سے نبی ﷺ کی خواہش کے مطابق بیت اللہ کی طرف کردیا گیا اور یہ واقعہ عصر کی نماز میں پیش آیا تھا جب آپ ﷺ مسجد بنو سلمہ میں نماز پڑھا رہے تھے اس لئے اس مسجد کو ذوالقبلتین بھی کہا جاتا ہے
61	سوال	وحی متلو اور وحی غیر متلو سے کیا مراد ہے؟
	جواب	وحی متلو سے مراد ہے جس کی تلاوت کی جائے یعنی قرآن مجید، اور جس کی تلاوت نہ کی جاتی ہو، وہ وحی غیر متلو ہے جیسے احادیث مبارکہ۔
62	سوال	انزال قرآن اور تنزیل قرآن سے کیا مراد ہے؟
	جواب	لیلۃ القدر کو قرآن حکیم کو لوح محفوظ سے دنیا کے آسمان پر نازل کیا گیا، اسے انزال قرآن کہتے ہیں اور اس کے بعد آسمان دنیا سے بتدریج حضور ﷺ پر قرآن مجید کا نزول ہوا اسے تنزیل قرآن کہتے ہیں۔
63	سوال	کتنی قرآنی سورتوں کے نام انبیاء کے ناموں سے موسوم ہیں؟
	جواب	چھ سورتوں کے نام انبیاء کے ناموں سے ہیں: یونسؑ، ہودؑ، یوسفؑ، ابراہیمؑ، محمدؐ، نوحؑ۔
64	سوال	کتنی سورتوں کے نام جانوروں کے ناموں سے ہیں؟
	جواب	پانچ سورتوں کے نام جانوروں سے ہیں: البقرہ، النحل، النمل، العنکبوت، الفیل۔
65	سوال	قرآن مجید کی ترتیب توقیفی سے کیا مراد ہے؟
	جواب	توقیف کا معنی واقف یا آگاہ کرنا، اللہ نے نبی کریم ﷺ کو بذریعہ جبرائیلؑ آیات کی ترتیب بتائی اور اسی ترتیب پر قرآن مرتب ہوا اس لئے آیات کی ترتیب کو ترتیب توقیفی کہتے ہیں۔

66	سوال	قرآن مجید کی قوت تاثیر سے ایمان لانے والے کوئی سے تین حضرات کے نام لکھیے۔
	جواب	طفیل دوسیؓ، انیس غفاریؓ، حضرت عمرؓ وغیرہ
67	سوال	پہلی وحی کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔
	جواب	حضور نبی کریم ﷺ پر جب سچے خوابوں کے ذریعے اسرار وحقائق منکشف کیے جانے لگے تو آپ ﷺ کے لیے خلوت کو پسندیدہ بنا دیا گیا جس کی جستجو کے لئے آپ ﷺ غار حراء پہنچے جو مکہ مکرمہ کے مشرق میں بیت اللہ سے کوئی تین میل کے فاصلے پر جبل نور کی چوٹی پر واقع ہے، آپ ﷺ تحنث (عبادت وریاضت اور غور فکر) کے لئے اس غار میں کئی کئی رات قیام کیا کرتے تھے۔ ایک روز آپ ﷺ حسب معمول غار حراء میں تھے کہ فرشتہ یعنی حضرت جبرائیلؑ آپ ﷺ کے پاس سورہ علق کی پہلی پانچ آیات لے کر آئے اور اسی سے باقاعدہ وحی اور نبوت ورسالت کا آغاز ہو گیا۔ اس حادثہ سے نبی ﷺ ڈر گئے اور گھر آ کر حضرت خدیجہؓ کو سارا واقعہ سنایا تو وہ نبیؐ کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئے جس نے مذہب نصرانیت اختیار کیا ہوا تھا، عبرانی اور عربی میں انجیل لکھتا تھا۔
68	سوال	ابن سینا کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
	جواب	اس کو ملک الاطباء، المعلم الثانی اور الشیخ الرئیس کہا جاتا ہے، آپ دنیائے طب میں ممتاز تھے، طب پر اس کی کتاب ''القانون فی الطب'' بارہویں اور سترہویں صدی تک مغرب کی طبی تعلیم کے نصاب کا حصہ رہی۔
69	سوال	بنی اسرائیل کی تاریخ اور تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔

جواب

حضرت یعقوبؑ کا لقب اسرائیل تھا، اسرائیل عبرانی زبان کے دو الفاظ (اسرا بمعنی بندہ، اور ایل بمعنی اللہ) کا مرکب ہے، تو اسرائیل کا معنی ہوا اسرائیل کی اولاد یعنی اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے حضرت یعقوبؑ کی آل اولاد۔ حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹے تھے ان سے بارہ قبیلے بنے، جنہیں اسباط کہتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اس قوم پر بہت انعامات اور احسانات کئے ان میں حضرت موسیٰؑ، عیسیٰؑ، داؤد اور سلیمانؑ جیسے نبی اور رسول آئے۔

قرآن مجید میں بنی اسرائیل کے لئے ہود اور یہود کے الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں، حضرت یعقوبؑ کے بڑے بیٹے کا نام یہودا تھا تو اس کی مناسبت سے بنی اسرائیل یہودی کے لقب سے بھی مشہور ہوئے۔ جب حضرت یعقوبؑ کے بیٹے حضرت یوسفؑ مصر کے حاکم بنے تو انہوں نے فرعون مصر کی اجازت سے اپنے خاندان کو فلسطین سے بلوا کر یہاں مصر میں ایک دیہی اور زرخیز علاقہ کی جاگیر بخشی اور یہ سب یہاں رہنے لگے۔ جب یہ یہاں رہائش پذیر ہوئے تو حضرت یوسفؑ سمیت صرف سترہ افراد تھے، پھر 430 سال بعد حضرت موسیٰؑ کے دور میں فرعون مصر نے جو ظلم وستم ان پر شروع کئے ہوئے تھے ان کی وجہ سے حضرت موسیٰؑ ان کو لے کر راتوں رات بھاگ گئے اور سمندر سے اللہ نے راستہ بھی بنا دیا تھا اس وقت ان کی تعداد کم وبیش چھ لاکھ کے قریب تھی، اب مصر سے نکل کر یہ میدان سینا میں گئے اور وہاں سے اپنے علاقہ فلسطین کے لئے روانہ ہونا تھا۔ مگر اس کا طریقہ یہ پیش کیا گیا کہ ان کو فلسطین کے شہریوں سے لڑائی کا کہا گیا تو انہوں نے بزدلی دکھائی جس کی سزا کے طور پر چالیس سال تک اسی میدان میں رکنا پڑا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے آسمان سے من وسلوی اور زمین سے بارہ چشموں کی صورت میں کھانے پینے کا بندوبست کر دیا۔ پھر حضرت موسیٰؑ اور ہارونؑ کی وفات کے بعد کافی وقت گزرنے پر ان کی فرمائش پر حضرت طالوتؑ کو ان کا بادشاہ مقرر کیا گیا جن کی قیادت میں انہوں نے فلسطین پر قبضہ کیا، پھر حضرت طالوتؑ کے جانشین حضرت داؤدؑ بنے اور ان کے بعد حضرت سلیمانؑ نے بادشاہت کی اور یہ دور بنی اسرائیلیوں کے عروج کا تھا۔ حضرت سلیمانؑ کے بعد بنی اسرائیل گروہوں میں بٹ کر کمزور ہو گئے، بابل کے بادشاہ بخت نصر نے انہیں کمزور دیکھ کر فلسطین پر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں فلسطین میں ان کی حکومت ختم ہو گئی، کچھ وقت گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کی ہدایت کے لئے حضرت عیسیٰؑ کو مبعوث فرمایا مگر ان بنی اسرائیلیوں نے مخالفت ومزاحمت کی، رومی حاکم نے آپ کو صلیب دینا چاہی مگر اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندہ اوپر اٹھا لیا۔

70	سوال	امام نووی اور اربعین نووی کے متعلق مختصر تعارف درج کریں۔
	جواب	محی الدین ابوزکریا یحیٰ بن شرف الدین نووی، آپ دمشق کے قریب ''نوا'' نام کے ایک گاؤں میں 631ھ میں پیدا ہوئے، اور وہیں 676ھ کو وفات پائی، آپ نے عمر بھر شادی نہیں کی، موصوف بچپن سے ہی تحصیل علم کا وافر شوق رکھتے تھے اور 24 سال کی عمر میں دمشق کے ایک مدرسے میں تدریس و تصنیف و تالیف کے کام میں بغیر تنخواہ کے مصروف ہو گئے، آپ کی مشہور کتب میں شرح صحیح مسلم، ریاض الصالحین، تہذیب الاسماء وللغات، کتاب الاربعین، کتاب الاذکار، کتاب الفقہاء الشافعیہ، بستان العارفین وغیرہ امام نووی نے ''کتاب الاربعین'' کے نام سے چالیس حدیثوں کے انتخاب پر ایک کتاب تالیف کی جو اربعین نووی کے نام سے مشہور اور مقبول ہے، آپ نے یہ انتخاب رسول کریم ﷺ کے اس ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے کیا کہ جس نے میری امت میں اشاعت دین کے لئے چالیس احادیث حفظ کیں اللہ تعالی قیامت کے روز اسے فقہاء وعلماء کی جماعت میں اٹھائے گا، اس میں مختلف موضوعات کی حدیثیں شامل ہیں جو بیشتر صحیحین سے لی گئی ہیں۔
71	سوال	الہامی کتابوں کے زمانہ نزول بتلایئے؟
	جواب	☆۔ توراۃ: تقریباً 1250 قبل مسیح ☆۔ زبور: تقریباً 1000 قبل مسیح ☆۔ انجیل: پہلی صدی عیسوی کے آغاز میں ☆۔ قرآن مجید: ساتویں صدی عیسوی میں
72	سوال	فرعون کس جگہ پانی میں غرق ہوا؟
	جواب	بنی اسرائیل کے بیٹوں کو ذبح کرنے والے فرعون کا نام فرعون رعمسیس تھا اور یہ بحیرہ احمر میں غرق ہوا تھا، اسے بحیرہ قلزم بھی کہتے ہیں۔
73	سوال	حج کے رسوم واعمال کو کیا کہتے ہیں؟ یہ کون کون سے ہیں؟
	جواب	حج کے رسوم واعمال کو مناسک کہتے ہیں، یہ احرام، تلبیہ، طواف، استلام، مقام ابراہیم پر نماز کی ادائیگی، سعی صفا و مروہ، قیام منیٰ، وقوف عرفات، قیام مزدلفہ، قربانی، حلق راس، طواف زیارت، رمی جمرات، طواف وداع وغیرہ۔
74	سوال	ہارون الرشید نے کون سی اکیڈمی قائم کی تھی؟ اس کا نام کیا تھا؟
	جواب	سائنس اکیڈمی، اس کا نام ''بیت الحکمۃ'' تھا۔

نمبر		
75	سوال	**ابن الہیثم کس علم کا ماہر تھا؟اس کی مشہور کتاب کا نام لکھیے؟**
	جواب	فزکس، اس کی مشہور کتاب کا نام ''کتاب المناظر'' ہے۔
76	سوال	**جابر بن حیان کس علم کا ماہر ہے؟**
	جواب	کیمیاء، اسے کیمیا کا باوا آدم کہا جاتا ہے۔اس کی مشہور کتابوں میں سے کتاب الکیمیا، کتاب التراکیب، الخواص الکبیر وغیرہ ہیں۔
77	سوال	**موسی الخوارزمی کو کس چیز کا بانی کہا جاتا ہے،اس کی مشہور کتابوں کے نام درج کریں۔**
	جواب	موسی الخوارزمی کو موجودہ الجبرے کا بانی کہا جاتا ہے، اس کی مشہور کتابیں ''الجبر والمقابلہ''اور''صورۃ الارض''ہیں۔
78	سوال	**ابوبکر زکریا رازی کس وجہ سے مشہور ہوئے؟اس نے کس موضوع پر اور کس نام سے کتاب لکھی؟**
	جواب	ابوبکر زکریا رازی طب میں غیر معمولی مہارت کی وجہ سے مشہور ہے، اس نے چیچک اور خسرے پر سب سے پہلے کتاب لکھی، اس کتاب کا نام ''الجدری والحصبہ'' ہے۔اسی طرح موصوف کی طب پر المنصوری اور الحاوی بھی اہم کتابیں ہیں۔
79	سوال	**ابوالقاسم زہراوی کس فن میں مشہور ہے،اس کی اہم کتابوں کی نشاندہی کریں۔**
	جواب	سرجری کے فن میں، اس کی اہم کتابیں: التعریف، کتاب فی الامراض النساء اور کتاب الزہراوی ہیں۔
80	سوال	**البیرونی کی مشہور کتاب کس حوالے سے ہے اور اس کا نام کیا ہے؟**
	جواب	البیرونی کی مشہور کتاب ''کتاب الہند'' ہے، البیرونی نے یہ کتاب ہندوستان کی سیاحت کے بعد اس کے مذہب اور کلچر سے متعلق تحریر کی۔
81	سوال	**سورہ بقرہ کے تعارف پر چند سطریں تحریر کریں۔**
	جواب	یہ قرآن مجید کی دوسری بڑی سورت ہے، اس میں 40 رکوع اور 286 آیات ہیں، سبع طوال میں اس کا پہلا نمبر ہے، اس سورت کے مختلف نام ہیں مثلاً: فسطاط القرآن (قرآن کا خیمہ)، سنام القرآن (قرآن کی چوٹی)وغیرہ، اس سورت کی آیت نمبر 282 قرآن مجید کی طویل ترین آیت ہے، آیت نمبر 255 کو، جو آیۃ الکرسی کے نام سے مشہور ہے تمام آیات پر فضیلت حاصل ہے، آیت نمبر 281 ''وتقوا یوما ترجعون فیہ الی اللہ۔۔'' قرآن مجید کی سب سے آخری نازل ہونے والی آیت ہے، بقرہ کا معنی گائے ہے اس سورت میں چونکہ بنی اسرائیل کے ایک قصے میں گائے ذبح کرنے کا ذکر ہوا ہے جس کی مناسبت سے اس کا نام سورۃ البقرہ ہے، یہ بالاتفاق مدنی سورت ہے اور ہجرت کے بعد سب سے پہلی نازل ہونے والی سورت ہے۔

82	سوال	تفسیر کی کتنی اقسام ہیں؟
	جواب	2، تفسیر بالماثور، تفسیر بالرائے۔
83	سوال	تفسیر قرآن کے مشہور اور معتبر ماخذ کتنے ہیں؟
	جواب	4، قرآن، حدیث، اقوال صحابہ، اقوال تابعین۔
84	سوال	طلاق سنت کی کتنی اقسام ہیں؟
	جواب	2، طلاق حسن، طلاق احسن۔
85	سوال	چند مشہور مفسر صحابہ کے نام بتائیں۔
	جواب	حضرت علیؓ، حضرت عبداللہ بن عباسؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت ابی بن کعبؓ وغیرہ۔
86	سوال	چند مشہور مفسرین تابعین کے نام درج کریں۔
	جواب	سعید بن جبیرؒ، عکرمہؒ، عطاؒ، علقمہؒ، حسن بصریؒ وغیرہ۔
87	سوال	سورہ بقرہ کے اہم مضامین کون سے ہیں؟
	جواب	تذکرہ گروہ ثلاثہ (مسلمان، منافقین، کافر)، حلال وحرام، مسائل نکاح وطلاق، رضاعت وعدت کے مسائل، انفاق فی سبیل اللہ، معاشی مسائل، عبادات، اوصاف قیادت، ہاروت وماروت کا واقعہ، تعمیر کعبہ کا واقعہ، تحویل قبلہ کا واقعہ، بنی اسرائیل پر انعامات خداوندی کا ذکر، قرض کے مسائل وغیرہ
88	سوال	سورہ نور کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔
	جواب	یہ سورت 6ھ کے آغاز میں نازل ہوئی تھی، یہ مدنی سورت ہے، اس کے 9 رکوع اور 64 آیات ہیں، اسی سورت میں واقعہ افک بیان ہوا ہے، نیز اس سورت کے اہم عنوانات یہ ہیں: منافقین، حدود وتعزیرات، پردہ، استیذان، غلاموں کے حقوق، توحید کے دلائل، تمثیل ایمان کفر، خلافت ارضی کے حق دار، قحبہ گری، معاشرتی ذمہ داریاں، فتنوں کا علاج وغیرہ۔
89	سوال	جوئے کی چند جدید اقسام بیان کریں۔
	جواب	شطرنج، سٹہ بازی، گھڑ دوڑ، لاٹری، انعامی سکیمیں، انعامی بانڈز، تاش پر جوا وغیرہ۔
90	سوال	ایلاء کے تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔

	جواب	ایلاء کا لغوی معنی قسم اٹھانا ہے اور اصطلاحی معنی یہ ہے کہ: اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس چار ماہ یا اس سے زیادہ یا کم مدت تک نہ جانے کی قسم اٹھائے۔ ایلاء کی مشہور دو اقسام ہیں: ایلاء موبد، ایلاء موقت: ایلاء موبد سے مراد ایسا ایلاء ہے جس کی مدت کا تعین نہ ہو، اور ایلاء موقت سے مراد ایسا ایلاء جس کی مدت کا تعین ہو۔ ایلاء کی مدت چار ماہ ہوتی ہے۔
91	سوال	**طلاق کی اقسام کا مختصر تعارف تحریر کریں۔**
	جواب	طلاق کی مشہور تین اقسام ہیں: طلاق رجعی، طلاق بائن، طلاق مغلظہ **طلاق رجعی:** اگر ایک یا دو طلاقیں دی جائیں اور عدت میں ہی دوبارہ صلح وصفائی ہو جائے تو اس کو طلاق رجعی کہتے ہیں کیونکہ شرعی نقطہ نظر سے ایک یا دو طلاقوں کے بعد خاوند کو عورت کی طرف رجوع کا حق حاصل ہوتا ہے۔ **طلاق بائن:** اگر ایک یا دو طلاقیں دی جائیں اور دوران عدت صلح وصفائی بھی نہ ہو سکے تو عدت کا وقت گزرنے کے بعد یہ طلاق بائن ہو جائے گی یعنی اب میاں بیوی کے درمیان جدائی ڈال دی جائے گی، اگر وہ دوبارہ گھر بسانا چاہتے ہیں تو بغیر حلالے کے ان کو آپس میں نئے نکاح کے ساتھ گھر آباد کرنے کی اجازت ہو گی۔ **طلاق مغلظہ:** اگر خاوند نے بیوی کو وقفے سے دو رجعی طلاقوں کے بعد تیسری طلاق بھی دے دی تو اب یہ طلاق مغلظ ہے، کیونکہ اب یہ آپس میں خاوند اور بیوی کی حیثیت سے نہیں رہ سکتے جب تک اس عورت کی کسی دوسرے مرد سے شادی نہ ہو جائے اور وہ دوسرا مرد اپنی مرضی سے اس کو اگر طلاق دے گا تو دوبارہ پہلے خاوند کی طرف جانے کی گنجائش نکل آتی ہے، باقی جو بیک وقت یا ایک ہی مجلس میں اکٹھی تین طلاقیں دے کر بیوی کا حلالہ کرواتے ہیں اس کا اسلام میں کوئی تصور نہیں ہے کہ وقت یا دنوں کا تعین کر کے شادی کی جائے یہ بے حیائی اور بغیرتی ہے۔ (یہودیت میں طلاق کا کوئی اصول ضابطہ نہیں ہے، عیسائیت میں طلاق سرے سے منع ہے، ہندومت میں طلاق کی کوئی اجازت نہیں ہے جبکہ اسلام نے معتدل راستہ اپنانے کا حکم دیا ہے)
92	سوال	**طلاق سنت اور طلاق بدعی میں کیا فرق ہے؟**
	جواب	طلاق سنت سے مراد ایسی طلاق ہے جو قرآن وسنت کی تعلیمات کے مطابق ہو۔ جبکہ طلاق بدعی سے مراد وہ طلاق ہے جو سنت طریقہ کے خلاف ہو۔

93	سوال	**طلاق حسن اور طلاق احسن میں کیا فرق ہے؟**
	جواب	**طلاق حسن:** اگر شوہر نے تین طہروں میں ایک ایک بار بیوی کو طلاق دی ہو اور اس دوران اس نے ہم بستری بھی نہ کی ہو تو اس کو طلاق حسن کہتے ہیں۔ **طلاق احسن:** اگر شوہر بیوی کو ایک طہر جس میں اس نے ہم بستری نہ کی ہو عورت کو ایک طلاق رجعی دے اور عدت گزر جائے تو اس طلاق کو طلاق احسن کہتے ہیں (واضح رہے کہ طلاق حسن اور احسن یہ دونوں طلاق سنت ہی کی ذیلی قسمیں ہیں)
94	سوال	**خلع کے تعارف پر چند جملے درج کریں۔**
	جواب	خلع کا لفظی معنی ہے اتارنا، اور اصطلاحی معنی ہے: عورت کا اپنے خاوند کو ناپسند کرنا اور کچھ مال وغیرہ دے کر یا حق مہر معاف کر کے اس سے طلاق حاصل کرنا خلع کہلاتا ہے، حصول خلع کی چند اہم وجوہات یہ ہیں: شوہر کی بدصورتی، اخراجات کی عدم ادائیگی، نامرد ہونا، بے دینی، عورت پر جسمانی تشدد، غیر شرعی کاموں پر مجبور کرنا وغیرہ، دور نبوی میں حضرت ثابت بن قیسؓ کی بیوی نے اپنے خاوند سے خلع لیا تھا۔
95	سوال	**عدت کی چند حکمتیں بیان کریں۔**
	جواب	طلاق رجعی کی صورت میں مرد رجوع کر سکتا ہے، عدت کے دوران حمل وغیرہ کا علم ہو جاتا ہے، عدت وفات پانے والے خاوند کے ساتھ وفاداری کا عملی اظہار ہے، بیوہ ہونے کی صورت میں عدت سوگ اور غم کا مظہر ہے، عدت کے بعد عورت ذہنی یکسوئی کے ساتھ نئی زندگی گزارنے کے قابل ہو جاتی ہے۔
96	سوال	**عدت کی مختلف اقسام کی مدت بیان کریں۔**
	جواب	وہ عورت جس کے ساتھ مرد مباشرت کر چکا ہو اور اس کو حیض بھی آتا ہو اس کی عدت تین حیض ہے، لونڈی کی عدت دو حیض ہے، ایسی عورت جن کو حیض نہ آتا ہو ان کی عدت تین ماہ ہے، ایسی عورتیں جن کو ابھی حیض شروع نہ ہوئے ہوں ان کی عدت بھی تین ماہ ہے، مطلقہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے۔
97	سوال	**دوران عدت کے چند اہم مسائل بیان کریں۔**
	جواب	عدت کے دوران بناؤ سنگھار کی ممانعت ہے، شادی کا پیغام دینے کی ممانعت ہے، سابقہ خاوند کے گھر میں عدت گزارے گی، اس کے نان ونفقہ کے ذمہ دار سابقہ خاوند یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے رشتہ دار ہوں گے۔

نمبر		
98	سوال	**اللہ تعالیٰ کے ناموں کو کن عنوانات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟**
	جواب	اللہ تعالیٰ کے ناموں کو تین عنوانات میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: اسمائے جلالی (ایسے نام جن میں اللہ تعالیٰ کے جلال، قدرت، طاقت اور اقتدار کا اظہار ہوتا ہو مثلاً: الجبار، العزیز، القھار، المنتقم وغیرہ)، اسمائے جمالی (ایسے نام جن میں اللہ تعالیٰ کی محبت کرنے کی صفت نمایاں ہوتی ہوں، مثلاً: الرحیم، الودود، وغیرہ)، اسمائے کمالی (اس سے مراد وہ نام ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کے اعتبار سے کامل واکمل ہونے کا اظہار ہوتا ہو مثلاً: القیوم، العلیم، البصیر وغیرہ)۔
99	سوال	**قرض لینے دینے کے چند اصول تحریر کریں۔**
	جواب	قرض کی واپسی کی مدت کا تعین کیا جائے، معاملات قرض کی تحریر کی جائے، قرض پر گواہ مقرر کیئے جائیں، سفر کی صورت میں قرض کے لئے کوئی چیز رہن رکھوائی جائے، جو شخص قرض اداء کرنے کے قابل ہوجائے اسے قرض اداء کردینا چاہیے، تنگدست کو مہلت ملنی چاہیے۔
100	سوال	**حق مہر کی اقسام کا مختصر تعارف درج کریں۔**
	جواب	حق مہر کی مشہور اقسام یہ ہوسکتی ہیں: مہر معجّل، مہر موجل، مہر مطلق، مہر منجم، مہر مثل وغیرہ **مہر معجّل:** اگر جماع سے پہلے مہر اداء کرنے کی شرط پر نکاح ہو تو اس کو مہر معجّل کہتے ہیں اور خلوت سے پہلے اس مہر کا ادا کرنا ضروری ہے۔ **مہر موجل:** اگر خاوند خلوت کے وقت مہر اداء نہیں کرسکتا اور عورت کے ساتھ اس کی ادائیگی کی میعاد مقرر کر لیتا ہے تو اس کو مہر موجل کہتے ہیں، مقررہ مدت کے دوران مہر اداء کرنا ضروری ہے۔ **مہر مطلق:** اگر عورت خاوند کو مہر اداء کرنے میں مطلق آزادی دے دے تو اس کو مہر مطلق کہا جاتا ہے۔ **مہر منجم:** اگر زوجین مہر کی یکمشت ادائیگی کی بجائے قسطوں میں ادائیگی پر رضامند ہوجائیں تو اس کو مہر منجم کہتے ہیں۔ **مہر مثل:** اگر کسی عورت کا مہر بوقت شادی مقرر نہ ہو تو اس کے خاندان کی خواتین کے برابر اس کا حق مہر مقرر کیا جائے گا اس کو مہر مثل کہتے ہیں۔
101	سوال	**قرآن میں بیان کی گئی چند حدود بیان کریں۔**
	جواب	حد سرقہ، حد زنا، حد حرابہ، حد قذف، حد بغاوت، حد ارتداد وغیرہ۔
102	سوال	**لعان کے تعارف پر چند جملے تحریر کریں۔**

	جواب	لعان کا لغوی معنی لعنت کا ہے، اصطلاحی معنی: کسی مرد کا اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگانا جب کہ اس کے پاس گواہ نہ ہوں لعان کہلاتا ہے، لعان کا طریقہ کار یہ ہوتا ہے کہ: مرد چار بار قسم کھا کر اپنے الزام کی توثیق کرے گا اور پانچویں دفعہ یہ کہے گا کہ اگر وہ جھوٹ بول رہا ہے تو اس پر اللہ تعالی کی لعنت ہو، عورت بھی چار دفعہ قسم کھا کر الزام کی تردید کرے گی اور پانچویں دفعہ جھوٹے ہونے کی صورت میں خدا کی لعنت کا اقرار کرے گی۔ عہد نبوی میں حضرت عویمر عجلانیؓ اور ہلال بن امیہؓ کے ساتھ لعان کا مسئلہ پیش آیا تھا۔
103	سوال	**موجودہ دور میں ابلاغیات کی اہمیت واضح کریں۔**
	جواب	موجودہ دور میں ابلاغیات کے دو بڑے ذرائع ہیں: پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا، پرنٹ میڈیا میں تحریری طور پر چیزیں لوگوں تک پہنچائی جاتی ہیں مثلاً اخبارات، رسائل، میگزین وغیرہ، جبکہ الیکٹرانک میڈیا میں ریڈیو، ٹی وی، وی سی آر، کیبل، کمپیوٹر، انٹرنیٹ، ای میل وغیرہ شامل ہیں۔
104	سوال	**واقعہ افک کے متعلق اہم معلومات کی نشاندہی کریں۔**
	جواب	غزوہ بنی مصطلق سے واپسی پر حضرت عائشہؓ قافلے سے پیچھے رہ گئیں تو کچھ دیر بعد ایک صحابی حضرت صفوان بن ابی معطلؓ نے دیکھا تو ان کو اونٹ پر سوار کر کے قافلے کے ساتھ ملا دیا، اب منافقین نے یہ دیکھ کر حضرت عائشہؓ پر زنا کا الزام لگا دیا، اس الزام میں کئی مخلص مسلمان بھی شامل ہو گئے مثلاً: حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت مسطح بن اثاثہؓ، حضرت حمنہ بنت جحشؓ۔ اس واقعہ افک کا اصل محرک عبد اللہ بن ابی تھا، اس الزامِ زنا کی مذمت پر اللہ تعالی نے سورہ نور کی تقریباً اٹھارہ آیات نازل کیں اور حضرت عائشہؓ کی براءت کا اعلان کیا۔
105	سوال	**موجودہ دور میں نمایاں عالمی ذرائع ابلاغ کی کیا صورت حال ہے؟**
	جواب	عالمی ذرائع ابلاغ پر اس وقت کفار کا قبضہ ہے، دنیا کے بڑے بڑے اخبارات، ٹی وی، وی سی آر، کیبل، انٹرنیٹ کفار کے قبضے میں ہیں جن کے ذریعے وہ ایک طرف دنیا میں بے حیائی اور بداخلاقی پھیلا رہے ہیں اور دوسری طرف مسلمانوں کے بارے غلط معلومات فراہم کی جارہی ہیں، تیسری طرف ان کو عیسائیت کی تبلیغ کے لئے استعمال کیا جارہا ہے، اس کے علاوہ مسلمانوں پر طنز وتضحیک کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے، آج کل خاص طور پر ان ذرائع ابلاغ کے پیش نظر یہ مہم ہے کہ اسلامی جہاد اور دہشت گردی کو ایک ہی چیز ثابت کیا جائے۔

نمبر		
106	سوال	اسلامی ابلاغیات کے بنیادی اصول کیا ہیں؟
	جواب	اسلامی ابلاغیات میں سچی بات کو مدنظر رکھا جاتا ہے، کوئی خبر تصدیق کے بغیر جاری نہیں کی جاتی، بدگمانی سے پرہیز کیا جاتا ہے، اچھائی کے فروغ اور برائی کے روک تھام کی کوشش کی جاتی ہے، دوسرے مسلمانوں کی توہین سے گریز کیا جاتا ہے۔
107	سوال	ستر اور حجاب میں کیا فرق ہے؟
	جواب	ستر سے مراد وہ لباس ہے جو جسم کو چھپانے کے لئے عورت پہنتی ہے یہ بالعموم گھر میں پہنا جاتا ہے جبکہ حجاب سے مراد ستر کے اوپر پردہ یا برقعہ جو جسم اور چہرے کو چھپانے کے لئے ڈالا جاتا ہے، یہ عورت کے گھر سے باہر نکلنے کا لباس ہے۔
108	سوال	منکرین حدیث کا جواب دینا کیوں ضروری ہے؟
	جواب	منکرین حدیث کے سوالوں کا جواب دینا اس لئے ضروری ہے تاکہ مسلمان اور غیر مسلمانوں میں حدیث کے متعلق شکوک وشبہات پیدا نہ ہوں اور حدیث محفوظ رہے اور مسلمانوں کا اسلام اور نبی کریم ﷺ پر اعتماد موجود رہے۔
109	سوال	ایام تشریق سے کون سے دن مراد ہیں؟
	جواب	عیدالاضحیٰ کے بعد والے تین دن 11,12,13 ذوالحجہ ایام تشریق کہلاتے ہیں۔
110	سوال	اشہر حج سے کیا مراد ہے؟
	جواب	اشہر حج سے مراد حج کے مہینے ہیں جن میں شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن شامل ہیں۔
111	سوال	فقہ میں صاحبین کس کو کہتے ہیں؟
	جواب	امام ابو یوسف اور امام محمد کو
112	سوال	اسلامی خلافت کے چند اہم اصول درج کریں۔
	جواب	اسلامی خلافت حاکمیت الٰہیہ کی نمائندہ ہوتی ہے، اس کے تمام امور باہمی مشاورت سے طے پاتے ہیں، لوگوں کے درمیان عدل کرنا اسلامی خلافت کا بنیادی فرض ہے، اسلامی خلافت میں تمام انسانوں کو بنیادی حقوق حاصل ہوتے ہیں، اسلامی خلافت میں ہر شخص کو عدالت کے سامنے جواب دہ ہونا پڑتا ہے، اسلامی ریاست کی اطاعت صرف معروف یا نیکی کے کاموں میں کی جاتی ہے، اسلامی خدمت میں طلب اقتدار کی ممانعت ہے، نظام صلوۃ وزکوۃ کا قیام اسلامی خلافت کی بنیادی ذمہ داری ہے، امر بالمعروف ونہی عن المنکر اسلامی خلافت کا بنیادی اصول ہے، اسلامی خلافت میں غیر مسلموں کو تمام معاشرتی حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

نمبر		
113	سوال	دورِ نبوی ﷺ میں معاہدہ صلح حدیبیہ کے بعد ہونے والی جنگوں میں سے دو کے نام بتائیں؟
	جواب	معاہدہ حدیبیہ کے بعد جنگ خیبر، فتح مکہ، جنگ موتہ، جنگ حنین اور جنگ تبوک شامل ہیں۔
114	سوال	اجماع کی اہم شرائط کون سی ہیں؟
	جواب	اجماع کی اہم شرائط میں سے: کسی مسئلے کا قرآن وسنت میں واضح نہ ہونا، اجماع قرآن وسنت کی روح کے منافی نہ ہو،، اس دور کے مجتہدین اس مسئلے پر متفق ہوں۔
115	سوال	قیاس طرد سے کیا مراد ہے؟
	جواب	اس سے مراد وہ قیاس ہے جس میں فرع اور اصل میں مشترکہ علت یا وجہ پائی جائے جس کے سبب اصل کے حرام ہونے کا حکم دیا گیا ہو مثلاً ہیروئن کو شراب پر قیاس کر کے مشترکہ وجہ نشہ کی بناء پر حرام قرار دیا گیا ہے۔
116	سوال	ترجیع سے کیا مراد ہے؟
	جواب	ترجیع سے مراد یہ ہے کہ موذن آذان میں پہلے آہستہ آواز سے شہادت کے دونوں کلمات کہے اور پھر ان کو دوبارہ بلند آواز سے دے۔
117	سوال	طب میں مسلمانوں کی کیا خدمات تھیں؟
	جواب	طب میں مسلمانوں کی خدمات میں قدیم کتب کے تراجم، میڈیکل کالجوں کا قیام، ہسپتالوں کا قیام، جڑی بوٹیوں سے دواسازی، غریب مریضوں کی مدد، آلات جراحی کی تیاری شامل ہیں۔
118	سوال	مسلمانوں کے رفاہی کارنامے بیان کریں۔
	جواب	ڈاک کا نظام، نہروں کی کھدائی، مہمان خانوں کی تعمیر، ہسپتالوں کا قیام، سڑکوں کی تعمیر، اشاعت تعلیم، شہروں کی آبادکاری جیسے بڑے کام سرانجام دئے۔

ایم اے اسلامیات اینول سسٹم کے پارٹ 1&2 کا نصاب، مصادر و مراجع اور مشہور MCQ,s اور مختصر سوالات

اصول تفسیر: رسالہ فی اصول التفسیر (ابن تیمیہ)، الفوز الکبیر (شاہ ولی اللہ) اور علوم القرآن (مولانا گوہر رحمان) کی روشنی میں مندرجہ ذیل عنوانات کا مطالعہ کیا جائے گا۔

قرآن کے علوم پنجگانہ (علم الاحکام، تذکیر بآلاء اللہ، علم المخاصمہ، تذکیر بایام اللہ، تذکیر بالموت و مابعد الموت)، غریب القرآن، ناسخ و منسوخ، محکم و متشابہات، اسباب نزول، قرآن مجید کا اسلوب بیان، (قرآن میں مضامین کا انتشار، تکرارِ مضامین، قرآن کی غنائیت، اعجاز القرآن)، ترتیب قرآن۔

تاریخ تفسیر: جمع و تدوین قرآن مجید (عہد نبوی۔ عہد صدیق اکبرؓ، عہد عثمان غنیؓ)، تفسیر اور تاویل کا فرق،

تفسیر کی اقسام: تفسیر بالرائے، تفسیر بالماثور۔

تفسیر کے مآخذ: (قرآن مجید، حدیث، سنت، اقوال صحابہؓ، اقوال تابعینؒ)

تفسیری ادب کا ارتقاء: (عہد نبوی ﷺ، عہد صحابہؓ، عہد تابعینؒ، اس کے بعد باقاعدہ تدوین تک معروف تفاسیر کی روشنی میں تاریخ تفسیر)

مندرجہ ذیل تفاسیر کے امتیازی خصائص و مفسرین کا مختصر تعارف:

تفسیر القرآن العظیم (ابن کثیر)، انوار التنزیل و اسرار التاویل (بیضاوی)، احکام القرآن (ابوبکر جصاص)، مجمع البیان (طبرسی) روح المعانی (محمود آلوسی)، تفسیر مظہری (قاضی ثناء اللہ پانی پتی)، تفسیر ثنائی (مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ)، معارف القرآن (مفتی محمد شفیع)، تدبر قرآن (مولانا امین احسن اصلاحیؒ)، فتح المنان فی تفسیر القرآن (مولانا عبدالحق حقانیؒ)، تفسیر فی ظلال القرآن (سید قطبؒ)، تفہیم القرآن (سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ)، ضیاء القرآن (پیر محمد کرم شاہؒ)۔ تفسیر المنیر (ڈاکٹر وہبہ زہیلی)

متن قرآن مجید: اس حصہ کے لئے تفسیر ابن کثیر۔ تفہیم القرآن۔ معارف القرآن۔ ضیاء القرآن۔ تیسیر القرآن لازمی تفسیریں ہوں گی۔ جواب انہی سورتوں کی روشنی میں مطلوب ہوگا۔

خصوصی نوٹ: سورۃ المائدۃ کے پہلے دو رکوعوں کے لئے وہبہ زحیلی کی ''التفسیر المنیر'' کا متن ترجمہ کے لئے دیا جائے گا اور طلبہ اس کا ترجمہ اور مختصر تشریح کریں گے۔ باقی سورت متعینہ پانچ تفاسیر کی روشنی میں تیار کی جائے گی۔ متن کے ہر سوال میں پانچ نمبر خط کشیدہ حصہ کی لغوی و نحوی ترکیب اور لفظی ترجمہ کے لئے مختص ہوں گے۔

مندرجہ ذیل سورتوں کا مطالعہ کیا جائے گا اور سوال صرف آیت کے حوالے سے ہی پوچھا جائے گا اور تشریح مکمل قرآن مجید کی روشنی میں کرنا ہوگی۔

سورۃ المائدۃ، سورۃ النحل، سورۃ الاحزاب، سورۃ الشوریٰ۔

مجوزہ کتب:

تفسیر القرآن العظیم از ابن کثیر محمد بن اسماعیل، الجامع لاحکام القرآن از قرطبی محمد بن احمد، تفسیر فتح المنان (المعروف تفسیر حقانی) عبدالحق حقانی، تفسیر المنار از رشید رضا مصری، تفسیر ماجدی از عبدالماجد دریا آبادی، تفسیر فی ظلال القرآن از سید قطب، تفہیم القرآن از سید ابوالاعلیٰ مودودی، تدبر قرآن از امین احسن اصلاحی، تبیان القرآن از غلام رسول سعیدی، ضیاء القرآن از پیر کرم شاہ، تیسیر القرآن از عبدالرحمٰن کیلانی، معارف القرآن از مفتی محمد شفیع، مناہل العرفان فی علوم القرآن از عبدالعظیم الزرقانی، البیان فی علوم القرآن از عبدالحق حقانی، مباحث فی علوم القرآن از صبحی صالح، التفسیر المفسر ون از محمد حسین ذہبی، پردہ از سید ابوالاعلیٰ، اسلام اور تعدد ازواج از محمد سرور، حقیقت دین از امین احسن اصلاحی، تاریخ تفسیر اور مفسرین از غلام احمد حریری، (اردو دائرہ معارف اسلامی (مقالہ تفسیر، اردو دیگر متعدد مقالات۔ مطالعہ قرآن ۔۔۔) منازل العرفان از محمد مالک کاندھلوی، تفسیر، عہد بہ عہد از ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، علوم القرآن از تقی عثمانی، محاضراتِ قرآن از محمود احمد غازی وغیرہ۔

MCQ,s، مختصر سوال و جواب، حصہ انشائیہ

(ایم اے اسلامیات P-1، پرچہ نمبر 1، القرآن وعلوم القرآن کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	''مناھل العرفان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں؟ (17 انواع)	عبدالعظیم الزرقانی
2	خلق قرآن کا عقیدہ کس فرقے کے ہاں پایا جاتا ہے؟	معتزلہ
3	وہ زائد خرچ جو غیر ضروری اور ناجائز ہو کہلاتا ہے	تبذیر
4	آندھی کا عذاب کس قوم پر نازل ہوا تھا؟ (یہ حضرت ہودؑ کی قوم تھی)	قوم عاد
5	بوجہ نسب نکاح میں حرام قرار پانے والی عورتوں کی تعداد کتنی ہے؟	سات
6	اس مشہور شخصیت کا نام بتائیں جس کا قول تھا کہ ''قرآن کو اپنے اوپر نافذ کرو، زمین پر خود بخود نافذ ہو جاؤ گے''	حسن البناء
7	مثانی سورتوں کی تعداد کتنی ہے؟	15

8	امام سیوطیؒ نے اپنی کتاب ''الاتقان فی علوم القرآن'' میں کتنی آیات کو منسوخ قرار دیا ہے؟ (80 انواع)	19
9	محصنٰت پر بہتان لگانے والوں پر کون سی حد نافذ ہوتی ہے؟	حد قذف
10	''تفسیر فی ظلال القرآن'' کے مصنف کون ہیں؟	سید قطب شہیدؒ
11	اونٹنی کا معجزہ کس پیغمبر سے منسوب ہے؟ (ان کی قوم کا نام ثمود ہے)	حضرت صالحؑ
12	''التفسیر والمفسرون'' کے مولف کا نام کیا ہے؟	محمد حسین ذہبیؒ
13	قرآن پاک کی تفسیر ''ترجمان القرآن'' کے نام سے کس نے کی؟	مولانا ابوالکلام آزادؒ
14	''فتح مبین'' کسے کہا جاتا ہے؟ (یہ مسلمان اور مشرکین میں ذوالقعدہ 6 ہجری/مارچ 628ء کو ہوا تھا)	صلح حدیبیہ
15	''مواہب القرآن'' کس کی تفسیر ہے؟	سید امیر علی ملیح آبادی
16	بیت العتیق کسے کہا جاتا ہے؟	بیت اللہ
17	قرآن کریم کی مکی سورتوں کی تعداد ہے؟	86
18	کس سورۃ میں ایک ناحق قتل کو پوری انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا گیا ہے؟	مائدۃ
19	قرآن کریم کی موجودہ ترتیب کہلاتی ہے؟	توقیفی
20	غار حرا مکہ کے کس پہاڑ پر واقع ہے؟ (یہ غار مکہ سے مشرق کیطرف 3 میل پر ہے)	جبل نور
21	''تفسیر کبیر'' کے مصنف ہیں۔	امام رازیؒ
22	تفسیر ''تفہیم القرآن'' کے مصنف ہیں؟	مولانا مودودیؒ
23	قرآن کریم کی سب سے بڑی آیت کس سورۃ میں اور کتنے نمبر پر ہے؟	بقرۃ، آیت مداینت ۲۸۲
24	قرآن کریم میں اسم محمد کتنی مرتبہ آیا ہے۔ (پہلی دفعہ چوتھے سیپارے میں ہے)	4
25	قرآن کریم کی کتنی سورتیں انبیاء کے نام پر ہیں (یونس، ہود، یوسف، ابراہیم، نوح، محمد)	6
26	برصغیر میں قرآن کریم کا پہلا بامحاورہ اردو ترجمہ کس نے کیا؟	عبدالقادرؒ دہلوی
27	قرآن کریم کا سب سے پہلا ترجمہ کس زبان میں ہوا؟	لاطینی
28	قرآن مجید میں کل کتنے غزوات کا ذکر ہے؟	12
29	''سنام القرآن، فسطاط القرآن'' قرآن کی کس سورت کو کہا جاتا ہے؟	سورہ بقرہ
30	تفسیر ''الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور'' کے مصنف ہیں؟	جلال الدین سیوطیؒ
31	ثلث القرآن کونسی سورۃ ہے؟	الاخلاص

32	شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد ہے؟	5
33	تفسیر بالرائے پر لکھی گئی تفسیر ہے۔	مفاتیح الغیب، تفسیر بیضاوی
34	''الفوز الکبیر'' کا موضوع ہے؟	اصول تفسیر
35	''کوہ فاران'' کا دوسرا نام کیا ہے؟	جبل نور
36	کس سورۃ کو ''عروس القرآن، زینت القرآن'' کہا جاتا ہے؟	سورۃ الرحمٰن
37	حریص کی مثال قرآن میں کس جانور سے دی گئی ہے؟	کتے
38	تفسیر قرآن کا اولین مصدر کونسا ہے؟	قرآن
39	قرآن مجید کے مطابق حضرت عزیرؑ کو کتنے عرصے تک نیند کی حالت میں رکھا گیا؟	100 سال
40	''مقدمہ فی اصول التفسیر'' کے مصنف ہیں؟	ابن تیمیہؒ
41	''التبیان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں؟	محمد علی صابونی
42	''فتح الرحمٰن فی ترجمۃ القرآن'' (برصغیر میں یہ پہلا فارسی زبان میں قرآن کا ترجمہ ہے؟)	شاہ ولی اللہ
43	جارج سیل کا ترجمہ قرآن کب شائع ہوا؟	1734ء
44	The message of the Quran'' کے نام سے ترجمہ کس کا ہے؟	علامہ اسد
45	تفسیر ''حقائق القرآن'' کس مفسر کی ہے؟	حکیم نورالدین
46	حد لعان، حد قذف اور حد زنا کس سورت میں بیان ہوئی ہے؟	سورہ نور
47	یہ جملہ امام سیوطیؒ نے ''لم یولف علی نمط مثلہ'' کس تفسیر کے متعلق کہا ہے؟	تفسیر ابن کثیر
48	احکام عشرہ کا زیادہ حصہ کس سورت میں موجود ہے؟	سورہ بنی اسرائیل
49	تفسیر ''مطالب الفرقان'' کا مفسر کون ہے؟	غلام احمد پرویز
50	حضرت عیسیٰؑ کا فرمان کہ ''میرے بعد ایک نبی آئے گا جس کا نام احمد ہوگا'' کس سورۃ میں ہے۔	الصّف
51	''المذاہب الاسلامیہ فی التفسیر'' کے مولف ہیں۔	گولڈزیہر
52	تفسیر ''البحر المحیط'' کے مولف ابوحیان اندلسی کی سن وفات کیا ہے؟	745ھ
53	طالوت رشتے میں حضرت داوٗدؑ کے کیا لگتے تھے؟	سسر
54	تابوت سکینہ کا ذکر کس سورت میں آیا ہے؟	سورہ بقرہ
55	''مشعر الحرام'' کسے کہتے ہیں؟	مزدلفہ

نمبر	سوال	جواب
56	''امام الناس'' کا لقب کس رسول کو دیا گیا تھا؟	حضرت ابراہیمؑ
57	سب سے پہلی تفسیر بالماثور کونسی تھی؟	تفسیر ابن جریر
58	لعان کا واقعہ کن کے بارے نازل ہوا ہے؟	ہلال بن امیہ اور عویمر عجلانی
59	حضرت زید بن حارثہؓ کا ذکر کس سورت میں آیا ہے؟	سورہ احزاب
60	''التفسیرات الاحمدیہ'' کے مصنف کا نام ہے؟	ملا جیون حنفی
61	تاریخ اسلام میں سب سے پہلی کون سی تفسیر لکھی گئی؟	تنویر المقباس فی تفسیر ابن عباس
62	ترجمان القرآن اور رئیس المفسرین لقب ہے۔	عبداللہ بن عباسؓ
63	مصارف زکوٰۃ کس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں؟	التوبہ، آیت نمبر 60
64	قرآن مجید کا نزول ہوا؟ (پہلی وحی کس سن عیسوی میں نازل ہوئی؟ (610ء))	ساتویں صدی عیسوی
65	قرآن مجید کی جمع وتدوین پر کس خلیفہ کے دور میں پہلی مرتبہ کام ہوا؟	حضرت ابوبکرؓ
66	''تفسیر خازن'' کے مصنف کا نام بتائیں؟	شیخ علاؤ الدین علی
67	حضرت ابوبکر صدیقؓ اور عثمان غنیؓ کے دور حکومت میں قرآن کس صحابی نے تحریر کیا تھا؟	زید بن ثابتؓ
68	مولانا عبدالحق کی ''تفسیر حقانی'' کا اصل نام ہے؟	فتح المنان / تفسیر حقانی
69	قرآن مجید کی کس سورت میں اسلام کے پانچوں ارکان پر زور دیا گیا ہے؟	البقرہ
70	ترتیب نزولی کے اعتبار سے آخری سورت کون سی ہے؟	سورۃ مائدہ
71	''فنون الافنان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں؟	علامہ ابن الجوزیؒ
72	قرآن کریم کی تیسری منزل مشتمل ہے۔	یونس تا النحل
73	تفسیر ''مطالب الفرقان'' کا مفسر کون ہے؟	غلام احمد پرویز
74	''یوم الظلہ'' کا عذاب کس قوم پر آیا تھا؟	قوم شعیب
75	قرآن پاک میں سب سے پہلے کس نبی کا ذکر آیا ہے؟	حضرت آدمؑ
76	کس تفسیر کو ''الدروس الدینیہ'' کہا جاتا ہے؟	تفسیر المراغی
77	ان سورتوں کو کیا کہتے ہیں جن کی آیات کی تعداد سو سے زائد ہو؟	مئین
78	قرآن پاک کا موضوع کیا ہے؟	انسان
79	شاہ ولی اللہ کے نزدیک قرآن کا دوسرا اہم موضوع کونسا ہے؟	تذکیر بآلاء اللہ
80	کس تفسیر میں معتزلہ کے عقائد کا رد کیا گیا ہے	مفاتیح الغیب للرازی

81	واقعہ افک کب پیش آیا تھا؟	6ہجری کو
82	سورہ نمل میں کونسی الگ اور نمایاں چیز کا ذکر ہوا ہے؟	بسم اللہ کا
83	''مفردات فی غریب القرآن'' کے مصنف ہیں	علامہ اصفہانیؒ
84	''ام الکتاب، باب القرآن'' کسے کہتے ہیں؟	سورہ فاتحہ
85	''ان شانئک ھوالابتر'' کس کے متعلق نازل ہوئی تھی؟	عاص بن وائل
86	قرآن مجید کی کس سورت کے شروع میں بسم اللہ نہیں ہے؟	سورۃ توبہ
87	مکہ میں سب سے پہلے کاتب وحی ہیں۔	شرحبیل بن حسنہؓ
88	مدینہ کے پہلے مشہور کاتب وحی ہیں۔	حضرت ابی بن کعبؓ
89	قرآن پاک میں کس حکیم کا ذکر آیا ہے؟	لقمان
90	قرآن پاک میں کس پتھر کا ذکر آیا ہے؟	یاقوت
91	ہجرت مدینہ کے وقت نبی ﷺ کس سورت کی تلاوت کر رہے تھے۔	سورۃ یسین
92	آداب معاشرت کا ذکر کس سورت میں ہے؟	سورۃ الحجرات
93	قرآن مجید کی کتنی ٹوٹل آیات ہیں؟ (رکوع:558 ہیں)	6236
94	قرآن مجید میں لفظ ''اللہ'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟	2698
95	قرآن مجید میں کتنی قسم کی آیات موجود ہیں؟	10
96	قرآن مجید کے پہلے حافظ قرآن کون تھے؟	حضرت محمد ﷺ
97	آپ ﷺ کی اس دنیا سے رحلت کے وقت کتنے حفاظ قرآن تھے؟	22
98	قرآن مجید میں سب سے پہلا سجدہ تلاوت کہاں ہے؟	پارہ:9،سورۃ الاعراف ،آیت نمبر:206
99	''یا ایھا النبی'' کا لفظ قرآن مجید میں کتنی دفعہ آیا ہے؟	11مرتبہ
100	حضرت جبیر بن مطعمؓ کونسی سورۃ کی تلاوت سن کر مسلمان ہوئے تھے؟	سورۃ الطّور
101	قرآن میں کس شخص کے جسم کو لوگوں کی عبرت کے لئے باقی رکھا گیا ہے؟	فرعون
102	برصغیر میں قرآن کریم کا پہلا لفظی اردو ترجمہ کس نے کیا؟	شاہ رفیع الدینؒ
103	برصغیر میں سب سے پہلے کس زبان میں ترجمہ ہوا تھا؟ (884ء کو سندھ میں الور کے راجہ نے مقامی زبان میں یہ ترجمہ کروایا تھا)	سندھی زبان میں
104	قرآن مجید کے آخری سپارے میں کتنی سورتیں ہیں؟	37

105	مکی سورتوں میں سب سے لمبی سورت کونسی ہے؟	سورۃ اعراف
106	قرآن مجید میں کتنی مسجدوں کے نام موجود ہیں؟ (حرام، قبا، ضرار، اقصیٰ)	04
107	''القرآن الحکیم'' کا لفظ کس سورت میں استعمال ہوا ہے؟	سورۃ واقعہ
108	قرآن میں کتنے انبیاء کا ذکر ہے؟	26
109	زبان نبوت سے ملنے والی بشارت کے مطابق امت کے سب سے بڑے قاری قرآن کون ہیں؟	ابی بن کعبؓ
110	حضرت عثمانؓ کے دور حکومت میں تدوین قرآن کا کب آغاز ہوا؟	25ھ
111	شاہ ولی اللہ کے نزدیک قرآن میں کتنے قسم کے لوگوں سے مخاصمہ ہے؟	04
112	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور نشانیوں کا علم کیا کہلاتا ہے؟	علم التذکیر بآلاء اللہ
113	قرآنی الفاظ جو نسبتاً اجنبی اور غیر مانوس ہوں، وہ کیا کہلاتے ہیں؟	غریب القرآن
114	قواعد کی رو سے لفظ ''تفسیر'' کیا ہے؟	مصدر
115	تفسیر بالرائے کی کتنی اقسام ہیں؟ (محمود اور مذموم)	02
116	حضرت مفتی محمد شفیعؒ نے اپنی تفسیر میں کس کے ترجمہ کو اختیار کیا ہے؟	مولانا محمود الحسن دہلویؒ
117	یہودی قبیلہ بنو قریظہ نے کس غزوہ پر مسلمانوں سے معاہدہ توڑ کر کفار کا ساتھ دیا تھا؟	غزوہ احزاب
118	رسول اللہ ﷺ نے بنو قریظہ کی درخواست پر کس صحابی کو حکم ٹھہرایا تھا؟	حضرت سعد بن معاذؓ
119	عربی زبان میں بڑی چادر کو کیا کہتے ہیں؟	جلباب
120	قرآن مجید کے مکی دور کا آغاز کس دن سے ہوا تھا؟	سوموار
121	حضرت عثمانؓ کے دور میں لکھے جانے والے دو قرآن اب بھی محفوظ ہیں۔	استنبول، تاشقند
122	قرآن پاک کی تیسری منزل میں کل کتنی سورتیں ہیں؟	سات
123	قرآن پاک کی پانچویں منزل میں کل کتنی سورتیں ہیں؟	11
124	قرآن پاک کی چھٹی منزل میں کل کتنی سورتیں ہیں؟	13
125	قرآن پاک کی ساتویں منزل میں کل کتنی سورتیں ہیں؟	56
126	قرآن مجید میں سب سے زیادہ کونسا حرف آیا ہے؟	الف
127	قرآن مجید میں سب سے کم کونسا حرف استعمال ہوا ہے؟	ظ
128	قرآن مجید کی جو سورتیں مئین ہیں، ان کی تعداد کتنی ہے؟	26

نمبر	سوال	جواب
129	قرآن مجید میں آخری حرف مقطعات کس سورت میں آیا ہے؟	سورۃ القلم
130	قرآن مجید میں کل کتنی علامات برائے رموز واوقاف استعمال ہوئی ہیں؟	14
131	قرآن مجید کی پہلی بڑی سات سورتیں کہلاتی ہیں؟	سبع الطّوال
132	سورۃ یونس تا سورہ فاطر کہلاتی ہیں؟	المئین
133	سورۃ ق سے الناس تک کی سورتیں کہلاتی ہیں؟ (مفصل سورتیں 64 ہیں)	المفصل
134	مولانا مودودیؒ کو کس سال شاہ فیصل ایوارڈ ملا تھا؟	1979ء
135	ابن العربی کے ہاں قرآن میں منسوخ آیات کی تعداد کتنی ہے؟	21
136	الفوز الکبیر کتنے ابواب پر مشتمل ہے؟	پانچ
137	سورہ مائدہ میں بنی اسرائیل کے کتنے سردار مقرر کئے جانے کا وعدہ کیا ہے؟	بارہ
138	کس تفسیر کو ''ام التفاسیر'' کہا جاتا ہے؟	تفسیر ابن جریر کو
139	برصغیر میں ملا فیضی کی لکھی ہوئی بے نقط تفسیر کا نام ہے؟	سواط الالہام
140	''المحرر الوجیز فی تفسیر الکتاب العزیز'' کس کی ہے؟	ابن عطیہ اندلسی
141	''بلغۃ الحیران فی ربط آیات القرآن'' کے مولف ہیں؟	مولانا محمد حسین علی
142	''صفوۃ التفاسیر'' کے مفسر ہیں؟	محمد علی صابونی
143	نزول قرآن کو پورے چودہ سو سال کب ہوئے؟	1967ء
144	کس سورت کی ہر آیت میں لفظ ''اللہ'' آیا ہے؟	سورہ مجادلہ
145	کونسی سورت ہے جس کی ہر آیت ''دٗ'' پر ختم ہوتی ہے؟	الاخلاص
146	قرآن مجید میں کتنے ملائکہ کا ذکر آیا ہے؟	7
147	''الحمد'' سے کتنی سورتیں شروع ہوتی ہیں؟ (فاتحہ، انعام، الکہف، سبا، فاطر)	5
148	سورۃ ''العادیات'' کا نزول کس صحابی کی طرف منسوب ہے؟	حضرت علیؓ
149	سورۃ الوداع کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟	سورۃ النصر
150	برصغیر میں سب سے پہلے کس نے اور کس زبان میں قرآن مجید کی تفسیر لکھی؟	مولانا عثمان خیر آبادی، فارسی
151	قرآن پاک کے کس پارے میں تمام سورتیں دو، دو رکوع پر مشتمل ہیں؟	29
152	سورۃ البقرہ کے بعد سب سے بڑی سورۃ کونسی ہے؟ (206 آیات ہیں)	سورۃ الاعراف
153	یاجوج ماجوج کے دوبارہ نکلنے کا ذکر کہاں آیا ہے؟	سورۃ الانبیاء، آیت 10
154	آیت ظہار کس صحابی کی اہلیہ کے بارے نازل ہوئی تھی؟	ثابت بن قیسؓ

155	''رب زدنی علما'' یہ آیت کس سورت میں ہے؟	سورۃ طہٰ
156	قرآن مجید میں نماز اور زکوۃ کا ذکر اکٹھا کتنی دفعہ آیا ہے؟	32
157	''نصف القرآن'' کس سورت کو کہا گیا ہے؟	سورۃ الزلزال
158	''سورۃ المصابیح'' کس قرآنی سورت کا دوسرا نام ہے؟	حم السجدہ
159	''سورۃ الانسان'' کس سورت کا نام ہے؟	سورۃ الدھر
160	قرآن مجید میں کس آدمی کو اس کی کنیت سے یاد کیا گیا ہے؟	ابولہب
161	تفسیر قرآن کے حوالہ سے سب سے زیادہ روایات کس صحابی کی ہیں؟	حضرت علیؓ
162	پانچ وقت کی نماز کا حکم کس سورت میں دیا گیا ہے؟	سورۃ بنی اسرائیل
163	وضو، غسل اور تیمّم کے احکام کس سورت میں ہیں؟	سورۃ المائدہ
164	نماز کے لئے آذان کا حکم کس سورت میں ہے؟	سورۃ المائدہ
165	قرآن مجید کے مطابق اصحاب کہف کتنے سو سال سوئے رہے؟	309
166	سورۃ علق کی کتنی آیات ہیں؟	19
167	''اول المرسلین'' کس رسول کا خطاب ہے؟	حضرت نوحؑ
168	ناشر القرآن و جامع القرآن کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	حضرت عثمان غنیؓ
169	قرآن مجید میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کس نام سے پکارا گیا ہے؟	ثانی اثنین
170	قرآن مجید میں کتنے بتوں کا تذکرہ آیا ہے؟	8
171	کوہ طور کہاں واقع ہے؟	مصر
172	فتح مکہ کے موقع پر آپ ﷺ کس سورت کی تلاوت فرما رہے تھے	سورۃ فتح
173	طائف سے واپسی پر نبی کریم ﷺ کس سورت کی تلاوت کر رہے تھے؟	سورۃ الجن
174	کن دو سورتوں کو زہراوین کہا جاتا ہے؟	البقرہ اور آل عمران
175	قرآن مجید میں ام الخبائث کہا گیا ہے؟	شراب
176	سب سے پہلے مکہ میں بلند آواز سے کس صحابی نے قرآن کی تلاوت کی تھی؟	عبداللہ بن مسعودؓ
177	مشہور و معروف قرآء اور قراءتیں کتنی ہیں؟	7
178	اصحاب کہف کا تعلق کس ملک سے تھا؟	اردن
179	قرآن مجید میں یتیموں کے متعلق قوانین کب نازل ہوئے؟	2ھ
180	کس سیپارے میں تمام سورتیں مدنی ہیں؟	28

181	وہ کونسا سیپارہ ہے جس کی تمام سورتیں مکی ہیں؟	29
182	صلح حدیبیہ کا معاہدہ کس سورۃ کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا؟	سورۃ توبہ
183	غزوہ تبوک میں شریک نہ ہونے والوں کو وعید کس سورۃ میں دی گئی ہے؟	سورۃ توبہ
184	آپ ﷺ نے کس سورت کے مضامین کے بارے کہا تھا کہ اس نے مجھے بوڑھا کر دیا ہے	سورۃ ہود
185	قرآن مجید نے کس قصے کو احسن القصص کا نام دیا ہے؟	قصہ یوسفؑ
186	جہنم کے سات دروازوں کا ذکر کس سورت میں کیا گیا ہے؟	سورۃ حجر
187	سورہ کہف میں ذوالقرنین کے کتنے جنگی سفروں کا تذکرہ کیا گیا ہے؟	تین
188	حضرت جعفر طیارؓ نے نجاشی کے دربار میں کونسی سورت کی تلاوت کی تھی؟	سورۃ مریم
189	سورۃ نور کس مشہور غزوے کے بعد نازل ہوئی تھی؟	غزوہ احزاب
190	چیونٹیوں کا تذکرہ کس سورۃ میں اور کس رسول کے حوالے سے مشہور ہے؟	سورۃ النمل، سلیمانؑ
191	سورۃ 'الطلاق' کا دوسرا نام کیا ہے؟	سورۃ النساء
192	حجاج بن یوسف نے 43ھ میں کس سے قرآن پر اعراب لگوائے تھے؟	ابوالاسود الدوئلی
193	قرآن مجید میں موجود آیت کریمہ کس رسول کی طرف منسوب ہے؟	حضرت یونسؑ
194	چوتھائی قرآن کس سورت کو کہا جاتا ہے؟	الکفرون
195	سورۃ قتال کس سورت کو کہتے ہیں؟	سورۃ محمد
196	مدینہ کی کس مسجد میں سب سے پہلے قرآن مجید پڑھا گیا تھا؟	مسجد بنوزدیق
197	عورت جج بن سکتی ہے، کس سورت میں موجود ہے؟	سورۃ النساء، 58
198	کلمہ طیبہ کے پہلے حصے کا ذکر قرآن میں کہاں آیا ہے؟	البقرہ کی آیت: 163
199	سب سے پہلے کس نبی پر صحائف نازل کیئے گئے؟	حضرت شعیبؑ
200	قرآن مجید کی کس سورۃ میں من وسلویٰ کا ذکر آیا ہے؟	سورۃ الاعراف

نمبر شمار		القرآن وعلوم القرآن کے مشہور مختصر سوالات وجوابات
1	سوال	**قرآن مجید کا مختصر تعارف درج کریں۔**
	جواب	قرآن کا لفظ ''قَرَءَ'' سے بنا ہے جس کا معنی ''پڑھنا'' ہے اور لفظ قرآن کا لغوی معنی ''کثرت سے پڑھی جانے والی کتاب'' ہے۔ اصطلاح میں قرآن اللہ تعالیٰ کا وہ کلام ہے، جو حضرت محمد ﷺ پر، حسب ضرورت، عربی زبان میں، آہستہ آہستہ تئیس سالوں میں، حضرت جبرائیلؑ کے ذریعے نازل ہوا اور اس کی تلاوت عبادت کا درجہ رکھتی ہے۔ لفظ قرآن، قرآن مجید میں 66 مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ نیز قرآن کے پانچ ذاتی نام ہیں: القرآن، الفرقان، الذکر، الکتاب، التنزیل۔ قرآن مجید کی کل سورتیں 114، رکوعات 558، آیات 6236، مدنی سورتیں 28، مکی سورتیں 86، 7 منزلیں اور سجدے تلاوت 14 ہیں (امام شافعی کے نزدیک 15 سجدے ہیں)، **سپارہ کا مفہوم:** 'سی' اور 'پارہ' دو فارسی لفظ ہیں، 'سی' کے معنی تیس اور 'پارہ' کا معنی جز کے ہیں، اس طرح سپارہ کے معنی تیس جز ہیں۔ اور یہ سیپاروں کی تقسیم حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں ہوئی تھی۔
2	وال	**حروف مقطعات کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟**
	جواب	☆۔ قرآن مجید کی 29 سورتوں کے آغاز میں حروف مقطعات آتے ہیں ان میں 25 مکی سورتیں ہیں اور 4 مدنی ہیں، تکرار سمیت ان حروف کی تعداد 78 بنتی ہے جبکہ تکرار کے بغیر ان کی تعداد 14 ہے جو کہ یہ ہیں: الف، ل، م، ص، ر، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ح، ق، ن۔ ان کا مجموعہ یہ ہے جس سے یاد رکھنا آسان ہو جاتا ہے: نَصٌّ حَکِیم قَاطِع لَہٗ سِرّ ☆۔ حروف مقطعات کی پانچ اقسام بنتی ہیں: 1۔ ایک حرف پر مشتمل جیسے: ص۔ ق، ن، 2۔ دو حروف پر مشتمل جیسے: طہ، طس، یس، حم، 3۔ تین حروف پر مشتمل جیسے: الم، الر، طسم، 4۔ چار حروف پر مشتمل جیسے: المص، المر، 5۔ پانچ حروف پر مشتمل جیسے: کھیعص، حمعسق۔
3	سوال	**قراءت سبعہ اور مشہور سات قراء کے نام درج کریں۔**
	جواب	☆۔ بنو غفار کے تالاب کے پاس آپ ﷺ کو سات قراءت میں قرآن پڑھنے کی اجازت ملی تھی۔ ☆۔ سات مشہور قراء اور ان کی سن وفات یہ ہے: ۱۔ نافعؒ (۱۶۹ھ) ۲۔ عاصمؒ (۱۲۷ھ) ۳۔ حمزہؒ (۱۵۶ھ) ۴۔ عبداللہ بن عامرؒ (۱۱۸ھ) ۵۔ عبداللہ بن کثیرؒ (۱۲۰ھ) ۶۔ ابوعمر بن العلاءؒ (۱۵۴ھ) ۷۔ علی الکسائی (۱۸۹ھ)۔

4	سوال	**سورہ فاتحہ، یسین، بقرہ، رحمٰن کے مشہور نام درج کریں۔**
	جواب	سورۃ فاتحہ کو باب القرآن اور سبع المثانی کہا جاتا ہے، سورہ یسین کو قلب القرآن اور روح القرآن، سورہ بقرہ کو فسطاط القرآن اور سنام القرآن، سورہ رحمٰن کو زینت القرآن اور عروس القرآن کے مشہور ناموں سے یاد کیا جاتا ہے
5	سوال	**نبی کریم ﷺ نے کن چار صحابہ کرام سے قرآن لینے کا کہا ہے؟**
	جواب	نبی ﷺ نے فرمایا کہ: ان چار سے قرآن لو۔ عبداللہ بن مسعودؓ، سالمؓ، معاذ بن جبلؓ اور ابی بن کعبؓ (ان کی کنیت ابوالمنذر تھی)
6	سوال	**واقعہ بئر معونہ میں حفاظ کی شہادت کا قصہ بیان کریں۔**
	جواب	صفر 4 ہجری کو ابو براء کی درخواست پر اہل نجد کی تعلیم قرآن اور تبلیغ کے لئے آپ ﷺ نے منذر بن عمرو ساعدیؓ کی امارت میں ستر قاریوں کو بھیجا تھا جو عامر بن طفیل کی غداری کی وجہ سے سوائے دو صحابہ (منذر بن محمدؓ اور عمرو بن امیہؓ) کے سب کے سب شہید کر دئے گئے جس کو تاریخ میں واقعہ بئر معونہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور جنگ یمامہ جو کہ 12 ہجری کو مسیلمہ کذاب کے خلاف حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت میں ہوئی اس میں بھی 70 حفاظ شہید ہوئے۔
7	سوال	**قرآن مجید کے ابتدائی تراجم پر مختصر نوٹ لکھیں۔**
	جواب	☆۔ قرآن مجید کا سب سے پہلا ترجمہ 270ھ/884ء کو سندھ میں الور کے راجہ کے لئے مقامی زبان یعنی سندھی میں کیا گیا تھا۔ ☆۔ لاطینی تراجم میں پہلا پطرس طرابلس نے 568ھ/1143ء کو لاطینی زبان میں کیا تھا جس کو مغربی زبان کا پہلا ترجمہ کہا جاتا ہے۔ ☆۔ مطبع کی ایجاد کے بعد سب سے پہلا ترجمہ 1543ء کو بمقام باسل سے طبع ہوا تھا۔ ☆۔ برصغیر میں شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے سب سے پہلے فارسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔ ☆۔ بقول بابائے اردو عبدالحق کے اردو زبان میں قرآن مجید کا پہلا لفظی ترجمہ مولانا شاہ رفیع الدین (م 1833ء) نے کیا تھا جو کہ 1776ء کو مکمل ہوا تھا مگر شائع 1876ء کو ہوا تھا، تو اس اعتبار سے مولانا شاہ رفیع الدین کو اردو ترجمہ قرآن کا بانی بھی کہا جاتا ہے۔ ☆۔ اس کے بعد شاہ عبدالقادر نے موضح القرآن کے نام سے بامحاورہ قرآن مجید کا اردو ترجمہ کیا جو 1829ء کو دہلی سے شائع ہوا تھا۔
8	سوال	**قرآن مجید کی پہلی اور آخری آیت کی وضاحت کریں۔**

	جواب	مطلق طور پر سب سے پہلے سورہ علق کی ابتدائی پانچ آیات بروز سوموار 28 جولائی 610ء کو غار حراء میں نازل ہوئی تھیں اور فترۃ وحی (اس کا دورانیہ جمہور علماء کے بقول چھ ماہ کا تھا) کے بعد سورہ مدثر کی آیات نازل ہوئی تھیں اور سب سے آخر میں سورہ بقرہ کی آیت نمبر 281 (واتقوا یوما ترجعون ....) نازل ہوئی تھی۔ (یہ 3 ربیع الاول 11ھ کا واقعہ ہے جو حضور ﷺ کے رحلت فرما جانے سے آٹھ دن پہلے نازل ہوئی اور اس کو حضرت ابی بن کعبؓ نے تحریر فرمایا تھا) جبکہ سورۃ مائدہ کی جس آیت کو آخری سمجھا جاتا ہے وہ رحلت سے اکیاسی دن پہلے نازل ہوئی تھی۔
9	سوال	**شاہ ولی اللہ کے بیان کردہ تفسیری رجحانات بیان کریں؟**
	جواب	ا۔محدثین کا گروہ،۲۔متکلمین کا گروہ،۳۔فقہاء اور اصولین کا گروہ،۴۔نحویین کا گروہ،۵۔قراء کا گروہ،۶۔ادبیوں کا گروہ،۷۔صوفیاء کا گروہ۔
10	سوال	**تفسیر قرآن کے مشہور ماخذ و مصادر واضح کریں۔**
	جواب	قرآن مجید کی تفسیر کے مشہور ماخذ حسب ذیل ہیں: ا۔قرآن مجید،۲۔احادیث،۳۔اقوال صحابہ،۴۔اقوال تابعین،۵۔اسرائیلیات،۶۔لغت عرب،۷۔عقل سلیم۔
11	سوال	**مفسر کے لئے ضروری علوم کونسے ہیں؟**
	جواب	ا۔علم لغت،۲۔علم نحو،۳۔علم صرف،۴۔علم الاشتقاق،۵۔علم معانی، بیان و بدیع، ۶۔علم القرآءت،۷۔علم الکلام،۸۔اصول فقہ،۱۰۔اسباب نزول،۱۱۔علم القصص،۱۲۔علم الناسخ والمنسوخ،۱۳۔حدیث نبوی ﷺ،۱۴۔توفیق الٰہی وغیرہ
12	سوال	**اسرائیلی روایات کے مشہور راوی کونسے ہیں؟**
	جواب	اسرائیلی روایات کا زیادہ تر انحصار حسب ذیل چار راویوں پر ہے۔: عبداللہ بن سلام، کعب الاحبار، وہب بن منبہ، عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج۔
13	سوال	**اسرائیلیات سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	توراۃ اور انجیل سے اخذ شدہ روایات ہیں جن کے ذریعے قرآن پاک کے بعض اجمالی مقامات کی تشریح کی جاتی ہے۔
14	سوال	**غریب القرآن کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	قرآن کریم کے ایسے الفاظ جو اجنبی اور غیر مانوس ہوں غریب القرآن کہلاتے ہیں۔
15	سوال	**محکم اور متشابہ کی تعریف کریں؟**

	جواب	محکم ایسی آیات کو کہتے ہیں جو اپنے معنی اور مفہوم پر دلالت کرنے میں واضح ہوں اوران میں کوئی اخفاء واشتباہ نہ ہو۔اور متشابہ ایسی آیات کو کہتے ہیں جو اپنا معنی ومفہوم ظاہر کرنے میں واضح نہ ہوں۔قرآن کریم کے ایسے الفاظ جن کے معنی سمجھنے میں عربی زبان کے ماہر شخص کو کوئی تردد نہ ہو۔یا اس سے مراد وہ آیات ہیں جن سے بیک وقت دو معنی لئے جاسکتے ہوں اور بظاہر کسی ایک معنی کے حق میں فیصلہ نہ کیا جاسکتا ہو۔
16	سوال	**قرآن مجید کے سب سے پہلے حافظ صحابی کون تھے؟**
	جواب	قرآن مجید کے سب سے پہلے حافظ صحابی حضرت عثمانؓ اور صحابیہ حضرت حفصہ بنت عمرؓ تھیں
17	سوال	**نظم قرآن سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	اس سے مراد یہ ہے کہ قرآن کریم کی ہر آیت اور سورت مضمون کے اعتبار سے ایک دوسرے سے مربوط ہو۔
18	سوال	**جانور کے ذریعے شکار کی شرائط کون سی ہیں؟**
	جواب	ا۔شکاری جانور سدھایا ہوا ہو،۲۔اسے شکار کے لئے چھوڑا جائے۔۳۔چھوڑتے وقت تکبیر پڑھی جائے۔
19	سوال	**متبنی کے بارے اہم مسائل واضح کریں۔**
	جواب	ا۔متبنی بنانے کا حکم منسوخ کردیا گیا ہے،۲۔ان کو ان کے باپ کے نام سے پکارا جائے۔۳۔زمانہ ماضی میں اس بارے کی غلطی معاف کردی گئی ہے،۴۔متبنی کی مطلقہ سے نکاح جائز ہے۔
20	سوال	**سورۃ النحل میں دعوت کے کونسے تین اصول بیان کیئے گئے ہیں؟**
	جواب	ا۔حکمۃ،۲۔موعظۃ الحسنۃ،۳۔جدال بالاحسن۔
21	سوال	**محاسن اخلاق کے تین بنیادی اصول کونسے ہیں؟**
	جواب	ا۔عدل،۲۔احسان،۳۔ایتاء ذی القربی،۴۔نہی عن الفحش۔
22	سوال	**کونسے دو خون اور مردار حلال ہیں؟**
	جواب	خون:ا۔کلیجی،۲۔تلی۔۔۔۔۔مردار:ا۔مچھلی،۲۔ٹڈی دل۔
23	سوال	**غلو فی الدین سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	یہ ایک شرعی اصطلاح ہے جو دو معنی پر مشتمل ہے:ا۔کسی کے مقام ومرتبہ کے تعین میں افراط وتفریط سے کام لینا،۲۔احکام دین میں حدود سے تجاوز کرنا۔

24	سوال	**قرض حسنہ کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	قرض حسنہ وہ ہے جس میں کوئی اخلاقی برائی شامل نہ ہو اور جس کے لینے دینے میں اچھے مقاصد کارفرما ہوں۔
25	سوال	**حرابہ کی سزا کیا ہے؟**
	جواب	۱۔قتل،۲۔سولی چڑھادیئے جائیں،۳۔مخالف سمت سے ہاتھ پاوں کاٹ دئے جائیں،۴۔جلاوطن کردیئے جائیں۔
26	سوال	**شعائر اللہ کا لفظی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟**
	جواب	لفظی معنی: شعائر جمع ہے شعیرۃ کی بمعنی نشانیاں اور علامات، شعائر اس محسوس چیز کو کہا جاتا ہے جو کسی چیز کی علامت ہو۔اصطلاحی معنی: شعائر اسلام ان اعمال اور افعال کو کہا جاتا ہے جو عرفا مسلمان ہونے کی علامت سمجھے جاتے ہیں اور محسوس و مشاہد ہیں جیسے نماز، ختنہ، صفا و مروہ وغیرہ۔
27	سوال	**حضرت ابراہیمؑ کے سورۃ نحل میں کونسے خصائص بیان کیئے گئے ہیں؟**
	جواب	۱۔امت،۲۔قانت،۳۔حنیف،۴۔شاکر۔
28	سوال	**قلائد اور ازلام سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	☆۔قلائد سے مراد وہ جانور ہیں جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں۔ ☆۔ازلام سے مراد تیر اور پانسے ہیں، زمانہ جاہلیت میں لوگ کوئی کام کرنے سے پہلے تیروں سے فال نکالتے تھے جس کو قرآن نے ازلام کے نام سے ذکر کیا ہے۔ یہ تیر خانہ کعبہ میں ہبل بت کے سامنے پڑے ہوتے تھے۔
29	سوال	**حرمت والے مہینے کتنے اور کونسے ہیں؟**
	جواب	حرمت والے چار مہینے ہیں:۱محرم،۲۔رجب،۳۔ذوالقعدہ،۴۔ذوالحجہ۔
30	سوال	**حج کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	**حج کی تین اقسام ہیں:**۱۔حج قِران،۲۔حج تمتع،۳۔حج افراد۔ نبی ﷺ نے حج قِران کیا تھا مگر افضل حج، حج تمتع ہے۔
31	سوال	**زنا کی سزا دور نبوی ﷺ میں کس کو دی گئی تھی؟**
	جواب	نبی ﷺ کی زندگی میں زنا کی سزا کے طور پر ماعز اسلمی اور غامدیہ عورت کو رجم کیا گیا تھا۔
32	سوال	**اسلام میں پہلے حج پر مختصر نوٹ لکھیں۔**

	جواب	اسلامی تاریخ میں پہلا حج جو حضرت ابو بکر صدیقؓ کی قیادت میں ہوا تھا وہ 9 ہجری کو ہوا اس میں آپ ﷺ کی طرف سے بیس اونٹ تھے اور ابو بکر کی طرف سے 5 تھے اور یہ قافلہ کل 300، افراد پر مشتمل تھا۔
33	سوال	**قرآن وسنت سے ثابت شدہ حدود کون کون سی ہیں؟**
	جواب	قرآن وسنت سے ثابت شدہ سات افعال ایسے ہیں جن کے ارتکاب پر حدود کا نفاذ ہوتا ہے: ۱۔ زنا (شادی شدہ کے لئے رجم کی سزا اور کنوارے کے لئے سو کوڑے کی سزا ہے) ۲۔ قذف (کسی پاک دامن شخص پر زنا کی تہمت لگانے پر اسی کوڑوں کی سزا مقرر ہے) ۳۔ شراب نوشی (شراب پینے والے کے لئے چالیس یا اسی کوڑے سزا مقرر کی گئی ہے)، ۴۔ چوری (اس کی سزا قطع ید ہے)، ۵۔ خون ریزی وفساد فی الارض (اس کی سزا قتل، سولی، ہاتھ پاؤں کاٹنا، اور جلا وطنی ہے)، ۶۔ ارتداد (اسلام قبول کرنے کے بعد منحرف ہو جانا تو اس کی سزا موت ہے)، ۷۔ بغاوت۔
34	سوال	**حد، تعزیر، قصاص اور دیت کا مفہوم واضح کریں۔**
	جواب	☆۔ حد اس شرعی سزا کو کہتے ہیں جس کی سزا قرآن وسنت میں طے شدہ بیان کی گئی ہو۔ اور تعزیر اس سزا کو کہتے ہیں جو مجرم کو حاکم وقت مناسب غیر طے شدہ سزا دے۔ ☆۔ قصاص اس شرعی سزا کو کہتے ہیں جس کے مرتکب مجرم کو اسی نوعیت کی سزا دی جاتی ہے جس طرح مجرم نے سزا دی ہو اور دیت میں مالی تعاون کر کے مجرم اپنے جرم کا خمیازہ بھگتتا ہے۔
35	سوال	**قتل کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں تحریر کریں۔**
	جواب	**قتل کی اقسام:** قتل کی مشہور پانچ اقسام ہیں: ۱۔ قتل عمد: یعنی وہ قتل جس میں قاتل اپنے قصد وارادہ سے مقتول کو آلہ جارحہ سے قتل کرے، ۲۔ قتل شبہ عمد: وہ قتل جس میں قاتل کا ارادہ مقتول کو ہلاک کرنے کا نہ ہو مگر کوئی ایسی چیز استعمال کرے جس سے مقتول ہلاک ہو جائے مثلاً: موسیٰ کا قتل کرنا، یا قاتل کا کوڑا یا ڈنڈا استعمال کرنے کی وجہ سے بندہ ہلاک ہو جائے۔ ۳۔ قتل خطاء: مثلاً شکار پر تیر چلایا تو غلطی سے وہ تیر کسی آدمی کو لگ گیا، ۴۔ قتل خطاء کے قائم مقام: مثلاً کوئی سویا ہوا شخص کروٹ بدلے اور کسی پر گر پڑے اور وہ ہلاک ہو جائے ۵۔ قتل سبب: مجرم کوئی ایسا فعل کرے جو کسی ہلاکت کا سبب بن جائے مثلاً اس نے راستہ میں ایک گڑھا کھود دیا جس میں کوئی راہ گیر گر کر ہلاک ہو گیا۔
36	سوال	**منخنقہ، موقوذہ، متردیہ اور نطیحہ کا مفہوم واضح کریں۔**

نمبر		
	جواب	منخنقۃ: وہ جانور جو گلہ گھٹنے سے مرے، موقوذۃ: وہ جانور جو بغیر دھاری دار چیز کے لگنے سے یا چوٹ لگنے سے مرے، متردیۃ: وہ جانور جو گر کر مرے، نطیحۃ: وہ جانور جو کسی دوسرے جانور کا سینگ لگنے سے مرے۔
37	سوال	**سائبہ، وصیلہ اور حام کا مفہوم واضح کریں۔**
	جواب	سائبہ اس اونٹنی کو کہا جاتا تھا جس سے پے درپے دس مادہ بچے پیدا ہوں (ایسی اونٹنی کو چھوڑ دیا جاتا ہے اس پر سواری نہیں کی جاتی اور اس کا دودھ صرف مہمان ہی پیتے تھے) اور سائبہ اونٹنی جو گیارواں مادہ جنے گی اس کو بھی کان چیر کر ماں کے ساتھ ہی آزاد چھوڑ دیا جاتا تھا جس کو بحیرہ کہتے ہیں، وصیلہ اس بکری کو کہا جاتا تھا جو پے در پے پانچ دفعہ دو دو مادہ بچے جنتی تھی پھر چھٹی دفعہ اس سے جو بچے پیدا ہوتے اس کو صرف مرد کھا سکتے تھے عورتیں نہیں کھا سکتی تھیں، حامی اس نر اونٹ کو کہتے تھے جس کی جفتی سے پے درپے دس مادہ بچے پیدا ہوتے۔ (ایسے اونٹ کو بھی پھر آزاد چھوڑ دیا جاتا اس پر سواری نہ کی جاتی وغیرہ)۔
38	سوال	**قسم کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟ درج کریں۔**
	جواب	قسم کو عربی میں یمین کہتے ہیں اور اس کی مشہور تین اقسام ہیں: ۱۔ یمین منعقدہ (یہ وہ قسم ہے جس پر دنیاوی اعتبار سے سزا دی جاتی ہے مثلاً انسان مستقبل میں کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کی قسم اٹھائے، اس قسم کا کفارہ ادا کر کے اس کو توڑا جا سکتا ہے)، ۲۔ یمین غموس (عمداً جھوٹی قسم کھانا مثلاً کسی کو دھوکہ دینے کے لئے، کسی سے مال چھیننے کے لئے عدالت میں جھوٹی گواہی دینا، جھوٹی قسم کبیرہ گناہوں میں سے ہے، اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے لیکن دنیا و آخرت کا وبال ہوگا، توبہ واستغفار لازم آتی ہے)، ۳۔ یمین لغو۔
39	سوال	**قسم اور نذر کا کفارہ کیا ہے؟**
	جواب	نذر اور قسم کا کفارہ ایک ہی ہے جو کہ یہ ہے: ۱۔ دس مساکین کو کھانا کھلانا، ۲۔ کپڑے پہنانا، ۳۔ ایک غلام آزاد کرنا، ۴۔ تین روزے رکھنا (لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِن يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدتُّمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ).
40	سوال	**داعی کے بنیادی اوصاف کون کون سے ہیں؟**
	جواب	داعی کے بنیادی اوصاف میں سے ایمان باللہ، استقامت، کتاب وسنت سے تعلق اور صبر کے وصف کو اپنانا ہے۔
41	سوال	**عشر اور عشور میں کیا فرق ہے؟**

	جواب	ا۔زرعی زمین کی پیداوار کی زکوۃ کو عشر کہتے ہیں جبکہ عشور تجارتی ٹیکس کو کہتے ہیں۔۲۔عشر صرف مسلمان دیتے ہیں جبکہ عشور مسلمان اور غیر مسلمان سب دیتے ہیں۔
42	سوال	**ظہار کا کفارہ واضح کریں۔**
	جواب	ظہار کا کفارہ یہ ہے:ا۔گردن آزاد کرنا،۲۔لگاتار دو ماہ کے روزے رکھنا،۳۔۶۰ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔(وَالَّذِيْنَ يُظَاهِرُوْنَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ذٰلِكُمْ تُوعَظُوْنَ بِهِ وَاللّٰهُ بِمَاتَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ☆ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْناً)۔
43	سوال	**اسراف اور تبذیر میں فرق واضح کریں۔**
	جواب	اسراف جائز کاموں میں ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا اور تبذیر ناجائز کاموں میں دولت صرف کرنا ہے۔
44	سوال	**کنز اور رکاز کا فرق واضح کریں۔**
	جواب	کنز کے اصل معنی خزانے کے ہیں اور اس سے مراد وہ مال ہے جو ہم جمع کرتے ہیں اور اس سے زکوۃ نہیں نکالتے جبکہ رکاز سے مراد دفینے اور کانوں سے نکلے ہوئے معدنیات، سونا اور چاندی ہیں۔
45	سوال	**نبی ﷺ کا نام قرآن میں کتنی دفعہ اور کہاں کہاں آیا ہے؟**
	جواب	نبی ﷺ کا نام محمد قرآن مجید میں چار مقامات پر آیا ہے:ا۔سورہ آل عمران، ۲۔سورہ الاحزاب،۳۔سورہ الفتح،۴۔سورہ محمد۔
46	سوال	**مصارف زکوۃ کے نام درج کریں۔**
	جواب	مصارف زکوۃ یعنی جہاں زکوۃ دی جاسکتی ہے وہ آٹھ جگہیں ہیں جن کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ توبہ کی آیت نمبر ۶۰ میں ہے:ا۔فقیر،۲۔مسکین،۳۔عاملین زکوۃ،۴۔تالیف قلبی کے لئے،۵۔گردنیں آزاد کرنے کے لئے،۶۔مقروض،۷۔فی سبیل اللہ،۸۔مسافروں کے لئے۔
47	سوال	**دین اور مذہب میں فرق واضح کریں۔**

ڈاکٹر اسرار احمد مرحوم دین اور مذہب میں فرق واضح کرتے ہوئے فرمایا کرتے تھے کہ: مذہب میں تین چیزیں عام طور پر ہوتی ہیں: عقائد، عبادات اور اسلامی رسم ورواج، جب کہ دین میں ان تین کے ساتھ تین اور ہوتی ہیں: عقائد، عبادات، اسلامی رسم ورواج، معاشرت، سیاست اور معیشت، الغرض مذہب صرف جزوی اور انفرادی طور پر اسلامی زندگی گزارنے کا نام ہے جب کہ دین تمام زندگی کے شعبہ ہائے جات کو محیط ہوتا ہے	جواب	
لفظ ''کلالہ'' سے مراد ہے؟	سوال	48
ایسا شخص جس کے نہ اصول ہوں نہ فروعی رشتہ دار ہوں۔	جواب	
زہد اور رہبانیت میں فرق واضح کریں؟	سوال	49
زہد سے مراد دنیا میں رہتے ہوئے اس سے بے رغبتی اختیار کرنا اور رہبانیت دنیا سے ہی فرار اختیار کرنا۔	جواب	
اللہ تعالی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو چار ذمہ داریاں دی ہیں	سوال	50
ا۔تلاوت آیات، ۲۔تزکیہ، ۳۔تعلیم کتاب، ۴۔تعلیم حکمت۔	جواب	
قرآن پاک میں کن خواتین کا ذکر آیا ہے؟	سوال	51
حضرت مریمؑ، حضرت آسیہؑ، بلقیس (ملکہ صبا)، حضرت عائشہؓ۔	جواب	
کن کفار کا ذکر قرآن پاک میں آیا ہے؟	سوال	52
نمرود، فرعون، ہامان، قارون، ابولہب۔	جواب	
قرآن پاک کی کتنی اور کونسی سورتوں کے نام انبیاء کے ناموں پر ہیں؟	سوال	53
(06) سورۃ محمد، سورۃ یوسف، سورۃ ابراہیم، سورۃ نوح، سورۃ ھود، سورۃ یونس	جواب	
متجددین میں سے کون سے مشہور مذہبی اسکالرز نسخ کے قائل نہیں ہیں؟	سوال	54
متجددین میں سے مولانا محمد عبدہ، محمد رشید رضا، مصطفیٰ مراغی، سرسید احمد خان، غلام احمد پرویز اور اکثر اہل تشیع قرآن میں نسخ کے قائل نہیں ہیں۔	جواب	
علامہ ابن تیمیہؒ نے اسباب نزول میں قرآنی آیات کی روشنی میں کن مشہور امثلہ کا ذکر کیا ہے؟	سوال	55
آیت ظہار حضرت ثابت بن قیسؓ کی اہلیہ کے متعلق نازل ہوئی، آیت لعان حضرت عویمر عجلانی یا ہلال بن امیہ کے بارے نازل ہوئی، آیت کلالہ حضرت جابر بن عبداللہؓ کے حق میں نازل ہوئی۔	جواب	
قرآن حکیم نے نصاریٰ کی کن گمراہیوں کا رد کیا ہے؟	سوال	56

نمبر		
	جواب	تثلیث ، ابنیتِ مسیح ، الوہیتِ مسیح ، تصلیب ، فارقلیط کی غلط توجیہ وغیرہ۔
57	سوال	**منسوخ آیات کے بارے مشہور علماء کے اقوال درج کریں۔**
	جواب	شاہ ولی اللہ کے نزدیک پانچ آیات ، ابن العربی کے نزدیک اکیس آیات ، علامہ سیوطیؒ کے نزدیک انیس آیات ، علامہ زرقانیؒ کے نزدیک آٹھ آیات ، مولانا گوہر رحمانؒ نے چھ آیات کو منسوخ قرار دیا ہے۔
58	سوال	**سورہ مائدہ کے تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔**
		سورہ مائدہ مدنی ہے، اس کے سولہ رکوع اور 120 آیات ہیں، بنی اسرائیل نے حضرت عیسیٰؑ سے نزول مائدہ کا مطالبہ کیا تھا اسی وجہ سے اس کا نام مائدہ ہے، مائدہ کا معنی دستر خوان ہے
59	سوال	**طالوت اور جالوت کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟**
	جواب	طالوت اور جالوت کا واقعہ سورۃ البقرہ میں آیا ہے، جالوت قسطنطنیوں کا بت پرست بادشاہ تھا جبکہ حضرت بنی اسرائیل کے مسلمان فرد تھے جو بعد میں بادشاہ بنے ، جالوت کو حضرت داوٴدؑ نے قتل کیا تھا تو بدلے میں طالوت بادشاہ نے اپنی بیٹی کا رشتہ داوٴدؑ سے کر دیا تھا۔
60	سوال	**قرآن مجید کی کل کتنی سورتیں لفظ "قل" سے شروع ہو رہی ہیں؟**
	جواب	پانچ سورتیں ہیں: سورہ الجن ، الکافرون ، الاخلاص ، الفلق ، الناس
61	سوال	**قرآن مجید کی کتنی سورتیں صرف تین آیات پر مشتمل ہیں؟**
	جواب	تین سورتیں ہیں: سورۃ الکوثر ، سورۃ العصر ، سورۃ النصر
62	سوال	**ان سورتوں کے نام بتائیں جن کی ہر آیت کے آخر میں "ر" آتا ہے۔**
	جواب	القمر ، القدر ، العصر ، الکوثر۔
63	سوال	**مسبحات سورتیں کونسی ہیں؟**
	جواب	وہ سورتیں جو اللہ کی حمد وثنا سے شروع ہوتی ہیں اور یہ قرآن مجید میں سات ہیں: سورۃ بنی اسرائیل ، الحدید ، الجمعہ ، التغابن ، الاعلی ، الصّف ، الحشر۔

القرآن وعلومہ کا حصہ انشائیہ

﴿صحابہ کرام کے نزدیک سورتوں کی تقسیم﴾

1۔ **طوال:** (قرآن مجید کی سات بڑی سورتیں: بقرہ، آل عمران، النساء، المائدہ، الانعام، الاعراف، الانفال، اور التوبہ طوال کہلاتی ہیں، واضح رہے کہ سورہ براءۃ چونکہ سورت انفال کا تتمہ ہے اس لئے بعض نے اس گروپ کی تعداد سات بتائی ہے اور بعض نے آٹھ بتائی ہے)۔

2۔ **مئین:** وہ سورتیں جن میں سو سے زائد آیات پائی جاتی ہیں (سورۃ یونس سے سورہ فاطر تک مئین کہلاتی ہیں) مئین سورتوں کی تعداد چھبیس (26) ہے۔

3۔ **مثانی:** (ایسی سورتیں جن کی آیات کی تعداد سو سے کم ہو اور اکثر نمازوں میں ان کی تلاوت کی جاتی ہو اور سورہ یسین سے سورہ ق تک مثانی کہلاتی ہیں) مثانی سورتوں کی تعداد پندرہ (15) ہے۔

4۔ **مفصل:** (سورۃ الذاریات سے الناس تک مفصل کہلاتی ہیں: پھر ق سے المرسلت تک طوال مفصل، النباء سے البینہ تک اوساط مفصل اور الزلزال سے الناس تک قصار مفصل کہلاتی ہیں)۔ مفصل سورتوں کی تعداد چونسٹھ (64) ہے۔

☆ **قرآن کی سات منازل:** 1۔ الفاتحہ تا النساء (یہ چار سورتوں اور 85 رکوعات پر مشتمل ہے)، 2۔ المائدہ تا التوبہ (یہ پانچ سورتوں اور 86 رکوعات پر مشتمل ہے)، 3۔ یونس تا النحل (یہ سات سورتوں اور 68 رکوعات پر مشتمل ہے)، 5۔ بنی اسرائیل تا الفرقان (یہ نو سورتوں اور 76 رکوعات پر مشتمل ہے)، 5۔ الشعراء تا یس (یہ گیارہ سورتوں اور 72 رکوعات پر مشتمل ہے)، 6۔ الصافات تا الحجرات (یہ تیرہ سورتوں اور 66 رکوعات پر محیط ہے)، 7۔ ق تا الناس (یہ منزل پینسٹھ سورتوں اور 105 رکوعات پر مشتمل ہے)۔

ان کو یاد رکھنے کا آسان فارمولہ یہ ہے کہ: فمی بشوق: ف سے مراد فاتحہ، م سے مراد مائدہ، ی سے مراد یونس، ب سے مراد بنی اسرائیل، ش سے مراد شعراء، و سے مراد والصفات، اور ق سے مراد سورہ ق ہے۔ یعنی جس سورت سے نئی منزل کا آغاز ہو رہا ہے اس سورت کا پہلا حرف اس جملہ میں بالترتیب ذہن نشین کر لیں۔

﴿تدوین وحفاظت قرآن﴾

☆ **نبی علیہ السلام کے دور میں کتابت وحفاظت قرآن:** پتھر کی سلوں، چمڑے، کھجور کے پتے، بانس کے ٹکڑوں، ہڈیوں اور کاغذات پر ہوتی تھی آپ ﷺ کے دور میں حفاظت قرآن کے لئے حسب ذیل طریقے بنائے گئے: ۱۔ حفظ، ۲۔ کتابت، ۳۔ تعلیم وتعلم، ۴۔ نبی ﷺ کا جبرائیل سے دور۔

☆ **حضرت ابو بکر صدیقؓ کے دور میں کتابت وحفاظت قرآن:** ابو بکر صدیقؓ کی خلافت میں قرآن کو کتابی شکل میں جمع کرنے کا سبب جنگ یمامہ (یہ جنگ دسمبر 632ء بمطابق جمادی الاخر 12ھ کو عقربیہ کے میدانی علاقہ یمامہ مقام پر حضرت ابو بکر صدیقؓ کے زمانہ خلافت میں حضرت خالد بن ولیدؓ کی زیر قیادت مسیلمہ کذاب مدعیان نبوت کے خلاف لڑی گئی تھی، یمامہ کی جگہ ریاض کے مضافات میں تھی) میں حفاظ کی شہادت اور عمر فاروقؓ کا تکرار بنا، حضرت زید بن ثابتؓ نے ابو بکرؓ کی خلافت میں جمع قرآن کے لئے چار طرح کی تصدیق کرتے تھے: ۱۔ اپنے حافظے سے توثیق کرتے، ۲۔ زیدؓ اور عمرؓ دونوں مشترک وصول کرتے، ۳۔ لکھی ہوئی آیات لے کر آنے والے سے دو گواہ طلب کرتے، ۴۔ لکھی ہوئی آیت کا دوسرے نسخوں سے تقابل کرتے تھے، نیز حضرت ابو بکر صدیقؓ کے صحیفے کو "ام الصحائف" کہا جاتا ہے۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کا صحیفہ متفرق صحائف پر مشتمل تھا۔

☆ **حضرت عثمانؓ کے دور میں تدوین قرآن:** حضرت عثمانؓ کے دور میں زید بن ثابتؓ، عبداللہ بن زبیرؓ، سعید بن عاصؓ، اور عبدالرحمٰن بن حارثؓ کی ڈیوٹی لگی تھی نیز ان کی خلافت میں پہلی دفعہ جب قرءآت میں اختلاف ہوا تو حذیفہ بن یمانؓ جو اس وقت آرمینیہ اور آذربائیجان عراق والوں کے ساتھ لڑ رہے تھے۔ نیز ان کے ابھارنے پر 25ھ کے شروع میں حضرت عثمانؓ کی خلافت میں ایک رسم الخط پر جمع القرآن کا کام شروع ہوا تھا اسی لئے آپ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے، نیز حضرت عثمانؓ نے راجح قول کے مطابق سات مصاحف لکھوائے تھے جو ان ممالک کی طرف بھیجے گئے تھے: ۱۔ مکہ، ۲۔ شام، ۳۔ بصرہ ۴۔ کوفہ، ۵۔ مدینہ، ۶۔ یمن، ۷۔ بحرین۔ ☆ قرآن مجید کو ایک قراءت پر لانے کا کام سن 30 ہجری تک مکمل ہو گیا تھا۔

☆ **جمع قرآن کے تین ادوار کے مختلف مقاصد تھے:** ۱۔ جمع نبوی کا مقصد قرآن کو تحریری صورت میں محفوظ رکھنا تھا اس لئے قرآن کو مختلف اشیاء (پتھر کی تختیاں، سفید چمڑا، لکڑی کی تختیاں) پر جمع کیا گیا اس لئے یہ جمع یکجائی شکل میں نہ تھا، ۲۔ عہد صدیقی میں جمع قرآن سے مقصود قرآن کو یکجا کتابی صورت میں کرنا تھا تاکہ متفرقات سے کسی قطع کے ضائع ہونے کا خطرہ باقی نہ رہے یہ جمع کاغذ پر ہوا جو عہد نبوی میں نہیں تھا۔ ۳۔ عہد عثمانی میں جمع قرآن کا مقصد قرآن کو اختلاف تلفظ سے محفوظ رکھنا تھا تاکہ اختلاف قراءت اور اختلاف تلفظ سے فتنہ پیدا نہ ہو۔

☆ **نزول قرآن کے دو بڑے مشہور مراحل ہیں:**

۱۔ بیت العزۃ پر جسے بیت المعمور بھی کہتے ہیں جو کعبۃ اللہ کے متوازی آسمان دنیا پر فرشتوں کی عبادت گاہ ہے (اس کا ذکر سورہ دخان، قدر اور بقرہ میں ہے مثلاً: إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةٍ مُّبَارَكَةٍ إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ (الدخان:۳)، إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (القدر:۱)، شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ (البقرہ:۱۸۵))۔ یہ نزول یکبارگی ہوا تھا۔

۲۔ بیت العزت سے آہستہ آہستہ حسب ضرورت قلب رسول ﷺ پر (اس کا ذکر سورہ الشعراء میں ہے مثلاً: وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ☆ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (الشعراء:۱۹۳۔۱۹۴)) اس نزول کا دورانیہ کم و بیش ۲۳ سالوں پر مشتمل ہے۔

☆ **آہستہ نزول قرآن کی حکمت:** آہستہ آہستہ نزول قرآن کی کئی ایک حکمتیں بیان کی جاتی ہیں مثلاً: ۱۔ تثبیت قلب، ۲۔ رد اعتراضات، ۳۔ حفظ و فہم میں آسانی، ۴۔ تدریج وغیرہ۔

﴿ناسخ و منسوخ﴾

☆ **نسخ قرآن:** لغت میں نسخ کا معنی مٹانا اور ازالہ کرنا ہے جبکہ اصطلاح میں " **رفع الحكم الشرعي بدليل الشرعي**" (کسی شرعی حکم کو شرعی دلیل کے ساتھ ختم کرنا نسخ کہلاتا ہے) منسوخ آیات کے متعلق کافی اختلاف ہے شاہ ولی اللہ نے الفوز الکبیر میں پانچ آیات کو منسوخ قرار دیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

1۔ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 240، اسی سورت کی آیت نمبر 234 سے منسوخ ہے۔

منسوخ: **وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً وَصِيَّةً لِّأَزْوَاجِهِم مَّتَاعاً إِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ...وَاللّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ.**

ناسخ: **وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجاً يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْراً فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ... وَاللّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ**

2۔ سورہ بقرہ کی آیت نمبر 180، سورہ نساء کی آیت نمبر 11 سے منسوخ ہے۔

منسوخ: **كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْراً الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقّاً عَلَى الْمُتَّقِينَ.**

ناسخ: **يُوصِيكُمُ اللّهُ فِي أَوْلاَدِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الأُنثَيَيْنِ فَإِن كُنَّ نِسَاء فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ... إِنَّ اللّهَ كَانَ عَلِيما حَكِيمٌ.**

3۔ سورہ الانفال کی آیت نمبر 65، اگلی آیت یعنی 66 سے منسوخ ہے۔

منسوخ: **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفاً ...**

ناسخ: **الآنَ خَفَّفَ اللّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفاً فَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُواْ أَلْفَيْنِ...**

4۔ سورہ احزاب کی آیت نمبر 52، الاحزاب ہی کی آیت نمبر 50 سے منسوخ ہے۔

منسوخ: **لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاء مِن بَعْدُ وَلَا أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَاجٍ وَلَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُن .**

ناسخ: **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَاجَكَ اللَّاتِي آتَيْتَ أُجُورَهُنَّ ...وَكَانَ اللَّهُ غَفُوراً رَّحِيماً**

5۔ سورہ مجادلہ کی آیت نمبر ۱۲، اگلی آیت یعنی ۱۳ سے منسوخ ہے۔

منسوخ: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَیْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَةً... رَّحِيمٌ .**

ناسخ: **أَأَشْفَقْتُمْ أَن تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَیْ نَجْوَاكُمْ صَدَقَاتٍ فَإِذْ لَمْ تَفْعَلُوا... بِمَا تَعْمَلُونَ**

☆ **منسوخ آیات کی اقسام:** منسوخ آیات کی تین اقسام ہیں۔

1۔ وہ آیات جن کی قرآت اور حکم دونوں منسوخ ہیں مثلاً صحیح مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ:
''کان فیما انزل عشر رضعات معلومات یحرمن، ثم نسخن بخمس معلومات''

2۔ جن کی قرآت باقی اور حکم منسوخ ہو گیا ہو مثلاً: **يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُواْ مِئَتَيْنِ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّئَةٌ يَغْلِبُواْ أَلْفاً مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لاَّ يَفْقَهُون**

3۔ جن آیات کی قرآءت منسوخ اور حکم باقی ہو جیسے الاحزاب میں یہ آیت تھی: **الشیخ والشیخة اذا زنیا فارجموهما البتة نکالا من الله والله عزیز حکیم .**

☆ **مکی ومدنی سورتوں کا مفہوم اور پہچان کا عمومی اسلوب:** مکی سورت یا آیت اس کو کہا جاتا ہے جو ہجرت سے پہلے نازل ہوئی ہو اور مدنی وہ ہے جو ہجرت کے بعد نازل ہوئی ہو۔

☆ **مکی سورتوں کی پہچان کا عمومی اسلوب:** مکی سورتوں میں عمومی طور پر یہ علامتیں پائی جاتی ہیں: ۱۔ سجدہ تلاوت سوائے سورۃ حج کے، ۲۔ جس میں لفظ کلا ہو، ۳۔ سورۃ کا آغاز یاایھا الناس سے ہو رہا ہو، ۴۔ سورت کا آغاز حروف مقطعات سے ہو رہا ہو سوائے سورہ بقرہ اور آل عمران کے، ۵۔ گزشتہ اقوام کے حالات وواقعات کا بیان، ۶۔ آیات وسور مختصر ہوں، ۷۔ عقائد کی اصلاح پر زور دیا جائے، ۸۔ حضرت آدمؑ اور حواء کا ذکر ہو سوائے سورت بقرہ کے وغیرہ۔

☆ **مدنی سورتوں کی پہچان کا عمومی اسلوب:** مدنی سورتوں میں اکثر یہ علامتیں پائی جاتی ہیں: ۱۔ آیات وسور طویل ہوں، ۲۔ عبادات ومعاملات کا ذکر ہو، ۳۔ جہاد کا ذکر ہو، ۴۔ اہل کتاب کو مخاطب کیا گیا ہو، ۵۔ منافقین کا بیان ہو، ۶۔ یاایھا الذین امنوا سے مخاطب کیا جائے وغیرہ۔

☆ **وحی کا مفہوم، اقسام اور طریقے:** وحی کا معنی چپکے سے دل میں کوئی پیغام ڈال دینا ہے، وحی کی مشہور دو قسمیں ہیں: وحی متلو اور غیر متلو، اس کا دوسرا نام وحی جلی اور خفی ہے، وحی کے طریقے تین ہیں، دل میں القاء کرنا، پردہ کے پیچھے سے پیغام دینا، فرشتہ کے ذریعہ پیغام دینا۔

☆ **نزول وحی کی تفصیلی کیفیات سات ہیں:** ۱۔ الرؤیا الصادقہ، ۲۔ القاء فی القلب ۳۔ تمثل الملائکہ رجلا، (جب حضرت جبرائیلؑ انسانی شکل میں وحی لے کر آتے تو عام طور پر حضرت دحیہ کلبیؓ کی شکل میں آتے تھے) ۴۔ کصلصلة الجرس، ۵۔ رؤیة الملک فی صورتہ، (حضرت

جبرائیلؑ کو ان کی اصل شکل میں نبیؐ نے تین دفعہ دیکھا تھا، غار حراء میں پہلی وحی کے موقع پر، سدرۃ المنتہی میں معراج کے موقع پر اور ایک دفعہ آپ ﷺ کی اپنی خواہش پر)٦۔الوحی فوق السماء، ٧۔الکلام من وراء الحجاب۔

﴿تفسیر کی اقسام﴾

تفسیر کی مشہور پانچ اقسام ہیں: ١۔التفسیر بالماثور، ٢۔التفسیر بالرائے، ٣۔التفسیر الصوفیۃ، ٤۔التفسیر العلمی، ٥۔التفسیر الفقھی۔

☆ **1۔التفسیر بالماثور:** اس سے مراد وہ تفسیر ہے جو قرآن، احادیث نبویہ یا اقوال صحابہ و تابعین سے منقول ہو۔اس موضوع کی مناسبت سے مشہور تفاسیر یہ ہیں: جامع البیان عن تاویل آی القرآن از ابو جعفر محمد بن جریر طبری (م ٣١٠ھ)، بحر العلوم از ابو لیث نصر بن محمد سمرقندی (م ٣٧٥ھ)، معالم التنزیل از محی السنۃ ابو محمد حسین بن مسعود بن محمد الفراء البغوی (م ٥١٠ھ)، تفسیر القرآن العظیم از عماد الدین ابو الفداء اسماعیل بن عمرو بن کثیر (م ٧٧٤ھ)، الدر المنثور فی تفسیر الماثور از جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمان بن ابی بکر بن محمد السیوطی (م ٩١١ھ) وغیرہ

☆ **2۔التفسیر بالرائے:** تفسیر بالرائے کی دو اقسام ہیں: ١۔تفسیر بالرائے محمود ٢۔تفسیر بالرائے غیر محمود

☆ **تفسیر بالرائے محمود:** اس سے مراد ایسی تفسیر ہے جو مفسر اپنے اجتہاد سے کرے اور اس کی بنیاد کلام عرب، وجوہ دلالت اور جاہلی اشعار پر ہو بشرطیکہ مفسر اسباب نزول، ناسخ و منسوخ اور اقسام قراءت سے بھی واقف ہو۔اس موضوع کی مناسبت سے مشہور تفاسیر یہ ہیں: مفاتیح الغیب المعروف تفسیر کبیر از فخر الدین رازی ابو عبد اللہ محمد بن عمر (٥٤٣ھ۔٦٠٦ھ)، انوار التنزیل و اسرار التاویل المعروف تفسیر بیضاوی از قاضی ناصر الدین ابو الخیر عبد اللہ بن عمر بیضاوی (م ٦٩١ھ)، البحر المحیط از ابو حیان محمد بن یوسف الاندلسی (م ٧٤٥ھ)، وغیرہ۔

☆ **تفسیر بالرائے غیر محمود:** اس سے مراد ایسی تفسیر ہے جس میں تفسیر بالرای جائز یعنی محمود کی شرائط کو مد نظر نہ رکھا گیا ہو بلکہ اس کی بنیاد مفسر کی خواہشات اور بدعتی نظریات پر ہو۔اس موضوع کی مناسبت سے مشہور تفاسیر یہ ہیں: الکشاف عن حقائق التنزیل و عیون الاقاویل فی وجوہ التاویل المعروف تفسیر الکشاف از ابو القاسم عمر بن عمر الخوارزمی الزمخشری (م ٥٣٨ھ)، تفسیر حسن عسکری از ابو محمد حسن بن علی الھادی (م ٢٦٠ھ)، مجمع البیان لعلوم القرآن از ابو علی الفضل بن الحسن الطبرسی، تفسیر غریب القرآن از امام زید بن علی (م ٢٩٠ھ)

☆ **3۔التفسیر الصوفیۃ:** اس کی دو اقسام ہیں ١۔تفسیر الصوفی النظری ٢۔تفسیر الصوفی الفیضی۔

☆ **تفسیر الصوفی النظری:** یہ ایسی تفسیر ہوتی ہے جس کی بنیاد صرف نظری مباحث اور فلسفی

تعلیمات پر ہوتی ہے جن کا حقائق کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا مثلاً الفتوحات المکیہ از محی الدین بن عربی (متوفی 1240ء)

☆ **تفسیر الصوفی الفیضی:** اس سے مراد آیات قرآنیہ کی ایسی تفسیر ہے جو ظاہر کے خلاف ہو اور جس کی بنیاد ایسے مخفی اشارات پر ہو جو اصحاب تصوف وسلوک ہی کو معلوم ہو سکتے ہوں مثلاً: تفسیر القرآن العظیم از ابو محمد سھل بن عبد اللہ بن یونس الشیر ازی (م ۲۸۳ھ)، عرائس البیان فی حقائق القرآن از ابو محمد روز بہان الشیر ازی الصوفی (م ۶۶۶ھ)

☆ 4۔ **التفسیر العلمی:** اس سے مراد ایسی تفسیر ہے جس میں قرآنی آیات سے فلسفیانہ اور جدید علوم (سائنس، عمرانیات وغیرہ) نکالنے کی کوشش کی گئی ہو مثلاً: امام غزالی کی جواہر القرآن اور شیخ الطنطاوی الجوہری کی الجواہر فی تفسیر القرآن الکریم ہے۔

☆ **5۔ تفسیر الفقہی** سے مراد وہ تفسیر ہے جس میں قرآن کریم کی صرف احکام والی آیات کی تفسیر کی گئی ہو۔ مشہور تفاسیر یہ ہیں:

احناف کی تفاسیر: احکام القرآن از ابو بکر احمد بن علی الرازی الجصاص (م ۳۷۰ھ)، تفسیرات احمدیہ فی بیان الایات الشرعیہ از ملا جیون حنفی (متوفی 1130ھ)۔ **شافعیہ کی تفاسیر:** احکام القرآن از ابو الحسن علی بن محمد بن علی الطبری (م ۴۵۰ھ)، القول الوجیع از جلال الدین السیوطی (م ۹۱۱ھ)۔ **مالکیہ کی تفاسیر:** احکام القرآن از شیخ ابو بکر محمد بن عبد اللہ بن محمد الاندلسی (م ۵۴۳ھ)، الجامع لاحکام القرآن المعروف تفسیر القرطبی از شیخ ابو عبد اللہ محمد بن احمد القرطبی (م ۶۷۱ھ)

ابتدائی مکاتب تفاسیر اور ان کے بانی وطلباء

عہد رسالت اور خلافت راشدہ میں اسلامی فتوحات کا دور دورہ ہوا۔ مسلمان مدینہ طیبہ کے مطلع الانوار سے نکل کر دور دراز علاقوں میں پھیل گئے۔ جہاں جہاں اسلام کی روشنی پھیلتی گئی وہاں رسول اکرم ﷺ سے حاصل کردہ علم وفضل بھی ہمراہ لے گئے جن سے لوگ بھرپور مستفید ہوئے چنانچہ ان بلاد وامصار میں علمی مدارس قائم ہوئے جن کے اساتذہ وتلامذہ تابعین وغیرہ تھے۔ ان میں سے بالخصوص تین مدارس نے خصوصی شہرت حاصل کی تھی جن کو اختصار کے ساتھ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

1۔ **مکہ کا تفسیری مکتب:** مکہ کا تفسیری مکتب حضرت ابن عباسؓ (یہ آپ ﷺ کے چچیرے بھائی تھے، ان کی والدہ کا نام لبابہ الکبری تھا، یہ شعب ابی طالب میں محصوری کے ایام میں پیدا ہوئے اور 68ھ کو 70 سال کی عمر میں طائف میں فوت ہوئے اور انہی کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا تھا:

''اللھم فقھه فی الدین وعلمه التاویل'' کے طفیل قائم ہوا تھا، آپ اپنے تلامذہ کے درمیان بیٹھ کر درس قرآن دیا کرتے تھے اوراس کے مشکل مطالب کی توضیح کرتے تھے، آپ کے اس مکتب سے فیض یاب ہونے والے مشہور طلباء حسب ذیل ہیں: سعید بن جبیر، مجاہد، عکرمہ مولی ابن عباس، طاؤس بن کیسان، عطاء بن ابی رباح رحمھم اللہ وغیرہ۔

2۔**مدینہ کا تفسیری مکتب:** اس مکتب کے بانی حضرت ابی بن کعبؓ (م39ھ) (آپ انصاری تھے، آپ کی کنیت ابوالمنذ راور ابوالطفیل تھی، آپ کو سید القراء کہا جاتا ہے) تھے، آپؓ نے حضرت عثمانؓ کے دور حکومت میں مدینہ ہی میں وفات پائی اور آپؓ کا جنازہ بھی حضرت عثمانؓ نے پڑھایا، ان کے مشہور تلامذہ میں سے حسب ذیل اشخاص ہیں: ابوالعالیہ، محمد بن کعب القرظی، زید بن اسلم رحمھم اللہ وغیرہ۔

3۔**عراق کا مکتب تفسیر:** عراقی مکتب تفسیر کے بانی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ (آپ کی کنیت ابوعبد الرحمٰن تھی اور قبیلہ بنو ہذیل سے تعلق رکھتے تھے، آپ نے پہلے حبشہ پھر مدینہ کی طرف ہجرت کی اور قبلتین کی طرف نماز کی سعادت بھی آپ کو حاصل ہوئی، 32ھ کو آپ کا ساٹھ سال کی عمر میں انتقال ہوا) تھے، آپ کے مشہور تلامذہ میں سے حسب ذیل ہیں: علقمہ بن قیس، مسروق، اسود بن یزید، مرہ ہمدانی، عامر شعبی، حسن بصری، قتادہ بن دعامہ سدوسی رحمھم اللہ وغیرہ۔

مشہور عربی تفاسیر اور ان کا اجمالی تعارف

☆ **1۔تفسیر ابن جریر از ابوجعفر محمد بن جریر طبری (310-224)** (آپؒ طبرستان میں پیدا ہوئے اور بغداد میں فوت ہوئے، طبری کی وجہ طبرستان کی طرف منسوب ہونا ہے۔) تفسیر طبری کا پورا نام ''جامع البیان عن تاویل آی القرآن'' ہے اس تفسیر کو موصوف نے 283ھ میں لکھنا شروع کیا اور سات سال میں مکمل کیا۔اس تفسیر کی نمایاں خصوصیات میں اسانید پر جامعیت کے ساتھ بحث، جرح وتعدیل، اجماعی مسئلہ کو ترجیح، فقہی مسائل کا ذکر، عمرانیات پر بحث، بے مقصد امور سے احتراز، کلام عرب سے استشہاد، جاہلی اشعار سے استدلال، نحوی مسائل کا ذکر اور علم کلام کا ذکر ہے۔یہ تفسیر بالماثور کی نمائندہ تفسیر ہے۔

منقولی اور عقلی تفاسیر میں اس کو اولین مصدر کی حیثیت حاصل ہے، یہ تفسیر تیس جلدوں میں مطبوع ہے۔(امام طبری کے پاس صحابہ اور تابعین کے ذریعہ سے جتنا مواد بھی آیا انہوں نے اس سب مواد کو اس کتاب میں سمو دیا ہے اسی لئے اس کو ام التفاسیر بھی کہا جاتا ہے۔

☆ **2۔احکام القرآن از ابوبکر احمد بن علی جصاص (370-305ھ)** (آپ چونکہ چونے اور قلعی کا کام کرتے تھے اس لئے آپ کا لقب جصاص پڑھ گیا) آپ نے اپنی عمر کا بیشتر حصہ

بغداد گزارا اور آپ پر احناف کا رنگ غالب تھا، علمائے احناف کے نزدیک یہ کتاب فقہی تفسیر کی اہم کتاب میں شمار ہوتی ہے، اس کتاب میں فقہی مسائل کا اکثر ذکر ہے، مفسر اس میں حنفیت میں غلو و تعصب کا شکار ہیں، معتزلی عقائد سے موصوف متاثر نظر آتے ہیں۔ یہ کتاب حال ہی میں تین جلدوں میں چھپی ہے، یہ حنفی مکتبہ فکر کی نمائندہ تفسیر ہے۔ اسی طرح اسی نام کے موافق ''احکام القرآن از ابوبکر محمد بن عبداللہ'' کی بھی ہے آپ ابن العربی کے نام سے مشہور و معروف ہیں، ۴۶۸ کو پیدا ہوئے اور ۵۴۳ ھ کو فوت ہوئے۔

☆ **3۔ تفسیر معالم التنزیل از ابو محمد حسین بن مسعود الفراء بغوی (510-430ھ)** آپ اسی سال کی عمر میں فوت ہوئے تھے، آپ کا لقب محی السنہ ہے، یہ مصر کے مشہور علماء میں سے تھے، بغوی دراصل بغ یا بغشور جو خراسان میں مرو اور ہرات کے درمیان ایک شہر ہے اس کی طرف نسبت ہے۔ یہ تفسیر اختصار کے ساتھ جامعیت کو محیط ہے جس کے متعلق مفسر خازن لکھتے ہیں کہ معالم التنزیل تفسیر نہایت بلند پایہ اور گراں قدر تفسیر ہے، یہ صحیح اقوال کی جامع، احادیث نبویہ سے آراستہ اور احکام شرعیہ سے پیراستہ ہے۔۔۔، موصوف بغوی اختصار کے پیش نظر اسناد کے بغیر اقوال و آثار ذکر کرتے ہیں اور رواۃ و رجال پر مناسب نقد و جرح بھی کرتے ہیں مگر غیر متعلق اقوال و آثار اور منکر روایات سے احتراز کرتے ہیں۔ امام بغوی نحوی مسائل اور قرآءت کا بھی انتہائی اختصار سے ذکر کرتے ہیں، بہر کیف یہ تفسیر بذات خود نہایت عمدہ، بہت سی کتب تفسیر بالماثور سے افضل و احسن اور ہر طبقہ کے علماء کے مابین مقبول و متداول ہے۔ اس عربی تفسیر کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے ایک ترجمہ مولانا محمد عثمانؒ جو علمی حلقے میں کاشف الہاشمی کے نام سے معروف ہیں اور دوسرا ترجمہ دارالعلوم دیوبند کے مفتی مولانا عزیز الرحمٰنؒ نے کیا تھا۔ یہ تفسیر بالماثور کی نمائندہ تفسیر ہے۔

☆ **4۔ تفسیر الکشاف از محمود بن عمر جار اللہ زمخشری (538-467ھ)** موصوف عرصہ دراز مکہ میں رہنے کی وجہ سے جار اللہ (اللہ کے پڑوسی) مشہور ہوئے، یہ معتزلہ کی مشہور تفسیر ہے کیونکہ موصوف معتزلی تھے۔ یہ تفسیر مکہ میں 526 سے لے کر 528ھ تک دو سال میں مکمل ہوئی۔ اس میں قرآن کے اسلوب بیان، فصاحت و بلاغت اور ادبی پہلو پر خاص کام کیا گیا ہے۔ اس تفسیر میں اسرائیلیات تو نہیں ہیں مگر ضعیف روایات بے شمار ہیں بلکہ موضوع بھی ہیں اکثر مقامات پر مطالب کو سوال و جواب کے پیرائے میں واضح کیا گیا ہے، گرائمر کی باریکیاں، قرآن کی تفسیر قرآن سے، حدیث سے، علم فقہ، علم معانی اور جنات کے وجود کے انکار کا اس میں ذکر ہے، یہ تفسیر بالرائے غیر محمود ہے۔

☆ **5۔ مفاتیح الغیب از فخر الدین رازی ابو عبداللہ محمد بن عمر (606-543ھ)**، آپ رے میں پیدا ہوئے اور ہرات میں فوت ہوئے، اس تفسیر کا دامن کلامی مباحث، فلسفہ و ریاضی کے

مضامین سے لبریز ہے اس میں مباحث اور مسائل کو سوالاً و جواباً بیان کیا گیا ہے، اس میں اہم ترین بات معتزلہ اور ملحدین کے اعتراضات کا رد ہے، امام صاحب تفسیر کو مکمل نہ کر سکے ان کے بعد قاضی شہاب الدین بن خلیل اور شیخ نجم الدین احمد بن محمد نے مکمل کی، امام رازی نے اپنی تفسیر میں کونیات پر بھی خصوصی دلچسپی لی ہے، اس تفسیر کی اہم خصوصیات یہ ہیں: انسائیکلوپیڈیا، ربط آیات وسور، رد مذاہب باطلہ، رد فلاسفہ، متکلمانہ انداز، محاکمہ اور اپنی رائے دینا۔ اس تفسیر کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے ایک ترجمہ مولانا خلیل احمدؒ کا سراج منیر کے نام سے معروف ہے۔، یہ تفسیر بالرائے جائز ہے۔ یہ تفسیر پہلے آٹھ جلدوں میں اور اب تیس جلدوں میں طبع ہوئی ہے۔ اس تفسیر کے متعلق مشہور ہے کہ: ''**کل فیھا الا التفسیر**''

☆ **6۔ الجامع لاحکام القرآن از ابوعبداللہ محمد بن احمد اندلسی قرطبی (م 671ھ)** امام موصوف اس تفسیر میں اسباب نزول، اقسام قرآءت، اور اعراب سے تعرض کرتے ہیں، مگر غریب الفاظ پر روشنی ڈالتے ہیں، موصوف اپنی اس تفسیر میں معتزلہ، قدریہ، شیعہ، فلاسفہ اور غالی صوفیہ کا خوب رد کرتے ہیں، آپ نے احکام والی آیات کی وضاحت میں دلائل وبراہین کی روشنی میں آیات سے مستنبط مسائل اور متعلقہ مسائل کا ذکر کیا ہے موصوف مفسر کا تعلق اگرچہ مالکی مسلک سے ہے مگر آپ میں تعصب بالکل نہیں ہے، یہ فقہی تفسیر ہے۔

☆ **7۔ انوار التنزیل واسرار التاویل از قاضی ناصر الدین عبداللہ بن عمر البیضاوی (م 691ھ)**
علامہ بیضاوی کی تفسیر متوسط الحجم اور تفسیر وتاویل کی جامع ہے، یہ عربی زبان کے قواعد اور اہل السنّت کے اصول وضوابط پر مشتمل ہے، موصوف نے ہر سورت کے آخر میں سورت کی فضیلت پر مبنی روایات خواہ صحیح ہوں یا ضعیف کو نقل کیا ہے۔ آپ نے تفسیر کبیر اور راغب اصفہانی کی تفسیر سے بھرپور فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ قرآءت اور اسرائیلی روایات کا اپنی تفسیر میں ذکر کرتے ہیں۔ اور اس میں قرآن کریم کے مطالب ومعانی اور اس کے رموز واسرار پر عمدہ انداز سے بحث پائی جاتی ہے، یہ تفسیر ایک جلد میں مطبوع ہے، تفسیر بالرائے محمود ہے۔

☆ **8۔ مدارک التنزیل وحقائق التاویل از عبداللہ بن احمد بن محمود النسفی (م 701ھ)** ماوراء النہر میں نسف نامی شہر کی طرف نسبت کی وجہ سے نسفی مشہور ہیں، امام موصوف نے اپنی تفسیر کا بیشتر حصہ تفسیر بیضاوی اور کشاف سے اخذ کیا ہے، یہ ایک متوسط القامت تفسیر ہے، مفسر نے اس میں وجوہ اعراب اور مختلف قرآءتوں کو جمع کیا ہے، اس تفسیر کو تفسیر کشاف کے محاسن کی جامع اور اس کے نقائص سے پاک سمجھا جاتا ہے، فقہی مسائل اور اسرائیلیات کا بھی گاہے بگاہے ذکر موجود ہے، تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **9۔ لباب التاویل فی معانی التنزیل از علاء الدین علی بن محمد خازن (741-678ھ)**
موصوف دمشق کی ایک خانقاہ کی لائبریری کے انچارج تھے تو اسی سے خازن مشہور ہو گئے،

اس تفسیر میں اسرائیلیات کی بھرمار ہے، اسی طرح تاریخی واقعات اور غزوات النبی ﷺ کا مفصل ذکر موجود ہے، فقہی مسائل کا بھی ذکر کرتے ہیں، نیز اس تفسیر میں قصے کہانیاں بھی اکثر پائی جاتی ہے۔ یہ تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **10۔البحر المحیط از ابو حیان محمد بن یوسف بن علی الاندلسی (745-654ھ)** موصوف مصر کے مشہور علماء میں سے تھے، آپ بہت بڑے قاری اور عظیم شاعر ولغوی تھے، اسی طرح گرائمر کے بھی امام تھے، وجوہ اعراب اور نحو کا اس تفسیر میں کثرت سے ذکر ہے، اس تفسیر میں قرآنی بلاغت کا بھی ذکر موجود ہے۔ موصوف مفردات کے معانی بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اسباب نزول، ناسخ ومنسوخ اور فقہی مسائل وغیرہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔ یہ تفسیر آٹھ جلدوں میں مطبوع ہے۔ یہ تفسیر بالرائے محمود ہے۔

☆ **11۔تفسیر القرآن العظیم از ابو الفداء اسماعیل بن کثیر (774-705ھ)** یہ تفسیر بالماثور ہے اور اس موضوع پر صحیح ترین تفسیر ہے۔ اس تفسیر کی اہم خصوصیات یہ ہیں: تفسیر ابن جریر کا خلاصہ ہے اور اس تفسیر کے بعد تفسیر ابن کثیر کو تفسیر بالماثور کی بہترین تفسیر کہا جاتا ہے، تفسیر کے آغاز میں ایک طویل مقدمہ ہے، ربط آیات، اسرائیلیات سے پرہیز اور مناسب انداز میں نقد وجرح، لطائف دقیقہ، غیر ضروری مسائل کی تحقیق کی مذمت، احکام والی آیات سے فقہی مسائل کا استنباط اور وضاحت۔ موصوف نے انتہائی آسان پیرائے اور مختصر الفاظ میں تفسیر کی ہے۔ یہ تفسیر اصل عربی زبان میں تھی مگر اب اس کے تراجم اردو، انگلش اور دنیا کی مشہور زبانوں میں پائے جاتے ہیں۔ علامہ سیوطیؒ نے تفسیر ابن کثیر کے متعلق فرمایا ہے کہ:
''**لم یولف علی نمطه مثله**'' (اس جیسی تفسیر نہیں لکھی گئی)

☆ **12۔تفسیر جلالین از السیوطی (911-849ھ) اور محمد المحلی (864-791)** (آپؒ مصر میں پیدا ہوئے تھے، موصوف امام سیوطی کے استاد ہیں)۔ ان دونوں مفسرین کا لقب چونکہ جلال الدین تھا جس کی وجہ سے ان استاد شاگرد کی تفسیر کو جلالین کہا جاتا ہے، علامہ محلی نے سورہ کہف سے آخر تک اور سورہ فاتحہ کی تفسیر لکھی تو ان کا انتقال ہوگیا پھر انہی کے اسلوب کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے شاگرد نے باقی تفسیر مکمل کی تھی، یہ تفسیر انتہائی مختصر ہے اکثر وبیشتر تو اس کو تفسیر کی بجائے عربی میں ترجمہ قرآن کا نام دیتے ہیں کیونکہ اس کی تفسیر یا ترجمہ قرآنی الفاظ کے تقریباً برابر ہے۔ اردو زبان میں کمالین، جمالین اور فیض الامامین کے ناموں سے تین مختلف ترجمہ وشرحیں مشہور ہیں اور مترجمین وشارحین کا زیادہ تر تعلق دار العلوم دیوبند سے ہے، یہ تفسیر ایک جلد میں مطبوع ہے، یہ تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **13۔الدر المنثور فی التفسیر الماثور از سیوطی (911-849ء)** امام سیوطیؒ اپنی اس تفسیر کا تعارف کرواتے ہوئے خود نقل کرتے ہیں کہ میں نے تفسیر قرآن پر ایک مفصل مستند تفسیر تحریر کی جو کہ چار

جلدوں میں مکمل ہوئی اوراس کا نام میں نے ترجمان القرآن منتخب کیا، اس میں میں نے احادیث وآثار کواسانید سمیت درج کیا تھا جب میں نے محسوس کیا کہ لوگ اب اسانید سے گریز کرتے ہیں اور طوالت سے گھبراتے ہیں تو پھر میں نے ترجمان القرآن کا خلاصہ الدرالمنثور کے نام سے تیار کیا اس میں صرف متن روایت پر اکتفاء کیا، یہ تفسیر بالماثور ہے۔

☆ **14۔فتح القدیر فی الجمع بین الروایۃ والدرایۃ از محمد بن علی شوکانی (1250-1173ھ)** موصوف شوکان میں پیدا ہونے کی وجہ سے شوکانی کی نسبت سے مشہور ہیں، موصوف کی فقہ الحدیث کے موضوع پر نیل الاوطار شرح منتقی الاخبار بہت شہرت کی حامل کتاب ہے، امام شوکانی ایک آیت تحریر کرنے کے بعد اس کی نہایت عمدہ تفسیر کرتے ہیں جو عقلاً بھی قابل قبول اور پسندیدہ ہوتی ہے پھر اس کی تفسیر میں علمائے سلف کے اقوال نقل کرتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ وہ اسلاف کی تفاسیر سے اقتباسات بھی پیش کرتے ہیں ان کے یہاں ربط آیات وسور کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے، وہ الفاظ کے لغوی حل کی جانب خصوصی توجہ مبذول کرتے اور آئمہ لغت مثلاً مبر ابوعبیداور فراء کے اقوال ذکر کرتے ہیں۔اسی طرح قرآءت سبعہ پر بھی روشنی ڈالتے ہیں، فقہی مذاہب ومسالک کا بھی ذکر کرتے ہیں۔موصوف کی تفسیر میں اکثر جگہ موضوع وضعیف روایات پائی جاتی ہیں۔اس کو زیدی فرقہ کی نمائندہ تفسیر بھی کہا جاسکتا ہے۔آپ کی تفسیر روایت اور درایت کو جمع کرنے والی ہے۔

☆ **15۔روح المعانی از شہاب الدین محمود آلوسی (1270-1217ھ)** موصوف عراق کے سرخیل اور منقولات ومعقولات کے عالم تھے، آپ نے ۱۲۵۲ھ سے ۱۲۶۷ھ کے دورانیہ میں اپنی تفسیر کو مرتب کیا، آپ کی تفسیر کو سابقہ کتب تفسیر کا خلاصہ کہا جاسکتا ہے، موصوف فقہی آراء میں جس کو مبنی بر صواب سمجھتے ہیں اسی کو ترجیح دیتے ہیں، علامہ آلوسی علم فلکیات پر بھی مفصل گفتگو نقل کرتے ہیں، موصوف اسرائیلیات اور جھوٹے واقعات کو شدید نقد وجرح کا نشانہ بناتے ہیں اسی طرح مفسر نے ربط آیات اور اسباب نزول کا بھی ذکر کیا ہے، اور ایک ممتاز خوبی اس تفسیر کی یہ ہے کہ اس میں صوفیانہ تفسیر کا اسلوب بھی پایا جاتا ہے۔

آلوس ایک گاوں کا نام ہے جو کہ ملک شام اور بغداد کے درمیان واقع ہے اس کی طرف نسبت کی وجہ سے آلوسی مشہور ہیں، یہ تفسیر بالرائے ہے۔

☆ **16۔الجواہر فی تفسیر القرآن الکریم از شیخ طنطاوی جوہری (1940-1870ء)** شیخ طنطاوی عجائب کونیہ اور قدرتی مناظر کے حسن وجمال کے دلدادہ تھے تو اسی مناسبت سے تفسیر میں اس کا رنگ نمایاں نظر آتا ہے، مفسر نے اس تفسیر میں سب چیزوں کو جمع کردیا ہے چنانچہ اس میں احکام واخلاق، عجائب قدرت، جدید علوم وفنون موجود ہیں اور بالخصوص اس تفسیر کا موضوع علوم کونیہ ہے۔شیخ طنطاوی لکھتے ہیں کہ 750 آیات قرآن میں علوم وفنون کے متعلق ہیں۔

☆ **17۔ تفسیر المنار از سید محمد رشید رضا (1282-1354ھ)** موصوف امام عبدہ اور سید جمال الدین افغانی کے معتقد ہیں سید جمال الدین سے ان کی ملاقات تو نہ ہو سکی البتہ شیخ عبدہ سے تفسیر کے سلسلہ میں خوب فائدہ اٹھایا اسی لئے ان دونوں استاد شاگرد نے الگ الگ تفسیر کے موضوع پر قلم اٹھایا ہے، آپ تفسیر قرآن کے سلسلہ میں احادیث صحیحہ، اقوال صحابہ وتابعین اور عربی زبان کے اسلوب سے خوب استفادہ کرتے ہیں، شیخ رشید رضا، ان کے استاد شیخ عبدہ جادو کے معاملے میں معتزلہ کے افکار کے قائل تھے کہ جادو کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔اسی طرح رشید رضا نے آپ ﷺ کے معجزات میں قرآن کے علاوہ بقیہ تمام معجزات کا انکار کیا ہے، فقہی مسائل میں موصوف مجتہد نظر آتے ہیں۔ یہ تفسیر ابھی سورہ یوسف تک پہنچی تھی کہ موصوف خالق حقیقی کی طرف چل پڑے۔

☆ **18۔ تفسیر المراغی از شیخ محمد مصطفیٰ المراغی (1881-1945)** علامہ مراغی بھی رشید رضا کی طرح شیخ عبدہ سے بہت متاثر تھے اور انہی کے جدید انداز تفسیر کے مکتب کو اپنایا تھا، آپ نے تفسیر کا آغاز لیکچرز کی صورت میں کیا تھا جو کہ بعد میں کتابی شکل اختیار کر گئی اسی مناسبت سے آپ کی تفسیر کو ''الدروس الدینیہ'' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، موصوف کا امتیازی موضوع دین اسلام کے اسرار وحکم ہوتا تھا اور ان پر تفسیر کے ضمن میں خصوصی روشنی ڈالتے تھے۔

☆ **19۔ تفسیر فی ظلال القرآن از سید قطب شہید (1906-1966)** (آپ مصر کے صوبہ سیوط کے شہر سوشا نامی گاؤں میں پیدا ہوئے، یہ تفسیر فارسی میں دس پاروں کی سایہ قرآن کے نام سے چھپی ہے، اس تفسیر میں معاشی، سیاسی اور معاشرتی مسائل کو حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے نیز اس میں مستشرقین کے اعتراضات کا جواب بھی دیا گیا ہے یہ تفسیر اصل میں عربی زبان میں ہے۔اس تفسیر کی اہم خصوصیات : اختصار وجامعیت، علمی وفکری انداز، سائنسی انداز، جدید طرز تحریر، ادبی انداز، انقلابی وتحریکی انداز، تربیتی انداز، دعوتی طرز فکر وغیرہ۔موصوف کی یہ تفسیر آٹھ جلدوں میں مطبوع ہیں، یہ تفسیر اصل میں عربی زبان میں لکھی گئی تھی۔

☆ **20۔ التفسیر المنیر فی العقیدۃ والشریعۃ والمنہج از ڈاکٹر وہبہ زحیلی** (آپ 1932ء کو ملک شام میں پیدا ہوئے تھے، موصوف نے اپنے علاقہ میں زیادہ تعلیم حاصل کی پھر جامعہ ازہر سے تعلیم حاصل کی، آپؒ کی تفسیر سترہ جلدوں پر محیط ہے، آپؒ نے عنوانات کا تعین کیا، اعراب وترکیب کی وضاحت کی، مفردات کی تشریح کی، سورتوں کی وجہ تسمیہ وفضائل بیان کئے، فقہی اختلافات پر تفصیلی مباحث درج کئے، دور جدید کے مسائل کا تذکرہ کیا، آیات کا باہمی ربط واضح کیا اور اسرائیلیات سے اجتناب وغیرہ کا ذکر ہے۔

مشہور اردو تفاسیر اور ان کا مختصر تعارف

☆ **1۔التفسیرات الاحمدیہ فی بیان الآیات الشرعیہ از ملا جیون حنفیؒ (1047-1130ھ)**
موصوف کا نام احمد ہے، لکھنو کے مضافات کے رہائشی تھے، برصغیر میں غالباً پہلی فقہی تفسیر ملا جیون ہی کی لکھی گئی ہے، موصوف نے مستقل پورے قرآن کی تفسیر نہیں کی بلکہ ان آیات کو مد نظر رکھا ہے جہاں احکام والی آیات ہیں۔

☆ **2۔فتح الرحمٰن از شاہ ولی اللہ بن شاہ عبدالرحیم دہلویؒ (م 1176ھ)**: (برصغیر میں موصوف کا فارسی زبان میں یہ پہلا ترجمہ ہے، پھر اسی کو بنیاد بنا کر آپ کے بیٹوں نے اس سلسلے کو آگے بڑھایا تھا) اور شاہ صاحب نے ''الزاہراوین'' (تفسیر سورہ بقرہ وآل عمران) کے نام سے تفسیر بھی لکھی، موصوف چونکہ بہت نیک اور صالح مزاج تھے جس کی بدولت ان کا لقب ولی اللہ مشہور ہو گیا اور اصل نام قطب الدین منظر عام سے غائب ہو گیا۔

☆ **3۔تفسیر مظہری از قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ (1730-1810ء)**: ان کی پیدائش پانی پت میں ہوئی۔ انہوں نے اپنی کچھ تعلیم شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے حاصل کی تھی۔ ان کی تفسیر مظہری عربی زبان میں دس جلدوں میں ہے، اس میں احادیث کے بہت سے حوالے مستند کتب حدیث سے دیئے گئے ہیں۔ موصوفؒ پانی پت میں فوت ہوئے تھے۔ موصوف نے اپنے استاد مرزا مظہر جان جاناں کے نام پر اپنی تفسیر کا نام رکھا تھا، موصوف نے اپنی اس تفسیر میں حنفیوں کی نمائندگی کرتے ہوئے ان کے نقطہ نظر کو مدلل انداز سے پیش کیا ہے، یہ تفسیر محدثانہ اور تصوف کے رنگ میں رنگی ہوئی ہے، مفسر نے اس تفسیر میں اختلاف قرآءت، فقہی مسائل اور معتزلی عقائد کے رد کا ذکر کیا ہے۔

☆ **4۔موضح القرآن از شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ (1753-1815ء)**: آپ کی تفسیر و ترجمہ کا نام ''موضح القرآن'' ہے جو نہ صرف شائع شدہ ہے بلکہ آج بھی مقبول عام ہے۔ وہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے خاندان کے ایک عظیم سپوت تھے۔ ان کا ترجمہ بامحاورہ ہے، جو اردو کا قدیم بہترین نثری نمونہ اور قرآن کا بہترین ترجمہ ہے۔ اسی لئے بعد کے مفسرین و مترجمین نے اس سے خوب استفادہ کیا ہے۔

☆ **5۔تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن المعروف تفسیر ثنائی از مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ (1948-1868ء)**:
ان کی پیدائش امرتسر میں ہوئی اور وفات سرگودھا میں ہوئی۔ ان کی تفسیر کا نام ''تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن'' ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے 131 کتب قرآن و حدیث کے مختلف موضوعات پر لکھیں۔ موصوف نے اپنی تفسیر میں آیات کی تفسیر دوسری آیات کی روشنی میں کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے اور یہی اس تفسیر کی امتیازی خوبی ہے۔

☆ **6۔فتح البیان۔۔۔نیل المرام ازنواب صدیق حسن خان قنوجیؒ (1889-1832ء):** ان کی ولادت روہیل کھنڈ (بریلی، یو۔پی انڈیا) میں ہوئی تھی، آپؒ کی 222 کتب ہیں جن میں 56 عربی میں، پچاس فارسی میں اور باقی اردو میں مطبوع ہیں، آپ پانچ سال کے تھے کہ آپ کے والد محترم وفات پا گئے، صحاح ستہ کے اولین تراجم اور شروح حدیث کا سہرا آپ کے سر ہے۔ان کی تفسیر کا نام ''نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام'' ہے، جو شائع شدہ ہے۔اس کا ترجمہ مولانا الیاس اثری نے کیا ہے جو مطبوع ہے،نواب صاحب کی یہ تفسیر فقہی ہے اس میں انہوں نے قرآن مجید کی احکام والی تقریباً دو سو آیات کی تفسیر کی ہے۔موصوف نواب صدیق کی ایک اور تفسیر ''فتح البیان فی مقاصد القرآن'' کے نام سے بھی معروف ہے اور اسی طرح اردو میں تفسیر ''ترجمان القرآن'' کے نام سے مطبوع ہے۔آپ کی اولاد میں دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔آپ کے شاگردوں میں سلیمان ندوی، مناظر احسن گیلانی، ابوالکلام آزاد اور امین احسن اصلاحی شامل ہیں۔مفسر نے اپنی تفسیر میں الفاظ کے معانی، بیان قرآءت، اسباب نزول، مسائل فقہ،فقہاء کے اجتہادات غرض تمام پہلوؤں کا لحاظ رکھا ہے، موصوف نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں عہد صحابہ سے لے کر اپنے زمانے تک کے مفسرین کے نقطہ نظر اور اصول تفسیر کا تعارف کروایا ہے، روایت اور درایت کا مطلب سمجھایا ہے اور اس کے بعد اپنے مقصد تفسیر اور تفسیری نقطہ نظر کو وضاحت کے ساتھ پیش کیا ہے۔

☆ **7۔تفسیر فتح العزیز ازشاہ عبدالعزیز دہلویؒ (1239-1159ھ):** آپ شاہ ولی اللہؒ کے بڑے صاحبزادے ہیں۔ یہ نہایت مفصل تفسیر تھی۔جس کی اکثر جلدیں 1857ء کے ہنگاموں میں ضائع ہوگئی تھیں۔اور اب صرف سورہ بقرہ اور پارہ عم کی تفسیر موجود ہے۔

☆ **8۔فتح المنان المعروف تفسیر حقانی ازمولانا ابومحمد عبدالحق حقانیؒ (1335-1267ھ):** آپؒ کی تفسیر 8 جلدوں میں شائع ہوچکی ہے۔ یہ قرآنی علوم کا انسائیکلوپیڈیا ہے اور اہل علم میں بہت مقبول ہے۔اس تفسیر میں روایت اور درایت دونوں کو جمع کر دیا گیا ہے۔

☆ **9۔بیان القرآن ازمولانا اشرف علی تھانویؒ (1943-1883ء):** آپؒ کی تفسیر اہل علم اور عوام میں بہت مقبول و معروف ہے۔اس کے علاوہ بھی آپ نے 800 کتب، رسائل، کتابچے تحریر فرمائے۔ یہ تفسیر تشریح لغات، فصاحت و بلاغت کے نکات اور تصوف وسلوک کے اسرار ورموز کا بے بہا خزانہ ہے، اس میں تراکیب، استنباط اور اختلاف قراءت کا ذکر ہے۔اس میں تصوف اور تزکیہ نفس پر خاص مضامین لکھے گئے ہیں۔ اس میں بیضاوی، جلالین، اتقان، معالم التنزیل، روح المعانی، خازن، تفسیر عثمانی، تفسیر ابن کثیر، درالمنثور اور الکشاف کا خلاصہ موجود ہے، یہ تفسیر پہلی بار مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۹۱۸ء کو بارہ جلدوں میں مطبوع ہوئی تھی۔

☆ **10۔مفردات القرآن وسالیب القرآن مولانا حمید الدین فراہی (1930-1863ء):** آپ انڈیا کے شہر اعظم گڑھ اتر پردیش کے قصبہ فریہہ میں پیدا ہوئے اس قصبہ کی مناسبت سے آپ فراہی کی نسبت سے مشہور ہیں، آپ نے علی گڑھ یونیورسٹی سے زیادہ تعلیم حاصل کی۔اور آخری عمر میں آپ نے اعظم گڑھ کے قریب سرائے میر میں مدرسۃ الاصلاح بنایا اور پھر ۱۹۲۵ء سے اپنی وفات تک آپ وہاں ہی رہے۔قرآن وعلوم القرآن کی مناسبت سے آپ کی مفرادات القرآن، اسالیب القرآن، ایمان فی اقسام القرآن اور نظام القرآن وتاویل القرآن زیادہ مشہور ہیں۔

☆ **11۔ترجمان القرآن از مولانا ابوالکلام آزادؒ (1958-1888ء):** آپ کی پیدائش مکہ معظّمہ میں ہوئی اور وفات ہندوستان میں ہوئی۔ان کی تفسیر دو جلدوں میں مطبوع ہے مگر مکمل نہیں ہے۔موصوف عالم اسلام کی ایک نابغہ روزگار ہستی تھے جنہوں نے متعدد کتب بھی لکھیں مگر ان کی شہرت کا سبب یہی تفسیر بنی۔

☆ **12۔معارف القرآن از مولانا مفتی محمد شفیعؒ (1976-1897ء):** ان کی تفسیر انگریزی، اردو دونوں زبانوں میں 8 جلدوں میں شائع ہے۔اس کے علاوہ انہوں نے 162 کتب، رسائل بھی تحریر فرمائے۔مفتی محمد شفیع نے صرف پانچ سال میں مکمل کی تھی۔موصوف کی تفسیر میں فقہی مسائل، عصری ضروریات وتہذیب اور ملحدین کے شکوک وشبہات واعتراضات کا ازالہ موجود ہے اس تفسیر میں ہر سورۃ سے پہلے سورۃ کا اجمالی خلاصہ بیان کیا جاتا ہے اور اہم عنوانات کا ذکر موجود ہے۔ان کا انتقال ۱۳۹۶ھ/۱۹۷۶ء میں ہوا، مولانا ادریس کاندھلوی کی تفسیر بھی معارف القرآن کے نام سے مطبوع ہے مگر وہ چھ جلدوں میں ہے۔

☆ **13۔تفہیم القرآن از مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ (1979-1903ء):** آپ حیدر آباد دکن میں پیدا ہوئے۔ان کی تفسیر کا انگریزی اور اردو کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمہ ہو چکا ہے۔اس کے علاوہ انہوں نے متعدد جدید مسائل پر بہت تفصیل کے ساتھ قلم اٹھایا ہے۔اس تفسیر میں موصوف نے ترجمہ قرآن کی بجائے ترجمانی کو اپنایا ہے، اس تفسیر میں موصوف نے عقلی استدلال، سائنٹیفک اسلوب بیان، زور دار ادبی زبان، اہم تمدنی مسائل پر بحث، تفسیری اختلافات کا ناقدانہ جائزہ، جغرافیائی نقشے اور موضوعات کا انڈیکس اعتدال اور جداگانہ اسلوب بیان صرف اسی تفسیر کا طرہ امتیاز ہے۔یہ تفسیر گروہی تعصب، اسرائیلی روایات، اور تمام کلامی بحثوں سے پاک ہے اس میں اعتدال کو اپنایا گیا ہے نیز تقابل ادیان کو عمدہ اسلوب میں بیان کیا گیا ہے اور ہر جلد کے آخر میں مطالب وموضوعات کی فہرست کو ذکر کیا گیا ہے اور ہر سورت کے آغاز میں سورت کے تمام اہم مضامین کو نکات کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔موصوف کو ۱۹۷۹ء کو شاہ فیصل ایوارڈ ملا تھا۔مولانا مودودیؒ کی تفسیر چھ جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **14۔تدبر قرآن از مولانا امین احسن اصلاحی (1997-1904ء):** (آپ بھارت کے ضلع اعظم گڑھ کے ایک گاوں میں پیدا ہوئے تھے، آپ نے تدبر قرآن 23 سال میں مکمل کی تھی۔شاید موصوف مدرسۃ الاصلاح میں پڑھنے اور پڑھانے کی وجہ سے اصلاحی کہلوائے۔آپ نے لاہور سے 1959ء کو ماہنامہ میثاق رسالہ کا آغاز کیا تھا۔جس طرح مولانا مودودی نے ترجمان القرآن میں تفسیر کا سلسلہ شروع کیا تھا اسی طرح مولانا امین احسن اصلاحی نے میثاق میں شروع کیا تھا۔ابتداء میں یہ تفسیر آٹھ جلدوں میں تھی اوراب یہ نو جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **15۔ضیاء القرآن از پیر محمد کرم شاہ الازہری (1998-1918):** آپ ضلع سرگودھا کے شہر بھیرہ میں پیدا ہوئے۔آپ کی تفسیر پانچ جلدوں میں انگریزی اور اردو میں شائع شدہ ہے۔اس تفسیر میں ہر سورۃ سے پہلے سورۃ کا تعارف، اس کا ماحول، اس کے اہم اغراض ومطالب، اس کے مضامین کا خلاصہ۔یہ تفسیر بریلوی مسلک کی نمائندہ تفسیر ہے اس میں دیگر کئی فرقوں کے بعض عقائد کا مدلل رد بھی کیا گیا ہے۔

☆ **16۔تیسیر القرآن از مولانا عبد الرحمان کیلانی (م دسمبر 1995ء):** موصوف نے اردو زبان میں بڑی جامعیت کے ساتھ سائنسی بحوث کو مدنظر رکھتے ہوئے 4 جلدوں میں یہ تفسیر لکھی ہے، مفسر موصوف چونکہ سائنس کے مضمون کے ماہر تھے اس لئے ان کی تفسیر میں سائنس کا رنگ غالب نظر آتا ہے اور جہاں تک مسائل واحکام کی مناسبت سے تفسیر ہے تو وہاں بھی عقل کی بجائے روایت ودرایت کے معیار کو مدنظر رکھا ہے۔اس لئے اردو تفاسیر میں اس کو تفسیر بالماثور کہا جا سکتا ہے۔

☆ **17۔تفسیر احسن البیان از مولانا صلاح الدین یوسف:** موصوف دار السلام لاہور میں شعبہ تصنیف وتالیف سے وابستہ ہیں اور حیات ہیں، آپ کی یہ تفسیر انتہائی مختصر مگر جامع ہے اور ایک جلد میں مطبوع ہے، عرب میں برصغیر کے حجاج کو بطور تحفہ یہ پیش کی جاتی ہے جو کہ اس کی مقبولیت کا اہم ثبوت ہے۔

☆ **18۔کنز الایمان از مولانا احمد رضا (1921-1856ء):** مولانا احمد رضا خان بریلوی کا ترجمہ قرآن ''کنز الایمان'' پر حاشیہ مولانا نعیم الدین مراد آبادی کا ''خزائن العرفان'' کے نام سے ہے۔ اور یہ بریلوی مکتبہ فکر کا پہلا ترجمہ اور تفسیر ہے۔اسی طرح بریلوی مکتبہ فکر کے مزید تراجم وتفاسیر میں سے تفسیر نعیمی ونور العرفان از مفتی احمد یار خان نعیمی، تفسیر ضیاء القرآن از پیر کرم شاہ ازہری، تفسیر الحسنات از ابوالحسنات مولانا محمد احمد قادری، تبیان القرآن از غلام رسول سعیدی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔نیز دیوبندی مکتبہ فکر کی مشہور تفاسیر میں سے تفسیر عثمانی از شبیر احمد عثمانی، معارف القرآن از مفتی محمد شفیع، معارف القرآن از مولانا ادریس کاندھلوی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

☆ **19۔مطالب الفرقان از غلام احمد پرویز (1985-1903ء)**: آپؒ انڈیا میں پیدا ہوئے اور لاہور میں فوت ہوئے تھے، یہ منکرین احادیث میں سے ہیں، نان کی اس تفسیر کو تفسیر بالرائے مذموم کہا جا سکتا ہے کیونکہ مفسر نے مسلمہ اصول وضوابط کو نظر انداز کرتے ہوئے تفسیر کی ہے۔ڈاکٹر محمد دین قاسمی نے موصوف کی تمام جلدوں کا تحقیقی وتجزیاتی نقطہ نظر سے تجزیہ پیش کیا ہے۔

☆ **20۔تفسیر القرآن از سر سید احمد خاں (1898-1817ء)**: موصوف نے برصغیر میں احیاءِ علم کی تحریک برپا کی تھی جس میں دینی ودنیاوی علوم شامل تھے،موصوف مسلمانوں کی ہمدردی کے ساتھ اسلام دشمنوں (کفار) کو بھی مسلمانوں کے قریب لانے کی کوشش کرتے رہے،اوراسی وجہ سے بعض مسلمہ اسلامی عقائد کی ایسی تشریح وضاحت کی کہ کفار کو اسلام کا صحیح تصور سمجھاتے سمجھاتے ان عقائد کی غلط تابیر کر دیتے تھے۔نیز موصوف نے ولیم میور کے جواب میں سیرت پر ''خطبات احمدیہ'' کو رقم بھی کیا تھا۔موصوف کی تفسیر سترہویں پارے تک پہنچی تو یہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے تھے، یہ تفسیر جدید ذہن کو سامنے رکھ کر لکھی گئی تھی اسی وجہ سے اس میں معجزات، جادو، ملائکہ اور جنوں وغیرہ کے وجود کے انکار کے ساتھ ان کی عجیب وغریب تاویل کی گئی ہے،جس کی بناء پر علماء نے ان پر کفر کے فتوے بھی لگائے۔ان کی تفسیر کی چھ جلدیں ان کی زندگی میں طبع ہوئی اور ایک بعد میں ہوئی۔1870ء کو موصوف نے رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' جاری کیا۔

☆ **21۔تفسیر ماجدی از مولانا عبدالماجد دریا آبادی (1977-1892ء)**: موصوف دریا آباد میں پیدا ہوئے جو کہ ہندوستان میں فیض آباد اور لکھنو کے درمیان واقع ہے۔موصوف چھیاسی سال کی عمر پا کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔موصوف نے یہ تفسیر انگریزی زبان میں 39-1933ء کے عرصہ میں مکمل کی۔مگر مطبوع 1961ء کو ہوئی تھی۔موصوف نے اس تفسیر میں اپنی پیش رو انگریزی تفاسیر کے ساتھ مولانا اشرف علی تھانوی کی تفسیر بیان القرآن سے خوب استفادہ کیا۔موصوف نے انگریزی تفسیر سات سال میں مکمل کی تھی پھر بعد میں اردو تفسیر لکھی جو کہ 1944ء کو مکمل ہوئی اور 1962ء کو طبع ہوئی۔مفسر کی دونوں تفاسیر کی الگ الگ نمایاں صفات ہیں۔

شیعہ کی مشہور کتب تفاسیر

☆ **1۔مرآۃ الانوار ومشکاۃ الاسرار از عبداللطیف الکازلانی نجفی**، موصوف نجف کے علاقہ میں بود و باش رکھتے تھے، امامیہ اثنا عشریہ کی تفاسیر میں اس کو اہم تفسیری مرجع کی حیثیت حاصل ہے، یہ تفسیر ناپید ہے، اس تفسیر کا مقدمہ زیادہ شہرت کا حامل ہے جس میں مفسر نے مقصد تفسیر اور منہج تفسیر وغیرہ پر تفصیلی روشنی ڈالی ہے۔اس تفسیر میں آل بیت کے خوب فضائل کو قرآنی آیات سے ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

☆ **2۔تفسیر حسن عسکری از ابو محمد حسن بن علی بن ہادی (231-260ھ)** یہ امامیہ اثنا عشریہ کے گیارہویں امام تھے اور حسن عسکری کے نام سے معروف ہیں، اس تفسیر میں اہل بیت کی فضیلت پر موضوع روایات کو اکثر جگہ درج کیا گیا ہے۔اسی طرح تقیہ کی ضرورت واہمیت کو بھی درج کیا گیا ہے۔خلاصہ یہ ہے کہ یہ تفسیر شیعی افکار وعقائد کی غلو ومبالغہ کی حد تک ترجمانی کرتی ہے۔

☆ **3۔مجمع البیان لعلوم القرآن از ابو علی فضل بن حسن طبرسی (م548ھ):** ان کی تفسیر سابقہ دونوں تفسیروں سے مختصر تھی،موصوف نے تفسیر سے قبل ایک جامع قسم کا مقدمہ درج کیا ہے،موصوف نے اپنی تفسیر میں حضرت علی کی امامت اور ائمہ اہل بیت کی معصومیت پر بہت زور دیا ہے،اسی طرح رجعت اور مہدی وتقیہ وغیرہ کے عقائد پر بھی زور دیا ہے۔

☆ **4۔تفسیر التبیان فی تفسیر القرآن از ابو جعفر محمد بن حسن بن علی طوسی:** یہ شیعہ کے مشہور فقہاء، محدثین،وغیرہ میں شمار ہوتے ہیں،یہ قرآن پاک کی باقاعدہ مکمل لکھی جانے والی تفسیر ہے۔
اسی طرح مذکورہ بالا تفاسیر کے علاوہ شیعہ حضرات کی الصافی فی تفسیر القرآن الکریم از ملا محسن کاشی، تفسیر القرآن از سید عبد اللہ علوی اور بیان السعادہ فی مقامات العبادہ از سلطان محمد خراسانی، عرائس البیان فی حقائق القرآن از ابو محمد الشیر ازی الصوفی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

قادیانیوں کے مشہور تراجم کا تعارف

جماعت احمدیہ قادیانی سلسلے کے بانی مرزا غلام احمد (1835-1908ء) تھے، ان کے پہلے جانشین حکیم نور الدین بھیروی (1841-1914ء) ہوئے۔جنہوں نے اپنے آپ کو خدا کی طرف سے مقرر کردہ خلیفہ قرار دیا تھا۔ان کے انتقال کے بعد جانشینی میں شدید اختلاف برپا ہوا جس کی وجہ جماعت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی،جماعت احمدیہ ربوہ کے سربراہ مرزا بشیر الدین احمد (1889-1965ء) تھے اور جماعت احمدیہ لاہور کے سربراہ محمد علی (1874-1951ء) تھے۔ربوہ جماعت کے پیروکاروں کے نزدیک مرزا غلام احمد رسول اور نبی ہے جب کہ لاہوری جماعت کے نزدیک مرزا غلام احمد مجدد تھا۔

☆ **1۔حقائق الفرقان از حکیم نور الدین بھیروی:** موصوف کی یہ تفسیر چار جلدوں میں مطبوع ہے، ہر جلد کے آخر میں مضامین،اسماء اور مقامات کو حروف تہجی کے اعتبار سے درج کیا گیا ہے۔

☆ **2۔تفسیر اوضح القرآن مسمی بہ تفسیر احمدی از مولوی میر محمد سعید (م1915ء):** قادیانی جماعت میں باقاعدہ سب سے پہلے موصوف کی تفسیر لکھی گئی تھی،آپ نے اس تفسیر کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے حصہ اول میں ترجمہ قرآن اور حصہ دوم میں تفسیر کی ہے۔

اس کے علاوہ اور بھی کئی تفاسیر قادیانی مفسرین نے لکھی ہیں مثلاً: تفسیر حسن بیان از مولانا غلام حسن نیازی (م ۱۹۴۳ء)، تفسیر انوار القرآن از ڈاکٹر بشارت احمد (۱۸۷۶ء۔۱۹۴۳ء)، تفسیر سروری از سید سرور شاہ گیلانی (م ۱۹۴۷ء)، بیان القرآن از محمد علی لاہوری، تفسیر کبیر وصغیر از مرزا بشیر الدین محمود، The Holy Quran مرزا بشیر الدین کی طرف سے تشکیل دی جانے والی کمیٹی نے تفسیر انگریزی میں لکھی ہے۔

قرآن مجید کے انگریزی مشہور تراجم کا مختصر تعارف

☆1۔ "The Koran:Commonly Called The Al-Koran of Mohammad" از جارج سیل،
آپ 1697ء کے لگ بھگ کینٹ (Kent) میں پیدا ہوئے جو انگلینڈ کے جنوب مشرق کا ایک شہر ہے اور چالیس سال کی عمر میں نومبر 1736ء کو اپنے گھر میں فوت ہو گئے۔ موصوف کے ترجمہ قرآن کو بہت شہرت ملی جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ: انگریزی زبان میں سب سے پہلا ترجمہ (قرآن) جو دراصل لاطینی ترجمہ کا ترجمہ تھا جو 1648ء سے 1688ء تک شائع ہوا۔ اب یہ ناپید ہے۔ پھر دوسرا ترجمہ جارج سیل کے قلم سے لندن میں 1734ء میں شائع ہوا جو اب تک برابر شائع ہوتا آ رہا ہے۔

☆2۔ The Message of the Qur^an از محمد اسد (سابق نام: لیو پولڈ ویز) جولائی 1900ء میں یوکرین کے شہر ''لویو'' میں پیدا ہوا اور 23 سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، پھر 1932ء کو پاکستان کا وزٹ کیا اور علامہ اقبال سے ملاقات کی اور یہاں سے 1947ء کو واپس گئے اور آخر کار اسپین میں 23 فروری 1992ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملا۔ موصوف کو بھی انگریزی ترجمہ قرآن کی وجہ سے شہرت ملی اور آپ کی اہم تصانیف میں سے Road to Mecca اور islam at the Cross roads ہیں۔

☆3۔ The Meaning of the Glorious Koran از M M P محمد مارما ڈیوک ولیم پکتھال 1875ء کو لندن میں پیدا ہوئے، آپ ابھی پانچ سال کے تھے کہ والد محترم کا انتقال ہو گیا پھر 29 نومبر 1917ء کو اسلام لانے کا اعتراف کیا، آپ سلطنت عثمانیہ کے زبردست حامی تھے، 1920ء کو انڈیا آئے، حنفی المسلک تھے، آپ 1925ء کو بوائز ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بن گئے، آپ کا یہ قرآن 1930ء کو شائع ہوا، اب جو نسخہ میسر ہے اس کے 314 صفحات ہیں اس میں ہر سورۃ کے اوپر انگلش میں نام موجود ہے، تمام آیات کے نمبر لگا کر صرف انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ مئی 1936ء کو (corn wall) میں فوت ہوئے۔

☆4۔ The Quran Interpretted از اے جے آربری، آپ 22 مئی 1905ء کو پورٹس ماؤتھ میں پیدا ہوئے اور 12 اکتوبر 1969ء کو فوت ہوئے۔

☆5۔ The Holy Quran ,Text Translation and commentary از عبداللہ یوسف علی،
آپ 14 اپریل 1872ء کو ہندوستان میں پیدا ہوئے، موصوف نے ترجمہ قرآن کا آغاز 1934ء کو کیا اور 1938ء کو مکمل کیا، آپ نے کینیڈا میں پہلی مسجد 1938ء میں بنائی، 19 مئی 1953ء کو انگلستان میں فوت ہوئے۔ یہ قرآن 329 صفحات پر کنگ فہد کمپلیکس سے 1987ء کو شائع ہوا، صفحہ نمبر 2 سے 4 تک فہرست ہے جو Table of Contents کے عنوان سے ہے، پھر صفحہ نمبر 5 سے سورۃ فاتحہ کے ترجمہ کا آغاز ہے، ہر سورۃ کے اوپر سورۃ کا ترتیبی نمبر اور انگلش میں نام موجود ہے، تمام آیات کے نمبر لگا کر صرف انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے پورے قرآن میں کسی جگہ کوئی عربی کا لفظ اور حاشیہ موجود نہیں ہے۔

☆6۔ The Meaning of the Noble Qur^an یہ قرآن 2006ء میں طبع ہوا مگر مطبع اور مترجم کا نام اس پر موجود نہیں ہے، اس کے کل صفحات 467 ہیں، اس کے صفحہ نمبر 3 پر اللہ تعالی کے 99 ناموں کو انگلش میں لکھ کر وضاحت بھی انگلش میں کی گئی ہے پھر صفحہ نمبر 4 پر سورتوں کی فہرست Chapters کے عنون سے ہے، اس کے بعد آگے صفحہ نمبر 7 پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عربی میں ہے اس کے بعد ایک ہی صفحہ پر دو حصوں میں برابر انداز سے انگلش میں ترجمہ بڑے فاؤنٹ میں ہے اور ہر آیت کے نیچے مختصر تشریح چھوٹے فاؤنٹ میں موجود ہے۔

☆7۔ قرآن کریم: Quran-e-Karim یہ قرآن کل 1101 صفحات پر مشتمل ہے اور ترجمہ ڈاکٹر محسن خان Dr Mohsin Khan نے کیا ہے، اس میں مترجم نے ایک سائیڈ پر عربی متن اور دوسری سائیڈ پر انگلش میں ترجمہ تحریر کیا ہے آخری صفحہ پر عربی میں ختم قرآن کی دعا تحریر کی گئی ہے، مکتبہ اور سن اشاعت تحریر نہیں ہے۔

☆8۔ Al-Quran-ul-Kareem(English Translation,Kanz-ul-Eeman)
یہ اعلی حضرت امام احمد رضا خان کے اردو ترجمہ کنز الایمان کا انگلش ترجمہ ہے اور انگلش میں ترجمہ کرنے والے پروفیسر شاہ فرید الحق ہیں، امام احمد رضا خان ۱۸۵۸ء کو بریلی میں پیدا ہوئے اور ۱۹۲۱ء کو فوت ہوئے، ان کا ترجمہ کنز الایمان ۱۹۱۰ء کو مکمل ہو گیا تھا، اس میں صرف انگلش ترجمہ ہے ساتھ عربی متن نہیں ہے اور یہ کل ۲۱۸ صفحات پر محیط ہے۔

☆9۔ Translation of Quran by Shaykh Mufti Taqi Usmani اس کے ابتدائی صفحات پر فہرست ہے پھر صفحہ نمبر 5 سے مفتی صاحب کا تفصیلی تعارف ہے اس کے بعد صفحہ نمبر 8 سے انگلش میں ترجمہ ہے جس میں تشریح اور عربی متن نہیں ہے یہ کل 566 صفحات پر مشتمل ہے۔

☆10۔ تفسیر احسن الکلام Interpretation of the Meaning of the Noble Qur^an یہ

کل 1037 صفحات پر مشتمل ہے جس کو ڈاکٹر محمد محسن خان اور ڈاکٹر محمد تقی الدین الہلالی نے تیار کیا ہے، اس میں تفسیر طبری، قرطبی اور تفسیر ابن کثیر کا خلاصہ موجود ہے اور اردو ترجمہ حافظ صلاح الدین یوسف اور مولانا عبدالجبار کا ہے، یہ دارالسلام، الریاض والوں کی طرف سے 1429ھ کو شائع ہوا، اس کا ترجمہ صفحہ نمبر 6 سے شروع ہو رہا ہے اور ایک ہی صفحہ میں اوپر تین حصے بنائے گئے ہیں ان میں سے ایک میں عربی متن دوسرے میں اردو ترجمہ اور پھر تیسرے میں انگلش ترجمہ ہے پھر اسی صفحہ کے ذیل میں مختصر تشریح انگلش اور اردو میں دی گئی ہے۔

☆11۔ **تفسیر ابن کثیر Tafsir Ibn Kathir** یہ تقریباً عربی والی تفسیر ابن کثیر کا انگلش میں ترجمہ کیا گیا ہے جو کہ دس جلدوں کو محیط ہے اور کل صفحات 5698 ہیں اس میں قرآنی آیات اور حدیث کے عربی متن کو عربی میں ہی لکھا گیا ہے اور باقی ان کی وضاحت انگلش میں کی گئی ہے۔

☆ واضح رہے کہ دیگر مشہور تفاسیر میں سے تفسیر ماجدی، تفہیم القرآن، معارف القرآن، بیان القرآن، وغیرہ کے بھی انگلش میں تراجم ہو چکے ہیں۔

علوم القرآن کی اہم کتب اور متعلقہ معلومات

☆ **1۔البرھان فی علوم القرآن از علامہ بدرالدین محمد بن عبداللہ زرکشی مصریؒ (745-794)**

آپ قاہرہ میں پیدا ہوئے اور 49 سال کی عمر میں فوت ہوئے، موصوف بچپن میں سونے کی کشید کاری کرتے تھے اس لئے زرکشی کہلائے۔ موصوف کی کتاب 4 جلدوں پر مشتمل ہے اور اس میں انہوں نے 47، انواع کا ذکر کیا ہے، اس میں انہوں نے اسلاف کی کتابوں کا خلاصہ جمع کر دیا ہے اور کچھ نئے اضافے بھی کئے ہیں۔ یہی کتاب علامہ جلال الدین سیوطیؒ کی کتاب الاتقان کا بھی ماخذ اصلی ہے، کیونکہ بعض مقامات پر علامہ سیوطیؒ نے زرکشی کی کتاب ''البرھان'' کی پوری عبارتیں معمولی ردوبدل کے ساتھ نقل کی ہیں۔

☆ **2۔الاتقان فی علوم القرآن از علامہ جلال الدین سیوطیؒ (849-911)**، الاتقان کی دو جلدیں ہیں اس میں موصوف نے 80، انواع کا ذکر کیا ہے۔اس کتاب میں موصوف نے 19 آیات قرآنی کو منسوخ قرار دیا ہے۔ موصوف کی یہ علوم القرآن پر لکھی جانے والی کتاب دراصل ان کی تفسیر ''الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور'' کا مقدمہ ہے۔☆ علامہ سیوطی کی

تصنیف وتالیف کو اگر ان کی زندگی کے دنوں پر تقسیم کریں تو یومیہ 40 صفحات بنتے ہیں، امام سیوطیؒ کو "حاطب اللیل اور ابن الکتب" بھی کہا جاتا ہے یہ لقب ان کا غالباً "الدر الثمین" تفسیر کی وجہ سے پڑھا تھا۔☆ امام سیوطی کا اصل نام عبدالرحمٰن ہے آپؒ سیوط میں پیدا ہوئے تھے یہ بالائی مصر کے قریب گاؤں کا نام ہے۔آپ جمعہ کے وقت 19 جمادی الثانی 911ھ کو 62 سال کی عمر میں فوت ہوئے، آپ کے دو مزار ہیں ایک تو سیوط میں ہے اور دوسرا قاہرہ کے قبرستان میں۔

☆ **3۔التبیان لبعض المباحث المتعلقہ بالقرآن علی طریق الاتقان از شیخ طاہر الجزائری (1338-1268ھ)**

اس کتاب میں الاتقان کی اہم مباحث پر مزید اضافہ اور تبصرہ کرتے ہوئے موصوف نے علوم القرآن کے متعلق تمام ضروری ابحاث کو جمع کیا ہے، علوم القرآن کا کوئی بھی محقق اس کتاب سے مستغنی نہیں ہوسکتا، یہ دراصل موصوفؒ نے اپنی تفسیر کی کتاب کا مقدمہ لکھا تھا، تاہم تفسیر شاید مکمل نہ ہوسکی اس لئے یہ کتاب درمیانے سائز کی ایک جلد میں مصر سے طبع ہوچکی ہے۔

☆ **4۔مناہل العرفان فی علوم القرآن از محمد بن عبدالعظیم آبادی الزرقانی (م 1948ء)**، مناہل منہل کی جمع ہے جس کا معنی پانی کی گھاٹ اور العرفان کا معنی معرفت ہے۔تو مکمل معنی ہوا معرفت کے مقامات۔آپ نے اس کتاب کو کل دو جلدوں میں مکمل کیا اور کل 17 بحثیں ہیں جن میں 12 پہلی جلد میں اور باقی 5 دوسری جلد میں ہیں۔آپ مصر کے ایک قصبہ زرقان میں پیدا ہوئے اور اعلی تعلیم مصر کی از ہر یونیورسٹی سے حاصل کی۔آپؒ نے اپنی کتاب میں تاریخ قرآن، نزول قرآن، مکی و مدنی سورتوں کی ترتیب، رسم مصحف، قراءت، ترتیب قرآن، مفسرین کے مناہج اور کتب تفاسیر، ترجمہ قرآن اور اس کا حکم، ناسخ و منسوخ، محکم و متشابہ، اسلوب قرآن، اعجاز القرآن وغیرہ مباحث پر بہت محقق گفتگو فرمائی ہے۔

☆ **5۔مباحث فی علوم القرآن از ڈاکٹر صبحی صالح (م 1406ھ)**: موصوف صبحی صالح لبنانی نے عربی زبان میں ایک جلد پر مذکورہ عنوان کی مناسبت سے کتاب متعارف کروائی جس کا بعد میں اردو زبان میں ترجمہ مولانا غلام احمد حریریؒ نے کیا تھا۔اپنے موضوع کی مناسبت سے یہ جامع اور بہترین کتاب ہے۔یہ کتاب دراصل قرآن اور علوم القرآن کی اہم مباحث پر اعتراض کرنے والوں کے جواب میں لکھی گئی ہے۔

☆ **6۔الاکلیل فی المتشابہ والتاویل از شیخ الاسلام احمد بن عبدالحلیم بن تیمیہ (728-661ھ)**، یہ کتاب مصر سے ایک جلد میں مطبوع ہے موصوف نے اس کے علاوہ ایک رسالہ 'اصول تفسیر' کے نام سے لکھا تھا۔

☆ **7۔التبیان فی اقسام القرآن از،ابن القیم الجوزیہؒ (751-651ھ)**،اس کتاب میں موجود قسم اوران کے جوابات پر بھرپور طریقہ سے وضاحت کی گئی ہے۔

☆ **8۔علوم القرآن از تقی عثمانی:** موصوف مفتی شفیع کے فرزندار جمند ہیں آپ نے اردو زبان میں دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق علوم القرآن پر ایک جلد میں شاندار کتاب رقم فرمائی جس میں بالخصوص مستشرقین کے قرآن وعلوم القرآن پر اعتراضات کے مفصل جوابات بھی دیئے گئے ہیں،اس کتاب کوموصوف نے دوحصوں میں تقسیم کیا ہے، پہلے حصے میں علوم القرآن اور دوسرے حصے میں علم تفسیر کے حوالے سے انتہائی محققانہ و جامع انداز سے بحث درج کی ہے۔اور یہ دراصل موصوف کے والدمحترم کی تفسیر معارف القرآن کا مقدمہ ہے جس کومزید مناسب کمی وبیشی کے ساتھ الگ کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔

☆ **9۔مطالعہ قرآن از مولانا محمد حنیف ندویؒ (1987-1908ء):** اردو میں لکھی جانے والی یہ کتاب ایک جلد میں مطبوع ہے جس میں سولہ ابواب کے ضمن میں انتہائی جامعیت کے ساتھ علوم القرآن کے مختلف مضامین کا احاطہ کیا گیا ہے۔اورعلم تفسیر کے ضروری مباحث کو بھی درج کیا گیا ہے۔

☆ **10۔علوم القرآن از علامہ شمس الحق افغانی:** اردو زبان کی ایک جلد میں یہ لکھی جانے والی علوم القرآن پرانتہائی جامع اور مختصر کتاب ہے۔

☆ **11۔علوم القرآن از مولانا گوہر رحمٰن:** یہ کتاب دوجلدوں میں اردو زبان میں لکھی گئی ہے، مفسر موصوف سرحد میں شیخ التفسیر کے نام سے پہچانے جاتے تھے،اس میں علوم القرآن کے تمام اہم عنوانات پر مفصل مگر جامع بحث کا اہتمام کیا ہے اردو میں لکھی جانے والی کتب میں یہ کتاب اپنے موضوع کی جامعیت کی وجہ سے بہت زیادہ شہرت کی حامل ہے۔

نیز اس کے علاوہ اس موضوع پر اور بھی بیشمار کتب ہیں مثلاً: التفسیر والمفسر ون از ڈاکٹر محمد حسین الذہبیؒ (اسی کا اردو ترجمہ تاریخ تفسیر ومفسرون کے نام سے پروفیسر غلام احمد حریری نے کیا ہے)، منازل العرفان از مولانا مالک کاندھلوی، عیون العرفان فی علوم القرآن از قاضی مظہر الدین بلگرامی، النکت والعیون از ماوردی، تاریخ القرآن از عبد الصمد صارم الازہری، تاریخ ارض القرآن از سید سلیمان ندوی، زادالمسیر فی علم التفسیر اورفنون الافنان فی علوم القرآن از ابن الجوزیؒ، مباحث فی علوم القرآن از مناع القطان، نیز التبیان فی علوم القرآن کے نام سے محمد علی الصابونی نے کتاب رقم کی ہے۔

☆ **12۔الفوز الکبیر از شاہ ولی اللہ:** اصول تفسیر کے موضوع پر بنیادی کتاب مولانا شاہ ولی اللہ دہلوی 4 شوال 1114ھ بمطابق فروری 1703ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ان کا اصل نام

قطب الدین تھا آپ 1176ھ کو بمطابق 10 اگست 1762ء کو فوت ہوئے۔ موصوف نے اپنی اس کتاب میں قرآن مجید کے علوم خمسہ کا ذکر کیا ہے:

1۔ علم الاحکام (قرآن مجید نے مختلف احکام بیان کئے ہیں، یہ احکام عقائد، عبادات اور معاملات کے بارے میں ہیں، اس میں شاہ ولی اللہؒ نے واجب، مندوب، مباح، مکروہ اور حرام وغیرہ کا بھی ذکر کیا ہے)۔

2۔ **علم المخاصمہ** (مخاصمہ کا لفظ باب مفاعلہ سے ہے اس کے لفظی معنی دو فریقوں کا یا دو افراد کا آپس میں بحث وتمحیص اور مناظرہ کرنا ہے، اصطلاحی معنی یہ ہے کہ قرآن مجید نے بعض باطل مذاہب کے عقائد کا خاکہ بیان کیا ہے اور ان کے غلط عقائد کا رد کیا ہے اور ان کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے اسے اصطلاح میں مخاصمہ کہتے ہیں، قرآن میں مخاصمہ مسلمانوں کا یہود، نصاریٰ، مشرکین اور منافقین کے ساتھ ہے)۔

3۔ **علم التذکیر بآلاء اللہ** (آلاء اللہ سے مراد اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتیں ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے وجود، اس کی وحدانیت، اس کی صفات کے صحیح ادراک کے لئے انسان اور کائنات کی تخلیق اور ان کے نظام حیات کے استدلال کو شاہ ولی اللہ نے تذکیر بآلاء اللہ کا نام دیا ہے)

4۔ علم التذکیر بایام اللہ (اللہ تعالیٰ کے بیان کردہ اور تخلیق کردہ واقعات وحالات کا علم ہے جس میں ان تمام واقعات کا بیان موجود ہے جو اطاعت شعار بندوں کے انعام اور نافرمان بندوں کی سزا کے سلسلے میں پیش آئے ہیں)

5۔ **علم التذکیر بالموت ومابعد** (موت اور موت کے بعد پیش آنے والے واقعات کا علم) کا ذکر کیا ہے۔

دوسرا پرچہ: حدیث وعلوم الحدیث
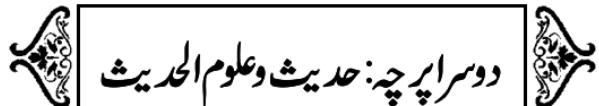
الف: **اصول حدیث:** شرح نخبۃ الفکر (حافظ ابن حجر عسقلانی)، تیسیر مصطلح الحدیث (دکتور محمود الطحان)

☆ **چند اہم کتب اصول حدیث کا تعارف:** شرح نخبۃ الفکر لابن حجر عسقلانی، مقدمہ ابن الصلاح، علوم الحدیث ڈاکٹر صبحی صالح۔

ان کتب کی روشنی میں علم اصول حدیث، علم اصول حدیث کی تاریخ اور ارتقاء کا جائزہ بھی لیا جائے گا۔

ب: **تاریخ حدیث:** علم حدیث کی حجیت، اہمیت وضرورت، علم حدیث کا ارتقاء (عہد نبوی ﷺ، عہد صحابہؓ، عہد تابعینؒ)

عہد تدوین اور عہد انتخاب (اہم کتب حدیث اور صحاح ستہ کا تعارف)

۱۔ انکار حدیث۔ ایک تجزیہ، ۲۔ مستشرقین اور حدیث، ۳۔ برصغیر میں علم حدیث

ج: **متن حدیث: اللؤلؤ والمرجان (فواد عبدالباقی)**

کتاب الایمان 20 ابواب پہلے دس ابواب فتح الملہم از مولانا شبیر احمد عثمانی کی روشنی میں تیار کرنے ہیں۔

کتاب الجہاد 10 ابواب فتح الباری از علامہ ابن حجر عسقلانی کی روشنی میں تیار کرنے ہیں۔

کتاب الامارہ	10 ابواب
کتاب البر والصلۃ	10 ابواب
کتاب الذکر والدعاء	10 ابواب
کتاب الزہد	10 ابواب

مجوزہ کتب:

قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث از جمال الدین القاسمی، تیسیر مصطلح الحدیث از محمود الطحان، تاریخ وتدوین حدیث از مناظر احسن گیلانی، سنت کی آئینی حیثیت از، سید ابوالاعلیٰ مودودی، حفاظت حدیث از ڈکٹر خالد علوی، اصول الحدیث از خالد علوی، عظمت حدیث از عبدالغفار حسن، السنۃ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی از ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی، السنۃ قبل التدوین از عجاج الخطیب، صحاح ستہ اور اس کے مولفین از محمد عبدہ، سنت نبویہ اور قرآن کریم از ڈاکٹر حبیب اللہ مختار، علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت از ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، اصول حدیث از ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر، فتح الباری شرح صحیح البخاری از ابن حجر عسقلانی، شرح صحیح مسلم از نووی یحیٰ بن شرف، فتح الملہم از شبیر احمد عثمانی، اعلاء السنن از ظفر احمد عثمانی، عمدۃ القاری از بدرالدین محمود بن احمد عینی، فیض الباری از انور شاہ کشمیری، تحفۃ الاحوذی از عبدالرحمٰن مبارک پوری، تقریر ترمذی از تقی عثمانی، تیسیر المنام شرح عمدۃ الاحکام از عبداللہ بن عبدالرحمٰن

آل بسام، سبل السلام شرح بلوغ المرام از محمد بن اسماعیل الصنعانی، ترجمان السنۃ از بدر عالم میرٹھی، اسلامی خطبات از عبدالسلام بستوی، معارف الحدیث از محمد منظور نعمانی، حجیت حدیث از مولانا محمد ادریس کاندھلوی، محاضراتِ حدیث از محمود احمد غازی،

India's Contribtion to the Study of Hadith Literature از Dr. Muhammad Ishaq

MCQ,s مختصر سوال وجواب، حصہ انشائیہ

(ایم اے اسلامیات، P-1، پرچہ نمبر 2، حدیث وعلوم الحدیث کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	''المسوی'' شرح موطا امام مالکؒ کے مصنف ہیں؟	شاہ ولی اللہ
2	''اللولوو المرجان'' کے مولف کا نام کیا ہے؟ (اس میں سات ابواب ہیں)	فواد عبدالباقی
3	سنن ابن ماجہ کے مولف ایران کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟	قزوین
4	صحیفہ صادقہ کس کی تصنیف ہے؟	عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ
5	وہ روایت جس میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرے وہ روایت کہلاتی ہے	منکر
6	وہ روایت جس میں ثقہ اوثق کی مخالفت کرے تو ثقہ کی روایت ہے؟	شاذ
7	i۔ ''فتح الباری'' کے مصنف ہیں؟ ii۔ ''نخبۃ الفکر'' کے مصنف ہیں؟	ابن حجر عسقلانیؒ (852ھ)
8	''تحفۃ الاحوذی شرح سنن الترمذی'' کے مصنف ہیں؟	عبدالرحمن مبارک پوریؒ
9	''مشکوۃ المصابیح'' کا ترجمہ کس مستشرق نے کیا ہے؟	رابسن
10	''تیسیر مصطلح الحدیث'' کے مصنف ہیں۔ (یہ اصول حدیث کی کتاب ہے)	ڈاکٹر محمود طحان
11	امام مالک کا سن وفات ہے؟ (موطا میں احادیث کی تعداد: 1720 ہے)	179ھ
12	کثیر الروایہ صحابہ کرامؓ کی تعداد ہے۔	7
13	حضرت ابوسعید خدریؓ کی روایات کی تعداد ہے۔	1170
14	i۔ ''سنت رسول کی آئینی حیثیت'' کے مصنف ہیں؟، ii۔ ''تفہیم الحدیث'' تصنیف ہے؟	ابوالاعلی المودودیؒ
15	امام بخاری محمد بن اسماعیلؒ کا سن وفات ہے؟	256ھ
16	''سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ'' کے مصنف ہیں؟	علامہ ناصر الدین البانیؒ
17	حضرت عبداللہ بن عباسؓ (م 68ھ) کی مرویات کی تعداد ہے	1670
18	امام محمد بن مسلم بن شہاب زہریؒ کا سن وفات ہے؟	124ھ

نمبر	سوال	جواب
19	صحیحین سے کیا مراد ہے؟ (شیخین سے مراد امام بخاری و مسلم ہیں)	بخاری و مسلم
20	i۔ وحی غیر متلو ہے؟ ii۔ وحی خفی کا دوسرا نام ہے؟	حدیث
21	وہ کونسے جانور ہیں جنہیں حلال کئے بغیر کھا سکتے ہیں؟	مچھلی، ٹڈی
22	وہ حدیث جس کی سند کے درمیان سے دو یا زیادہ راوی مسلسل حذف ہو گئے ہوں کہلاتی ہے؟	حدیث معضل
23	ابو موسیٰ اشعریؓ کی سن وفات درج کریں۔	61ھ
24	''تدریب الراوی'' کے مصنف ہیں؟ (یہ اصول حدیث کی کتاب ہے)	علامہ سیوطیؒ 911ھ
25	''الالماع'' کے مصنف ہیں؟ (یہ اصول حدیث کی کتاب ہے)	قاضی عیاضؒ
26	حافظ المغرب کس محدث کو کہا جاتا ہے (حافظ مشرق خطیب بغدادی ہیں)	ابن عبد البرؒ
27	''عون الباری'' کے مصنف ہیں؟ ''السراج الوھاج'' کے مصنف ہیں؟	سید صدیق حسن خانؒ
28	الاوزاعیؒ احادیث جمع کرنے والے اولین محقق ہیں؟	شام میں
29	پہلا شخص جس نے اسنادِ حدیث کی تفتیش کی، اس کا نام ہے؟	عامر شعبیؒ
30	''طلب الاسناد والعالی سنة صحیحة'' کس شخصیت کا قول ہے؟	امام حاکمؒ
31	''المحدث الفاصل بین الراوی والواعی'' کس فن کی کتاب ہے؟	اصول حدیث
32	''المسوی، المصفی، التمہید اور الاستذکار'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟	مئوطا امام مالک
33	وہ کتاب جس میں احادیث شیوخ کو مدنظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہو کہلاتی ہے؟	معجم
34	''من لا یحضرہ الفقیہ'' کے مصنف ہیں؟ (شیعہ کی حدیث کی کتاب ہے)	ابو جعفر محمد بن علیؒ
35	''صحاح ستہ اور ان کے مصنفین'' کے مصنف ہیں؟	مولانا محمد عبدہؒ
36	کس محدث کے ہاں حدیث معنعن میں ملاقات کا ہونا ضروری ہے؟	امام بخاریؒ
37	''بستان المحدثین'' کے مصنف ہیں؟ (یہ اصول حدیث کی کتاب ہے)	شاہ عبد العزیزؒ
38	عزیز حدیث کے ہر طبقہ میں کم از کم راویوں کی تعداد ہوتی ہے؟	دو
39	وہ حدیث جس کی سند تابعی پر ختم ہو وہ حدیث کہلاتی ہے؟	حدیث مقطوع
40	ابو ہریرہ عبد الرحمٰن بن صخرؓ کا سن وفات ہے؟ (7ھ کو اسلام قبول کیا تھا)	58ھ
41	حضرت عبد اللہ بن عباسؓ کا سن وفات ہے؟	68ھ
42	قیامت کے دن سب سے پہلے کس عبادت کے بارے سوال ہوگا؟	نماز
43	سندھ کی اس ہستی کا نام بتائیے جو صحاح ستہ کی ہر کتاب کی شارح ہے؟	ابو الحسن سندھیؒ

44	''تہذیب الکمال'' کے مولف کا نام ہے؟ (یہ اسماء الرجال کی کتاب ہے)	جمال الدین المزیؒ
45	سرور کائنات ﷺ کے فعل کو شرعی اصطلاح میں کس نام سے پکارا جاتا ہے؟	سنت
46	حضرت عائشہؓ (م 58ھ) کی مرویات حدیث کی تعداد ہے؟	2210
47	''الکفایۃ فی علم الروایۃ'' کے مصنف ہیں (یہ اصول حدیث کی کتاب ہے)	خطیب بغدادیؒ
48	ابن بطال نے صحاح ستہ میں سے کس کتاب کی شرح لکھی؟	صحیح بخاری
49	سنن ترمذی میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟	ایک
50	حضرت أبو ھریرۃؓ (م 59ھ) کی مرویات کی تعداد ہے؟	5374
51	مقدمہ ابن الصلاح کے مصنف کا سن وفات ہے؟	360ھ
52	امام دار قطنیؒ کا سن وفات ہے؟	385ھ
53	''الجامع الصحیح البخاری'' میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟	22
54	''الجامع الصحیح لمسلم'' میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟	صفر
55	تہذیب التہذیب (از حافظ ابن حجر عسقلانیؒ) اختصار ہے؟	تہذیب الکمال کا
56	تقریب التہذیب (از حافظ ابن حجر عسقلانیؒ) اختصار ہے؟	تہذیب التہذیب کا
57	علامہ ابن قیم کا سن وفات ہے (نام شمس الدین محمد، دمشق کے رہائشی ہیں)	751ھ
58	امام بخاریؒ نے امام ترمذی سے کتنی احادیث کا سماع کیا ہے؟	2
59	امام بخاریؒ نے الجامع الصحیح کو کتنے عرصہ میں مکمل کیا؟	16 برس
60	''اصول التخریج ودراست الاسانید'' کے مصنف ہیں؟	ڈاکٹر محمود طحانؒ
61	مشہور محدث ناصر الدین البانیؒ کا سن وفات ہے؟	1999ء
62	''انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ'' کے مصنف ہیں؟	مولانا محمد علی جانبازؒ
63	''مسک الختام شرح بلوغ المرام'' کے شارح ہیں؟	سید صدیق حسن خانؒ
64	التعلیقات السّلفیہ کس محدث اور کس حدیث کی کتاب کی شرح ہے نام درج کریں۔	حنیف بھوجیانیؒ، السنن النسائی
65	شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی سن وفات درج کریں۔	1176/1762ھ
66	صحیفہ علی کس طرح کی احادیث کا مجموعہ تھا؟	حدود وقصاص
67	''الحطہ فی ذکر الصحاح الستہ'' کے مولف کا نام درج کریں۔	سید صدیق حسن خانؒ
68	''المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی' میں کتنی کتب احادیث کی تعداد ہے؟	9

69	صحیح بخاری میں رواۃ صحابہ کی تعداد کتنی ہے؟	208
70	''الاسناد سلاح المومن'' قول کس محدث کا ہے؟	امام شافعیؒ
71	کس صحابی نے ایک حدیث کی خاطر ملک شام کا ایک ماہ کا سفر کیا تھا؟	جابر بن عبداللہؓ
72	کس محدث نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کیا ہے؟	وحیدالزماں خانؒ
73	امام رامہرمزی کا سن وفات ہے؟ (یہ باقاعدہ اصول حدیث پر پہلی کتاب ہے)	360ھ
74	''میزان الاعتدال'' کے مصنف ہیں؟ (اس کی 3 جلدیں ہیں)	علامہ ذہبیؒ
75	''لسان المیزان'' کے مصنف ہیں؟ (اسماء الرجال کی کتاب ہے)	ابن حجر عسقلانیؒ
76	مسندالیہ / نسبت کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ہیں؟	4
77	حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایات کی تعداد کتنی ہے؟	2630
78	ایسی حدیث جو کسی صحابی کی طرف منسوب ہو کہلاتی ہے۔	موقوف
79	صحیفہ ہمام بن منبہ مکمل طور پر حدیث کی کس کتاب میں محفوظ ہے؟	مسند احمد بن حنبل
80	امام نسائیؒ کی تاریخ وفات بیان کریں۔	303ھ
81	اصول حدیث کی مشہور کتاب ''قواعد التحدیث'' کس مولف کی ہے؟	جمال الدین قاسمیؒ
82	صحیح بخاری کی شرح ''عمدۃ القاری'' تصنیف ہے۔	بدرالدین عینیؒ
83	''السنہ ومکانتہا فی التشریح الاسلامی'' کس کی تصنیف ہے؟	مصطفیٰ السباعیؒ
84	امام دارالہجرہ کن کا لقب ہے؟	امام مالکؒ
85	''العلل ومعرفۃ الرجال'' کے مولف ہیں؟	امام احمد بن حنبلؒ
86	سنن ابی داؤد میں احادیث کی تعداد ہے؟	4800
87	''ارشاد الساری'' کس فن کی کتاب ہے؟	حدیث کی شرح
88	''فتح الملہم شرح صحیح مسلم'' کو تحریر کرنے والے کون ہیں؟	علامہ شبیر احمد عثمانی
89	''الکافی'' ذخائر حدیث میں سے ہے، اس کی تدوین کس نے کی؟	ابوجعفر محمد بن یعقوب
90	''الدیباجہ فی شرح سنن ابن ماجہ'' کے مصنف ہیں۔	محمد بن موسی دمیریؒ
91	صحاح ستہ کے رجال پر لکھی گئی کتاب ہے؟	تہذیب التہذیب
92	تدریب الراوی میں علوم الحدیث کی کتنی اقسام کا ذکر ہے؟	93
93	کس غزوہ کے بعد سب سے پہلی دفعہ نماز خوف پڑھی گئی تھی؟	غزوہ ذات الرقاع
94	''غایۃ المقصود'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟	سنن ابی داؤد

نمبر	سوال	جواب
95	تدوین حدیث کا دوسرا دور کہاں تک ہے؟	80-150
96	''منہج النقد فی علوم الحدیث'' کس کی کتاب ہے؟	نورالدین عتر
97	امام حسن بن محمد صنعانی کی حدیث پر ایک مشہور کتاب ہے، نام بتائیں؟	کتاب الاثار
98	مشکوۃ المصابیح کو برصغیر میں متعارف کروانے والے اور بطور نصابی کتاب اختیار کرنے والی شخصیت کا نام کیا ہے؟	شاہ ولی اللہ
99	''معرفة الرجال نصف العلم'' قول ہے۔	علی بن مدینیؒ کا
100	خطیب تبریزی نے مصابیح السنہ میں کتنی روایات کا اضافہ کیا تھا؟	1511
101	''زہرالربی للسیوطی'' کس حدیث کی کتاب کی شرح ہے؟	سنن نسائی
102	صحیفہ ہمام بن منبہ میں ڈاکٹر حمید اللہ کی تحقیق کے مطابق حدیث کی تعداد کتنی ہے؟	138
103	سنن ابی داود کے شارح مولانا خلیل احمد سہارنپوری کس سال فوت ہوئے؟	1927ء
104	تدوین حدیث کا سنہری دور کونسا ہے؟	تیسری صدی ہجری
105	مشہور حدیث کے ہر طبقہ میں کم از کم رواۃ کی تعداد ہوتی ہے؟	3
106	راویوں کی تعداد کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ہیں؟	4
107	لغوی اعتبار سے جسے ایک شخص روایت کرے کہلاتی ہے؟	خبر واحد
108	اصطلاحاً خبر واحد وہ ہے جس میں ۔۔۔۔ کی شرائط موجود نہ ہوں؟	متواتر
109	صحیح لذاتہ، صحیح لغیرہ، حسن لذاتہ، حسن لغیرہ کس خبر کی اقسام ہیں؟	خبر واحد مقبول
110	وہ حدیث جس کی اسناد متعدد ہوں کیا کہلاتی ہے؟	صحیح لغیرہ
111	''کتاب الصدقہ'' کس صحابی نے مرتب کیا تھا؟	عبداللہ بن عمرؓ
112	حضرت علیؓ (م 40ھ) کی بیان کردہ احادیث کی تعداد ہے؟	536
113	حضرت ابوبکر صدیقؓ (م 13ھ) کی بیان کردہ احادیث کی تعداد ہے؟	150
114	حضرت عمر فاروقؓ (م 24ھ) کی روایت کردہ احادیث کی تعداد ہے؟	500
115	حضرت عثمانؓ (م 35ھ) کی روایت کردہ احادیث کی تعداد ہے؟	146
116	وہ کتب احادیث جن کی ترتیب فقہی ابواب پر لکھی گئی ہو وہ کہلاتی ہیں؟	سنن
117	حدیث کے پہلے باقاعدہ منظّم مجموعے کا نام ہے؟	الموطا
118	ہر حدیث کو محدثین نے کتنے حصوں میں تقسیم کیا ہے؟ (سند اور متن)	2
119	کس اموی خلیفہ کے دور میں احادیث کو اکٹھا کرنے پر کام شروع ہوا تھا؟	عمر بن عبدالعزیزؒ

نمبر	سوال	جواب
120	صحابہ کرام میں سب سے زیادہ احادیث کس کی ہیں؟	حضرت ابو ہریرہؓ
121	امہات المومنین میں سب سے زیادہ روایات کس کی ہیں؟	حضرت عائشہؓ
122	وہ صحابہ جن کی روایات کی تعداد ایک ہزار سے زائد ہو کیا کہلاتے ہیں؟	مکثرین صحابہ
123	''کتاب الفرائض'' کس صحابی نے مرتب کی؟	زید بن ثابتؓ
124	کس تابعی نے دس لاکھ سے زائد درہم علم حدیث پر خرچ کئے؟	یحی بن معینؒ
125	کس مشہور مستشرقین کو ''شیخ المستشرقین'' کہا جاتا ہے؟	گولڈزیہر
126	صحیح بخاری کی متکلم فیہ روایات کی تعداد ہے؟	110
127	صحیح مسلم کی متکلم فیہ روایات کی تعداد ہے؟	132
128	وہ کونسی نماز ہے جس میں سجدہ نہیں ہے؟	نماز جنازہ
129	صحیح مسلم کی شرح ''فتح الملہم'' لکھی؟	شبیر احمد عثمانیؒ
130	صحیفہ ابو ہریرہؓ کو حضرت ابو ہریرہؓ سے کس نے روایت کیا ہے؟	ہمام بن منبہؒ
131	''السنۃ قبل التدوین'' کس کی ہے؟	محمد عجاج الخطیبؒ
132	''تاریخ تدوین حدیث'' کے مصنف ہیں؟	مناظر احسن گیلانی
133	آپ ﷺ نے کس قبیلہ کے لوگوں کو حنتم، دبا، نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع کیا تھا	عبدالقیس
134	حضرت جبرائیلؑ نے انسانی شکل میں آکر آپ ﷺ سے کتنے سوالات کئے تھے؟ (ایمان، اسلام، احسان، قیامت کب آئے گی)	4
135	حدیث کی کتاب ''اللوء والمرجان'' میں کتنی کتابیں ہیں؟	7
136	حدیث کی روشنی میں واضح کریں کہ آپ ﷺ کس چیز کے بارے فرمایا ہے کہ اس کو ہر ممکن روکنے کی کوشش کرو۔	جمائی
137	صدقہ فطرانہ ادا کرنے کا حکم کب آیا؟	2ھ
138	پاک و ہند سے جانے والوں کے لئے کونسا میقات ہے؟	یلملم
139	صحاح ستہ میں سے کس کتاب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس میں تمام فقہی مسائل سے متعلقہ احادیث موجود ہیں؟	السنن ابی داود
140	تدوین حدیث کا دوسرا دور کہاں سے کہاں تک ہے؟	111 تا 170ھ
141	حدیث میں متن کو پرکھنے کا کونسا طریقہ استعمال کیا گیا ہے؟	اسماء الرجال
142	چاند گرہن لگنے کو کیا کہتے ہیں؟	خسوف

143	سورج گرہن لگنے کو کیا کہا جاتا ہے؟	کسوف
144	حدیث کا متضاد لفظ ہے؟	قدیم
145	حدیث کے مطابق ثبوت مہیا کرنا کس کی ذمہ داری ہے؟	مدعی کا
146	حدیث کے مطابق دین نام ہے؟ (الدین النصیحہ)	خیر خواہی کا
147	اسلامی تعلیمات کا دوسرا اہم ذریعہ کسے کہا جاتا ہے؟	حدیث نبوی
148	تدوین حدیث کا پہلا دور کس سن تک ہے؟	110ھ تک
149	حدیث جبرائیلؑ کا راوی کون ہے؟	حضرت عمرؓ
150	تدوین حدیث کا تیسرا دور کس سن تک ہے؟	171ھ تا 220ھ
151	جس گھر میں کونسی کتاب ہو تو گھر والوں کو کسی اور سے فتوی پوچھنے کی ضرورت نہیں؟	السنن ابی داود
152	نماز کسوف سب سے پہلے کب پڑھی گئی تھی؟	5ھ
153	کس رکن اسلام کو آپ ﷺ نے ڈھال قرار دیا ہے؟	روزہ
154	اسلام میں روزے کب فرض ہوئے؟	2 شعبان 2ھ
155	سال میں کتنے دنوں میں روزہ ممنوع ہے؟ (ایام تشریق اور عیدین)	5 دن
156	تحویل قبلہ کے کتنے ماہ بعد روزے فرض کیے گئے؟	ایک ماہ بعد
157	یہ کس رسول کی عظمت میں کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اہل کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتے تھے۔	حضرت اسماعیلؑ
158	زکوۃ باطن اموال (سونا، چاندی، نقدی وغیرہ) کا کونسا حصہ لی جاتی ہے؟	چالیسواں
159	فصلوں کی پیداوار پر کتنے وزن پر زکوۃ فرض ہے؟	پانچ وسق
160	اسلامی سلطنت کے غیر مسلمانوں کو کیا کہا جاتا ہے؟	ذمی
161	موجودہ زکوۃ وعشر آرڈیننس 1980ء میں نافذ ہوا، تو مہینہ اور تاریخ کونسی تھی؟	20 جون
162	سونے کا نصاب گراموں میں کتنا ہے؟	87,48 گرام
163	چاندی کا نصاب گراموں میں کتنا ہے؟	612,32 گرام
164	حج کس تاریخ سے لے کر کب تک ہوتا ہے؟	8 تا 12 ذوالحجہ
165	اللہ تعالی نے اسماعیلؑ کے بدلے کس کو بھیجا؟	میڈھے کو
166	حجاج کرام جہاں سے احرام باندھتے ہیں اس کو کیا کہتے ہیں؟	میقات
167	جبل رحمت جہاں آپ ﷺ نے حج کا خطبہ دیا تھا کہاں واقع ہے؟	میدان عرفات میں
168	حج کے فرائض کتنے ہیں؟	3

169	حج کے دوران کتنے خطبے ہوتے ہیں؟	3
170	اونٹ کتنی عمر کا ہوتو قربانی ہوسکتی ہے؟	4سال
171	اسلامی زندگی کی عمارت کس چیز پر کھڑی ہے؟	ارکان اسلام پر
172	شروع میں کتنی نمازیں فرض تھیں (فجر اور عصر)	2
173	آپ ﷺ کو پانچ نمازوں کے اوقات اور طریقہ کس نے بتایا تھا؟	حضرت جبرائیلؑ
174	حضور ﷺ نے اپنی آنکھوں کی ٹھنڈک کس چیز کو قرار دیا ہے؟	نماز

نمبر شمار		حدیث وعلوم الحدیث کے مشہور مختصر سوالات وجوابات
1	سوال	**اخذ حدیث کے طرق کونسے ہیں؟ درج کریں۔**
	جواب	1۔سماع، 2۔قراءت، 3۔اجازت، 4۔مناولہ، 5۔مکاتبہ، 6۔اعلام، 7۔وصیت، 8۔وجادہ۔
2	سوال	**مرسل خفی اور مدلس کے درمیان فرق واضح کریں۔**
	جواب	کوئی راوی کسی شیخ سے ایسی روایت نقل کرے جو اس نے اس سے نہیں سنی البتہ راوی کا شیخ سے لقاء وسماع ثابت ہو تو مدلس ہے جبکہ ارسال خفی کرنے والا اس شخص سے روایت نقل کرتا ہے جس سے اس کی نہ ملاقات ثابت ہو اور نہ ہی سماع، صرف ان دونوں کے درمیان معاصرت پائی جاتی ہے۔
3	سوال	**اسماء الرجال کا مفہوم واضح کریں۔**
	جواب	راویان حدیث کے حالات وکوائف کو جاننا فن اسماء الرجال کہلاتا ہے۔
4	سوال	**مکثرین صحابہ کے نام اور روایات کی تعداد درج کریں۔**
	جواب	☆۔حضرت ابوہریرہؓ: 5374، حضرت عبداللہ بن عمرؓ: 2630، حضرت انس بن مالکؓ: 2286، حضرت عائشہؓ: 2210، حضرت عبداللہ بن عباسؓ: 1660، حضرت جابر بن عبداللہؓ: 1540، حضرت ابوسعید خدریؓ: 1170، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ: 848، حضرت علیؓ: 586۔ ☆۔ازواج مطہرات میں حضرت عائشہؓ کی روایات سب سے زیادہ ہیں پھر حضرت ام سلمہؓ کی (378) ہیں ان کے بعد حضرت حفصہؓ کی (60) ہیں۔تقریبا اسی فیصد روایات انہی افراد سے مروی ہیں۔
5	سوال	**طرق تخریج حدیث کون کون سے ہیں؟**

	جواب	احادیث کوتلاش کرنے کے پانچ طریقے یہ ہیں: 1۔راوی کی معرفت سے تخریج، 2۔حدیث کے موضوع کی معرفت سے تخریج، 3۔حدیث کے پہلے حصے کی معرفت سے تخریج، 4۔متن وسند کے لحاظ سے تخریج، 5۔حدیث کے الفاظ کے ذریعے تخریج۔
6	سوال	**برصغیر میں حدیث کی نشرواشاعت کا اصل سہرا کس کے سر پر ہے؟**
	جواب	برصغیر میں حدیث کی نشرواشاعت کا اصل سہرا شیخ محمد طاہر پٹنی، امام الہند شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے سر پر ہے۔
7	سوال	**طالب حدیث کے آداب تحریر کریں۔**
	جواب	1۔نیت خالص ہونا، 2۔ضیاع وقت کا خیال، 3۔طلب حدیث کا آغاز، 4۔اساتذہ کے ہاں جانے کے آداب، 5۔ذوق علم و مطالعہ، 6۔تکرار و مذاکرہ، 7۔عمل، 8۔حفظ وضبط، 9۔تحصیل علم کے لئے اسفار، 10۔راہ علم میں خرچ اور صبر وغیرہ۔
8	سوال	**منکرین حدیث کی تین بڑی قسمیں کون سی ہیں؟**
	جواب	منکرین حدیث کی تین بڑی اقسام ہیں: 1۔وضاعین، 2۔منکرین، 3۔محرفین
9	سوال	**حافظ مغرب اور حافظ مشرق کن علماء کو کہا جاتا ہے؟**
	جواب	حافظ مغرب ابوعمر یوسف بن عبدالبر (463-368ھ) اور حافظ مشرق ابوبکر احمد بن علی الخطیب بغدادیؒ (463-392ھ) ہیں۔
10	سوال	**حفاظت حدیث کے تین اہم ذرائع کون سے ہیں؟**
	جواب	حفاظت حدیث کے تین اہم ترین ذریعے یہ ہیں: 1۔بذریعہ کتابت، 2۔بذریعہ حفظ، 3۔بذریعہ تعامل امت۔
11	سوال	**اللؤلؤوالمرجان کے تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔**
	جواب	اس کا معنی ہیرے اور موتی ہیں چونکہ اس میں صحیح بخاری سے مستند احادیث جمع کردی گئی ہیں، یہ کتاب فواد عبدالباقی کی ہے اور اس میں کل سات ابواب ہیں جو کہ درج ذیل ہیں: 1۔باب الایمان، 2۔باب الجہاد، 3۔باب البیوع، 4۔باب الامارہ، 5۔باب البر، 6۔باب الذکر، 7۔کتاب الزہد۔
12	سوال	**نفس کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	نفس کی تین مختلف کیفیتیں ہیں: 1۔نفس امارہ، 2۔نفس لوامہ، 3۔نفس مطمئنہ۔

نمبر		
13	سوال	**کس صحابی نے ایک حدیث کی خاطر ایک ماہ کا سفر کیا تھا؟**
	جواب	حضرت جابرؓ بن عبداللہ نے ایک اونٹ خریدا اور اس پر کجاوہ باندھ کر ایک ماہ سفر میں رہے اور شام کے ملک میں پہنچ کر عبداللہ بن انیس سے قصاص کے بارے ایک حدیث دریافت کی۔
14	سوال	**یوم الاعشار کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟**
	جواب	سرزمین عراق میں دریائے فرات سے نکلنے والی نہر بویب کے کنارے برپا ہونے والے معرکے کو جنگ بویب اور یوم الاعشار کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ یوم الاعشار کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ہر صحابی نے دس ایرانی قتل کیے تھے۔
15	سوال	**مدعیان نبوت پر مختصر نوٹ لکھیں۔**
	جواب	مدعیان نبوت میں یمن کے علاقہ مذحج میں اسود عنسی نے، یمامہ کے قبیلہ بنوحنیفہ کے مسیلمہ کذاب نے، بلاد بنی اسد میں قبیلہ بنوغطفان سے تعلق رکھنے والے طلیحہ بن خویلد نے اور قبیلہ بنوتیم کی کاہنہ سجاح نے نبوت کا دعوی کیا تھا۔
16	سوال	**کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابی نے قتل کیا تھا؟**
	جواب	14 ربیع الاول 3 ہجری کو عبداللہ بن عتیکؓ نے ابورافع سلام بن حقیق یہودی کو قتل کیا تھا۔ جبکہ اسی سال محمد بن مسلمہؓ نے بلطائف الحیل میں کعب بن اشرف یہودی کو قتل کیا تھا۔
17	سوال	**صحیح بخاری میں موجود دو خارجی راوی کون سے ہیں؟**
	جواب	صحیح بخاری میں دو خارجی راویوں سے امام بخاریؒ نے روایات نقل کی ہیں جو یہ ہیں: 1۔ عمران بن حطان، 2۔ ولید بن کثیر۔
18	سوال	**حسد اور رشک میں فرق واضح کریں۔**
	جواب	دوسرے کی چیز دیکھ کر تمنا کرنا کہ یہ اس کے پاس نہ ہو یعنی اسے نہیں ملنی چاہیئے اور اگر مل گئی ہے تو اب ختم ہونی چاہیئے حسد ہے اور رشک یہ ہے کہ کسی کے پاس کسی قسم کی چیز دیکھ کر اس کے لئے تمنا کرنا کہ اللہ اسے نصیب کرے اور مجھے بھی ایسی چیز دے۔ حسد کرنا ناجائز ہے جب کہ رشک کرنا جائز ہے۔
19	سوال	**عبادلہ اربعہ سے کونسے صحابہ کرام مراد ہیں؟**

	جواب	عبادلہ اربعہ سے مراد عبداللہ بن عباسؓ، عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ، عبداللہ بن زبیرؓ اور عبداللہ بن عمرؓ ہیں۔
20	سوال	**حیعلتین سے اور الحولقہ والحوقلہ سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	حیعلتین سے حی علی الصلوۃ اور حی علی الفلاح ہے اور الحولقہ والحوقلہ سے مراد لاحول ولاقوۃ الا باللہ ہے۔
21	سوال	**سعیدین سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	سعیدین سے مراد سعید بن المسیب اور سعید بن جبیر ہے۔
22	سوال	**اسودان اور اسودین سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	اسودان سے مراد کھجور اور پانی ہے اور اسودین سے مراد سانپ اور بچھو ہیں۔
23	سوال	**اذانین سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	اذانین سے مراد اذان اور اقامت ہے۔
24	سوال	**شیخ الہند کسے کہا جاتا ہے؟**
	جواب	مولانا محمود حسن دارالعلوم دیوبند کے سب سے پہلے شاگرد ہیں اور انہیں شیخ الہند کہا جاتا ہے۔
25	سوال	**واقعہ قرطاس کب پیش آیا تھا؟**
	جواب	وہ واقعہ جس میں آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کو کاغذ اور قلم لانے کا کہا تھا اور یہ نبی ﷺ کی وفات سے چار دن قبل جمعرات کو پیش آیا تھا۔
26	سوال	**بیع مزابنہ کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنا بیع مزبنہ کہلاتی ہے۔
27	سوال	**لقطہ کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	وہ مال جو پڑا ہوا کہیں سے مل جائے اور اس کا مالک نہ ملے تو وہ لقطہ کہلاتا ہے؟
28	سوال	**اصول التخریج کے موضوع پر کتاب درج کریں۔**
	جواب	اصول التخریج کے موضوع پر مشہور کتاب ''اصول التخریج ودراسۃ الاسانید از دکتور محمود الطحان'' ہے۔
29	سوال	**سند کی اہمیت پر عبداللہ بن مبارکؒ کا قول نقل کریں۔**
	جواب	عبداللہ بن مبارکؒ سند کی اہمیت کے بارے فرماتے ہیں: ''**الاسناد من الدین ولو لا الاسناد لقال من شاء وما شاء**''

30	سوال	سند کی اہمیت پر سفیان ثوریؒ کا قول نقل کریں۔
	جواب	سفیان ثوریؒ سند کے بارے فرماتے ہیں: ''الاسناد سلاح المومن اذا لم یکن معه سلاح فبای شئی یقاتل''
31	سوال	سند کی اہمیت پر حضرت ابو ہریرہؓ کا قول نقل کریں۔
	جواب	حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا: ''ان هذا العلم دین فانظروا عمن تاخذونه''
32	سوال	''المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث'' کے تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔
	جواب	یہ کتاب مشہور مستشرق ڈاکٹر اے۔ جے وینسنک کی ہے، اور یہ بڑی سات جلدوں پر مشتمل ہے، اس میں صحاح ستہ، الموطا، السنن الدارمی، اور المسند احمد کے الفاظ کا انڈیکس ہے تاکہ حدیث کی تلاش آسان ہو جائے۔
33	سوال	خبر واحد کی قبولیت کے لئے احناف کے اصول کونسے ہیں؟
	جواب	1۔ حدیث عموم بلوہ سے متعلق نہ ہو، 2۔ راوی کا اپنا عمل اس کے خلاف نہ ہو، 3۔ خبر قاعدہ کلیہ اور قاعدہ فقہیہ کے خلاف نہ ہو۔
34	سوال	علم اصول حدیث سے کیا مراد ہے؟
	جواب	ایسا علم جس میں کسی حدیث کی صحت، ضعف، اسانید کے طرق اور کتب احادیث میں موجود راویان کے مکمل حالات معلوم کئے جائیں۔
35	سوال	علم جرح والتعدیل کا مفہوم واضح کریں۔
	جواب	ایسا علم جس کی بدولت رواۃ حدیث کے حالات کو جانچنے کے بعد ان کی صحت وضعف کے بارے میں فیصلہ کیا جاسکے اور رواۃ حدیث کے اوصاف اور خوامیوں کو ملحوظ رکھ کر ان کے قابل اعتماد ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ کیا جائے۔
36	سوال	علم غریب الحدیث سے کیا مراد ہے؟
	جواب	غریب الحدیث سے مراد وہ علم ہے جس کے ذریعے حدیث میں آنے والے نامانوس، نادر اور غریب الفاظ کے بارے میں جانا جاسکے
37	سوال	علم تخریج الحدیث سے کیا مراد ہے؟
	جواب	وہ علم جس سے معلوم ہوسکے کہ مشہور کتب فقہ، کتب سیرت، کتب تفاسیر، کتب تاریخ وغیرہ میں وارد احادیث کون سی بنیادی کتب احادیث میں ہیں
38	سوال	صحیفہ صادقہ اور کتاب الصدقہ میں کیا فرق ہے؟

صحیفہ صادقہ حضرت عبداللہ بن عمرو ابن العاصؓ کا ہے اس کو ڈاکٹر حمید اللہ نے ایڈٹ کیا ہے اور اب یہ مسند امام احمد میں شامل ہے اس میں ایک ہزار روایات ہیں، اور کتاب الصدقہ آپ ﷺ کے لکھوائے گئے فرامین پر مشتمل تھا جس میں زکوۃ اور صدقات کے احکام تھے۔	جواب	
مراتب الجرح کون کون سے ہیں؟	سوال	39
شدت اور نرمی کے اعتبار سے جرح کے کئی مراتب ہیں۔ سب سے شدید جرح اسم تفضیل کے صیغے سے ہوتی ہے مثلاً: اکذب الناس، الیہ المنتھی فی الموضوع، ھو رکن الکذب۔ پھر مبالغے کے صیغے سے جیسے دجال، وضاع، کذاب وغیرہ، اور سب سے کم درجہ کی جرح وہ ہے جو ایسے الفاظ سے ہو جن سے معمولی کمزوری کا اظہار ہو مثلاً: لین، فیہ ادنی مقال وغیرہ	جواب	
تعدیل کے مراتب کون کون سے ہیں؟	سوال	40
تعدیل کا سب سے افضل اور اعلی مرتبہ وہ ہے اسم تفضیل یا مبالغہ کے صیغہ سے ادا ہو، جیسے اوثق الناس، اثبت الناس، الیہ المنتھی فی الثبت پھر جو صفات مکرر آئیں مثلاً: ثقۃ ثقۃ، ثبت ثبت، ثقۃ حافظ وغیرہ اور سب سے کمزور تعدیل وہ ہے جو ادنی جرح کے قریب تر ہو مثلاً: شیخ، یروی حدیثہ، یعتبر بہ وغیرہ۔	جواب	
حدیث کی روشنی میں واضح کریں کہ ایمان کی مٹھاس اور ذائقہ کون پائے گا؟	سوال	41
آپ ﷺ نے فرمایا: (i) "ذاق طم الایمان من رضی باللہ ربا و با الاسلام دینا وبمحمد رسولا " (ii) ایک اور جگہ فرمایا: " ثلاث من کن فیہ وجد حلاوۃ الایمان ان یکون اللہ وارسولہ احب الیہ مما سواھما وان یحب المرء لایحبہ الا للہ وان یکرہ ان یعود فی الکفر کما یکرہ ان یقذف فی النار"	جواب	

الحدیث وعلومہ کا حصہ انشائیہ

﴿ناقلین کے اعتبار سے حدیث کی اقسام﴾

☆ **ناقلین کے اعتبار سے حدیث کی دو اقسام ہیں**: ۱۔ متواتر، ۲۔ آحاد، پھر متواتر کی آگے دو قسمیں ہیں: ۱۔ متواتر لفظی، ۲۔ متواتر معنوی، اور آحاد کی چار اقسام ہیں: ۱۔ مشہور، ۲۔ مستفیض، ۳۔ عزیز، ۴۔ غریب۔ پھر آگے غریب کی دو اقسام ہیں: ۱۔ غریب مطلق/فرد مطلق ۲۔ غریب نسبی/فرد نسبی۔

☆ **1۔ متواتر: لغۃ**: اس کا معنی لگا تار اور مسلسل ہونے کا ہے، اصطلاحاً: متواتر وہ حدیث ہے جسے ایک بڑی جماعت روایت کرے کہ کثرتِ تعداد کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو اور یہ تعداد کا وصف ہر طبقہ میں ہو۔ اقسام: (۱) متواتر لفظی کا مطلب ہے کہ جس کے لفظ اور معنی میں تواتر ہو، (۲) متواتر معنوی کا مطلب ہے کہ جس حدیث کے معنی تواتر سے ثابت ہوں مگر لفظ نہیں۔ کتب: اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے: قطف الازہار المتناثرۃ فی الحدیث المتواترہ از حافظ جلال الدین سیوطیؒ، اس کتاب میں 113 متواتر روایات موجود ہیں، نظم المتناثر فی الحدیث المتواتر از علامہ محمد بن جعفر کتانی، اس کتاب میں 310 متواتر احادیث موجود ہیں۔

☆ **2۔ خبر احاد**: واحد کی جمع احاد ہے، اصولیین کی اصطلاح میں خبر احاد سے مراد وہ حدیث ہے جس میں متواتر کی شرائط نہ پائی جائیں۔ اور محدثین کی اصطلاح میں خبر واحد سے مراد وہ حدیث ہے جس کو کوئی ایک راوی بیان کرے۔

☆ **1۔ مشہور: لغۃ**: یہ شہر سے اسم مفعول ہے جس کا معنی اعلان اور ظاہر کرنے کا ہے، اصطلاحاً: مشہور وہ حدیث ہے جسے تین یا تین سے زائد افراد نقل کریں مگر وہ تواتر کی حد کو نہ پہنچی ہو۔ مشہور روایت صحیح، حسن اور ضعیف ہوسکتی ہے۔ کتب: اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے: المقاصد الحسنۃ فی بیان کثیر من الاحادیث المشتھرۃ علی السنۃ از حافظ شمس الدین محمد بن عبد الرحمٰن سخاوی (متوفی ۹۰۲ھ)، کشف الخفاء ومزیل الالباس عما اشتھر من الاحادیث علی السنۃ الناس از شیخ اسماعیل بن محمد عجلونی (متوفی ۱۱۶۲ھ)، تمییز الطیب من الخبیث فیما یدور علی السنۃ الناس من الحدیث از ابو الضیاء عبد الرحمٰن بن دیبع شیبانی۔

☆ **2۔ مستفیض**: یہ استفاض سے اسم فاعل ہے جو فاض الماء سے مشتق ہے جس کے معنی ہیں، کثرت سے بہنا۔ اصطلاح میں بعض کے بقول حدیث مشہور ہی کا نام حدیث مستفیض ہے

اور بعض نے یہ فرق کیا ہے کہ حدیث کی جس سند کے ہر طبقہ میں رواۃ کی تعداد برابر ہو تو اس کو مستفیض کہتے ہیں۔

☆ **3۔عزیز:لغۃ**: یہ عزیعز سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے،اس کا معنی قلیل و نادر اور قوی و مضبوط ہونا ہے، اصطلاحاً: وہ حدیث ہے جس کے راوی سند کے تمام طبقوں میں دو سے کم نہ ہوں،عزیز حدیث بھی کبھی صحیح ،حسن یا ضعیف ہوتی ہے۔

☆ **4۔غریب:لغۃ**: یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے جس کا معنی اکیلا ،منفرد ہونا ہے، اصطلاحا:وہ حدیث جس کی سند کے کسی طبقہ میں ایک راوی رہ جائے اسے حدیث غریب کہتے ہیں، اقسام : (ا) فرد مطلق/غریب مطلق: وہ حدیث جس کی سند کے اولین طبقے میں غرابت ہو۔(۲) فرد نسبی/غریب نسبی: وہ حدیث جس میں تفرد سند کے کسی بھی طبقہ میں پایا جاتا ہو۔ کتب:اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے:غرائب مالک از امام علی بن عمر (متوفی ۳۸۵ھ)،الافراد از امام دار قطنی ،السنن التی تفرد بھا بکل سنۃ منھا اھل بلدۃ از امام سلیمان بن اشعث بن اسحاق (متوفی ۲۲۵ھ)

☆ **مسند الیہ کے لحاظ سے حدیث کی چار اقسام ہیں:1۔حدیث قدسی،2۔حدیث مرفوع،3۔حدیث موقوف،4۔حدیث مقطوع۔**

☆ **1۔حدیث قدسی**: یہ قدس کی طرف نسبت ہے جو پاک کے معنی میں ہے یعنی وہ حدیث جو اللہ کی ذات قدسی کی طرف منسوب ہو۔اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے ہم تک منقول ہو اور آپ ﷺ اس کی سند اللہ تک بیان کرتے ہوں۔علماء نے ان کو الگ کتب میں بھی درج کیا ہے مثلاً: الاتحافات السنیۃ بالاحادیث القدسیۃ از امام عبد الرؤف بن تاج مناوی (متوفی ۱۰۳۱ھ) جس میں انہوں نے ۲۷۲ دو سو بہتر احادیث قدسیہ ذکر کی ہیں۔

☆ **2۔حدیث مرفوع**: یہ رفع سے اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کا معنی اٹھانا اور بلند کرنا ہے، اصطلاح میں مرفوع اس حدیث کو کہتے ہیں جس قول فعل یا تقریر کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف کی گئی ہو۔اس لحاظ سے علماء نے مرفوع کی چار اقسام (مرفوع قولی،مرفوع فعلی،مرفوع تقریری،مرفوع وصفی) بیان کی ہے۔

☆ **3۔حدیث موقوف**: یہ وقف بمعنی ٹھہرنا سے اسم مفعول ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ قول یا فعل ہے جس کی نسبت صحابی کی طرف ہو۔تو موقوف روایت قولی، فعلی اور تقریری ہو سکتی ہے۔

☆ **4۔حدیث مقطوع**: یہ قطع بمعنی کاٹنا سے اسم مفعول ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ قول، فعل ہے جس کی نسبت تابعی کی طرف ہو۔اس کی دو اقسام ہیں مقطوع قولی اور فعلی۔

اصول حدیث کی اہم اصطلاحات

☆ **1۔ صحیح:** اس مسند حدیث کو کہتے ہیں جس کو عادل اور ضابط راوی دوسرے عادل وضابط راوی سے روایت کرے، یہاں تک کہ وہ نبی اکرم ﷺ یا صحابی و تابعی تک پہنچ جائے اور وہ معلل یا شاذ نہ ہو۔

☆ **2۔ حسن:** وہ حدیث ہے جس کی سند متصل ہو، راوی عادل ہو مگر قلیل الضبط ہو اور اس میں شذوذ وعلت بھی نہ ہو۔

☆ **3۔ ضعیف:** وہ حدیث ہے جس میں صحیح وحسن کی صفات نہ پائی جاتی ہوں۔

☆ **4۔ مرسل:** یہ ارسل سے اسم مفعول ہے جس کا معنی چھوڑ دیا گیا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس میں تابعی صحابی کا واسطہ چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ سے نقل کرے۔

☆ **5۔ معضل:** یہ اعضل سے اسم مفعول ہے اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ راوی پے در پے ساقط ہو گئے ہوں۔

☆ **6۔ مدلس:** یہ دلّس سے اسم مفعول کا صیغہ ہے اور اس کا معنی سامان میں کسی عیب کو خریدار سے پوشیدہ رکھنے اور اندھیرے کے خلط ملط ہونے کا ہے۔ اور اصطلاح میں تدلیس سے مراد یہ ہے کہ سند میں عیب کو مخفی رکھ کر اس کے ظاہر کو حسین وجمیل کر کے پیش کرنا ہے۔

☆ **7۔ مرسل خفی:** اس سے مراد وہ حدیث ہے جسے راوی کسی ایسے شخص سے روایت کرے جس سے اس کی معاصرت کے باوجود ملاقات یا سماع ثابت نہ ہو۔

☆ **8۔ شاذ:** یہ شذّ کا اسم فاعل ہے اور اس کا معنی الگ ہونا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کو ایک مقبول راوی اپنے سے افضل راوی کی مخالفت میں روایت کرے۔

☆ **9۔ محفوظ:** یہ حِفظ کا اسم مفعول ہے اور شاذ کے مدمقابل ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جسے اوثق راوی، ثقہ راوی کی روایت کی مخالفت کرتے ہوئے بیان کرے۔

نوٹ: واضح رہے کہ شاذ مردود اور غیر مقبول حدیث ہوتی ہے جب کہ محفوظ مقبول ہوتی ہے۔

☆ **10۔ معروف:** یہ عرف (پہچاننا) کا اسم مفعول ہے اور یہ منکر کی ضد ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جسے ثقہ، ضعیف راوی کی روایت کی مخالفت میں بیان کرے۔

☆ **11۔ منکر:** یہ انکر (نہ پہچاننا) کا اسم مفعول ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کو ضعیف راوی ثقہ راوی کی مخالفت میں بیان کرے۔

نوٹ: شاذ کا راوی مقبول ہوتا ہے جبکہ منکر کا راوی ضعیف ہوتا ہے۔

☆ **12۔ متروک:** یہ ترک سے اسم مفعول ہے جس کا معنی چھوڑا ہوا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ

حدیث ہے جس کے راوی پر جھوٹ یا کسی قول وفعل کی وجہ سے فسق کا الزام عائد کیا گیا ہو، یا وہ حدیث کی روایت میں شدت سے غفلت برتنے والا یا زیادہ وہم میں مبتلا ہونے والا ہو۔

☆ **13۔ معلَّل:** اس کو معلول بھی کہتے ہیں یہ اعلَّ کا اسم مفعول ہے اور اس کا معنی ہے کسی چیز کے ساتھ مشغول رکھنا، اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس میں کسی ایسی علت کا پتہ چلے جس سے حدیث میں ضعف واقع ہو جاتا ہو۔

☆ **14۔ مقلوب:** یہ قلب سے اسم مفعول ہے جس کا معنی الٹ پلٹ کرنا ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں راوی تقدیم یا تاخیر کر دے اور ایک لفظ کو دوسرے لفظ سے بدل دے، قلب کبھی سند میں واقع ہوتا ہے اور کبھی متن میں۔ مقلوب کی دو قسمیں ہیں: مقلوب السند، مقلوب المتن۔

☆ **15۔ منقطع:** یہ انقطع بمعنی ٹوٹنا سے اسم فاعل ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند متصل نہ ہو اور اس میں انقطاع کسی بھی مقام پر پایا جاتا ہو۔

☆ **16۔ معلق:** یہ علّق سے اسم مفعول ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند کی ابتداء سے ایک یا ایک سے زیادہ راوی مسلسل محذوف ہوں اور حدیث کو ان راویوں کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔

☆ **17۔ مضطرب:** یہ اضطرب سے اسم فاعل ہے جو بے چین ہونے کے معنی میں مستعمل ہے، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جو ایسے مختلف طریقوں سے مروی ہو جو قوت میں مساوی اور برابر ہو۔

☆ **18۔ مدرج:** یہ ادرج سے اسم مفعول ہے جس کا معنی ہے کسی ایک چیز کو دوسری چیز میں داخل کرنا، اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند یا متن میں ایسی زیادتی پائی جائے جو اس کی اصل میں نہ ہو۔ اس اعتبار سے اس کی دو قسمیں ہیں: مدرج المتن، مدرج السند۔

☆ **19۔ متصل:** یہ اتصل کا اسم فاعل ہے جس کا معنی ملنے کے ہیں اور اصطلاح میں اس حدیث کو کہتے ہیں جس کی سند شروع سے آخر تک متصل ہو۔ کوئی راوی چھوٹا نہ ہو خواہ وہ حدیث مرفوع ہو یا موقوف یا مقطوع۔

☆ **20۔ موضوع:** وضع سے اسم مفعول کا صیغہ ہے اور موضوع اس حدیث کو کہتے ہیں جس کو گھڑ کر جھوٹ موٹ نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کر دیا جائے۔ حضرت علیؓ کے دور خلافت میں بڑے تین فرقے (اہل سنت، خوارج، شیعہ) تھے۔

☆ **21۔ مصحف ومحرف:** یہ صحف سے اسم مفعول ہے جس کا معنی صحیفہ میں غلطی وخطا کرنے کے ہیں، ابن حجر عسقلانیؒ نقل کرتے ہیں کہ جس میں نقطوں کی تبدیلی کر کے ایک حرف یا چند حروف کو بگاڑ دیا

گیا ہو مگر ظاہری صورت میں فرق نہ آیا ہو اسے مصحف کہتے ہیں جیسے ستاً کو شیاً بنا دیا گیا ہے۔محرَّ ف حرَّ ف سے اسم مفعول ہے جس کا معنی حروف میں تبدیلی کا واضح ہونا ہے اور اصطلاح میں محرف ایسی تصحیف کو کہا جاتا ہے جس میں خط کی صورت اور حروف کی تعداد کو باقی رکھتے ہوئے اس کے حروف کی شکل میں تبدیلی کی جاتی ہو جیسے احول کو اجدب کرنا۔ کتب: اس موضوع کو مدنظر رکھتے ہوئے علماء نے کتب تحریر کی ہیں جیسے: التصحیف والتحریف وشرح مایقع فیہ از ابواحمد الحسن بن عبداللہ عسکری (متوفی ۳۸۲ھ)، التصحیف از علی بن عمر بن احمد دارقطنی (متوفی ۳۸۵ھ)، اصلاح خطاء المحدثین از ابوسلیمان احمد بن ابراہیم خطابی (متوفی ۳۸۸ھ)۔

☆ **22۔سند عالی ونازل:** عالی، علا سے اسم فاعل ہے اور یہ نازل کی ضد ہے، اصطلاح میں عالی وہ سند ہے جس کے راویوں کی تعداد بہ نسبت دوسری سند کے کم ہو اور سند میں اتصال ہو، نازل نزل کا اسم فاعل ہے جو کہ عالی کی ضد ہے اور اصطلاح میں اس سے مراد وہ حدیث ہے جس کی سند کے رواۃ کی تعداد بہ نسبت دوسری سند کے زیادہ ہوں۔

☆ **23۔مزید فی متصل الاسانید:** ایسی حدیث جس کی سند میں دو راویوں کے درمیان کوئی راوی بڑھا دیا جائے، حالانکہ سند اس کے بغیر ہی مکمل اور متصل ہو۔

☆ **24۔راویت الاقران:** ''اقران'' قرین کی جمع ہے، جس کا معنی ساتھ اور ہم مکتب کے ہیں ،اصطلاح میں اس سے مراد وہ روایت ہے جس کے راوی عمر اور اسناد میں متقارب ہوں، اور ایک ہی طبقہ کے شیوخ سے دونوں نے علم حاصل کیا ہو، مثلاً سلیمان تیمی کا مسعر سے روایت لینا مگر مسعر کا سلیمان سے روایت لینا ثابت نہیں حالانکہ دونوں ہی برابر کے ساتھی ہیں۔اس سلسلہ میں ابوشیخ بن عبداللہ اصبہانی (م 369ھ) کی کتاب ''روایۃ الاقران'' مشہور ہے۔

☆ **25۔رایت المدبج:** اس میں دونوں ہم مکتب اور ساتھیوں کا آپس میں روایت کرنا مثلاً: حضرت عائشہؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کا باہم روایت کرنا۔اس سلسلہ میں امام علی بن عمر دارقطنی (م 385ھ) کی مشہور کتاب ''المدبج'' قابل ذکر ہے۔

☆ **26۔حدیث مسلسل:** اس سے مراد ایسی حدیث جس کی سند کے تمام راوی صیغہ ادا یا کسی دوسری کیفیت میں جو روایت سے تعلق رکھتی ہو متفق ہوں۔ اس میں علامہ ذہبی کی کتاب ''العذب السلسل فی الحدیث المسلسل'' اور امام سیوطیؒ کی ''المسلسلات الکبریٰ'' کافی مشہور ہیں۔

کتب احادیث کی اقسام

☆ **1۔صحاح:** یہ صحیح کی جمع ہے، اس سے حدیث کی وہ کتابیں مراد ہیں جن میں اس کے مولفین نے اپنی اپنی شرائط کے مطابق صحیح احادیث ذکر کی ہوں۔اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: الجامع الصحیح البخاری از ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ (متوفی ۲۵۶ھ)، الجامع الصحیح المسلم از ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیریؒ (متوفی ۲۶۱ھ)، صحیح ابن خزیمہ از ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہؒ (متوفی ۳۱۱ھ)، صحیح ابن حبان از ابوحاتم محمد بن حبانؒ (متوفی ۳۵۴ھ)، صحیح ابن ابی عوانہ از یعقوب بن اسحاقؒ (متوفی ۳۱۶ھ)۔وغیرہ

☆ **2۔جوامع:** یہ جامع کی جمع ہے اور جامع حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں آٹھ مضامین (سیر، آداب، تفسیر، عقائد، فتن، اشراط الساعہ، احکام، مناقب) کی احادیث جمع کر دی گئی ہوں۔اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: جامع معمر بن راشدؒ (متوفی ۱۵۳ھ)، الجامع الصحیح البخاری از ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ (متوفی ۲۵۶ھ)، الجامع الصحیح المسلم از ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیریؒ (متوفی ۲۶۱ھ)، جامع الترمذی از ابوعیسی محمد بن عیسی ترمذیؒ (متوفی ۲۷۹ھ) وغیرہ۔

☆ **3۔السنن:** یہ سنت کی جمع ہے اور سنن اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں احادیث کو ابواب فقہیہ کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہو، اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: سنن سعید بن منصورؒ (م ۲۲۷ھ)، سنن الدارمی از ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمیؒ (۲۵۵ھ)، سنن ابن ماجہ از محمد بن یزید المعروف ابن ماجہؒ (متوفی ۲۷۳ھ)، سنن ابی داود از سلیمان بن اشعثؒ (م ۲۷۵ھ)، سنن الدارقطنی از علی بن عمر دارقطنیؒ (متوفی ۳۸۵ھ)، السنن الکبری از ابوبکر احمد بن الحسین بیہقیؒ (متوفی ۴۵۸ھ)۔

☆ **4۔الموطات:** موطا حدیث کی اس کتاب کو کہتے ہیں جو ابواب فقہیہ پر مرتب ہو۔اور ان میں احادیث رسول کے علاوہ، اقوال صحابہ، فتاوی تابعین نیز صاحب کتاب کے اقوال بھی مذکور ہوں۔اس عنوان کی مشہور کتب یہ ہیں: موطا امام مالک از ابوعبداللہ مالک بن انس صبحیؒ (متوفی ۱۷۹ھ)، الموطا از محمد بن عبدالرحمٰنؒ (متوفی ۱۵۸ھ) وغیرہ۔

☆ **5۔المصنفات:** مصنف حدیث کی ان کتابوں کو کہتے ہیں جو ابواب فقہیہ پر مرتب ہوتی ہیں اور ان میں احادیث نبویہ کے ساتھ ساتھ اقوال صحابہ اور فتاوی تابعین بھی ذکر کئے جاتے ہیں۔اس موضوع کی مشہور کتب یہ ہیں: مصنف وکیع بن جراح از ابوسفیان وکیع بن جراحؒ (متوفی ۱۹۶ھ)، مصنف حماد بن سلمہ از ابوسلمہ حماد بن سلمہؒ (متوفی ۱۶۷ھ)، مصنف ابن ابی

شیبہ از ابو بکر عبد اللہ بن محمد ابن ابی شیبہؒ (متوفی ۲۳۵ھ)، مصنف عبد الرزاق از ابو بکر عبد الرزاق بن ہمامؒ (متوفی ۲۱۱ھ) وغیرہ۔

☆ **6۔المسانید:** یہ مسند کی جمع ہے اور مسند ان کتب احادیث کو کہا جاتا ہے جن میں احادیث کو صحابہ کرامؓ کی ترتیب سے جمع کیا گیا ہو۔ان میں بعض اوقات حروف تہجی کی ترتیب کا اعتبار ہوتا ہے، بعض اوقات قبول اسلام میں سبقت کا اعتبار کیا جاتا ہے، اور بعض اوقات فضیلت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔سب سے پہلی مسند نعیم بن حمادؒ نے لکھی تھی پھر بعد میں بہت لکھی گئی تھیں، مثلاً: مسند ابی داود الطیالسی از سلیمان بن داودؒ (متوفی ۲۰۴ھ)، مسند بقیۃ بن مخلد از ابو عبد الرحمٰن بقیۃ بن مخلد اندلسیؒ (متوفی ۲۷۶ھ)، مسند الشافعی از امام محمد بن ادریس الشافعیؒ (متوفی ۲۰۴ھ)، مسند احمد از امام احمد بن حنبلؒ (متوفی ۲۴۱ھ) وغیرہ۔

☆ **7۔المعاجم:** یہ معجم کی جمع ہے اور اس کے متعلق عام طور پر یہ مشہور ہے کہ معجم حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی محدث نے اپنے شیوخ اور اساتذہ کی ترتیب سے احادیث جمع کی ہوں یعنی ایک شیخ کی احادیث ایک جگہ اور دوسرے کی دوسری جگہ، جبکہ مولانا زکریا صاحب اس کے متعلق رقمطراز ہیں کہ معجم حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں حروف تہجی کی ترتیب قائم رکی گئی ہو، خواہ یہ ترتیب کسی بھی طبقہ میں ہو۔اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: المعجم الکبیر، المعجم الاوسط، المعجم الصغیر از امام سلیمان بن احمد طبرانیؒ (متوفی ۳۶۰ھ)، معجم الصحابہ از ابو محمد حسین بن مسعود بغویؒ (م ۵۱۶ھ) وغیرہ۔

☆ **8۔المستدرکات:** مستدرک اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی دوسری کتابِ حدیث کی ان چھوڑی ہوئی احادیث کو جمع کیا گیا ہو جو مذکورہ کتاب کی شرائط کے مطابق ہوں، اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: کتاب الالزامات از علی بن عمر بن احمد دار قطنیؒ (م ۳۸۵ھ) اس کتاب میں امام دار قطنی نے وہ احادیث جمع کی ہیں جو شیخین کی شرائط کے مطابق ہیں اور بخاری و مسلم میں موجود نہیں، المستدرک علی الصحیحین از ابو عبد اللہ الحاکم نیشاپوریؒ (م ۴۰۵ھ) وغیرہ۔

☆ **9۔المستخرجات:** مستخرج اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی دوسری کتاب کی احادیث کو اپنی ایسی سند سے روایت کیا گیا ہو، جس میں مصنف کا واسطہ نہ آتا ہو۔اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: المستخرج الاسماعیلی از حافظ ابو بکر احمد بن ابراہیم اسماعیلیؒ (متوفی ۳۷۱ھ)، مستخرج ابی عوانہ از حافظ یعقوب بن اسحاق اسفرائینیؒ، مستخرج ابی نعیم از ابو نعیم احمد بن عبد اللہ اصفہانیؒ (متوفی ۴۳۰ھ) وغیرہ۔

☆ **10۔کتب الاحکام:** یہ کتابیں صرف ان احکام وفقہی امور کے ساتھ خاص ہیں جن کو ان کے مولفین نے حدیث کی اہم کتابوں سے منتخب کیا ہے، یہ کتب اپنے موضوع کے لحاظ سے سنن کے قریب تر ہوتی ہیں، اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: الاحکام الکبری، احکام الصغری

از ابو محمد عبد الحق بن عبد الرحمٰن اشبیلیؒ (متوفی ۵۸۱ھ)، عمدۃ الاحکام عن سید الانام از عبد الغنی بن عبد الواحد مقدسیؒ، المنتقی فی الاحکام از عبد السلام بن عبد اللہ بن تیمیہؒ (متوفی ۶۵۲ھ)، بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام از ابن حجر عسقلانیؒ (متوفی ۸۵۲ھ) وغیرہ

☆ **11۔الاجزاء:** یہ جزء کی جمع ہے اور جزء اس کتاب کو کہتے ہیں جس میں کسی ایک جزوی مسئلہ سے متعلق تمام احادیث کو یک جا کر دیا جائے، مثلاً: جزء القراءۃ خلف الامام، جزء رفع الیدین فی الصلاۃ از امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ (متوفی ۲۵۶ھ) وغیرہ۔

☆ **12۔کتب الاطراف:** یہ طرف کی جمع ہے اور طرف سے مراد حدیث کی وہ کتابیں ہیں جن میں احادیث کے صرف اول و آخر الفاظ ذکر کئے گئے ہوں اور ان سے پوری حدیث کو پہچانا جا سکتا ہو۔ اور آخر میں اس حدیث کا حوالہ بھی موجود ہو۔ اس نوع کی کئی کتب مشہور ہیں مثلاً: اطراف الصحیحین از ابو محمد خلف بن محمد واسطیؒ (متوفی ۴۰۱ھ)، الاشراف علی معرفۃ الاطراف از ابو القاسم علی بن حسین المعروف ابن عساکر دمشقیؒ (متوفی ۵۷۱ھ) (اس موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے ابن عساکر نے اس میں سنن ابی داود، سنن نسائی اور جامع الترمذی کے اطراف ذکر کئے ہیں، اس کتاب کو انھوں نے حروف تہجی پر مرتب کیا، لیکن اب یہ کتاب نایاب ہے)، تحفۃ الاشراف فی معرفۃ الاطراف از حافظ ابو الحجاج یوسف بن عبد الرحمٰن المزیؒ (متوفی ۷۴۲ھ) (اس میں صحاح ستہ اور ان کے مصنفین کی دیگر کتابوں کے اطراف ہیں آج کل اس نوع کی سب سے زیادہ متداول کتاب یہی ہے)، اتحاف المھرۃ باطراف العشرۃ از ابن حجر عسقلانیؒ (اس میں موطا امام مالکؒ، مسند الشافعی، مسند احمد، مسند الدارمی، صحیح ابن خزیمہ، منتقی ابن الجارود، صحیح ابن حبان، المستدرک للحاکم، مستخرج ابی عوانہ، شرح معانی الآثار، اور سنن دار قطنی کے اطراف ہیں)

اصول حدیث کی اہم کتب کا اجمالی تعارف

☆ **1۔المحدث الفاصل بین الراوی والواعی از قاضی ابو محمد الحسن بن عبد الرحمٰن بن خلاد الرامہرمزی (360ھ)** یہ کتاب اصول حدیث پر سب سے قدیم لکھی گئی ہے، یہ کتاب ایک جلد میں ڈاکٹر محمد عجاج الخطیب کی تحقیق سے بیروت سے مطبوع ہے۔

☆ **2۔معرفۃ علوم الحدیث از ابو عبد اللہ حاکم نیسا پوریؒ (ف405ھ)** یہ مصطلح الحدیث پر منظم لکھی جانے والی پہلی کتاب ہے۔ اس کتاب میں علوم الحدیث کی پچاس انواع کا ذکر ہے، یہ کتاب ڈاکٹر معظم حسین کی تحقیق سے مصر سے مطبوع ہے۔

☆ **3۔الکفایہ اور الجامع از خطیب بغدادی (ف463ھ)** اصول حدیث کے موضوع پر ابوبکر احمد بن

ثابت المعروف بالخطیب بغدادی (ف 463ھ) نے ''الکفایہ فی علم الروایہ'' اور ''الجامع لاخلاق الراوی وآداب السامع'' کے نام سے دو کتابیں لکھیں۔

☆ **4۔معرفۃ انواع علوم الحدیث المعروف مقدمہ ابن الصلاح از ابوعمر وعثمان بن الصلاح (643-577ھ)** یہ اس موضوع کی سب سے اہم اور جامع کتاب ہے۔اس میں مصنف نے علم حدیث کی 65، اقسام کا ذکر کیا ہے۔

☆ **5۔نخبۃ الفکر فی مصطلح اھل الاثر از حافظ احمد بن علی بن محمد بن حجر عسقلانیؒ (ف 852ھ)** یہ اصول حدیث پر مختصر مگر جامع متن ہے۔پھر موصوف نے خود ہی اس کی شرح بھی لکھی۔

☆ **6۔تدریب الراوی از امام سیوطی:** موصوف کی اس موضوع پر بڑی اہم کتاب ہے اس میں مولف نے 93، اقسام کا ذکر کیا ہے۔یہ کتاب در اصل موصوف نے امام نووی کی ''التقریب والتیسیر لمعرفۃ احادیث البشیر والنذیر'' کی شرح کی ہے۔

☆ **7۔قواعد التحدیث من فنون مصطلح الحدیث از محمد جمال الدین قاسمیؒ (1333-1283ھ)** یہ ملک شام کے عالم ہیں انہوں نے اس موضوع پر موجودہ دور کی عمدہ ترین کتاب لکھی ہے۔اس میں علماء کی آراء کو آسان انداز میں ذکر کیا ہے۔

☆ **8۔**اس کے علاوہ اور بھی کئی کتب اس موضوع کی بڑی اہم ہیں مثلاً: علوم الحدیث از ڈاکٹر صبحی صالح (ف ۱۴۰۳ھ)، تیسیر مصطلح الحدیث از ڈاکٹر محمود طحان، توجیہ النظر الی اصول الاثر از شیخ طاہر الجزائری، قواعد علوم الحدیث از ظفر احمد عثمانی، اصول الحدیث علومہ ومصطلحہ از ڈاکٹر محمد عجاج الخطیب، منہج النقد فی علوم الحدیث از ڈاکٹر نور الدین عتر وغیرہ۔اور اردو میں ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر صاحب کی علوم الحدیث اور التحدیث فی علوم الحدیث، سید زکریا غوری کی علوم الحدیث، ڈاکٹر سہیل حسن کی معجم اصطلاحات الحدیث، مولانا حنیف ندوی کی علوم الحدیث، ڈاکٹر خالد علوی کی اصول الحدیث قابل ذکر ہیں۔

حدیث کے دفاع میں لکھی گئی اہم کتب کا اجمالی تعارف

انیسویں صدی میں مستشرقین کے مکروفریب سے جب منکرین حدیث کا فتنہ سر اٹھانے لگا تو علماء نے دفاع حدیث پر کتب لکھیں جن میں سے چند اہم کتب یہ ہیں:

☆۔السنۃ ومکانتھا فی التشریع الاسلامی از ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی (ف ۱۳۸۴ھ)۔

☆۔حجیۃ السنۃ از ڈاکٹر عبد الغنی عبد الخالق۔

☆۔دراسات فی الحدیث النبوی از ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی، یہ دراصل مولف کا (پی ایچ ڈی) کا مقالہ ہے جسے انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی میں Studies in Early Hadith Litrature کے عنوان سے لکھا تھا۔پھر خود ہی عربی میں اس کا ترجمہ کیا۔

☆ ۔تدوین حدیث از مناظر احسن گیلانی۔

☆ ۔نصرۃ الحدیث از مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی (ف ۱۴۱۲ھ)۔

☆ ۔فتنہ پرویز وحقیقت حدیث از مولوی منشی عبدالرحمٰن۔

☆ ۔سنت رسول کی آئینی حیثیت از سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔

☆ ۔حجیت حدیث از مولانا اسماعیلؒ (ف ۱۹۶۸ء)۔

☆ ۔آئینہ پرویزیت از عبدالرحمٰن کیلانی وغیرہ۔

فن اسماء الرجال کی اہم کتب کا اجمالی تعارف

☆ اسماء الرجال کا فن اس امت کا قابل فخر کارنامہ ہے جس کے بارے مشہور مستشرق ڈاکٹر اسپرنگر نے ''الاصابہ فی تمییز الصحابہ'' کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ: کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری، نہ آج موجود ہے جس نے مسلمانوں کی طرح ''اسماء الرجال'' کا عظیم الشان فن ایجاد کیا ہو جس کی بدولت آج پانچ لاکھ شخصوں کا حال معلوم ہو سکتا ہو۔

☆ **1۔تاریخ الرواۃ از یحیٰ بن معین (ف 233ھ)** اس کتاب کو حروف تہجی کے اعتبار پر مرتب کیا گیا ہے۔

☆ **2۔التاریخ الکبیر از امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ (256-194ھ)** اس کو مصنف نے حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا ہے اور عہد صحابہ سے اپنے دور تک کے رجال حدیث کے حالات قلمبند کیے ہیں ان میں مرد و عورت، ثقہ و ضعیف سب شامل ہیں۔امام صاحب نے ایک الگ کتاب الضعفاء کے نام سے ترتیب دی ہے جو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب ہے اس کتاب میں صرف ضعیف راویوں کے نام اکھٹے کیے ہیں۔

☆ **3۔کتاب الضعفاء والمتروکین از احمد بن شعیب النسائی (303-215ھ)** نے اس کتاب کو حروف معجم پر ترتیب دیا ہے اور ہر حرف کے تحت اس کے اسماء ذکر کیے ہیں، یہ کتاب ایک ہی جلد میں مطبوع ہے۔

☆ **4۔الجرح والتعدیل از عبدالرحمٰن بن ابی حاتم الرازی (327-240ھ)** کی یہ کتاب جرح وتعدیل کے باب میں متقدمین کی کتابوں میں سب سے جامع ہے، اس کتاب میں (18050) حضرات کا تذکرہ آیا ہے، یہ کتاب نو جلدوں میں ہندوستان سے شائع ہوئی تھی۔

☆ **5۔الاستیعاب فی معرفۃ الاصحاب از ابن عبدالبر (463-368ھ)** کی ہے اس میں تراجم صحابہ کی تعداد 3500 ہے اور معجم کے لحاظ سے صحابہ کے نام مرتب ہیں۔

☆ **6۔اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ از عزالدین علی بن محمد المعروف ابن الاثیر الجزری (م 630ھ)** اس میں 7554 صحابہ کرام کے تراجم ہیں۔اور نام کو حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کیا گیا ہے۔

☆ **7۔تذکرۃ الحفاظ از شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذہبی (673-748ھ)** کی ہے اس میں 1176 رواۃ کے تراجم کے علاوہ 36 شیوخ کے تراجم بھی ہیں۔اس کتاب کو راویوں کے طبقات کے اعتبار سے مرتب کیا ہے، انہوں نے پہلے صحابہ کرام پھر تابعین پھر بعد میں آنے والے حضرات پر مشتمل کل گیارہ طبقات بنائے ہیں۔ یہ کتاب چار جلدوں میں کئی مرتبہ طبع ہو چکی ہے۔موصوف کی ایک اور کتاب ''میزان الاعتدال'' کے نام سے ہے جو حروف معجم کے اعتبار سے مرتب ہے، اس کتاب میں (11053) سوانح موجود ہیں، یہ کتاب کئی مرتبہ چار درمیانے سائز کی جلدوں میں مطبوع ہوئی ہے، اسی طرح موصوف کی ایک اور کتاب ''المغنی فی الضعفاء'' بھی ہے۔

☆ **8۔تاریخ الاسلام وطبقات المشاہیر والاعلام از حافظ ذہبیؒ**۔مصنف نے اس کتاب میں حوادث ووفیات دونوں کو ذکر کیا ہے اسے سنین کے اعتبار سے مرتب کیا ہے اور اس کا آغاز پہلی صدی ہجری سے لے کر ساتویں صدی ہجری تک ہوتا ہے۔مصنف نے اس کو ستر طبقات پر تقسیم کیا ہے اور ہر طبقے کے لئے دس سال رکھے ہیں۔سیر اعلام النبلاء اسی کا اختصار ہے جو مصنف نے خود کیا ہے۔

☆ **9۔تہذیب التہذیب وتقریب التہذیب از حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (773-852ھ)** موصوف کی ایک اور کتاب ''لسان المیزان'' کے نام سے ہے اس کتاب میں ان حضرات کا ذکر ہے جن کا ذکر علامہ ذہبی نے میزان الاعتدال میں نہیں کیا، انہوں نے تقریبا (14343) سوانح کا تذکرہ کیا ہے، یہ کتاب بڑے سائز کی چھ جلدوں میں ہندوستان سے مطبوع ہے۔

☆ **10۔تہذیب الکمال فی اسماء الرجال از جمال الدین ابوالحجاج یوسف بن عبدالرحمٰن مزی (م 742ھ)** یہ کتاب دراصل حافظ عبدالغنی مقدسی (متوفی 600ھ) کی ''الکمال فی اسماء الرجال''، جو صحیحین اور سنن اربعہ کے رجال پر مشتمل ہے کی تہذیب ہے علامہ مزی نے اپنی تہذیب میں ان راویان علم وحاملین حدیث کا تذکرہ حروف تہجی پر مرتب کیا ہے۔اخیر میں عورتوں کا تذکرہ ہے۔

☆۔ **11۔**شیعہ کی کتب رجال میں سے ابو عمرو کشی (م ۳۷۰ھ) کی ''رجال کشی'' علامہ نجاشی (م ۴۵۰ھ) کی ''رجال نجاشی'' محمد بن حسن طوسی کی ''رجال طوسی، تہذیب الاحکام، الاستبصار'' اور علامہ مامقانی کی ''تنقیح المقال'' زیادہ مشہور ہیں۔

صحائف کا اجمالی تعارف

☆ **1۔الصحیفہ الصادقہ**: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ (ف 65ھ) کے مجموعے کا نام ''الصحیفہ الصادقہ'' ہے۔اور بقول ابن اثیر کے یہ ایک ہزار حدیث پر مشتمل تھا۔اس صحیفہ کی تمام روایات مسند احمد میں موجود ہیں۔موصوف نے یہ صحیفہ سنبھال کر رکھا تھا ان کی وفات کے بعد ان کا یہ صحیفہ ان کے پڑپوتے حضرت عمرو بن شعیب کے پاس منتقل ہو گیا تھا۔حافظ ابن حجر عسقلانیؒ نے تہذیب التہذیب میں امام یحی بن معین اور علی بن مدینیؒ کا قول نقل کیا ہے کہ جو حدیث بھی ''عن عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ'' کی سند سے آئے تو اسے سمجھ لینا چاہئے کہ وہ صحیفہ صادقہ سے ہے۔

☆ **2۔صحیفہ علیؓ**: حضرت علیؓ کا صحیفہ ان کی تلوار کی نیام کے ساتھ رہتا تھا اس روایت کے متعدد الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دیات اور معاقل، فدیہ، قصاص، احکام اہل ذمہ، نصاب زکوۃ اور مدینہ طیبہ کے حرم ہونے سے متعلق ارشادات ہیں۔

☆ **3۔صحیفہ ہمام بن منبہ**: حضرت ہمام بن منبہ (101ھ) کا ہے یہ حضرت ابو ہریرہؓ کے ہم وطن یعنی یمن ہی کے تھے انہوں نے اس میں 138، احادیث کو درج کیا ہے ابھی یہ ڈاکٹر حمید اللہ کی تحقیق سے مطبوع ہے۔اور مسند احمد میں اس صحیفہ کی تمام روایات موجود ہیں۔

☆ **4۔کتاب الصدقہ**: یہ ان احادیث کا مجموعہ ہے جو آپ ﷺ نے خود لکھوائی تھیں اس میں صدقات اور زکوۃ وعشر کے نصاب کے سلسلے میں احادیث ہیں، سنن ابی داود کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب آپ ﷺ نے اپنے عمال کو بھیجنے کے لئے لکھوائی تھی۔

☆ **5۔صحیفہ جابر بن عبداللہؓ**: صحیح مسلم میں روایت ہے کہ حضرت جابرؓ نے حج کے احکام پر ایک رسالہ تالیف کیا تھا۔

آئمہ اربعہ کی کتب احادیث کا اجمالی تعارف

☆ **1۔امام ابو حنیفہؒ (80-150ھ)** کی مشہور حدیث کی کتاب ''کتاب الاثار'' میں 1066 کے قریب احادیث ہیں ویسے یہ کتاب امام صاحب کے شاگرد رشید امام محمد کی ہے مگر منسوب ان کی طرف ہے۔

☆ **2۔امام مالکؒ (93-179ھ)** کی کتاب موطا امام مالک میں 1720 روایات ہیں جو آپ نے خلیفہ منصور عباسی کے کہنے پر تقریباً 143ھ کو لکھی تھی۔شاہ ولی اللہ نے موطا کی عربی شرح مسوی اور فارسی شرح مصفی لکھی اور ابن عبدالبرؒ کی شرح التمھید لما فی الموطا من

المعانی والاسانید اور الاستذ کار موطا کی بڑی اہم شرح ہے۔

☆ **3۔امام شافعیؒ (150-204ھ)** نے ''الام'' میں بہت سی احادیث کا ذخیرہ جمع کیا ہے۔ یہ حقیقت میں امام صاحب کی فقہ الحدیث کے موضوع پر کتاب ہے۔

☆ **4۔امام احمد بن حنبلؒ (164-241ھ)** کی کتاب مسند احمد ہے اس میں آپ نے تو چالیس ہزار احادیث کو جمع کیا جس میں تقریباً دس ہزار سے زائد مکرر ہیں۔اس میں اٹھارہ مسانید کے تحت 172، ابواب ہیں جن میں ہر باب کے تحت الگ الگ صحابہ کی روایات جمع ہیں۔آپ کی اس کتاب کو آپ کے بیٹے نے آپکی وفات کے بعد مرتب کیا اور پھر بعد ازاں ابوبکر محمد بن عبداللہ مقدسی حنبلیؒ نے مسند کو حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا۔

صحاح ستہ و مشہور کتب حدیث کا تعارف

☆ **1۔صحیح بخاری از امام بخاریؒ محمد بن اسماعیل (194-256ھ)** کتاب کا اصل نام: الجامع المسند الصحیح المختصر من امور رسول اللہ ﷺ وسننہ وایامہ'' ہے۔آپؒ بخارا میں پیدا ہونے کی وجہ سے بخاری کہلوائے، موصوف نے اپنے استاد اسحاق بن راہویہؒ کے کہنے پر یہ کتاب لکھی، علمائے امت نے اس کتاب کو ''اصح الکتب بعد کتاب اللہ'' کا لقب دیا، اس میں سولہ سال کی لگاتار محنت سے 7397 احادیث ہیں، اس میں 160 کتابیں اور 3450، ابواب ہیں۔☆ صحیح بخاری میں 22 ثلاثیات ہیں۔☆۔امام بخاریؒ نے جن صحابہ سے صحیح بخاری میں روایات نقل کی ہیں ان کی تعداد 208 ہے ☆ صحیح بخاری کی مشہور ترین شرح میں فتح الباری از ابن حجر عسقلانیؒ (۷۷۳ھ۔۸۵۲ھ) عمدۃ القاری از علامہ بدرالدین محمود العینی (۷۶۲ھ۔۸۵۵ھ)، فیض الباری از انور شاہ کشمیریؒ (1875-1933) ہیں۔التوضیح لابن ملقن الشافعی، عون الباری از صدیق حسن خان، توفیق الباری از عبدالکریم محسن وغیرہ۔

☆ **2۔صحیح مسلم از امام مسلمؒ بن حجاج قشیری (204-261ھ)** موصوف نے پندرہ سال کی محنت سے یہ کتاب مرتب کی، اس میں 7563 روایات ہیں۔امام مسلمؒ نے جن صحابہ سے صحیح مسلم میں روایات نقل کی ہیں ان کی تعداد 218 ہے۔موصوف نیشاپور میں پیدا ہوئے۔صحیح مسلم میں ثلاثی روایت کوئی بھی نہیں ہے۔صحیح مسلم کی مشہور شرح ''المنہاج فی شرح مسلم'' النووی ہے جو یحیی بن شرف الدین (۶۳۱ھ۔۶۷۶ھ) کی ہے، الدیباج علی صحیح مسلم از جلال الدین سیوطیؒ (متوفی ۹۱۱ھ)، فتح الملھم فی شرح صحیح مسلم از علامہ شبیر احمد عثمانیؒ (متوفی ۱۳۶۹ھ)، منۃ المنعم فی شرح صحیح مسلم از مولانا صفی الرحمن مبارکپوریؒ (متوفی ۲۰۰۷ء)، اکمال المعلم شرح صحیح مسلم از قاضی عیاض۔

☆ **3۔السنن ازامام ابوداؤ سلیمان بن اشعث (202-275ھ)** موصوف کی پیدائش سجستان میں ہوئی، اس میں 5274 احادیث ہیں۔ اس کتاب میں ایک ثلاثی اور 600 مراسیل احادیث ہیں۔☆۔امام ابوداودؒ نے لکھا ہے کہ میرے اس مجموعہ میں چار حدیثیں عمل کرنے کے لئے کافی ہیں۔1۔"انماا لاعمال بالنیات"،2۔"من حسن اسلام المرء ترکه مالا یعنیه"، 3۔ "لا یومن احدکم حتی یحب لاخیه ما یحب لنفسه"،4۔"الحلال بین والحرام بین وبینهما مشتبهات فمن اتقی الشبهات استبراء لدینه"،السنن ابی داود کی مشہور شرح معالم السنن از ابوسلیمان خطابیؒ (۳۲۸ھ) کی ہے، مرقاۃ الصعود از حافظ جلال الدین سیوطیؒ۔ غایۃ المقصود از مولانا شمس الحق عظیم آبادی (متوفی ۱۳۲۹ھ) پھر شیخ نے اس کی تلخیص عون المعبود شرح سنن ابی داود کے نام سے کی ہے، بذل المجھود فی شرح سنن ابی داود از مولانا خلیل الرحمٰن سہارنپوریؒ (متوفی ۱۳۵۲ھ)

☆ **4۔السنن /الجامع از امام ترمذی ابوعیسی محمد بن عیسیؒ (209-279ھ)** اس میں 3956 روایات ہیں،موصوف ترمذ میں پیدا ہوئے، یہ کتاب السنن اور جامع دونوں ناموں سے مشہور ہے،اس کی مشہور شرح العرف الشذی علی جامع الترمذی از سراج الدین عمر بن رسلان البلقینی (۸۰۵ھ)، تحفۃ الاحوذی از عبد الرحمٰن مبارکپوریؒ (متوفی ۱۳۵۳ھ)، معارف السنن از مولانا محمد یوسف بنوریؒ (متوفی ۱۹۷۷ء)، الکوکب الدری علی جامع الترمذی ازمولانا رشید احمد گنگوہی (متوفی ۱۳۲۳ھ)،قوت المغتذی از جلال الدین سیوطیؒ، عارضۃ الاحوذی شرح جامع الترمذی از قاضی ابوبکر بن العربیؒ (متوفی ۵۴۳ھ)۔

☆ **5۔السنن از امام نسائی احمد بن شعیبؒ (215-303ھ)** اس میں 5761، روایات ہیں۔موصوف خراسان کے شہر نساء میں پیدا ہوئے۔موصوف نے "سنن کبری" کا اختصار کر کے سنن نسائی یا السنن الصغری کو مرتب کیا۔اس کی شرح زہر الربی علی المجتبی از جلال الدین سیوطیؒ (911ھ) کی ہے اور التعلیقات السّلفیہ از عطاء اللہ حنیف بھوجیانیؒ ہے۔

☆ **6۔السنن از امام ابن ماجہ محمد بن یزید قزوینیؒ (209-273ھ)** مولفؒ قزوین میں پیدا ہوئے۔موصوف کی کتاب السنن ابن ماجہ میں 37 کتابیں، پندرہ سو پندرہ ابواب اور 4341 احادیث ہیں۔اور پانچ ثلاثی روایات ہیں۔اس کی مشہور شرح: الدیباجۃ فی شرح سنن ابن ماجہ از کمال الدین محمد بن موسی دمیری (متوفی ۸۰۸ھ)، شرح مغلطائی علی سنن ابن ماجہ از مغلطائی، مصباح الزجاجہ از حافظ جلال الدین سیوطیؒ، انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ از عبدالغنی بن ابی سعید دہلوی (متوفی ۱۲۹۵ھ) انجاز الحاجہ شرح سنن ابن ماجہ از محمد علی جانباز وغیرہ۔

☆ **7۔ مشکوۃ المصابیح: مصابیح السنہ از امام حسین بن مسعود بن فراء بغوی (م 510ھ)** موصوف نے مصابیح السنہ کے نام سے احادیث کا مجموعہ مرتب کیا، اس کے ہر باب میں دو فصلیں قائم کیں تھیں، مقدمہ میں صراحت کردی کہ پہلی فصل میں امام بخاری و مسلم کی روایات درج کی ہیں جنہیں انہوں نے صحاح کا نام دیا ہے، اور دوسری فصل میں دیگر کتب حدیث (ترمذی، ابو داود، نسائی، ابن ماجہ، دارمی وغیرہ) کی روایات شامل کی ہیں جنھیں وہ حسان کہتے ہیں۔ پھر خطیب تبریزی (متوفی ۷۴۱ھ) نے اسی بنیاد پر مشکوۃ المصابیح مرتب کی۔ ہر روایت کی وضاحت کے ساتھ ہر باب میں ایک تیسری فصل کا بھی اضافہ کیا، امام بغوی کی کتاب مصابیح السنہ میں روایات کی تعداد چار ہزار سات سوانیس (4719) تھیں اور خطیب نے اس فصل کے ذریعے ایک ہزار پانچ سو گیارہ (1511) روایات کا اضافہ کیا ہے، اب کل روایات کی تعداد (6294) ہے۔ خطیب نے ایک اور بڑا کام یہ کیا کہ جن محدثین کی روایات ہیں ان کے حالات ''الاکمال فی اسماء الرجال'' میں جمع کئے ہیں۔

☆ **8۔ مصنف عبد الرزاق از عبد الرزاق بن ہمام صنعانی (211-126ھ)** یہ حدیث کے موضوع پر مشہور کتاب ہے اس میں مرفوع احادیث، صحابہ کرام اور تابعین عظام کے آثار جمع کئے گئے ہیں، ہندوستان کے مشہور محدث مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی کی تحقیق کے ساتھ کئی جلدوں میں شائع ہو چکی ہے۔

☆ **9۔ مصنف ابن ابی شیبہ از ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابراہیم (235-159ھ)** یہ حدیث کے موضوع پر مشہور کتاب ہے موصوف کی اس کے علاوہ اور کئی کتب ہیں مگر یہ کتاب زیادہ مشہور ہے حال ہی میں شیخ محمد عوامہ کی عمدہ تحقیق سے وہ جدہ سے شائع ہو چکی ہے۔

☆ **10۔ سنن دارمی از ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمٰن (255-181ھ)** یہ حدیث کے موضوع پر مشہور کتاب ہے، آپ علم حدیث میں ثقاہت، صداقت، اور اصابت رائے کی وجہ سے مشہور تھے، آپ کا مجموعہ احادیث المسند یا سنن الدار قطنی کے نام سے مشہور ہے، جو 1508، ابواب پر مشتمل ہے اور اس میں احادیث کی تعداد 3557 ہے یہ کئی جگہوں سے متعدد محققین کی تحقیق کے ساتھ شائع ہو چکی ہے۔

☆ **11۔ صحیح ابن خزیمہ از محمد بن اسحاق ابوبکر بن خزیمہ (311-223ھ)** ابن خزیمہ نے کتاب الصحیح مرتب کی ہے، جو حدیث کی نہایت بلند کتاب ہے مگر اس کا اکثر حصہ معدوم ہو چکا ہے، موجودہ حصہ ڈاکٹر محمد مصطفیٰ اعظمی صاحب کی تحقیق کے ساتھ تین جلدوں میں المکتب الاسلامی بیروت سے شائع ہوا ہے۔

☆ **12۔ المعاجم للطبرانی از ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی (360-273ھ)** موصوف نے تین معاجم تالیف کیں ہیں ان کا نام المعجم الکبیر، المعجم الاوسط اور المعجم الصغیر ہے جسے المعاجم

الثلاثہ بھی کہا جاتا ہے، تینوں معاجم تحقیق کے ساتھ الگ الگ شائع ہو چکی ہیں۔

☆ **13۔صحیح ابن حبان از محمد بن حبان بن احمد (354-270ھ)** کتاب التقاسیم والانواع موصوف کی مشہور کتاب ہے جو صحیح ابن حبان کے نام سے معروف ہے انہوں نے اس کی ترتیب بالکل نئے انداز سے کی ہے، یہ کتاب نہ مسانید صحابہ و معاجم شیوخ کے طرز پر ہے اور نہ اس میں عام انداز میں ابواب کی تقسیم کی ہے، ابن حبان کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ پہلے اقسام بیان کرتے ہیں پھر ان اقسام کی انواع کا ذکر کرتے ہیں مثلاً: النوع السادس والاربعون من القسم الثانی فی النواھی۔

☆ **14۔السنن دار قطنی از ابوالحسن علی بن عمر بن احمد (385-306ھ)** موصوف کی مشہور تصنیف سنن الدار قطنی ہے جس میں آپ ایک حدیث کو کئی سندوں کے ساتھ ذکر کرتے ہیں۔

☆ **15۔مسند بزار از ابو بکر احمد بن عمرو (292-210ھ)** موصوف کی اس کتاب کو مسند کبیر بھی کہتے ہیں۔

الفاظ حدیث کی مشہور معاجم

☆ **1۔الجامع الصغیر من حدیث البشیر والنذیر از امام عبدالرحمٰن السیوطیؒ (911-849ھ)** یہ کتاب معاجم حدیث میں سب سے جامع کتاب ہے، امام سیوطیؒ نے اسے حروف تہجی پر مرتب کیا ہے، انہوں نے اپنی کتاب کو تیس کتابوں سے اخذ کیا ہے اور اس میں دس ہزار احادیث موجود ہیں، انہوں نے ہر حدیث کے درجہ اور اس کے ناقل کی طرف بھی اشارہ کیا ہے، یہ کتاب بڑے سائز کی دو جلدوں میں کئی بار شائع ہو چکی ہے اور بہت سے علماء نے اس کی شروحات بھی تحریر کی ہیں۔

☆ **2۔ذخائر المواریث فی الدلالۃ علی مواضع الحدیث از شیخ عبدالغنی نابلسی (1143-1050ھ)** موصوف نے اس کتاب میں درج ذیل سات کتابوں میں موجود احادیث کی اطراف کو جمع کیا ہے: موطا امام مالک، صحیح البخاری، صحیح مسلم، سنن الترمذی، سنن النسائی، سنن ابن ماجہ، سنن ابی داؤد، انہوں نے اس کتاب کو صحابہ کرام کی مسانید کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے، اور ہر صحابی کے نام کے بعد اس سات کتابوں میں موجود ان احادیث کی اطراف ذکر کی ہیں جو اس صحابی سے منقول ہیں، وہ سب سے پہلے حدیث کا پہلا حصہ ذکر کرتے ہیں پھر اس کی تخریج کرنے والے کا نام اور پھر اس کے حوالہ کے لئے کتاب اور باب کو ذکر کرتے ہیں، یہ کتاب درمیانے سائز کی چار جلدوں میں کئی مرتبہ شائع ہو چکی ہے، اس کتاب میں بارہ ہزار تین سو دو اطراف ہیں۔

☆ **3۔ مفتاح کنوز السنۃ از ڈاکٹر اے جے ونسنک (Dr.A.J.Vensenk)** یہ انگلش میں تھی، پھر پروفیسر محمد فواد عبد الباقی نے اس کتاب کا عربی میں ترجمہ کیا، یہ کتاب احادیث نبویہ تلاش کرنے کے لئے ایک تفصیلی معجم ہے، جس میں صحیح بخاری، صحیح مسلم، موطا امام مالک، سنن الترمذی، سنن النسائی، سنن ابی داوٗد، سنن ابن ماجہ، سنن الدارمی، مسند زید بن علی، مسند ابی داوٗد الطیالسی، مسند احمد، طبقات ابن سعد، سیرت ابن ہشام اور مغازی الواقدی میں موجود احادیث کی اطراف کا ذکر کیا ہے، اس معجم کو موضوعات پر مرتب کیا گیا ہے اور موضوعات کو حروف تہجی کی ترتیب پر ذکر کیا گیا ہے، وہ کسی موضوع سے متعلق حدیث یا اس کے بعض حصے کو نقل کرتے ہیں اور اس کے ناقل محدث کی طرف اشارہ کرتے ہیں، یہ کتاب بڑے ایڈیشن میں ایک جلد میں مطبوع ہوئی ہے۔

☆ **4۔ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی:** اس کتاب کو مستشرقین کی ایک جماعت نے ترتیب دیا ہے، انہوں نے اس کتاب میں صحاح ستہ، موطا امام مالک، مسند احمد، اور سنن دارمی کی احادیث کے تمام الفاظ کو حروف تہجی کے مطابق ترتیب دیا ہے، اور ہر لفظ کے تحت اس سے متعلقہ احادیث بیان کی ہیں نیز ناقلین کی طرف اشارہ کیا ہے، الفاظ حدیث کی یہ معجم تمام معاجم میں سب سے زیادہ جامع اور آسان ہے کیونکہ اس میں باحث ایک لفظ کے ذریعے پوری حدیث کو تلاش کر سکتا ہے، یہ کتاب بڑے سائز کی سات جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **5۔ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال: شیخ علاء الدین علی المتقی الہندی (م 975ھ)** اس کتاب میں الجامع الصغیر، الجامع الکبیر میں وارد شدہ قولی اور فعلی احادیث کو جمع کرنے کے ساتھ ساتھ اس پر اضافے بھی کئے ہیں، اور اسے فقہی ابواب کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے، یہ کتاب چار جلدوں میں ہندوستان سے شائع ہوئی۔

﴿اہل تشیع کی کتب احادیث﴾

اہل تشیع کے ہاں کتب حدیث کی مناسبت سے صحاح اربعہ کی اصطلاح مشہور ہے جو یہ ہیں:

☆ **1۔ الصحیح الکافی از ابو جعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق کلینی (941-864ء)** کلین بغداد کے محلے کا نام ہے موصوف چونکہ وہاں کے رہائشی تھے اس لئے کلینی مشہور ہیں، یہ کتاب صحاح اربع میں پہلے نمبر پر ہے اس کی آٹھ جلدیں ہیں جن کو موصوف نے تیس سال کی محنت سے مرتب کیا۔ بعض کے بقول اس میں احادیث کی تعداد ۱۶۱۹۹، ۱۶۹۹۰، ۱۵۹۷۷ ہے، کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے، حصہ اول 'الاصول'، حصہ دوم 'الفروع' اور حصہ سوم 'الروضۃ' کے نام سے ہے۔

☆ **2۔ من لایحضرہ الفقیہ از ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن موسی بن بابویہ القمی (991-920ء)** آپ نے قُم میں پرورش پائی جو رے کے قریب ہے اس لئے قمی مشہور

ہیں، یہ کتاب دو ضخیم جلدوں میں ہے اس کتاب میں فقہی استدلال کے اصولوں پر احادیث کے ذخیرہ کو جمع کیا گیا ہے،اس میں ۵۹۶۳ ،احادیث ہیں۔

☆ **3۔تہذیب الاحکام از ابو جعفر محمد بن الحسن بن علی الطّوسی (992-1065ء)** آپ طوس میں پیدا ہوئے، یہ کتاب دو ضخیم جلدوں میں ہے، اسمیں موجود احادیث ساڑھے تیرہ ہزار کے قریب ہیں۔

☆ **4۔الاستبصار فیما اختلف من الاخبار از ابو جعفر محمد بن حسن طوسی۔**

برصغیر کے مشہور محدثین

1۔ شیخ احمد سرہندی (م۱۰۳۴ھ/۱۶۲۴ء) سرہند میں پیدا ہوئے ان کی تدریسی خدمات قابل تعریف ہیں۔

2۔ شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ (م۱۰۵۲ھ/۱۶۴۲ء) یہ دہلی میں پیدا ہوئے تھے ان کی تدریسی خدمات کے علاوہ مشکوۃ کی فارسی شرح ''اشعۃ اللمعات فی شرح المشکوۃ'' اور عربی میں'' لمعات التنقیح فی شرح مشکوۃ المصابیح'' قابل ذکر ہے۔

3۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (م۱۱۷۶ھ/۱۷۶۲ء) کی موطا امام مالک کی فارسی شرح ''المصفی'' اور عربی شرح ''المسوی'' اور حجۃ اللہ البالغہ قابل ذکر ہیں۔

4۔ شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (م۱۲۳۹ھ/۱۸۲۴ء) کی بستان المحدثین اور علم اصول حدیث کا رسالہ ''عجالہ نافعہ'' قابل ذکر ہے۔

5۔ نواب سید صدیق حسن خان (م۱۳۰۷ھ/۱۸۹۰ء) آپ کی اردو، عربی اور فارسی کل ۲۲۲ کتابیں ہیں جن میں زیادہ مشہور عون الباری شرح تجرید بخاری، مسک الختام شرح بلوغ المرام (فارسی) الروضۃ الندیہ شرح درر البہیہ وغیرہ۔

6۔ سید نذیر حسین دہلویؒ (م۱۳۲۰ھ/۱۹۰۲ء) آپ کی معیار الحق اور فتاوی نذیریہ زیادہ مشہور ہیں۔

7۔ مولانا شمس الحق ڈیانوی (م۱۳۲۹ھ/۱۹۱۱ء) موصوف کی عون المعبود شرح سنن ابی داؤد جو چار جلدوں میں مشہور ہے۔

8۔ مولانا وحیدالزماں (م۱۳۳۸ھ/۱۹۲۰ء) موصوف نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کیا ہے۔

9۔ مولانا خلیل احمد سہارنپوریؒ (۱۳۴۶ھ/۱۹۲۷ء) موصوف کی سنن ابی داود کی شرح بذل المجھود فی سنن ابی داود زیادہ مشہور ہے۔

10۔ انور شاہ کشمیری (م۱۳۵۳ھ/۱۹۳۴ء) آپ کی العرف الشذی شرح ترمذی مشہور ہے۔

11۔ مولانا عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ (م۱۳۵۳ھ/۱۹۳۵ء) کی تحفۃ الاحوذی شرح جامع ترمذی

مشہور ہے۔

12۔ مولانا شبیر احمد عثمانی (م ۱۳۶۹ھ / ۱۹۴۹ء) کی فتح الملہم شرح صحیح مسلم مشہور ہے۔

13۔ حافظ محمد گوندلوی (م ۱۴۰۵ھ / ۱۹۸۵ء) کی تقاریر صحیح بخاری، شرح مشکوۃ، دوام حدیث مشہور ہیں۔

14۔ عطاء اللہ حنیف بھوجیانی (م ۱۴۰۸ھ / ۱۹۸۷ء) کی التعلیقات السلفیہ شرح سنن نسائی، فیض الودود تعلیق علی سنن ابی داود مشہور ہے۔

15۔ مولانا محمد علی جانباز کی سنن ابن ماجہ کی عربی شرح انجاز الحاجہ مشہور ہے۔

علماء کے القاب کا اجمالی تعارف

1۔ ابن تیمیہ: اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ابن تیمیہ کے دادا جان حج کرنے کے لیے گئے۔ جب وہ "تیماء" کے مقام پر پہنچے تو ایک خوبصورت چہرے والی بچی کو دیکھا۔ اور جب وہ واپس پہنچے تو ان کی بیوی نے ایک بچہ جنم دیا جو اسی لڑکی سے مشابہت رکھتا تھا تو دیکھتے ہی کہنے لگے: یا تیمیہ! یا تیمیہ! یعنی تشبیہ دی، تو اسی وجہ سے ان کا نام تیمیہ پڑ گیا۔

2۔ ابن قیم: یہ اس مدرسہ کی طرف نسبت ہے جسے محی الدین ابوالمحاسن یوسف بن عبدالرحمٰن بن علی بن الجوزی المتوفی 656ھ نے بنایا تھا۔ سبب یہ ہے کہ ان کے والد اس مدرسہ کے "قیم" (مدیر/متولی) تھے۔

ملحوظہ:۔ عموماً بعض لوگ جب ابن القیم کا نام لیتے ہیں تو ابن القیم الجوزیہ کہہ دیتے ہیں جو کہ غلط ہے۔ درست یوں بنے گا "ابن قیم الجوزیہ" کیونکہ "قیم" کو عرف حاضر میں "مدیر" کہا جاتا ہے، تو ابن المدیر المدرسہ کہنا ہرگز درست نہیں، بلکہ ابن مدیر المدرسہ ہی کہا جاسکتا ہے۔

3۔ ابن رجب الحنبلی: الامام الحافظ زین العابدین عبدالرحمٰن بن احمد بن عبدالرحمٰن بن الحسن بن محمد بن ابی البرکات مسعود السلامی البغدادی ثم الدمشقی الحنبلی المشہو ر ابن رجب۔ "ابن رجب" ان کے دادا عبدالرحمٰن کا لقب تھا۔

4۔ ابن کثیر: اسماعیل بن عمر بن کثیر بن ضوء بن کثیر بن درع القرشی بنی حصلة سے تعلق رکھتے ہیں اور "ابن کثیر" اپنے دادا کثیر بن ضوء کی طرف منسوب ہیں۔

5۔ ابن راھویہ: ابو یعقوب اسحاق بن ابی الحسن التمیمی محدث بھی تھے اور فقیہ بھی۔ اور "ابن راھویہ" ان کے والد کا لقب تھا۔ یہ لقب اس وجہ سے پڑا کیونکہ وہ مکہ کے راستہ میں پیدا ہوئے اور راستہ کو فارسی میں راہ کہتے ہیں اور "ویہ" بمعنی "وجد" ہے۔

6۔ابن الماجشون: "ماجشون" سرخ وسفید رنگت والے کو کہتے ہیں، چہرے کی سرخی کی وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ احمد بن حنبل سے پوچھا گیا کہ ان کا لقب ماجشون کیسے پڑ گیا تو فرمانے لگے: ایک فارسی کلمہ کی بنا پر، کیونکہ یہ جب بھی کسی آدمی کو ملتے تو کہتے "شونی شونی: تو ان کا لقب ماجشون پڑ گیا۔ ابرہیم الحربی کہتے ہیں ماجشون فارسی کا لفظ اور ان لقب اس وجہ سے پڑا کہ ان کے رخسار سرخ تھے۔

7۔الاوزاعی: یہ اوزاع کی طرف نسبت ہے اور اوزاع قبیلہ ذی الکلاع کا ایک یمنی خاندان اور ایک قول یہ ہے کہ اوزاع دمشق کی ایک بستی ہے ملک شام میں۔

8۔الآجری: بغداد کی ایک بستی کی طرف نسبت ہے جس کا نام آجر ہے۔

9۔الپ ارسلان: ابوشجاع ملقب ب عضد الدولۃ۔ یہ ترکی زبان کا لفظ ہے، اس کا معنی ہے: بہادر شیر، الپ بمعنی شجاع اور ارسلان بمعنی شیر۔

10۔ابن خلِّکان: خلِّکان دو فعلوں خَلِّ (امر از خلی بمعنی ترک) اور کان (ناقصہ) سے مرکب ہے۔ وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اکثر کہا کرتے تھے: "کان والدی کذا، کان جدی کذا، تو ان کو کہا گیا خَلِّ کانَ (کان والدی، کان جدی۔۔۔ کہنا چھوڑ دو) تو یہ ان کے نام کے ساتھ منتھی ہو گیا۔

11۔الطبری: ابوجعفر محمد بن جریر الطبری صاحب التفسیر المعروف تفسیر ابن جریر؛ یہ طبرستان کی طرف نسبت ہے۔

12۔الطحاوی: احمد بن محمد بن سلامۃ بن سلمۃ بن عبدالملک الازدی الطحاوی؛ بستی "طحا' کی طرف نسبت ہے جو کہ مصر میں ہے۔

13۔الشوکانی: محمد بن علی بن محمد بن عبداللہ الشوکانی؛ شوکان کی طرف نسبت ہے جو کہ سجامیہ کی بستیوں میں سے ایک بستی ہے اور یہ صنعاء سے ایک دن کی مسافت پر ہے۔

14۔الصنعانی: محمد بن اسماعیل بن صلاح بن محمد بن علی الکحلانی الصنعانی؛ یمن کی ایک بستی "صنعاء" کی طرف نسبت ہے۔

15۔القابسی: ابوالحسن علی بن محمد بن خلف المعافری؛ صاحب الملخص للمؤطا۔ "قابس" طرابلس اور سفاقس کے درمیان ایک بستی ہے، انھیں قابسی اس وجہ سے کہا جاتا تھا کیونکہ ان کے چچا ان کی پگڑی اہل قابس کی طرح سخت باندھتے تھے، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ قابس شہر کی طرف نسبت ہے جو کہ افریقہ میں ہے۔

16۔الفراء البغوی: ابومحمد الحسین بن مسعود الفراء البغوی۔ خراسان میں مرو اور ھراۃ کے درمیان ایک شہر بغشور ہے، یہ اس کی طرف نسبت ہے۔

17۔البیھقی: بیہق کی طرف نسبت ہے جو کہ نیساپور کی نواحی بستی ہے۔

18۔الجوینی: جُوین کی طرف نسبت ہے یہ نیساپور ہی بہت بڑی نواحی بستی ہے۔

19۔الدار قطنی: دار القطن بغداد کا ایک محلّہ ہے، یہ اس کی طرف نسبت ہے۔

20۔الزمخشری: صاحب الکشاف۔ زمخشر کی طرف نسبت، یہ خوارزم کی بہت بڑی بستی ہے۔

21۔سحنون: ابو سعید عبد السلام السحنون۔ "سحنون" دیار مغرب کا ایک فطین پرندہ ہے۔ انھیں بھی ذہانت و فطانت کی بناء پر یہ لقب دیا گیا۔

22۔سیبُویہ: بصری نحویوں کے امام ہیں۔ ان کا یہ نام اس لیے پڑا کیونکہ ان کے رخسار سیب کی طرح تھے اور انتہائی خوبصورت تھے اور "سیبویہ" کا معنی "سیب کی خوشبو" ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انھیں سیب کی خوشبو سونگھنے کا شوق تھا، یہ لفظ سیب اور ویہ کا مرکب ہے۔ تفاح کو فارسی میں سیب اور رائحۃ کو ویہ کہتے ہیں۔

23۔الشاطبی: شاطبہ، اندلس کا ایک شہر ہے، یہ اس کی طرف نسبت ہے۔

24۔الشعبی: ابو عمرو عامر بن شراحبیل الشعبی، شَعب کی طرف نسبت ہے۔ یہ ہمدان کا ایک خاندان ہے۔ اور امام جوہری نے کہا ہے کہ یہ ایک چھوٹی سی پہاڑی کی طرف نسبت ہے جو کہ یمن میں ہے۔

25۔الطبرانی: طبریۃ کی طرف نسبت ہے۔ یاد رہے کہ طبرستان کی طرف نسبت کے لیے لفظ طبری بولا جاتا ہے۔

26۔العُکبَری: عُکبَراء کی طرف نسبت ہے اور یہ دریائے دجلہ پر بغداد سے دس فرسخ کے فاصلہ پر ایک چھوٹا سا شہر ہے۔

27۔الفارابی: فاراب کی طرف نسبت ہے جو کہ ترک میں ہے۔

28۔المطین: محمد بن عبد اللہ الحضرمی الکوفی ایک دفعہ گارے میں گر گئے لہٰذا مطین معروف ہو گئے۔

29۔فِرَبرِی: فِرَبر کی طرف منسوب ہے جو کہ جیحون کی طرف ایک شہر ہے۔

30۔الفیروزآبادی: فیروزآباد فارس کا ایک شہر ہے، اس کی طرف نسبت ہے۔

31۔القدُوری: "قدُور" "قِدر" کی جمع ہے اور ہنڈیا بنانا اور بیچنا اس نسبت کی وجہ ہے۔

32۔قسطلانی: قسطیلیۃ کی طرف نسبت ہے جو کہ اندلس کا شہر ہے۔

33۔الکسائی: قراء السبعہ میں سے ایک ہیں۔ یہ نام اس وجہ سے پڑا کہ وہ کوفہ گئے اور حمزہ بن حبیب کے پاس آئے اس حال میں کہ امام کسائی نے چادر اوڑھ رکھی تھی تو حمزہ نے کہا کہ کون پڑھے گا تو کہا گیا "صاحب الکساء" اور ایک قول کے مطابق انھوں نے "کساء" (خاص چادر) میں احرام باندھا تو کسائی مشہور ہو گئے۔

تیسرا پرچہ: مطالعہ مذاہب عالم

1۔ دین و مذہب: ا۔ مذہب کی ضرورت واہمیت پر دلائل ،۲۔ قرآن مجید، حدیث نبوی ﷺ، مسلم فلاسفہ و متکلمین اور دیگر علماء کے دلائل ۔۳۔ غیر مسلم مفکرین اور اثبات مذہب ۔۴۔ مذہب کی ضرورت پر سائنسدانوں کے دلائل ۔ (مذہب اور سائنس) سیکولرازم، الحاد و دھریت

مسلم ماہرین مذاہب عالم کی فکر کا مطالعہ اور کتب کا تعارف: عبدالکریم شہرستانیؒ ۔ علامہ ابن حزمؒ ۔ امام ابن تیمیہؒ ۔ مولانا ثناءاللہ امرتسریؒ ۔ ڈاکٹر احمد شلبیؒ ۔ قاضی سلیمان منصور پوریؒ

2۔ ہندومت: بت پرستی، ویدک ہندو دھرم، ذات پات کا نظام، برہمن، اپنشد، وید، فلسفہ یوگ، فلسفہ ویدانت، نجات کے طریقے، کرم مارگ، جنان مارگ، بھگتی مارگ، جدید ہندو دھرم، اسلامی دینی افکار کے ہندو دھرم پر اثرات ۔ مجموعی ہندوانہ انداز فکر ۔ طرز زندگی کا جائزہ ۔

3۔ بدھ مت: ہندو دھرم میں تحریک ہائے بدعت، جین مت اور بدھ مت، بدھ کے زمانہ کے مخصوص حالات زندگی، نروان، بدھ کی تعلیمات، بدھ مت کا فروغ اور اشاعت، دو مشہور فرقے، ھنایانہ مہایانہ، بدھ مکاتب فکر کے اہم رجحانات ۔

4۔ سکھ مت: سکھ مت کا مختصر تعارف (مذہبی رسومات و تہوار)، گرونانک، تعارف و تعلیمات، گرنتھ صاحب ۔

5۔ سماوی ادیان کا ایک تعارف: وحی کا امتیاز واہمیت، تصور نبوت، حضرت ابراہیم علیہ السلام، سامی ادیان میں ان کا مقام (بائبل اور قرآن کی روشنی میں) حالات زندگی ۔

6۔ یہودیت: وجہ تسمیہ، حضرت موسیٰ سے پہلے کلدانیوں کا مذہب، ٹوٹم پرستی، قبیلوی مذہب، حضرت موسیٰ کے حالات زندگی اور نبوی اصلاحات، یہودیت کا آغاز وارتقائی، یونانی اثرات، دینی ادب، عہد نامہ قدم، عروج و زوال، جدید تحریک صہیونیت اور اس کے عزائم

7۔ عیسائیت / مسیحیت: حضرت عیسیٰ سے پہلے یہود کی دینی حالت، حضرت عیسیٰ کے حالات زندگی اور تعلیمات (اناجیل و قرآن کی روشنی میں) حضرت مسیح اور ان کے حواریوں کی تبلیغی مساعی اور ان کے اثرات، پولوس عیسائیت کا دور، عقائد کا ظہور، انبیت مسیح، کفارہ، تثلیث، عہد نامہ جدید، عبادات و اخلاقیات، مذہبی مجالس اور تشکیل عقائد، پاپائیت کا ارتقاء روحانیت کا ظہور مشرقی و مغربی عیسائیت، عہد بہ عہد عیسائیت، تحریک اصلاح کلیسا، عصر حاضت میں عیسائیت / مسیحیت

8۔ اسلام: حضرت محمد ﷺ کی بعثت سے قبل عربوں کے عقائد، اخلاق اور طریق عبادت بعثت محمدی کے عقلی دلائل ۔ آپ کی زندگی اور تعلیمات، کردار کی علامت، تمام انبیاء کرام علیھم السلام میں آپ ﷺ کا منفرد و مقام قرآن کریم تفصیلی تعارف، دیگر الہامی و غیر الہامی کتب سے موازنہ، قرآن کے خصائص،

دیگر دینی ادب اور فقہی مکاتب فکر، دین اسلام آخری اور مکمل ضابطہ حیات۔

☆ ختم نبوت

☆ ناموسِ رسالت کا اسلامی تصور وعقیدہ

مجوزہ کتب:

مقارنۃ الادیان الہند الکبری از ڈاکٹر احمد شلبی، محاضرات فی مقارنۃ الادیان از ابو زہرہ، رحمۃ للعالمین از قاضی سلیمان منصور پوری، اظہار الحق (اردو ترجمہ بائبل سے قرآن تک) رحمت اللہ کیرانوی، تاریخ مذاہب از پروفیسر رشید احمد، یہودیت، قرآن کی روشنی میں از سید ابوالاعلیٰ مودودی، کتاب الفصل فی الملل والاھواء والنحل از ابن حزم، الملل والنحل از الشہر ستانی، دنیا کے بڑے مذہب از عماد الحسن آزاد فاروقی، اردو دائرۃ معارف اسلامیہ (متعلقہ حصے) دانش گاہ پنجاب۔

History of Religions by G.F. Moor, Encyclopaedia of Islam Urdu/English by Relevent portions, Encyclopaedia of Britannnica by Relevent portions ,Encyclopaedia of Religions of Ethics by Relevent portions, Introduction to Islam by Dr Hamid ullah, The Ideology of Islam by Khalifa Abdul Hakeem.

MCQ,s، مختصر سوال وجواب، حصہ انشائیہ
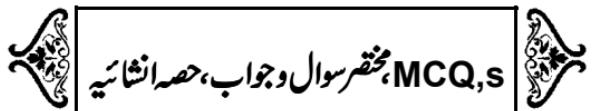
(ایم اے اسلامیات، P-1، پرچہ نمبر 3، مطالعہ مذاہب عالم کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	زرتشت کے پیروکار کس کتاب کو الہامی کتاب مانتے ہیں؟	اوستا
2	مقبول عام ہندو دھرم کی اساس تین دیوتا برہما، وشنو اور شیو کو کیا کہا جاتا ہے	تریمورتی
3	ہندو مذہب میں نیکی کے حصول کے لئے کیا ضروری ہے؟	رہبانیت
4	ویدک مذہب میں افضل اور مقبول قربانی کس جانور کی شمار کی جاتی ہے؟	گھوڑے کی
5	عیسائی فرقہ پروٹسٹنٹ کا بانی ہے؟	مارٹن لوتھر
6	ہندوؤں کے ہاں سب سے قدیم ''وید'' کونسا ہے؟	رگ وید
7	پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا؟	7 ستمبر 1974ء
8	حضرت عیسیٰ سے قبل چین میں نئے مذہب کی بنیاد کس نے رکھی؟	کنفیوشس

9	کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کرلیا تھا؟	طلیحہ اسدی
10	حق پرکاش کے مصنف ہیں؟	ثناءاللہ امرتسریؒ
11	کنفیوشس نے کس پر زیادہ زور دیا؟	اخلاقیات
12	''الصارم المسلول علی شاتم الرسول'' کے مصنف کا نام ہے؟	امام ابن تیمیہؒ
13	کتاب ''اظہار الحق'' کے مصنف ہیں؟	رحمت اللہ کیرانویؒ
14	بائبل میں توہین رسالت اور شرک کی سزا ہے	قتل
15	انجیل کی اصل زبان کیا ہے؟	عبرانی
16	''کتاب الفصل فی الملل والاھواء والنحل'' کے مصنف ہیں؟	ابن حزمؒ
17	''کتاب الملل والنحل'' کے مصنف ہیں؟	عبدالکریم شہرستانیؒ
18	''مقارنۃ الادیان الہند الکبریٰ'' کس کی تصنیف ہے؟	ڈاکٹر احمد شلبی
19	عیسیٰؑ کے مرکر زندہ ہونے کی خوشی میں تہوار کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟	21 مارچ
20	یعوق بت کا کونسا قبیلہ پجاری تھا؟	بنوہمدان
21	قادیانیوں کے پہلے خلیفے کا نام کیا ہے؟	حکیم نورالدین
22	مدینہ سے یہود کے کس قبیلہ کو سب سے پہلے نکالا گیا تھا؟	بنوقینقاع ،۲ ہجری کو
23	تری پٹا کا کس مذہب کی مقدس کتابیں ہیں؟	بدھ مت
24	ہندوؤں کا مشترکہ عقیدہ ہے؟	تناسخ وحلول
25	بپتسمہ رسم ہے؟	عیسائیت کی
26	میماسہ، ویشکہ، سانکھیہ اور نیائے مشہور فلسفے ہیں؟	ہندومت
27	توراۃ کے کتنے حصے ہیں؟	5
28	تالمود کس مذہب کا فقہی لٹریچر ہے؟	یہودیت
29	آریہ سماج کے بانی کون تھے؟	دیانند سروتی
30	''تاریخ صحف سماوی'' کے مولف ہیں۔	مظہرالدین صدیقی
31	وہ مقام جو دارالسلام نہیں اسے کیا کہتے ہیں؟	دارالحرب
32	وشنو کی بیوی کا نام کیا ہے؟	لکشمی
33	بندے ماترم کس ملک کا مشہور ترانہ ہے؟	بھارت
34	مجوسی کتنے خداوں کو مانتے ہیں؟	2

35	کس مذہب میں جبرائیلؑ سے زیادہ میکائیلؑ کو اہمیت دی جاتی ہے؟	یہودیت
36	دنیا کے مذاہب کو کتنے گروہوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟ (سامی، آریائی، منگول)	3
37	اسلام، عیسائیت اور یہودیت مذہب کی کونسی قسم میں داخل ہیں؟	سامی
38	ہندومت، جین مت، سکھ مت، زرتشت مذاہب کون سے گروہ کا حصہ ہیں؟	آریائی
39	کنفیوشس، تاومت، شنٹومت، بدھ مت اور اسلاف پرست حصہ ہیں؟	منگولی
40	ہندوؤں میں ذات پات کی بنیاد پر طبقے ہیں؟ (برہمن، کھشتری، ویش، شودر)	4
41	برہمن کو برہما نے کس چیز سے پیدا کیا؟	سر سے
42	ہندو مذہب میں چور کی سزا کیا ہے یعنی وہ اگلے جنم میں کس شکل میں آئے گا	چوہا کی شکل میں
43	بدھ مت کے بانی گوتم بدھ کا اصل نام تھا؟	سدھارتھ
44	بائبل نے کس رسول کو ذبیح اللہ ثابت کیا ہے؟	حضرت اسحاقؑ
45	کنفیوشزم کا بانی کون تھا؟	کنفیوشس
46	زرتشت مذہب کے بانی کا نام کیا تھا؟	زرتشت
47	زرتشت کا مذہب کس مذہب میں مدغم ہو گیا ہے؟	مجوسی
48	پارسیوں (مجوسیوں) کا مشہور تہوار کون سا ہے؟	نوروز
49	آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا مذہب کونسا ہے؟	عیسائیت
50	''مذہب اور جدید چیلنج'' نامی کتاب ہے؟	وحیدالدین خان
51	''Introduction to islam'' کتاب کے مصنف ہیں؟	ڈاکٹر حمید اللہ
52	مولانا رحمت اللہ کیرانوی کا مناظرہ ہوا تھا؟	پادری سی-جی-فنڈر
53	''بائبل، قرآن اور سائنس'' کس کی کتاب ہے؟	موریس بوکائے
54	''اسلام اور یہودیت، اسلام اور نصرانیت'' کتابوں کے مصنف ہیں؟	ابوالاعلی مودودیؒ
55	بدھ مت کی مذہبی عبادت گاہوں کو کہا جاتا ہے؟	اسٹوپا
56	سدھارتھ بدھ کو کتنے سال کی عمر میں نروان حاصل ہوا تھا؟	35 سال
57	گولڈن ٹیمپل کہاں واقع ہے؟	امرتسر
58	انسان نے اپنی جبلت کی وجہ سے کس کی پرستش شروع کر دی؟	مظاہر فطرت
59	کس کتاب میں سب سے پہلے تقابل ادیان کے اسلوب اور اصول ملتے ہیں؟	قرآن مجید
60	اپنشد کا بنیادی فلسفہ کیا ہے؟ اور یہ کس مذہب کا مذہبی لٹریچر ہے؟	وحدت الوجود، ہندومت

61	فلسفہ نیایہ کا بانی کون ہے؟ (فلسفہ سانکھیا کا بانی کپیلا تھا)	گوتم
62	فلسفہ میماسہ کا بانی کون ہے؟	مہامتی کیلا
63	ہندو دھرم میں ریاضت وعبادت کے نظام کو کیا کہا جاتا ہے؟	یوگ
64	برہما، وشنو اور شیو کس مذہب کے تین (تریموُرتی) بڑے دیوتا ہیں؟	ہندوؤں
65	ہندو تریموُرتی میں سب سے بلند مقام حاصل ہے؟	برہما (روح الارواح)
66	برہما کی رفیقہ حیات کا نام ہے؟	سرسوتی
67	جس پر وید نازل ہو وہ کیا کہلاتا ہے؟	رشی
68	اسلام میں زندگی کا مقصد کس کی عبادت ہے؟	اللہ تعالی کی
69	ہندو مذہب میں نیکی کے حصول کے لئے کیا ضروری ہے؟	رہبانیت
70	ہندومت میں جونی چکر اور تناسخ کے حصول کے لئے کون سا عقیدہ ہے؟	نروان
71	عمل کا راستہ اور قربانی کی راہ کو ہندومت میں کیا کہتے ہیں؟	کرما مارگ
72	راہ علم ومعرفت کو ہندومت میں کیا کہتے ہیں؟	جنان مارگ
73	راہ ریاضت وعبادت کو ہندومت میں کیا کہتے ہیں؟	بھگتی مارگ
74	کس طریقہ کا بانی کرشن مہاراج ہے؟	بھگتی مارگ
75	ہندوؤں کے ہاں جس عورت کا خاوند وفات پا جائے تو عورت کو بھی مرد کے ساتھ ہونا پڑتا ہے؟	ستی
76	ہندو دھرم میں نجات کے لئے برہمن کی زندگی چار ادوار پر مشتمل ہے؟ وہ کہلاتا ہے؟	آشرم
77	گوتم بدھ کی تعلیم کا اہم نقطہ کس چیز کا حصول ہے؟	نروان
78	گوتم بدھ نے عورت کو عزت دے کر کس رسم کو ختم کیا؟	ستی
79	بدھ مت میں نروان حاصل کرنے کے لئے کیا بننا ضروری ہے؟	بھکشو
80	زرتشت کے ہاں کتنے خداؤں کا تصور ہے؟	2
81	''رامائن'' کس کی تصنیف ہے؟	اولمیک رشی
82	ہندومت میں کس کو رزمیہ نظم بھی کہا جاسکتا ہے؟	رامائن
83	قرآن مجید میں حضرت ابراہیمؑ کے دین کو کیا نام دیا گیا ہے؟	دین حنیف
84	احکام عشرہ سے مراد دس احکام ہیں جو حضرت موسیٰؑ کو کس شکل میں ملے؟	الواح
85	عقیدہ کفارہ کی ابتداء کس کے زمانہ میں ہوئی؟	سینٹ پال

86	عیسائیوں کے ہاں عقیدہ تثلیث میں بیٹے سے مراد خدا کی کونسی صفت ہے؟	کلام
87	''تری پٹاکا'' کتنی کتابوں کا مجموعہ ہے؟	3
88	ہندوؤں کی کونسی مذہبی تحریک 1826ء میں شروع ہوئی؟	برہما سماج
89	عیسائیوں کی عبادت گاہ کو کیا کہا جاتا ہے؟	چرچ، گرجا گھر
90	ہندومت کی عبادت گاہوں کو کیا کہا جاتا ہے؟	مندر
91	سکھوں کی عبادت گاہوں کو کیا کہا جاتا ہے؟	گردوارہ
92	بہائی مذہب کی عبادت گاہ کو کیا کہا جاتا ہے؟	بہائی مرکز
93	''گرنتھ'' کس مذہب کی مذہبی و مقدس کتاب ہے؟	سکھ مت
94	کس مذہب میں خدا کا واضح تصور نہیں اور نہ ہی وہ خدا کو تسلیم کرتے ہیں؟	جین مت
95	قرآن مجید اور عہد نامہ قدیم کی تعلیمات کو باہم ملا کر کس نئے مذہب کی بنیاد رکھی گئی؟	بہائی (مرکز اسرائیل ہے)
96	قرآن کی کس سورت میں احکام عشرہ کا ذکر آیا ہے؟	سورۃ الانعام
97	کس مذہب میں گداگری مذہبی فریضہ ہے؟	بدھ مت
98	زرتشت نے خداوند آہورمزدا کی کتنی صفات بیان کی ہیں؟	28
99	زرتشت (پارسی یا مجوسی) مذہب کے مذہبی اسکالرز کو آج کل کیا کہا جاتا ہے؟	پروہت
100	کنفیوشس کے ملفوظات اور اقوال کے مجموعے کا نام کیا ہے؟	انٹلکس (Antects)
101	عرب مشرکین اپنے آپ کو کس نبی کی طرف منسوب کرتے تھے؟	حضرت ابراہیمؑ
102	سورۃ الفاتحہ میں ''المغضوب علیھم'' سے کون مراد ہیں؟	یہودی، بنی اسرائیلی
103	حضرت موسیٰؑ مصر سے بھاگ کر کہاں گئے تھے؟	مدین
104	بنی اسرائیل صحرائے سینا میں کتنے سال سرگرداں رہے؟	40 سال
105	حضرت موسیٰؑ کے بعد بنی اسرائیل کی قیادت کسے ملی؟	یوشع بن نون
106	فلسطین میں اسرائیلی ریاست کب قائم ہوئی؟	1948ء
107	بائبل کے مطابق حضرت عیسیٰؑ نے کس سے بپتسمہ لیا تھا؟	حضرت یحیٰؑ سے
108	جدید عیسائیت کا بانی کون ہے؟ (سینٹ پال کا اصل نام ساول (Soul) ہے)	سینٹ پال
109	''مذہب اپنی استطاعت کے مطابق خدا کے ساتھ موافقت پیدا کرنے کا نام ہے'' کس کا قول ہے؟	افلاطون کا
110	لفظ ''بدھ'' کس زبان کا ہے؟ (اس کا معنی معرفت، شعور، نور ہے)	سنسکرت

نمبر	سوال	جواب
111	اپنشد کا دوسرا نام کیا ہے؟	ویدانت
112	زرتشت کس زبان کا لفظ ہے؟ (اس کا معنی بڑا پادری ہے)	یونانی
113	بدھ مت میں خانقاہ کو کیا کہتے ہیں؟	سنگھ
114	''پران'' کن کی مقدس کتاب ہے؟	ہندومت
115	جین مت میں اعمال کی درستگی کی بنیاد کتنی باتوں پر ہے؟	پانچ
116	بادل کڑکنے کی آواز بطور سزا کس قوم پر نازل ہوئی تھی؟	قوم ثمود
117	بدھ مت کا آغاز کب ہوا؟	چھٹی صدی قبل مسیح
118	ہندوؤں کے چار طبقات میں سب سے حقیر طبقہ کس کو سمجھا جاتا ہے؟	شودر
119	ہندوؤں کے طبقات میں سب سے زیادہ عزت کس طبقہ کی ہے؟	برہمن

نمبر شمار		مطالعہ و مذاہب عالم کے مشہور مختصر سوالات و جوابات
1	سوال	**مذاہب عالم کے تقابلی مطالعہ کا آغاز کب ہوا؟**
	جواب	☆ ۔ مذاہب عالم کا تقابلی مطالعہ کا آغاز قرآن مجید کے نزول کے بعد شروع ہوا۔ تقابل ادیان علم کلام کی ایک قسم ہے۔ اس پر بحث، مناظرہ، مطالعہ اور لکھنے کا رواج خلیفہ مامون الرشیدؒ کے دور میں شروع ہوا۔
2	سوال	**عبدالکریم شہرستانیؒ کی تقابل ادیان پر کونسی مشہور کتب ہیں؟**
	جواب	علامہ محمد بن عبدالکریم شہرستانیؒ کی تقابل پر دو اہم کتب ہیں: 1۔ تلخیص الاقسام المذاہب الانام، 2۔ ملل ونحل۔ موصوف ملل کی وجہ سے زیادہ مشہور ہیں۔ اس کتاب کے دو حصے ہیں ایک میں اسلامی فرقوں کا ذکر ہے اور دوسرے میں تمام مذاہب کا۔
3	سوال	**تقابل ادیان پر مشہور تصانیف کونسی ہیں؟**
	جواب	☆ ۔ ابن حزمؒ کی مشہور کتاب ''الفصل فی الملل والاھواء والنحل'' ہے۔ ☆ ۔ محمد قاسم نانوتویؒ نے بھی تقابل ادیان کے موضوع کی مناسبت سے ''قبلہ نما'' کتاب لکھی۔ ☆ ۔ چوہدری نواز کی کتاب مذاہب کا تقابلی مطالعہ ہے۔ ☆ ۔ مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ نے ''حق پرکاش'' لکھی جو کہ سیتارتھ پرکاش کا رد ہے، سوامی دیانند (۱۸۸۴ء) نے اپنی مشہور کتاب ستیارتھ پرکاش میں قرآن مجید پر ایک سو انسٹھ 159 اعتراض کئے تھے۔

نمبر		
4	سوال	**حضرت عیسیٰؑ کے مشہور معجزات کون سے ہیں؟**
	جواب	**حضرت عیسیٰؑ کے مشہور معجزات یہ ہیں:** i۔ بن باپ کے پیدا ہونا، ii۔ مادر زاد اندھے اور برص کے مریض کو صحیح کرنا، iii۔ مردوں کو زندہ کرنا وغیرہ۔
5	سوال	**ہندو مت میں نجات کی راہیں کونسی ہیں؟**
	جواب	**ہندو مت میں نجات کی راہیں:** i۔ جنان مارگ (علم و معرفت کے طریقے) ii۔ بھگتی مارگ (عبادت و عقیدت کے طریقہ پر)، iii۔ کرم مارگ (عمل اور قربانی کے طریقہ پر)۔
6	سوال	**مشہور آریائی مذاہب کون سے ہیں؟**
	جواب	آریائی مذاہب یہ ہیں: i۔ ہندو مت، ii۔ جین مت، iii۔ زرتشت، iv۔ سکھ۔
7	سوال	**مشہور منگولی مذاہب کون کون سے ہیں؟**
	جواب	منگولیا کے مشہور مذاہب بدھ دھرم، کنفیوشزم، تاؤازم اور شنٹوازم ہیں۔
8	سوال	**تری پتا کا پر مختصر نوٹ لکھیں۔**
	جواب	تری پتا کا (تری پٹکا) سے مراد بدھ مت کی تین مقدس کتابیں ہیں اور یہ بدھ مت کا مذہبی ادب ہیں انہیں تین ٹوکریاں بھی کہتے ہیں: i۔ ویانا پتا کا (اس کا مصنف اپالی ہے)، ii۔ ستا پتا کا (مصنف انند ہے)، iii۔ بھدھیما پتا کا (اس کا مصنف کسیا پا ہے)
9	سوال	**امرتسر کا مفہوم واضح کریں؟**
	جواب	سکھوں کا مرکز امرتسر ہے: امرت: 'آب حیات' اور سر 'تالاب' کو کہتے ہیں۔
10	سوال	**زرتشت کی مذہبی کتب کونسی ہیں؟**
	جواب	ان کی مذہبی کتب یہ ہیں: i) اوستا ii) گاتھا iii) دساتیر۔
11	سوال	**عربوں اور ہندوستانیوں میں قدر مشترک کونسی چیز ہے؟**
	جواب	عربوں اور ہندوستانیوں میں قدر مشترک بت پرستی اور غیر اللہ کی پوجا تھی۔
12	سوال	**ہندوں کے مشہور خدا کونسے ہیں؟**
	جواب	ہندوؤں کے مشہور خدا تین ہیں: i۔ برہما، ii۔ وشنو، iii۔ شیو۔ ان کو تریمورتی کہا جاتا ہے۔
13	سوال	**عقیدہ تناسخ کیا ہے؟**
	جواب	عقیدہ تناسخ کو سنسکرت میں ''آواگون'' یا ''جونی چکر'' کہتے ہیں، اس کا مطلب ہے کہ انسان مرنے کے بعد فنا نہیں ہوتا بلکہ گناہوں اور نیکیوں کی وجہ سے بار بار جنم لیتا ہے۔

نمبر		
14	سوال	**مہاراجہ اشوک کی بدھ مت کی نشرواشاعت کی خدمات کا جائزہ لیں۔**
	جواب	مہاراجہ اشوک نے بدھ مت کو اندرون و بیرون ملک پھیلانے کے لئے مبلغین مقرر کیئے، عبادت گاہیں بنوائیں اور غیر ممالک میں سفیر بھیجے اس لئے مہاراجہ اشوک کو بدھ ثانی بھی کہا جاتا ہے۔
15	سوال	**جین مت کے حلف نامہ کی اہم شرائط کونسی ہیں؟**
	جواب	میں کسی ذی روح کو نقصان نہ پہنچاوں گا، نہ ہی کسی اور کو نقصان پہنچانے دوں گا، ذی روح کو ہلاک کرنا قابل مذمت ہے، میں شادی نہ کروں گا، راہبانہ زندگی گزاروں گا۔
16	سوال	**زرتشت مذہب کے پیروکار اپنے مردے کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہیں؟**
	جواب	وہ اپنے مردے نہ تو دفن کرتے ہیں، نہ آگ میں جلاتے ہیں، نہ دریا میں بہاتے ہیں بلکہ کسی اونچی جگہ پر رکھ دیتے ہیں جہاں اسے پرندے نوچ نوچ کر کھا جاتے ہیں۔
17	سوال	**گورونانک کی پیدائش کہاں اور کب ہوئی تھی؟**
	جواب	سکھ مت کے بانی گورونانک کی پیدائش 15 اپریل 1469ء کو ضلع شیخو پورہ (پاکستان) کے گاوں تلونڈی میں ہوئی تھی۔
18	**سوال**	**موسوی احکام عشرہ کونسے ہیں؟**
	جواب	غیروں کو معبود نہ بنانا، خدا کی تراشی صورت نہ بنانا، سجدہ کی غیر اللہ کے لئے ممانعت، یوم السبت کا احترام، قتل کی ممانعت، چوری کی ممانعت، زنا کی ممانعت، پڑوسی کے مال کا لالچ نہ کرنا اور اس کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا، والدین کا احترام کرنا، اللہ کا نام بے فائدہ نہ لینا۔ (ان سے ملتے جلتے احکام قرآن مجید کی سورت الانعام میں بھی بیان ہوئے ہیں، اور یہ فرعونیوں کے غرق ہونے اور بنی اسرائیل کے وادی سینا میں آنے کے تین ماہ بعد حضرت موسیٰ کو دیئے گئے تھے)
19	سوال	**عیسائیوں کے مشہور عقائد کونسے ہیں؟**
	جواب	عصر حاضر میں عیسائیت کے مشہور عقائد درج ذیل ہیں: حلول وتجسیم کا عقیدہ، ابنیت مسیح کا عقیدہ، الوہیت مسیح کا عقیدہ، عقیدہ تثلیث، عقیدہ کفارہ۔
20	سوال	**سامی اور غیر سامی مذاہب سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	سامی مذاہب وہ ہیں جن کے بانی حضرت نوحؑ کے بیٹے سام ہیں مثلاً یہودیت، عیسائیت اور اسلام، جبکہ ان کے علاوہ باقی تمام مذاہب جن کے بانی ان کی اولاد سے نہیں ہیں وہ غیر سامی مذاہب ہیں مثلاً: ہندومت، جین مت، بدھ مت، سکھ مت، زرتشت، کنفیوشس وغیرہ۔
21	سوال	**تقابل ادیان سے کیا مراد ہے؟**

	جواب	تقابل ادیان سے مراد یہ ہے کہ دنیا میں موجود مختلف الہامی وغیر الہامی مذاہب کے عقائد ونظریات کا باہم موازنہ کیا جا سکے۔
22	سوال	**ٹوٹم ازم یا حیوان پرستی سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	وہ دور جس میں انسان بعض حیوانات سے متاثر ہو کر ان کی پوجا شروع کرنے لگا اور پھر سانپ، بچھو، گائے، گھوڑے اور بیل وغیرہ کی پوجا شروع کر دی تھی۔
23	سوال	**تبلیغی وغیر تبلیغی مذاہب کونسے ہیں؟**
	جواب	تبلیغی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جو دوسرے مذاہب کے افراد کو اپنی طرف دعوت دیتے ہیں مثلاً: اسلام، عیسائیت اور بدھ مت، جبکہ غیر تبلیغی مذاہب سے مراد وہ مذاہب ہیں جو دعوت نہیں دیتے مثلاً: یہودیت، زرتشت اور ہندومت وغیرہ۔
24	سوال	**تریمورتی سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	تریمورتی سے مراد ہندو عقیدہ ہے، جس میں تین دیوتا: برہما، وشنو اور شیو شامل ہیں، برہما کی حیثیت خالق کی، وشنو کی حیثیت انتظامِ دنیا کو چلانے والے دیوتا کی اور شیو کی حیثیت فنا اور موت کے دیوتا کی ہے۔
25	سوال	**ہندومت میں مشہور چار "گ" سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	i۔ گیتا یعنی کتاب پڑھنے کے لئے، ii۔ گنگا یعنی دریا اشنان کے لئے، iii۔ گاوتری یعنی منتر ورد کے لئے، iv۔ گاوماتا یعنی گائے پرستش کے لئے۔
26	سوال	**سکھوں کے مشہور پانچ "ک" سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	i۔ کڑا، ii۔ کچھا، iii۔ کرپان، iv۔ کیس، v۔ کنگھا
27	سوال	**کنفیوشس کے پانچ اصول حکمرانی کونسے ہیں؟**
	جواب	i۔ بادشاہ اپنے عمل سے عوام کے لئے مثالی وقابل تقلید نمونہ پیش کرے، ii۔ حکمرانوں کو عوام کی فلاح و بہبود کی طرف توجہ دے کر ان کی محبت اور اعتماد حاصل کرنا چاہیئے، iii۔ حکمرانوں اور عوام کو اپنے اپنے فرائض خوش اسلوبی اور خلوص سے سرانجام دینے چاہییں، iv۔ حکمرانوں کے ساتھ ایسا سلوک روا نہیں رکھنا چاہیے جو نفرت پیدا کرنے کا باعث ہو، v۔ حکومتی عہدوں پر امانتدار و دیانتدار افراد کا تعین ہونا چاہیئے۔
28	سوال	**بپتسمہ یا اصطباغ سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	بپتسمہ یا اصطباغ سے مراد عیسائیت کی ایک رسم ہے جس میں عیسائیت میں کسی کو داخل کرنے کے لئے مخصوص انداز میں غسل دیا جاتا ہے۔

نمبر		
29	سوال	**ولادت مسیحؑ کے متعلق مختلف نظریات کون سے ہیں واضح کریں۔**
	جواب	اہل اسلام کے نزدیک ان کی ولادت بغیر باپ کے معجزانہ طور پر ہوئی اور آپؑ اللہ کے بندے اور رسول ہیں یعنی ابن اللہ نہیں ہیں یہی صحیح نظریہ ہے ، عیسائیوں کے نزدیک آپؑ کی ولادت معجزانہ طور پر بغیر باپ ہی کے ہوئی ہے البتہ آپؑ کو ابن اللہ (نعوذ باللہ) سمجھتے ہیں یہ عقیدہ خلاف حقیقت ہے، جبکہ یہودیوں کے ہاں آپؑ (معاذ اللہ) ولد الزنا تھے اور آپ کی ماں حضرت مریم زانیہ تھیں، یہ نظریہ سب سے زیادہ بیہودہ اور خلاف حقیقت ہے۔
30	سوال	**صحابی اور حواری میں کیا فرق ہے؟**
	جواب	صحابی سے مراد آپ ﷺ کی ذات پر ایمان لانے والے وہ افراد ہیں جنہوں نے آپ ﷺ کی زندگی میں آپ پر ایمان لا کر ایمان کی حالت میں زیارت بھی کی ہو اور اسی پر فوت ہوئے ہوں جبکہ حواری کا لفظ حضرت عیسیٰؑ کے خاص شاگردوں اور پیروکاروں کے لئے بولا جاتا ہے۔
31	سوال	**سگ دید کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	پارسی مذہب کی ایک رسم ہے جس میں پروہت لاش کے ساتھ کتے کو لاتے ہیں تاکہ ہوائی چیز کتے کے ڈر سے لاش کو خراب نہ کرے۔
32	سوال	**تابوت سکینہ سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	تابوت سکینہ سے مراد وہ صندوق تھا جس میں تبرکات موسیٰؑ مثلاً عصا اور الواح تورات رکھی ہوئی تھیں جو بنی اسرائیل جنگ میں ساتھ رکھتے تھے اور ان کے سکون کا باعث تھا۔
33	سوال	**ویٹکن سٹی (Vatican City) کیا ہے اور یہ کہاں ہے؟**
	جواب	یہ پوپ اعظم کا محل ہے جو اٹلی کے دار الخلافہ روم میں واقع ہے۔ یہ کیتھولک فرقہ کا مرکز بھی ہے۔
34	سوال	**عشائے ربانی سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	عشائے ربانی سے مراد خداوند یسوع مسیح کا رات کا کھانا ہے، جس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر اتوار کو کلیسا میں عیسائیوں کا اجتماع ہوتا ہے، دعا کے بعد روٹی اور شراب لائی جاتی ہے جسے پادری لے کر بیٹھے اور روح القدس سے برکت کی دعا کرتا ہے پھر اسے حاضرین میں تقسیم کر دیا جاتا ہے، اس عمل سے روٹی فوراً مسیح کا بدن اور شراب مسیح کا خون بن جاتی ہے، یہ رسم حضرت مسیح کی قربانی کے طور پر منائی جاتی ہے۔

35	سوال	**وشنو دیوتا کی بیوی کا نام کیا ہے؟ اور یہ کس بات کی علامت خیال کی جاتی ہے؟**
	جواب	''وشنو'' شیو جی کی بیوی کا نام ''لکشمی'' ہے اور یہ مال و دولت، خوش بختی کی علامت خیال کی جاتی ہے۔
36	سوال	**ہندوؤں کے مشہور تہوار کون سے ہیں؟**
	جواب	ہندوؤں کے مشہور تہوار دیوالی، دسہرہ، راکھی بندھن، ہولی وغیرہ ہیں۔
37	سوال	**جین مت اعمال کی درستگی کی بنیاد کن پانچ باتوں پر رکھتے ہیں؟**
	جواب	اعمال کی درستگی کی بنیاد ان پانچ باتوں پر ہے: اہنسا، ستیام، برہمچاریام اور اپری گراہہ۔
38	سوال	**تالمود سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	تالمود سے مراد قصے، روایات، مذہبی احکام اور اجتہاد کا مجموعہ ہے۔
39	سوال	**اسفار موسیٰ کسے کہا جاتا ہے؟**
	جواب	توراۃ کے موجودہ پانچ حصوں (پیدائش، خروج، الاحبار، استثنا، گنتی) کو اسفار موسیٰ یا توراۃ خمسہ کہا جاتا ہے۔

مطالعہ مذاہب عالم کا حصہ انشائیہ

☆ **1۔ یہودیت**

یہود دراصل حضرت یعقوبؑ کے بڑے بیٹے یہودا کی نسبت سے (یہودیت) مشہور ہیں، موسیٰؑ کا معنی نجات دہندہ ہے، اور عبرانی میں اسے موشے کہا جاتا ہے جس کا معنی پانی سے نکالا ہوا ہے۔ بنی اسرائیل کا دوسرا نام یہودیت ہے، بنی اسرائیل حضرت یعقوبؑ کا لقب ہے۔

☆ حضرت موسیٰؑ کا واسطہ دو فرعونوں سے پڑا تھا ایک وہ جس نے آپکی پرورش کی اس کا نام رعمسیس تھا اور دوسرا اس کا بیٹا منفتاح جس کو آپ نے دعوت اسلام دی تھی۔

☆ **مذہبی کتب:** ان کی کتب مقدس بنیادی طور پر دو ہیں: 1۔ بائبل، 2۔ تالمود۔ (اب عہد نامہ قدیم یا بائبل تین حصوں پر مشتمل ہے: i۔ توراۃ، ii۔ انبیاء کی کتب، iii۔ متفرق کتب، اور تالمود (بمعنی نظام) دو ہیں: i۔ تالمود بابل، ii۔ تالمود یروشلم)

☆ **توراۃ:** یہ مقدس کتاب حضرت موسیٰؑ پر نازل ہوئی، توراۃ عبرانی زبان کا لفظ ہے اس کا معنی شریعت ہے اسے قانون بھی کہتے ہیں اور توراۃ پانچ اجزاء پر مشتمل ہے: i۔ پیدائش، ii۔ خروج، iii۔ احبار، iv۔ گنتی، v۔ استثناء۔

حضرت موسیٰؑ کی وفات کے بعد یہودیوں نے فلسطین کا کچھ حصہ فتح کیا اور وہاں حکومت

شروع کی تو کچھ عرصہ بعد عراق کے حکمران بخت نصر نے فلسطین پر حملہ کیا اور تورات کے تمام قلمی نسخوں کو جمع کر کے آگ لگا دی، حتی کہ تورات کا ایک نسخہ بھی نہ رہا، اس واقعہ کے ایک سو سال بعد یہودی مورخوں کے بقول ایک نبی حضرت عزراؑ نے زبانی تورات لکھائی، اس کے کچھ عرصہ بعد روما کے حکمران نے فلسطین پر حملہ کیا اور سپہ سالار کا نام انٹوکس تھا اس نے بھی یہودیوں کی تمام مذہبی کتابیں جلا دیں پھر کچھ عرصہ بعد رومن حکمران نے طیطس نامی کمانڈر کی قیادت میں فوج بھیج کر تیسری مرتبہ فلسطین اور یہودیوں کی تمام مذہبی کتب جلا دیں، اب ہمیں تورات کے نام سے جو کتابیں ملتی ہیں وہ عہد نامہ عتیق (old testament) کے نام سے معروف ہیں، یہ کتابیں تین چار مرتبہ کی آتش زدگی کے بعد اعادہ شدہ شکلیں ہیں۔

☆ **2۔عیسائیت**

یہ حضرت عیسیٰ کے نام سے منسوب مذہب ہے، اور آپؑ جس بستی میں پیدا ہوئے اس کی مناسبت سے اس مذہب کو نصرانیت سے بھی پہچانا جاتا ہے کیونکہ بستی کا نام ناصرہ تھا، آپؑ نبی ﷺ کی آمد سے 571 سال قبل پیدا ہوئے۔

☆ انجیل متی کے بقول آپ کی عمر 30 برس تھی جب آپ کو 18 رمضان میں نبوت ملی۔

☆ عقیدہ تثلیث عیسائیوں کا ہے، اس کو اقانیم ثلاثہ بھی کہا جاتا ہے: 1۔ باپ، 2۔ بیٹا، 3۔ روح القدس۔

☆ **انجیل:** یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی خوشخبری ہے، یہ حضرت عیسیٰؑ پر نازل ہوئی۔ آج کل عیسائیوں کی مقدس کتب عہد نامہ جدید کہلاتی ہیں: i۔ انجیل متی، ii۔ انجیل مرقس، iii۔ انجیل لوقا، iv۔ انجیل یوحنا، v۔ انجیل برنباس وغیرہ۔

☆ **عیسائیوں کے تین بڑے فرقے ہیں:** i۔ کیتھولک (یہ سب سے بڑا فرقہ ہے رہنما کو پاپائے روم کہا جاتا ہے اور مرکز روم ہے)، ii۔ پروٹسٹنٹ (یورپ اور امریکہ میں اس سے منسلک لوگ پائے جاتے ہیں) پروٹسٹنٹ کا بانی مارٹن لوتھر ہے۔ iii۔ مشرقی تقلید پسند۔

☆ عیسائیت میں کفارہ، بپتسمہ (عیسائی مذہب میں یہ ایک رسمی غسل ہے جو دائرہ عیسائیت میں داخل ہونے والے کو دیا جاتا ہے) نیز آخری مالش، عشائے ربانی کی اصطلاحات مشہور ہیں

☆ بائبل میں نبی کریم ﷺ کو فارقلیط کے نام سے پکارا جاتا ہے جس کا معنی تعریف کیا گیا کے ہیں۔

☆ کرسمس ڈے (یوم میلاد مسیح) 25 دسمبر کو اور ایسٹر (عیسیٰؑ کے مر کر زندہ ہونے کی یاد میں خوشی کا تہوار) 21 مارچ کو منایا جاتا ہے۔

☆ پیلاطوس رومی گورنر کے دور حکومت میں یہودا اسکریوتی کی غداری کی وجہ سے یہود نے حضرت مسیحؑ کو صلیب دینے کی کوشش کی تھی جبکہ اللہ تعالی نے اسی کی شکل حضرت مسیح جیسی بنا

دی تو انہوں نے اس کو پکڑ کر صلیب دے دیا اور حضرت مسیحؑ کو اللہ نے آسمان پر اٹھالیا تھا جو کہ اب دوبارہ قیامت کے قریب نزول فرمائیں گے۔

☆ **3۔ ہندومت**

ہندومت دنیا کے قدیم ترین مذاہب میں سے ہے، اس کا آغاز ہند میں آریاوں کی آمد سے پندرہ سو قبل مسیح سے ہوتا ہے، ہندو کا معنی غلام، چور ہے۔

☆ **ہندوؤں کی مذہبی کتابیں وید نام سے ہیں:** وید کا معنی جاننا، سوچنا، موجود ہونا اور مقدس علم ہے اور انکی تعداد چار ہے: i۔ رگ وید (یہ وید دس کتب پر مشتمل ہے ہر کتاب میں ایک ہزار اشلوگ اور نظمیں ہیں یہ وید سب سے اہم ہے) اس کو سب سے قدیم سمجھتے ہیں، ii۔ یجر وید (یہ کتاب نظم ونثر پر مشتمل ہے، منتر، دعائیں اور مذہبی رسوم کا اس میں ذکر ہے)، iii۔ اتھر وید (یہ ساری کتاب خرافات، جادو، منتر اور ٹوٹکوں پر مشتمل ہے)، iv۔ سام وید (اس میں اشعار اور دعائیں ہیں جو اکثر خوشی کے موقع پر پڑھی جاتی ہیں)۔ ان کے زمانہ تالیف میں بہت اختلاف ہے۔ کہ کب کونسی کتاب لکھی گئی تھی۔

اس کے علاوہ ان کی مشہور مذہبی کتابوں میں ''رامائن'' اور ''مہابھارت'' ہے۔ یہ دراصل فقہی کتابیں ہیں۔

☆ **اپنیشد:** معنی قریب بیٹھنا، اپ: نزدیک، نی: ہم تن گوش، شد: بیٹھ جانا۔ اس کا موضوع روح، خدا اور فطرت ہے۔ ویدوں کے بعد دوسرا درجہ اس کا ہے۔ یہ اصل میں فلسفیانہ خطابات ہیں جو گروؤں نے اپنے شاگردوں کو بیان کئے تھے۔

☆ **ہندوؤں کے ہاں طبقاتی تقسیم** موجود ہے جو کہ چار ذاتوں پر مشتمل ہیں: i۔ برہمن، ii۔ کشتری، iii۔ ویش، iv۔ شودر، ☆۔ مشہور ہے کہ برہمن ''پرماتما'' کے منہ سے، کشتری بازوؤں سے، ویش رانوں سے اور شودر پاؤں سے پیدا ہوئے۔ ☆ ان کی ایک اور تقسیم بھی مشہور ہے کہ: برہمن وید کے لئے، کشتری حکومت کے لئے، ویش کاروبار کے لئے، اور شودر خدمت کے لئے۔ ☆۔ برہما کو روح الارواح کہا جاتا ہے۔

☆ ویدک دھرم میں اندر (بجلی اور طوفان کا دیوتا) اگنی (آگ) سوریہ (سورج) وایو (ہوا) مشہور دیوتا ہیں۔

☆ **عقیدہ تناسخ:** سنسکرت زبان میں آواگون یا جونی چکر کا نام ہے جس کا معنی گناہوں اور نیکیوں کی بدولت بار بار جنم لینا اور مرنا ہے۔ ہندو عقیدہ کے مطابق انسانی روح نروان حاصل کرنے کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار بار چکر لگاتی ہے۔ اور روح کا بدلنا اپنے اعمال کی بنیاد پر ہے۔ کبھی حیوان، نباتات، اور جمادات کے روپ میں بدلتی ہے۔

☆ **تحریکیں:** 1۔ برہمو سماج: بانی رام ہون رائے ہے جو 1774ء برہمن گھرانے میں پیدا ہوا

اس نے 15 سال کی عمر میں بت پرستی کے خلاف رسالہ بنگالی زبان میں نکالا۔اور خود مختلف زبانیں: عربی، فارسی، سنسکرت، انگریزی، فرانسیسی، لاطینی، یونانی اور عبرانی زبانیں سیکھیں، 1828ء میں برہمو سماج کی بنیاد رکھی، 2۔آریا سماج: اس کا بانی سوامی دیانند سرسوتی (۱۸۲۴ء۔۱۸۸۳ء) ہے اس نے 1875ء کو بنیاد رکھی۔

☆ **ہندو تہوار:** i۔دیوالی: چار روزہ تہوار وشنو کے پیروکار اور تاجر مناتے ہیں، چراغاں اور رام مندر کی تاج پوشی کی جاتی ہے، مٹھائیاں تقسیم ہوتی ہیں، ii۔ہولی: بسنت، بہار اور رنگ بکھیرا جاتا ہے، iii۔راکھی بندھن: حقیقی یا منہ بولی بہن بھائیوں کی کلائی پر سلونو کے دھاگے باندھتی ہیں یہ ساون میں منایا جاتا ہے، iv۔دوسہرہ: اس کا معنی ہے دس روزہ یعنی دس گناہوں کو لے جانے والا۔یہ جیٹھ میں گنگا میں نہایا جاتا ہے۔

☆۔ **ہندو مصلحین اور قائد:** گورونانک، رائے داس اور مہاتما گاندھی وغیرہ ہندوؤں کے مشہور لیڈر رہیں۔

☆ **4۔جین مت**

لفظ جین جنا سے مشتق ہے جس کا معنی فاتح اور غالب کے ہیں۔ویسے مذہبی پیشواؤں کو جنا بھی کہا جاتا ہے اس کا بانی مہاویر سوامی ہے۔اصل نام وردھمان ہے اس کا تعلق پٹنہ کے رہائشی کھشتری خاندان سے تھا (یہ بپھرے ہوئے ہاتھی کی سونڈ پکڑ کر سوار ہوگیا اس سے مہابیت نام پڑ گیا) مہاویر کو 42 سال کی عمر میں نروان حاصل ہوا تھا اور یہ 72 سال کی عمر میں جنوبی بہار کے ایک گاؤں میں فوت ہوا۔

جین مت ہندو دھرم کے خلاف عوامی ردعمل کے نتیجہ میں معرض وجود میں آنے والا مذہب ہے، ہندو اسے بدعتی تحریک کہتے ہیں، مردم شماری میں جین مت کو ہندو سمجھ کر شمار کیا جاتا ہے۔

☆ **جین مت کی مذہبی کتب:** ان کی مشہور کتب میں سے اپانکہ، ہیولہ اور انگس وغیرہ ہیں۔

☆ اس تحریک کا اصول یہ تھا کہ ذی روح کو تکلیف نہیں پہنچانی، یہ ہندومت کی طبقاتی تقسیم کے بھی خلاف تھا۔

☆ اس مذہب کی مشہور تعلیمات میں تین باتیں ہیں جو تری رتنہ کہلاتی ہیں: 1۔صحیح عقل، 2۔درست ایمان، 3۔نیک عمل۔

واضح رہے کہ جین مت میں ترک دنیا میں مبالغہ پایا جاتا ہے اور یہ رہبانیت کا قائل ہے، اسی طرح عملی زندگی سے فرار اختیار کرنے والا اور برہمن ازم کا باغی مذہب سمجھا جاتا ہے۔

☆ **5۔بدھ مت**

بدھ کا لغوی معنی عابد، زاہد، عقلمند، معرفت، شعور ہے، یہ سنسکرت زبان کا لفظ ہے، نیپال کی ریاست کے والی جس کا نام شدوھن تھا کہ ہاں ایک بیٹا 567/568 قبل مسیح میں پیدا ہوا

جس کا نام سدھارتھ رکھا گیا، بدھ کی والدہ کا نام مہایا تھا، اس کا خاندان کشتری تھا۔ بدھ کو 35 سال کی عمر میں نروان حاصل ہو گیا تھا۔ اس مذہب کے مذہبی اسکالرز بھکشو کہلاتے ہیں اور زرد رنگ کا لباس پہنتے ہیں۔

☆ **بدھ مت کی مذہبی کتب:** ان کی مذہبی کتب میں ویانا پتا کا، ستا پتا کا اور بدھیما پتا کا مشہور ہیں ۔ یہ کتب اپالی زبان میں ہیں۔

☆ **گوتم بدھ کے بنیادی عقائد:** اس کی کوئی تحریری کتاب نہیں ہے جس سے یہ پتہ چلے کے اس کے بنیادی عقائد کیا ہیں، بدھ مت کی ترویج درحقیقت راجہ اشوک اور راجہ چندر نے کی البتہ کچھ کتبے مختلف علاقوں سے کھدائی کے بعد ملے، جس پر اس کے بنیادی عقائد درج تھے۔

☆ **بدھ مت کی تعلیمات:** بدھ مت ان چیزوں کی تعلیم دیتے تھے: 1۔عقیدے کی سچائی، 2۔ارادے کی سچائی، 3۔قول کی سچائی، 4۔افعال کی سچائی، 5۔کھانے کی سچائی، 6۔توجہ کی سچائی، 7۔تصور کی سچائی، 8۔لذات اور خواہشات کے ترک کی سچائی۔

☆ **حقوق وفرائض:** بدھ مت ایک دوسرے کے حقوق وفرائض کا بھی قائل تھا مثلاً: والدین کے حقوق وفرائض، اولاد کے حقوق وفرائض، استاد کے حقوق وفرائض، شاگرد کے حقوق وفرائض، شوہر اور بیوی کے حقوق وفرائض، آقا اور غلام کے حقوق وفرائض وغیرہ۔

☆ **بدھ مت کے دو بڑے فرقوں کے نام یہ ہیں:** 1۔مہایان: یعنی بڑا پہیہ یا بڑی گاڑی اس میں بہت سے لوگ بیٹھ کر نروان کا سفر کر سکتے ہیں، 2۔ ہنایان: یعنی چھوٹا پہیہ جس میں چند آدمی سوار ہو کر نروان کا سفر کر سکتے ہیں۔

☆ **گوتم بدھ کی لاش کو جلانے** کے بعد اس کی راکھ کو مختلف مقامات پر دفن کر دیا گیا اور ان جگہوں پر بڑے بڑے گنبد بنا دئے گئے جنہیں اسٹوپا کہتے ہیں۔

☆ **اب دنیا کے مشہور ممالک** سری لنکا، نیپال، برما، تبت، آسام، کوریا، جاپان، اور چین وغیرہ میں تقریباً پندرہ کروڑ کے قریب تعداد میں بدھ مت آباد ہیں۔

☆ جین مت کی طرح بدھ مت میں بھی خدا کا کوئی واضح تصور نہیں پایا جاتا۔

☆ **6۔سکھ مت**

سکھ مت کا اصل بانی قبیل داس ہے پھر اس کا شاگرد گرونانک نے اس میں زیادہ شہرت حاصل کی، ولیم میور نے اپنی کتاب میں اس کے بارے لکھا ہے: "The living religion's of the Indian people" آپ کا خاندان کھشتری تھا۔ باباجی کے والد کا نام ''کالو'' تھا، والدہ کا نام ''ترپتہ'' تھا۔ پیشے کے اعتبار سے دکان دار تھے اور ملازمت کے اعتبار سے پٹواری تھے، سات برس کی عمر میں ایک استاد کے سامنے تعلیم کے لئے بیٹھا یا گیا، بابا گرونانک نے مروجہ تعلیم کسی مدرسہ، سکول اور کالج سے حاصل نہیں کی، تاہم ایک مسلم عالم دین سید حسن کے سامنے عربی اور

فارسی سیکھی۔ پھر مختلف مقامات کے دورے کیے۔

مقدس لٹریچر: گرونانک نے اپنے پیروکاروں کیلئے مذہبی نظمیں اور مناجات چھوڑی ہیں سکھ مت کے دوسرے گرو نے ''گورمکھی'' ایجاد کی ہے۔ پانچویں گرو نے بنیادی گرنتھ کی جمع تدوین بھی کی اور اس میں ترمیم بھی کی۔ اسکو سکھ ''آدی'' یا اصلی گرنتھ کہتے ہیں۔

فرقے: **سکھ مت** میں دو مشہور فرقے پائے جاتے ہیں: ۱) نام داری ۲) اقالی سکھ

نامداری: اس فرقے کے بانی کا نام ''بھائی رام سنگ'' ہے۔

اقالی سکھ: یہ جدید فرقہ ہے اور جنونی قسم کا ہے۔ اعتدال اور رواداری ان کے ہاں موجود نہیں ہے۔

☆ 7۔ کنفیوشس ازم

کنفیوشس ازم چین کا سب سے بڑا مذہب ہے۔ یہ اپنے آپ کو کائنات پرست کہتے ہیں۔ کائنات بظاہر قدرت کی پوجا کا نام ہے۔ کنفیوشس چھٹی صدی قبل مسیح میں دارالسطنت ''لیولیو'' موجودہ صوبہ شہاگ کے قصبہ ''کوفو'' میں پیدا ہوا۔ تین برس میں والدین کا انتقال ہو گیا۔ انیس برس کی عمر میں شادی کر دی۔ شادی کے چار سال بعد کنفیوشس اپنی بیوی کو طلاق دینے پر مجبور ہو گئے اور مجرد زندگی گزارنا شروع کر دی۔ بعد ازاں چین کے محکمہ مال میں ملازم ہوئے۔

کنفیوشس کے خیالات: کنفیوشس دین و دنیا اور مذہب و سیاست کو الگ الگ نہیں سمجھتا تھا۔ کنفیوشس انسان کے ظاہر کی بجائے باطن کا زیادہ قائل ہے۔ اس کے مطابق اصل انسان وہ ہے جو انسان کے اندر چھپا ہوا ہے۔ اس کو ایسی کھری کھری باتوں پر اکثر اپنی جان کا خطرہ رہتا تھا۔ کنفیوشس کے نظریات یہ ہیں: ۱) خدا پرستی ۲) تخلیق کائنات ۳) حیات بعد ازموت ۴) مردہ پرستی۔

کنفیوشس کی اخلاقی تعلیمات: کنفیوشس نے اجتناب کرنے کا حکم دیا: ۱) غصے سے اجتناب ۲) تکبر سے اجتناب ۳) ظلم سے اجتناب ۴) گروہ بندی سے اجتناب، کنفیوشس کے رابطے: اس کے رابطے ان لوگوں کے ساتھ تھے: ۱) حکمران اور رعایا کا رابطہ ۲) باپ اور بیٹے کا رابطہ ۳) بڑے اور چھوٹے بھائی کا رابطے ۴) شوہر اور بیوی کا رابطہ دوست کا دوست سے رابطہ۔

مقدس کتب: ۱) تعلیم آدمی ۲) شیو چنگ ۳) شی چنگ ۴) لیچی ۵) پی چنگ ۶) علم عظیم ۷) انیلکٹس ۸) چونگ چونگ ۹) چون چن ۱۰) نظریہ اعتدال۔

☆ 8۔ زرتشت ازم

زرتشت قدیم ایرانی لفظ زرشترا سے نکلا ہے جس کا معنی بڑا پادری یا روحانی پیشوا کے

ہیں۔زرتشت کو اہل ایران مجوسی کہتے ہیں۔اس کی تاریخ پیدائش میں اختلاف ہے۔مگر اس کے حالات زندگی اس کی اپنی کتاب ''اوستا'' کے مطابق اس کا سن پیدائش 610ق م اور وفات 583ق م ہے۔زرتشت کے باپ کا نام شاسپ تھا، یہ ایران کے صوبہ آذربائیجان میں پیدا ہوا تھا۔بلوغت کے بعد اس کے والدین نے ایک بہت بڑے معلم جس کا نام ''بزا کرزا'' تھا کے سامنے تعلیم کے لئے بٹھا دیا۔زرتشت کے نزدیک تخلیق کائنات کے چھ ادوار ہیں، اب زرتشت مذہب مجوسی مذہب میں مدغم ہو چکا ہے۔

☆ **زرتشت کا مذہبی ادب:** اس مذہب کی مشہور کتاب ''اوستا'' ہے، اس کے علاوہ ''گاتھا'' بھی ہے جس کے بارے زرتشت ازم کے پیروکار یہ سمجھتے ہیں کہ یہ زرتشت کا اپنا کلام ہے۔زرتشت مذہب کی مذہبی کتاب اوستا 72 یسناوں پر مشتمل ہیں ، ان میں سے 17 یسنائیں گاتھا کہلاتی ہیں۔یہ گاتھیں تعداد میں کل پانچ ہیں

☆ **زرتشت کی تعلیمات:** زرتشت ان چیزوں کی تعلیمات کا درس دیتا تھا: 1)تصور الہ،2)صفات الہ،3)تخلیق کائنات،4)تصور ملائکہ،5)تصور رسالت،6)تصور جنت ودوزخ اور حیات بعد الموت۔

☆ **افکار کی پاکیزگی:** زرتشت ہر حال میں پاکیزگی کا قائل ہے۔خواہ انسان کے افکار ہوں یا خیالات، اعمال ہوں یا معاملات ہر حال میں انسان کو پاکیزہ رہنا چاہیئے اس کا کہنا ہے:''انسان کو ہر کام میں صفائی کا خیال رکھنا چاہیئے صفائی سے مراد نہ صرف جسم ولباس کی صفائی ہے بلکہ خیالات کی صفائی، اعمال، مال اور گردونواح کی صفائی شامل ہے۔''

☆ **زرتشت کے دو بڑے خدا:** خدائے خیر(آھورمزدا، یزدان)اور خدائے شر(اہرمن)ہیں۔

☆ زرتشتیوں کا نظریہ ہے کہ مردے ناپاک ہوتے ہیں اس لئے وہ مرنے کے بعد اس کو اونچی جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ گوشت خور پرندے کھا جائیں اور زمین گندگی سے محفوظ رہے۔

☆ **9۔سیکولرزم**

سیکولرزم انگلش کا لفظ ہے جسکو عربی میں العلمانیۃ کہتے ہیں۔اور سیکولرزم کا صحیح معنی ''لادینی اور دینوی'' ہے یہ زندگی کو بغیر دین کے گزارنے کا نام ہے۔ہماری مراد یہ ہے کہ جسکی سیاسی زندگی کے احکام لادینیت پر مبنی ہوں اور یہ ایسی اصطلاح ہے جس کا علمی مذہب اور علم کے نام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ **سیکولرزم(علمانیۃ)کی ابتداء:** یہ دعوت یورپ میں پروان چڑھی اور استعماری قوت، تبلیغ اور کمیونزم سوچ کے ساتھ تمام دنیا میں پھیل گئی۔۱۷۸۰ء میں فرانس کے انقلاب سے پہلے ہی

یہ دعوت بہت سے علاقوں میں پھیل گئی۔ اور انقلاب فرانس کے بعد اسکا پھیلاؤ بہت وسیع ہوگیا اور اس کا نظریہ و منہج واضح ہوگیا۔

☆ **سیکولرزم کے افکار و نظریات:** (۱) بعض علمانی اللہ تعالیٰ کے وجود کا کلی طور پر انکار کرتے ہیں۔ (۲) بعض علمانی وجود الٰہی پر ایمان تو رکھتے ہیں لیکن وہ اللہ اور حیات انسانی کے درمیان کسی بھی قسم کے تعلق نہ ہونے کا اعتقاد رکھتے ہیں۔ (۳) علمانیوں کے نزدیک عالم روحانیت اور مادیت کے درمیان تفریق کی مضبوط دیوار ہے اور روحانیت انکے نزدیک سلب مادیت کے قائم مقام ہے۔ (۴) سیاست میں دین کی لاتعلقی اور مادی بنیادوں پر قیام زندگی کا نظریہ رکھتے ہیں۔ (۵) اسلام، قرآن اور نبوت کے بارے میں طعنہ زنی کرتے ہیں۔ (۶) وہ گمان کرتے ہیں کہ اسلامی فقہ رومی قانون سے ماخوذ ہے۔ (۷) وہ کہتے ہیں کہ اسلام ترقی کے مخالف ہے اور دقیانوسی کی طرف لے کر جاتا ہے۔ (۸) مغربی منہج کے مطابق آزادی نسواں کی دعوت دیتے ہیں۔ (۹) نئی نسلوں کی لادینی منہج پر تربیت کرنا وغیرہ۔

سیکولرزم کے مراکز: علمانیہ تحریک کی ابتدا یورپ میں ہوئی اور ۱۷۸۹ء کے فرانسیسی انقلاب کی وجہ سے اس تحریک کو سیاسی وجود بھی حاصل ہوگیا۔ اور انیسویں صدی میں علمانیہ یورپ میں پھیل گئی اور بڑے عالمی ممالک کے شمول کی وجہ سے سیاست اور حکومت میں منتقل ہوگئی۔ اور پھر بڑے بڑے ممالک میں سیکولرزم تحریک وباء کی طرح پھیل گئی چند ممالک درج ذیل ہیں: مصر، ہند، جزائر، تیونس، مغرب، ترکی، عراق و شام، اور اسی طرح انڈونیشیا اور ایشیاء کے بڑے بڑے جنوب مشرقی ممالک علمانیہ حکومت کے ماتحت ہوگئے۔

سیکولرزم کے داعی: (۱) طٰہٰ حسین (۲) جمال عبدالناصر (۳) مصطفیٰ کمال (۴) نہرو (۵) قاسم امین (۶) انور سادات وغیرہ۔

☆ **10۔ کیمونزم**

کیمونزم انگلش کا لفظ ہے اسکو عربی میں الشیوعیہ کہتے ہیں اور یہ ایسی فکری تحریک ہے جسکی بنیاد الحاد پر ہے اور اس چیز پر کہ مادہ ہی ہر چیز کی بنیاد ہے۔

☆ **کیمونزم کی ابتداء:** یہ مذہب المانیا میں مارکس اور انجلز کے ہاتھوں شروع ہوا۔ یہودی منصوبہ کے تحت اسکو عملی جامہ انتہا پسند اشتراکی انقلاب جو کہ روس میں ۱۹۱۷ء کو آیا تو اس وقت پہنایا گیا تھا۔ پھر اس کو وسعت آگ اور گولی کی بنیاد پر ملی تھی۔ سب سے پہلے کیمونزم کو گاول مارکس (جو ۱۸۱۸ء میں پیدا ہوا) نے قبول کیا تھا۔ اس کے بعد اسکا ہمنوا فرور یک انجلز بنا تو اس نے اس نظریاتی مذہب کو پھیلانے میں کافی تعاون کیا۔ پھر تحریک کو مزید فروغ دینے کے لئے لینن نے سرتوڑ کوشش کی۔

اور اسکے بعد سٹالن اس تحریک کا بانی بنا تو پھر پانچویں نمبر پر ٹروٹسکی کی باری آئی جو خارجی معاملات کا والی بنا۔ اور یہ آدمی نرم طبیعت کا مالک تھا۔

کیمونزم کے افکار و نظریات:

۱۔ انکے نزدیک ہر چیز حکومت کی ہے اور حکومت کی ہر چیز عوام کی خدمت میں ہے۔

۲۔ انکے نزدیک کوئی بھی کسی چیز کا اصل مالک نہیں ہے۔

۳۔ یہ لوگ تین شخصیات پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان بھی اس حد تک کہ انکے بیانات کیمونزم کے نزدیک حرف آخر ہیں اور یہی انکے نزدیک خدا، رسول بلکہ ہر چیز ہیں اور تین چیزوں کا انکار کرتے ہیں۔ ایمان والی تین چیزیں یہ ہیں (۱) کارل (۲) سٹالن (۳) لینن۔ اور انکار والی چیزیں (۱) خدا (۲) ذاتی ملکیت (۳) دین۔

۴۔ انکے نزدیک مادہ اصل ہے۔ یہ نظریہ 70 سال تک دنیا میں رہا لیکن پھر اپنی موت آپ مرگیا۔

۵۔ انکا قرآن کے بارے میں خیال ہے کہ حضرت عثمانؓ کے دور میں لکھا گیا ہے اور ساتویں صدی ہجری تک اسمیں تبدیلی ہوتی رہی ہے لہذا یہ کتاب قابل یقین نہیں ہے۔

۶۔ انکا عقیدہ ہے کہ آخرت نہیں ہے اور نہ ہی اس دنیا کے علاوہ کسی جگہ جزا سزا کا تصور ہے وغیرہ۔

کیمونزم کے مراکز: وہ ممالک جو خود کفیل نہ تھے تو ان میں کیمونزم، قوت اور پست طبقے کو سبز باغات دکھا کر داخل ہوئے تھے۔ اور یہ تحریک مسلمانوں کے ملک میں وباء کی طرح پھیل گئی۔ اہم ممالک کے نام درج ذیل ہیں: مصر، لیبیا، فلسطین، اردن، شام وغیرہ۔

☆ 11۔ شیعہ امامیہ + اثنا عشریہ

یہ لوگ اماموں کے قائل ہیں اس لئے ان کو امامیہ کہا جاتا ہے اور پھر بارہ اماموں کے قائل ہونے کی بناء پر ان کو اثنا عشریہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وہ فرقہ ہے جو حضرت علیؓ کو اپنا امام سمجھتا ہے لیکن حضرت عثمانؓ، حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کو تسلیم نہیں کرتے۔

بارہ اماموں کے نام: (۱) علیؓ بن ابی طالب (انکا لقب مرتضیٰ ہے)، (۲) حسنؓ بن علیؓ (انکا لقب المجتبیٰ ہے)، (۳) حسینؓ بن علیؓ (لقب، شہید)، (۴) زین العابدین (لقب سجاد)، (۵) محمد الباقرؒ (لقب الباقی)، (۶) جعفر صادقؒ (الصادق)، (۷) موسی بن جعفرؒ (موسیٰ کاظم)، (۸) علیؒ (رضا)، (۹) محمد الجواد (التقی)، (۱۰) علی الہادی، (النقی)، (۱۱) حسن العسکری (الزکی)، (۱۲) محمد المہدی (الحجۃ القائمۃ المنتظر)۔ بارہویں امام کے بارے میں شیعہ کے قول کے مطابق آٹھ سال کی عمر تھی۔ اور اسی امام کے انتظار میں شیعہ حضرات غار کے منہ کے قریب پہرہ دار مع سواری کو کھڑے کرتے ہیں۔ اور امام منتظر کو آواز دے کر باہر

آنے کی دعوت دیتے ہیں۔

شیعیت کی ابتداء: شعیت کا اصل نظریہ حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد پھیلا تھا جبکہ بعض کا خیال ہے کہ جنگ جمل سے اس نظریہ کی ابتداء ہوئی تھی۔

شیعیت کے مشہور آدمی: عبداللہ بن سباء، یہ یمن کا رہائشی یہودی تھا اس نے شیعیت میں کئی طرح کے نظریات پھیلائے کچھ یہ ہیں: (۱) رجعت کا نظریہ (۲) بداء کا نظریہ (۳) اس نے یہ نظریہ بھی عام کیا کہ اللہ پر نسیان کا احتمال ہے۔ یہ مدینہ سے نکل کر مصر، کوفہ وغیرہ کے علاقوں میں ان نظریات کی تشہیر کے لئے پھرتا رہا۔ اسی بناء پر شیعیت کو یہودیت کا کاشت کردہ پودہ کہا جاتا ہے (۲) دوسرا بڑا آدمی منصور ہے (۳) الکلینی اس کی کتاب ''الکافی'' ہے جس کی بخاری جیسی اہمیت حاصل ہے (۴) چوتھا بڑا آدمی مرزا حسین ہے (۵) پانچواں بڑا آدمی آیۃ اللہ الماکانی ہے (٦) اوراسی طرح چھٹا بڑا آدمی ابوجعفر ہے۔

شیعہ کے واضح اعتقادات: (۱) امامت: اس کے لئے پیغمبر کی نص ہونی چاہیے۔ جس طرح نبی ﷺ نے حضرت علیؓ کو امام بنایا تھا۔ (۲) تمام آئمہ معصوم عن الخطاء ہوتے ہیں۔ (۳) رجعت کے بارے میں اعتقاد ہے یعنی امام غار سے نکل کر واپس آئے گا۔ (۴) التقیہ: دشمن کے لئے تقیہ کرنا فرض ہے۔ (۵) متعہ: جس طرح شروع اسلام میں جائز تھا اسی طرح متعہ اب بھی جائز ہے (٦) براءت کا نظریہ: یعنی حضرت علیؓ کی امامت کا اقرار کرتے ہوئے باقیوں سے براءت کا اظہار کرنا۔ (٦) شیعہ کا یہ بھی نظریہ ہے کہ ہمارے پاس ایسا مصحف ہے جو مصحف فاطمہ کے نام سے مشہور ہے جس میں کافی احکام ایسے ہیں جو کہ عام قرآن میں نہیں ہیں۔

شیعہ کے اہم تہوار: (۱) غدیر خم کیوجہ سے انکے ہاں ایک عید اکبر ہے۔ (۲) فارسی سال کے شروع میں پہلا دن انکے ہاں عید نوروز کے نام سے منایا جاتا ہے۔ (۳) ۹ ربیع الاول کو عید مناتے ہیں جسکا نام بابا شجاع الدین رکھا ہوا ہے۔

☆ 12۔ قادیانیت

قادیان ہندوستان کا شہر ہے جس کی طرف قادیانیت کی نسبت ہے۔

قادیانیت کی ابتداء: مرزا غلام احمد قادیانی 1839ء کو پیدا ہوا اور اس کی وفات 1908ء میں ہوئی تھی، اسی کی وجہ سے یہ نیا گروہ عالم اسلام میں متعارف ہوا اور باقاعدہ طور پر 1900ء میں انگریز کی تخطیط کے ساتھ قادیانی سامنے آئے۔

قادیانیوں کے اہداف اور مقاصد: (i) جہاد غیر درست ہے (ii) متحدہ ہندوستان درست

ہے اس لئے الگ اسٹیٹ حاصل نہیں کرنی چاہیے۔(iii) مسلمانوں کو دین سے الگ رکھا جائے۔(iv) پورے قرآن میں حقیقت کو مجاز مانتے ہیں۔

مرزا کی زندگی میں ہندوستان پر انگریز کی حکومت تھی تو ان سے بغاوت کے نتیجہ میں ہندستان کے علماء نے یہ فتوی دیا ہوا تھا کہ انگریز حکومت کی ملازمت کرنا جائز نہیں ہے مگر اس کے باوجود مرزا غلام کا پورا خاندان حکومت کا ملازم تھا۔

مرزا غلام احمد کا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ انگریزی بولتے ہیں کیونکہ مجھ پر آنے والی وحی انگریزی زبان میں ہے اور موصوف کا یہ بھی خیال ہے کہ نبی ﷺ خاتم النبیین نہیں ہیں کیونکہ "**فاو لئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیین و الصدیقین....**" اطاعت کے نتیجہ میں جہاں صدیقین شہداء، صالحین بنا جاسکتا ہے وہاں نبی بھی بنا جاسکتا ہے اور اسی طرح مرزا کے نزدیک قادیان اسی طرح قابل احترام ہے جس طرح مکہ اور مدینہ ہے۔

مرزا غلام بہت سی کتابوں کا مصنف بھی تھا چند ایک کا نام درج ذیل ہے۔(i) اعجاز احمد (ii) انوار الاسلام (iii) اعجاز مسیح (iv) تجلیات الٰہیہ (v) تبلیغ وغیرہ۔

قادیانیوں کے بڑے گروہ: انکے دو بڑے گروہ ہیں۔(1) لاہوری قادیانی: یہ مرزا غلام احمد کو نبی تسلیم نہیں کرتے بلکہ مجدد مانتے ہیں۔(2) احمدی قادیانی: یہ مرزا کو نبی مانتے ہیں۔

قادیانیوں کا اللہ کے بارے میں نظریہ: قادیانیوں کا خیال ہے کہ اللہ لکھتا ہے، دستخط بھی کرتا ہے۔ غلطی بھی کرتا ہے، مسیح کے ساتھ مجامعت بھی کی (نعوذ باللہ) وغیرہ وغیرہ۔

قادیانیوں کے ابتدائی خلفاء: پہلا خلیفہ حکیم نور الدین ہے یہی وہ شخص ہے جس نے اصل میں مرزا غلام احمد کو نبوت پر ابھارا تھا۔ پھر انکے خلیفہ محمد لاہوری بھی ہے۔ اسی طرح قادیانیت کا بڑا آدمی محمد صادق پھر بشیر احمد بن غلام اور اسکے بعد محمود احمد بن غلام وغیرہ۔ مرکزی رہنماؤں کی حیثیت سے سامنے آتے ہیں۔ انکا دعویٰ ہے کہ مرزا مسیح موعود ہے۔ قادیانیوں کے نزدیک ہر وہ آدمی جو مرزا صاحب کی نافرمانی کرتا ہے وہ کافر ہے۔

چوتھا پرچہ: تاریخ اسلام

اسلام کی روشنی میں مطالعہ تاریخ کے مقاصد، تاریخ نگاری کے اصول اور مسلمان۔

1۔ **(الف) حضرت محمد ﷺ اور سرزمین عرب:** ظہور اسلام کے وقت عرب کی سرزمین، معاشرتی ومعاشی اور سیاسی حالات، مطالعہ سیرت کی اہمیت، نبی کریم ﷺ ابتدائی زندگی اور بعثت، سیرت نبوی ﷺ کے مکی عہد میں دعوت نبوی ﷺ کی راہ میں حائل مشکلات، قریش مکہ کی مخالفت، صحابہ کرامؓ کی استقامت و بامردی، ہجرت حبشہ، معراج نبوی ﷺ، ہجرت مدینہ، مدنی زندگی، اہل کتاب اور دیگر مسلم اور عرب قبائل سے تعلقات، اسلامی ریاست کی ابتداء، نبی کریم ﷺ کی مخالفین اسلام کے خلاف کاروائیاں، غزوات کے مقاصد، حکمت عملی، تعلیمات نبوی ﷺ کے اہم پہلو، نبی کریم ﷺ کی ریاستی وسیاسی پالیسی، خطبہ حجۃ الوداع، آپ کی خانگی زندگی، اخلاق کریمانہ، آپ ﷺ کی نبوی جدوجہد اور کامیابیاں۔

(ب) خلفائے راشدین (خلفاء اربعہ) عہد خلافت راشدہ کے خصائص، خلافت راشدہ کے مذہبی اور سماجی کارہائے نمایاں، فتوحات اور اسلام کے جدید سماجی اور اخلاقی نظام کا ظہور، جاہلانہ نظام کی تبدیلی میں اسلام کا غالب کردار، خلفائے راشدین (حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ) کے حالات زندگی، کردار، پالیسیاں اور کارہائے نمایاں۔

(ج) عہد بنوامیہ اور عہد بنوعباس: عہد بنوامیہ اور عہد بنوعباس کی علمی، ادبی اور تمدنی ترقی، اس دور کے فرقے، سیاسی زوال کے اسباب واثرات، صلیبی جنگیں، اسباب، واقعات اور نتائج، صلاح الدین ایوبی، تاتاری حملے اور سقوط بغداد۔

2۔ **مسلمان اور برصغیر پاک وہند**

(الف) اسلام کی آمد: مختلف ذرائع: صوفیائی، علماء، تجار، سپہ سالار۔

(ب) برصغیر میں مسلمانوں کے نمایاں کارنامے: سلاطین دہلی اور مغل حکمران، نظام حکومت، علمی وتہذیبی اور ثقافتی کارنامے، نظام عدل، مذہبی حکمت عملی، سماجی زندگی پر اثرات ونتائج۔

(ج) برطانوی عہد حکومت: مغلیہ دور کے بعد ہندوستان میں چھوٹی چھوٹی خودمختار حکومتوں کا قیام، مسلمانوں کی باہمی آویزش، انگریزوں کی سازشیں، انگریزوں کی آمد، مقاصد، اقدامات، اور اثرات ونتائج۔

(د) مشہور علمی، مذہبی اور سیاسی تحریکیں اور ادارے طریق کار اور اثرات ونتائج) جنگِ آزادی، تحریک مجاہدین، تحریک علی گڑھ، تحریک خلافت، ندوۃ العلماء، دار العلوم دیوبند،

انجمن حمایت اسلام، جامعہ ملیہ دہلی

(ہ) نامور شخصیات اوران کے کارنامے: مجدد الف ثانی، اورنگ زیب عالمگیر، ٹیپو سلطان، شاہ ولی اللہ، سر سید احمد خان، مولانا ظفر علی خان، علامہ محمد اقبال، محمد جناح، مولانا محمد علی جوہر، سید ابوالاعلیٰ مودودی۔

(و) تاریخ پاکستان: تحریک پاکستان میں علماء ومشائخ کا کردار۔

دوقومی نظریہ، قرارداد مقاصد، اہم سیاسی ادوار، سقوطِ مشرقی پاکستان، نفاذ اسلام کی کوششوں کا جائزہ۔ 1977ء یا 1988ء نفاذ اسلام کی کوششوں کا جائزہ۔ اس سلسلے میں حائل رکاوٹیں اور سیکولر طبقے کا کردار۔

مجوزہ کتب:

الطبقات الکبریٰ از ابن سعد، تاریخ الرسل والملوک از ابن جریر طبری، السیرۃ النبویہ از ابن ہشام، البدایۃ والنہایۃ از ابن کثیر، الکامل فی التاریخ ابن اثیر، الرحیق المختوم از صفی الرحمان مبارک پوری، اسوہ حسنہ از محمد ظفیر الدین، عہد نبوی ﷺ کے میدان جنگ از بریگیڈیئر گلزار احمد، حیات رسوم حامی از خالد مسعود، عہد نبوی ﷺ میں نظام حکمرانی از ڈاکٹر محمد حمید اللہ، رسول اللہ ﷺ کی سیاسی زندگی از ڈاکٹر محمد حمید اللہ، خلق عظیم از ڈاکٹر خالد علوی، حضرت معاویہؓ اور تاریخی حقائق از محمد تقی عثمانی، سیر الصحابہ از دار المصنفین اعظم گڑھ، سیرت النبی ﷺ از شبلی نعمانی و سید سلیمان ندوی، محاضرات سیرت از ڈاکٹر محمود احمد غازی، تاریخ اسلام از معین الدین ندوی، روح اسلام (اردو ترجمہ) از سید امیر علی، تاریخ اسلام از اکبر شاہ نجیب آبادی، تاریخ الاسلام السیاسی (اردو ترجمہ مسلمانوں کی سیاسی تاریخ) از ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن، النظم الاسلامیہ (اردو ترجمہ مسلمانوں کا نظام مملکت) از ڈاکٹر حسن ابراہیم حسن، انسان کامل از ڈاکٹر خالد علوی، حیاۃ محمد صلعم از محمد حسین ہیکل، ابوبکر صدیق از محمد حسین ہیکل، عمر فاروق اعظم از محمد حسین ہیکل، دنیائے عرب نجلا عز الدین، سیرت الرسول از سید نواب علی، ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ از ثروت صولت، ضیاء النبی از پیر محمد کرم شاہ الازہری، سپین کے مسلمانوں کی سیاسی تاریخ از امام دین، دولتِ عثمانیہ از عزیر محمد، برعظیم پاک و ہند کی ملت اسلامیہ از ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، سلطنت دہلی کا نظام حکومت از ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، آب کوثر۔ رود کوثر۔ موج کوثر از ایس۔ ایم۔ اکرام، مسئلہ خلافت از ابوالکلام آزاد، برصغیر میں اسلام کے اولین نقوش از محمد اسحٰق بھٹی، فقہائے ہند از محمد اسحٰق بھٹی، پاکستان ناگزیر تھا از سید حسن ریاض، تاریخ ہندوستان از ذکاء اللہ دہلوی، آئینہ حقیقت نما از اکبر شاہ نجیب آبادی، ہندوستان کے مسلمان حکمرانوں کے تمدنی کارنامے از صباح الدین عبدالرحمٰن، کمپنی کی حکومت از باری علیگ، ہماری قومی جدوجہد از ریاض حسین بٹالوی، تحریک آزادی ہند اور مسلمان از ابوالاعلیٰ مودودی، علماء ہند کا شاندار ماضی از محمد میاں، تاریخ نظریہ پاکستان از سید محمد سلیم، مسلم ثقافت ہندوستان میں از عبدالمجید سالک، مسلمانوں کا عروج وزوال از سعید اکبر آبادی، قائد اعظم اور ان کے

سیاسی رفقاء از اقبال احمد صدیقی، تعمیر پاکستان اور علمائے ربانی، منشی عبدالرحمٰن خان۔

History of siccess by Syed Ammer Ali, Law of he Mughal Empire by Jadoo Nath Sarkar, Islam in the sub-continent by N.Merry shemmel , Islam and the World by Abu-ul-hassan Ali Nadvi, An Atlas of islamic History by Hazard,H.W, A Short History of Islam by Mahmood,S.F, The Arab world by Najla izzuddin, Th making of Pakistan by Symond , The Life of Muhammad by Abdul Hamid Siddique , World Muslim Gazwtter by Inamullah Khan, Battle fields of the Prophet Muhammad by Dr Hameedullah.

MCQ,s، مختصر سوال و جواب، حصہ انشائیہ

(ایم اے اسلامیات، P-1، پرچہ نمبر 4، تاریخ اسلام کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	بغداد کو دارالخلافہ کس عباسی حکمران نے بنایا تھا؟	ابوجعفر المنصور
2	جنگ قادسیہ کس سن میں ہوئی؟ (یہ خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں ہوئی تھی)	15ھ
3	نبی کریم ﷺ اور حضرت خدیجہؓ کا نکاح کس نے پڑھایا تھا؟	ابوطالب
4	ام المومنین حضرت ماریہ قبطیہؓ کا تعلق کس ملک سے تھا؟	مصر
5	پہلی ہجرت حبشہ نبوت کے کس سال ہوئی؟	5 نبوی
6	عباسی دور خلافت میں اسلامی سلطنت کا دارالخلافہ کونسا شہر تھا؟	بغداد
7	خلافت بنو فاطمہ کس اسلامی ملک میں قائم ہوئی؟	مصر
8	حضور ﷺ نے حج کے موقع پر خود کتنے اونٹ ذبح کیئے تھے؟	63
9	کس بادشاہ کی غائبانہ نماز جنازہ نبی ﷺ نے ادا فرمائی؟	نجاشی
10	آپ ﷺ نے حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد سب سے پہلے کس سے نکاح فرمایا؟	حضرت سودہؓ
11	حضرت عثمانؓ کی شہادت کس سن ہجری میں ہوئی؟	35ھ
12	کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابیؓ نے قتل کیا؟	محمد بن مسلمہؓ
13	بیعت رضوان میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے صحابیؓ ہیں؟	سنان بن ابی سنانؓ

14	مسیلمہ کذاب کو کس خلیفہ راشد کے دور میں واصل جہنم کیا گیا تھا؟	حضرت ابوبکر صدیقؓ
15	''سیرت سرور عالم ﷺ'' کتاب کس نے لکھی؟	سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ
16	حضور ﷺ کی سوانح عمری کے لئے سب سے پہلے کس سیرت نگار نے لفظ سیرت استعمال کیا تھا؟	ابن ہشام
17	پہلی نماز جمعہ کس سن ہجری میں ادا کی گئی؟	یکم ہجری
18	سفر طائف میں حضور ﷺ کے ساتھ کون سے صحابی تھے؟	زید بن حارثہؓ
19	''انسان کامل'' کے مولف ہیں؟	ڈاکٹر خالد علوی
20	سید الشہداء کا لقب کس صحابی کو ملا؟	حضرت حمزہؓ
21	کس اموی خلیفہ کے دور میں سندھ اور اسپین فتح ہوئے؟	ولید بن عبدالملک
22	بنی اسرائیل کے آخری نبی کون تھے؟	حضرت عیسیٰؑ
23	رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں کتنے حج کئے؟	ایک
24	حج کی کتنی اقسام ہیں؟	تین
25	مسلمانوں نے جنگ یمامہ کس کے خلاف لڑی؟	مسیلمہ کذاب
26	آپ ﷺ کے وصال کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر کتنے برس تھی؟	اٹھارہ سال
27	غزوہ تبوک کس سن ہجری میں پیش آیا؟	نو ہجری
28	مسجد نبوی کی زمین کی قیمت کس صحابی نے ادا کی تھی؟	ابوایوبؓ انصاری
29	میدان بدر مدینہ سے کتنے میل دور ہے؟	80
30	ابن اسحاقؒ کے مطابق غزوات کی تعداد ہے؟	27
31	حضرت اسامہؓ کس صحابیؓ کے بیٹے تھے؟	زید بن حارثہؓ
32	جنگ جمل کس سن ہجری میں ہوئی؟	36ھ
33	اسلام کی سب سے پہلی مسجد ہے؟	قباء
34	آپ ﷺ کی تلواروں کی تعداد تھی؟	9
35	غزوہ احد میں مسلمانوں کی تعداد تھی؟	700
36	ندوۃ العلماء کی بنیاد کس شخصیت نے رکھی تھی؟	مولانا محمد علی کانپوریؒ
37	نبی ﷺ کی انگوٹھی کس صحابی نے بنائی تھی؟	یعلی بن امیہؓ
38	سب سے پہلے ہجرت مدینہ کرنے والے صحابی ہیں؟	حضرت ابوسلمہؓ

39	سن ہجری کس خلیفہ صحابیؓ کے دور میں شروع ہوا؟	حضرت عمرؓ
40	اسپین میں اسلامی حکومت کی بنیاد پڑی؟	711ھ
41	حضرت وحشیؓ نے کس جھوٹے نبی کو قتل کیا تھا	مسیلمہ کذاب
42	بنوعباس نے کتنے سال حکمرانی کی؟	791 سال
43	قریش میں سے سب سے پہلے کاتب وحی تھے؟	عبداللہ بن ابی سرحؓ
44	کس خلیفہ نے سب سے پہلے غلاف کعبہ کے لئے سفید ریشم کا کپڑا استعمال کیا	خلیفہ المامونؒ
45	ابوجہل کس غزوہ میں مارا گیا؟	غزوہ بدر
46	حضرت مصعب بن عمیرؓ کس غزوہ میں شہید ہوئے؟	غزوہ احد
47	حضرت علیؓ کا دور خلافت ہے؟	35ھ تا 40ھ
48	صلح حدیبیہ میں قریش مکہ کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں؟	سہیل بن عمرو
49	فاتح مصر کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	عمرو بن عاصؓ
50	اسلام میں پہلے امیر حج کا اعزاز حاصل ہے؟	ابوبکر صدیقؓ
51	کس اموی حاکم نے باغ فدک بنو ہاشم کو واپس کر دیا تھا؟	عمر بن عبدالعزیزؒ
52	امہات المومنین میں سے سب سے آخر میں انتقال کس کا ہوا؟	حضرت ام سلمیٰؓ
53	''السیاسۃ الشرعیہ'' کے مصنف ہیں؟	ابن تیمیہؒ
54	''محسن انسانیت'' کے مصنف ہیں؟	نعیم صدیقی
55	'حواری رسول' کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	زبیر بن عوامؓ
56	جنگ یمامہ میں کتنے حفاظ کرامؓ شہید ہوئے؟	70
57	''تاریخ دمشق'' کے مصنف کا نام ہے؟	ابن عساکر
58	''الکامل فی التاریخ'' کے مصنف کا نام ہے؟	ابن الاثیر
59	خطیب الرسول اور خطیب الانصار کس صحابی کا لقب ہے؟	ثابت بن قیسؓ
60	سانحہ کربلا کس سن ہجری میں پیش آیا؟	61ھ
61	جنگ نہاوند کس ہجری کو ہوئی؟	21ھ
62	نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں کس بیٹی کا جنازہ نہیں پڑھایا تھا؟	حضرت ام رقیہؓ
63	رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال کس سن میں ہوا؟	9ھ
64	نبی ﷺ کی کس بیوی کا لقب ام المساکین تھا؟	زینب بنت خزیمہؓ

65	مدینہ کے دفاع کے لئے خندق کتنے دنوں میں تیار ہوگئی تھی؟	20 دنوں میں
66	غزوہ خیبر میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے تھے؟	93
67	جنگ قادسیہ کے پہلے دن کی لڑائی کو کیا کہا جاتا ہے؟	یوم ارماث
68	محمد بن قاسمؒ سندھ کا کتنے سال گورنر رہا؟	3 سال
69	''تاریخ التراث العربی'' کس کی تصنیف ہے؟	فواد سیزگین
70	اسلامی نظریاتی کونسل قائم ہوئی؟	1962ء
71	عدی بن حاتمؓ نے کس سن ہجری کو اسلام قبول کیا تھا؟	9ھ
72	واقعہ قرطاس نبی ﷺ کی وفات سے کتنے دن قبل پیش آیا تھا؟	4 دن
73	غسیل الملائکہ کس صحابی کا لقب ہے ؟	حضرت حنظلہؓ
74	دریا دجلہ میں کس لیڈر صحابی نے گھوڑے اتارے تھے؟	سعد بن ابی وقاصؓ
75	کس غزوہ کے بعد سب سے پہلی دفعہ نماز خوف پڑھی گئی تھی؟	غزوہ ذات الرقاع
76	غزوہ احد کے موقع پر کس صحابی کی قیادت میں پچاس تیر انداز درے پر متعین تھے؟	عبداللہ بن جبیرؓ
77	غزوہ بدر میں شامل مہاجر صحابہ کرام کی تعداد کتنی تھی؟	83
78	نبی ﷺ کے لئے لحد کس صحابی نے تیار کی تھی؟	ابوطلحہ انصاریؓ
79	نبی ﷺ نے آخری نکاح کس ام المومنین سے کیا تھا؟	میمونہ بنت حارثؓ
80	حضرت ابوبکر صدیقؓ کی قبول اسلام کے وقت کتنی عمر تھی؟	38 سال
81	قیساریہ کی فتح کب ہوئی تھی ؟	19ھ
82	ہجرت کے بعد انصار میں سب سے پہلے کون پیدا ہوئے تھے؟	نعمان بن بشیرؓ
83	ہجرت کے بعد مہاجرین میں سب سے پہلے کون پیدا ہوئے تھے؟	عبداللہ بن زبیرؓ
84	حضرت عمرؓ نے کس جنگ کے موقع پر ''یا ساریۃ الا لجبل الجبل'' کا جملہ کہا تھا	جنگ فارس
85	حضرت عمرؓ پر کس دن صبح کی نماز میں حملہ ہوا تھا ؟	بدھ
86	معاشرتی مقاطعہ (شعب ابی طالب) کس نے تحریر کیا تھا؟	منصور بن عکرمہ
87	شیخ الہند کس عالم دین کا لقب ہے؟	مولانا محمود الحسن
88	قباء میں نبی ﷺ کس کے گھر ٹھہرے تھے؟	کلثوم بن ہدمؓ
89	''تاریخ الخلفاء'' کے مصنف کا نام ہے؟	علامہ سیوطیؒ

90	''فتوح البلدان'' کے مصنف ہیں؟	احمد بن یحیٰ البلاذری
91	''سیر اعلام النبلاء'' کے مصنف ہیں؟	علامہ ذہبیؒ
92	''البدایہ والنہایۃ'' کے مصنف کا نام ہے۔	ابن کثیرؒ
93	آپ ﷺ کا نکاح حضرت عائشہؓ سے کس سال ہوا؟	11 نبوی
94	مسجد نبوی ﷺ کی جگہ کس قبیلے کے دو کمسن بچوں کی تھی؟	قبیلہ بنی نجار
95	آخری وحی کے کاتب ہیں؟	ابی بن کعبؓ
96	خطیب الانبیاء کس نبی کو کہا جاتا ہے؟	حضرت شعیبؑ
97	ابو جہل کا اصل نام کیا تھا؟	عمرو بن ہشام
98	غزوہ بدر میں مسلمانوں کی مدد میں نازل ہونے والے فرشتوں کی تعداد کتنی تھی؟	1000
99	حبشہ کا بادشاہ نجاشی کا اصل نام تھا؟	اصحمہ
100	مکہ کے پہلے کاتب وحی کا نام تھا۔	شرحبیل بن حسنہؓ
101	حضرت میمونہؓ کا انتقال ہوا؟	51ھ
102	غزوہ بنو قینقاع کس سن ہجری میں پیش آیا؟	2ھ
103	مواخات مدینہ میں نبی کریم ﷺ کے بھائی کون قرار پائے؟	حضرت علیؓ
104	حلف الفضول کا معاہدہ کس صحابی رسول کے گھر ہوا تھا؟	عبداللہ بن جدعانؓ
105	جنگ موتہ کب لڑی گئی؟	8 ہجری
106	قبول اسلام کے وقت امیر معاویہ کی عمر کتنی تھی؟	26 سال
107	آپ ﷺ کے رضاعی بہن بھائی کتنے تھے۔	4
108	قباء کی آبادی مدینہ سے کتنے میل کے فاصلہ پر تھی؟	3 میل
109	ام ایمن کا نام تھا؟	برکہ
110	جنت المعلیٰ کا قبرستان کہاں ہے؟	مکہ
111	''ام العرب'' کس کا لقب ہے؟ (حضرت اسماعیلؑ کو 'ابو العرب' کہا جاتا ہے)	حضرت ہاجرہؓ
112	''MUHAMMAD THE IMPOSTURE'' کا مصنف ہے؟	بڈویل
113	حضرت خدیجہؓ نے نبی ﷺ کو کونسا غلام ہبہ کیا تھا؟	میسرہ
114	بادشاہ حبشہ اصحمہ کا غائبانہ نماز جنازہ کس نے پڑھایا تھا؟	حضور ﷺ نے

115	حضرت بلالؓ کا مالک کون تھا؟	امیہ بن خلف
116	ابی بن خلف کو آپ ﷺ نے کس غزوہ میں قتل کیا تھا؟	غزوہ احد
117	فتح مکہ کے موقع پر حضرت علیؓ نے کسے مارا تھا؟	حارث بن نفیل
118	دارالندوہ کس نے بنایا تھا؟	قصی بن کلاب
119	غزوہ ذوالعسرہ کس کو کہا جاتا ہے؟	غزوہ تبوک
120	حضور ﷺ کی ولادت کس کے گھر میں ہوئی؟ (مکہ کے محلّہ سوق اللیل میں پیدا ہوئے تھے)	عبدالمطلب کے گھر
121	کس صحابی کے لئے چادر بچھاتے ہوئے آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ خوش آمدید جس کی وجہ سے مجھے اللہ نے ڈانٹا	عبداللہ ابن ام مکتومؓ
122	عبدالمطلب کی بیوی اور بہو آمنہ کا قبیلہ کونسا تھا؟	
123	قریش کس کی اولاد ہے؟	فہر بن مالک کی
124	حضرت ابوبکر صدیقؓ کے والد ابو قحافہ نے اسلام قبول کیا؟	فتح مکہ کے موقع پر
125	حضرت ابوبکر صدیقؓ کے کونسے غلام ہجرت کے وقت غار میں حاضری دیا کرتے تھے؟	عامر
126	زید بن عمر کس کے نواسے تھے؟	حضرت علیؓ
127	''البدایہ والنہایہ'' کس کی کتاب ہے؟	ابن کثیرؒ
128	غزوہ حنین کب ہوا تھا؟	8ھ
129	حضرت خالد بن ولیدؓ نے کس موقع پر نو تلواریں توڑی تھیں؟	غزوہ موتہ
130	حضرت خالد بن ولید کو سیف اللہ کا لقب کب ملا تھا؟	غزوہ موتہ 8ھ کو
131	قبرص کس خلیفہ کے دور میں فتح ہوا تھا؟ (یہ جزیرہ فوج نے محرم الحرام 28ھ کو فتح کیا تھا)	حضرت عثمان غنیؓ
132	عبداللہ مزنی کو نبی ﷺ نے کیا خطاب دیا تھا؟	
133	ام جمیل کا اصل نام کیا تھا؟	اروی
134	حضرت عمر کا سلسلہ کس مقام پر جا کر نبی ﷺ سے ملتا ہے؟	نویں پشت پر
135	حضرت عثمانؓ کا سلسلہ کس مقام پر جا کر نبی ﷺ سے ملتا ہے؟	پانچویں پشت پر
136	حضرت ابوبکر صدیقؓ کا قبیلہ کونسا ہے؟	بنو تمیم
137	غزوہ بنو قینقاع میں مدینہ کا انتظام کسے سونپا تھا؟ (یہ غزوہ بدر کے ایک ماہ بعد شوال کو ہوا تھا)	ابولبابہ بن عبدالمنذر

138	غزوہ تبوک میں مدینہ کا منتظم کون تھا؟	حضرت علیؓ
139	محمد بن قاسم کو سندھ سے کس نے واپس بلایا تھا؟ (یہ 96ھ کا واقعہ ہے)	سلیمان بن عبدالملک
140	حضرت ابوبکر صدیقؓ کا جنازہ کس نے پڑھایا تھا؟	حضرت عمر فاروقؓ
141	غزوہ بدر میں آپ ﷺ کو کس صحابی نے زرہ دی تھی؟	
142	حضور ﷺ نے کس جگہ احرام باندھا تھا؟	ذوالحلیفہ
143	وقوف عرفات ذوالحج کی کس تاریخ کو ہوتا ہے؟	نو ذوالحجہ کو
144	حضرت عمر بن عبدالعزیز کے دور میں کس کام پر سرکاری سطح میں توجہ دی گئی؟	تدوین حدیث
145	جنگ قادسیہ کے معرکہ کے تیسرے دن کو کیا کہا جاتا ہے؟ (پہلا: یوم ارماث، دوسرا: یوم اغواث)	یوم العماس
146	عبدالمطلب کی والدہ کا نام کیا ہے؟	سلمی
147	حضور ﷺ کا ننھیال اور دودھیال کس نام پر جا کر ملتے ہیں؟	کلاب بن مرہ
148	حضرت ابوبکر صدیقؓ کا سلسلہ نسب کہاں نبی ﷺ سے ملتا ہے؟ (کعب بن لوی)	آٹھویں پشت پر
149	سپین (ہسپانیہ) کس کے دور حکومت میں فتح ہوا؟ (طارق بن زیاد نے 711ء کو فتح کیا تھا)	ولید بن عبدالملک
150	جمعہ کے دن سب سے پہلے جمع ہونے کا رواج کس نے ڈالا؟	
151	مرتدین عمان کی سرکوبی کے لئے کس صحابی کو امیر بنا کر بھیجا گیا تھا؟	حذیفہ بن محصنؓ
152	حضرت معاویہؓ کا نبی پاک ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟	برادران لاء
153	حضرت علیؓ کا حضرت عمرؓ سے کیا رشتہ تھا؟	سسر
154	غسیل الملائکہ حضرت حنظلہؓ کو کس نے شہید کیا تھا؟ (یہ غزوہ احد کا واقعہ ہے)	شداد بن اسود
155	نبی ﷺ نے آخری ہفتہ کس کے حجرہ میں گزارا؟	حضرت عائشہؓ
156	حضرت علیؓ کی اولاد میں سے حسنین کے بعد مشہور بیٹا کونسا تھا؟	
157	عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنا جانشین کس کو بنایا تھا؟	یزید بن عبدالملک
158	حضرت ام ہانیؓ کب مسلمان ہوئیں؟	فتح مکہ کے موقع پر
159	فتح خیبر کے موقع پر سب سے پہلے کونسا قلعہ فتح ہوا تھا؟ (خیبر کے کل چھ قلعے تھے)	
160	حضرت علیؓ نے کونسا قلعہ فتح کیا تھا؟ (معرکہ خیبر میں 93 یہودی مارے گئے تھے)	قلعہ قموص
161	حارث بن ابی ہالہ کس کے بیٹے تھے؟	حضرت خدیجہؓ
162	دوسرے سفر شام میں بصرہ میں آپ ﷺ سے کون سا راہب ملا؟	جرجیس
163	حضرت عمرؓ کی خلافت کتنے عرصے پر محیط ہے؟	10 سال 6 ماہ 4 دن

164	زید بن حارثہؓ کس جنگ میں شہید ہوئے؟	غزوہ موتہ
165	حضرت عمرؓ کس غزوہ میں آدھا سامان لے کر آئے تھے؟	غزوہ تبوک
166	حضرت عثمانؓ کی کس بیوی نے دو مرتبہ ہجرت کی؟ (حضرت عثمان کا دور خلافت: 11 سال 11 ماہ 8 دن)	حضرت ام رقیہؓ
167	حضرت عثمانؓ غزوہ بدر میں کیوں شرکت نہ کر سکے؟	بیوی کی بیماری وفوتگی
168	حضرت ابوبکر صدیقؓ کے عہد میں کس نے سب سے پہلے نبوت کا دعوی کیا تھا؟ (حضرت ابوبکر کا دور خلافت: 2 سال 3 ماہ 9 دن)	
169	حضرت عمرؓ کی قائم کردہ مجلس شوری کا پہلا اجلاس کس کے گھر ہوا تھا؟	فاطمہ بنت قیس
170	ولید بن عتبہ کو کس نے قتل کیا تھا؟	حضرت علیؓ
171	حضرت عمرؓ کے دور میں اسلامی کیلنڈر کا آغاز کب ہوا تھا؟	16ھ
172	حضرت عثمان غنیؓ کے دور میں مسجد نبوی کی توسیع کب ہوئی؟	28ھ
173	جنگ قادسیہ میں مسلمانوں کے سپہ سالار کون تھے؟	سعد بن ابی وقاصؓ
174	کس بادشاہ نے آپ ﷺ کا نامہ مبارک پھاڑا تھا؟ (یہ کسری کا بادشاہ تھا، اس کے پاس حضرت عبداللہ بن حذافہ سہمی خط لے کر گئے تھے)	(خسرو پرویز)
175	حضرت خدیجہؓ کے علاوہ کس سے نبی پاک ﷺ کی نرینہ اولاد ہوئی؟	حضرت ماریہ قبطیہؓ
176	حضرت حلیمہ کا تعلق کس قبیلہ سے تھا؟	بنوسعد
177	بحیرہ راہب کا اصل نام کیا تھا؟	نسطورا
178	غزوہ احد میں کس کی شہادت کے بعد حضرت علیؓ نے علم سنبھالا تھا؟	مصعب بن عمیرؓ
179	حضرت عمرؓ کا تعلق قریش کے کس قبیلہ سے تھا؟	بنوعدی
180	ابوسفیان کن دو جنگوں میں قریش مکہ کے سردار تھے؟	جنگ احد، خندق
181	آپ ﷺ نے کس جنگ میں حضرت علیؓ کو اپنی تلوار ذوالفقار دی تھی؟	غزوہ احد
182	اس دنیا میں آپ ﷺ کا آخری عمل کیا تھا؟	مسواک کرنا
183	اسلام کے پہلے پرچم کا رنگ کیا تھا؟	سفید
184	فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے مکہ کا گورنر کسے مقرر کیا تھا؟	عاقب بن عسیدؓ کو
185	سپین میں مسلمانوں کی حکومت کب ختم ہوئی تھی؟	1492ء میں
186	غزوہ خندق میں مدینہ میں موجود خواتین اور بچوں کو آپ ﷺ نے کس قلعہ میں بند کیا تھا؟ (اس کی قیادت حسان بن ثابتؓ کو سونپی تھی)	قلعہ فارع/اطم

187	ساقی زمزم کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	حضرت عباسؓ
188	جبل زیتون کہاں ہے؟	فلسطین
189	حضرت عمرؓ کی نماز جنازہ کس صحابی نے پڑھائی تھی؟	حضرت صہیبؓ
190	حضرت علیؓ کی مدت خلافت ہے؟	4سال9ماہ
191	حضرت معاویہؓ اور حضرت عثمانؓ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟	بنوامیہ
192	غزوہ بدر کے ایک ہفتہ بعد آپ ﷺ کے کس چچا نے وفات پائی؟	ابولہب
193	آپ ﷺ کو ''امین'' کا خطاب قریش نے کس عمر میں عطا فرمایا؟	35سال
194	آپ ﷺ کو ''صادق'' کا خطاب کب ملا؟	22سال کی عمر
195	شاہ نجاشی نے کب اسلام قبول کیا تھا؟	7نبوی
196	چاند کے دو ٹکڑے (شق القمر) ہونے کا واقعہ کب پیش آیا؟	5نبوی
197	ہجرت مدینہ میں رہبر سفر کون تھا؟	عبداللہ بن اریقط
198	غزوہ بدر میں مسلمانوں کا نعرہ کیا تھا؟	احد احد
199	غزوہ احد میں مسلمانوں کا نعرہ کیا تھا؟	اَمُتْ امت
200	آپ ﷺ نے آخری نماز مسجد میں کونسی پڑھائی تھی؟	مغرب کی

نمبر شمار		**تاریخ اسلام کے مشہور مختصر سوالات وجوابات**
1	سوال	**حضرت آمنہ اور دادا عبدالمطلب کی وفات اور آپ ﷺ کا نسب نامہ والد اور والدہ کی طرف سے لکھیں۔**
	جواب	نبی ﷺ کی عمر ابھی چھ برس کی تھی جب آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ (یہ قبیلہ بنی زہرہ سے تھیں) کا انتقال مدینہ کے قریب مقام ابواء پر ہوا جو جحفہ سے 23 میل پر ہے، پھر جب عمر آٹھ سال دو مہینے دس دن ہوئی تو دادا عبدالمطلب (اصل نام شیبہ کی بجائے عامر تھا) بھی مکہ میں رحلت فرما گئے۔ آپ ﷺ کی دادی کا نام فاطمہ بنت عمرو، نانے کا نام وہب اور نانی کا برہ بنت عبدالعزی تھا۔ **نسب نامہ والد:** محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن کلاب بن مرہ ،**نسب نامہ والدہ:** محمد بن آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ۔ گویا والدین کا کلاب بن مرہ پر نسب نامہ مل رہا ہے۔

نمبر		
2	سوال	ہاشم اور قریش کا مفہوم اور نام کی وضاحت کریں۔
	جواب	☆۔ہاشم عربی زبان میں چورا کرنے کو کہتے ہیں۔ یہ آپ ﷺ کے پردادا تھے، ان کا اصل نام عمرو بن عبد مناف تھا، انہی کی اولاد بنو ہاشم کے نام سے مشہور تھی۔ ☆۔**قریش**: قرش یقرش سے ماخوذ ہے جس کا معنی کمانا ہے، عدنان کی نسل سے فہر ہوا جسکا لقب قریش تھا اس نسبت سے اس کی نسل قریشی کہلاتی ہے قریش کے کل خانوادے اسی نسل سے تھے۔
3	سوال	انصار کس علاقہ سے مدینہ آئے تھے؟
	جواب	انصار (اوس، خزرج) اصل میں یمن کے رہنے والے تھے اور قحطان خاندان سے تعلق تھا مگر سیل العرم یعنی بڑے سیلاب کے بعد مدینہ آئے۔
4	سوال	ابولہب کی بیوی کا اصل نام کیا تھا؟
	جواب	ابولہب کی بیوی ام جمیل کا نام اروی تھا، یہ حرب بن امیہ کی بیٹی اور ابوسفیان کی بہن تھی۔
5	سوال	نبی ﷺ کے مشہور شاعر کون کون تھے؟
	جواب	**نبی ﷺ کے مشہور شاعر**: حسان بن ثابتؓ، کعب بن مالکؓ اور عبد اللہ بن رواحہؓ تھے۔
6	سوال	نبی کریم ﷺ کا سفر طائف درج کریں۔
	جواب	جون 619ء نبوت کے دسویں سال نبی ﷺ مکہ سے تقریباً چالیس میل کے فاصلہ پر طائف گئے اور وہاں بنو ثقیف کو اسلام کی دعوت دی، طائف سرسبز و شاداب اور ٹھنڈا علاقہ تھا یہاں کے انگور اور انار بہت مشہور تھے۔اس سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ حضرت زید بن حارثہؓ تھے، اس سفر سفر طائف سے واپسی پر آپ ﷺ کو مطعم بن عدی نے پناہ دی تھی۔
7	سوال	فتح مکہ کے موقع پر کن چار لوگوں کو معافی نہیں ملی تھی؟
	جواب	فتح مکہ کے موقع پر ان چار لوگوں کو معافی نہیں ملی تھی۔ ا۔عبداللہ بن خطل، ۲۔ ہیقس بن صبابہ، ۳۔ عبداللہ بن سعد بن سرح، ۴۔ سارہ۔
8	سوال	اہل مکہ سال میں کتنے سفر کیا کرتے تھے؟
	جواب	اہل مکہ سال میں دو دفعہ تجارتی سفر کیا کرتے تھے: موسم سرما میں یمن کا، اور موسم گرما میں شام کا۔

9	سوال	عرب کے مشہور بت کون کون سے تھے؟
	جواب	عرب میں مشہور بت لات، منات ہبل اور عزیٰ مشہور تھے، ہبل خانہ کعبہ کی چھت پر نصب تھا عام عرب اس کی عبادت کرتے تھے، منات اوس وخزرج کا تھا، لات ثقیف کا اور عزیٰ غطفان قبیلہ کا بت تھا۔
10	سوال	آپ ﷺ کا تجارت کی غرض سے سفر شام بیان کریں؟
	جواب	تجارت کی غرض سے ابو طالب کے ساتھ نبی ﷺ نے بارہ سال کی عمر میں پہلی دفعہ شام کی طرف سفر کیا۔ اسی سفر میں واقعہ بحیرہ راہب پیش آیا تھا۔ اس راہب کا اصل نام نسطورہ تھا جبکہ دوسرے سفر میں جو راہب ملا تھا اس کا نام جرجیس تھا۔
11	سوال	نبی ﷺ کی رحلت کے بعد سب سے پہلے اور آخر میں کونسی بیوی فوت ہوئی تھی؟
	جواب	نبی ﷺ کی وفات کے بعد آپ کی ازواج مطہرات میں سب سے پہلے حضرت زینبؓ بنت جحش کا انتقال 20ھ کو ہوا تھا اور سب سے آخر میں حضرت ام سلمہؓ کا انتقال 61ھ یا 63ھ کو ہوا تھا۔ نبی ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی نو بیویاں زندہ تھیں اور دو (حضرت خدیجہؓ، حضرت زینب بنت خزیمہؓ) کا انتقال آپ ﷺ کی زندگی میں ہی ہو چکا تھا۔
12	سوال	نبی اکرم ﷺ کے تعدد ازواج کے چند اسباب تحریر کریں؟
	جواب	i۔ آپ ﷺ نے اشاعت اسلام کے لئے شادیاں کیں، ii۔ مختلف قبائل سے تعلق قائم کرنے کے لئے، iii۔ مساوات اور عدل وانصاف قائم کرنے کے لئے، iv۔ کچھ شادیاں تالیف قلبی کے لئے کیں، v۔ کچھ شادیاں غلط رسومات کو مٹانے کے لئے کیں۔
13	سوال	غزوات وسرایا کا مختصر تعارف کروائیں؟
	جواب	فتح مکہ اور موتہ سمیت کل غزوات کی تعداد 28 بنتی ہے ان میں پہلا غزوہ ودان صفر 2ھ میں پیش آیا جبکہ آخری غزوہ تبوک رجب 9ھ کو ہوا تھا، جنگ موتہ (8ھ) کو بھی غزوہ کہا جاتا ہے کیونکہ میدان جنگ میں نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق زید بن حارثہؓ، جعفر طیارؓ اور عبداللہ بن رواحہؓ نے اسلامی لشکر کی قیادت کی تھی۔ سرایا کی کل تعداد 55 ہے ان میں سے سب سے پہلا سریہ حمزہ (سیف البحر) تھا جو رمضان ۱ھ میں پیش آیا اور آخری سریہ علی بن ابی طالبؓ (یمن) تھا جو رمضان 10ھ میں ہوا۔

نمبر		
14	سوال	**خطبہ حجۃ الوداع کے اہم نکات کون کون سے ہیں؟**
	جواب	ا۔حمد وثناء،۲۔توحید ورسالت کی گواہی،۳۔خدا خوفی اور بھلائی کا حکم،۴۔رسوم جاہلیت کا خاتمہ،۵۔مساوات کا درس،۶۔نسلی تفاخر کا خاتمہ،۷۔جان و مال اور عزت کا تحفظ،۸۔امانت کی حفاظت،۹۔جاہلیت کے خون اور سود کا خاتمہ،۱۰۔عورتوں کے حقوق،۱۱۔غلاموں کے حقوق،۱۲۔میراث کا تعین،۱۳۔نسب کا تحفظ،۱۴۔اطاعت امیر،۱۵۔جرم وسزا کی وضاحت،۱۶۔حرام مہینوں کا تعین،۱۷۔ارکان اسلام کی پابندی،۱۸۔گمراہی سے بچاؤ کا طریقہ۔
15	سوال	**امیر معاویہ کی خدامات پر مختصر نوٹ لکھیں۔**
	جواب	امیر معاویہؓ نے باقاعدہ سب سے پہلے ڈاکخانے کا سلسلہ چلایا، زراعت کی ترقی کے لئے نہریں کھدوائیں، ویران شہر آباد کیے، مسجدیں تعمیر کیں اور ذمیوں کے حقوق اداء کئے۔
16	سوال	**بنو امیہ کی دور حکومت کب سے کب تک رہی؟**
	جواب	41ھ بمطابق 662ء تا 132ھ بمطابق 750ء تک 92 سال بنوامیہ کی حکومت کا دور رہا جس میں سب سے پہلے امیر معاویہ تھے اور آخری مروان ثانی مروان بن محمد تھے، امیہ ان کے جدامجد تھے امیر معاویہ کے بعد چودہ فرمانروا گزرے۔ان کے دور حکومت میں دارالخلافہ دمشق تھا
17	سوال	**بنو عباس کی دور حکومت کب سے کب تک رہی؟**
	جواب	بنوعباس کا پہلا خلیفہ ابوالعباس سفاح تھا عبداللہ بن محمد اس کا نام تھا اور آخری خلیفہ محمد الملقب بہ متوکل علی اللہ الثالث تھا۔بنوعباس کی خلافت 132ھ تا 923ھ تک 791 سال رہی،ان کے دور حکومت میں دارالخلافہ بغداد تھا۔
18	سوال	**عرب کے جغرافیہ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟**
	جواب	عرب جزیرہ نما ہے۔جس کے تین اطراف پانی اور ایک طرف خشکی ہے۔مغرب میں بحیرہ قلزم،ابنائے سویز اور بحیرہ روم ہے۔مشرق میں بحرہند،خلیج فارس اور بحرعمان،جنوب میں بحر ہند،شمال کے حدود بہت مختلف ہیں۔عرب کا تخمینی رقبہ بارہ لاکھ مربع میل ہے۔
19	سوال	**عرب کے مشہور طبقات کون سے ہیں؟**

	جواب	عرب کے اہم طبقات تین ہیں: 1۔عرب بائدہ: یہ وہ طبقہ ہے جو عاد اور ثمود سے تھا مگر اب ختم ہو چکا ہے، 2۔عرب عاربہ: یہ قحطانی ہیں اور یمن کے رہائشی ہیں، 3۔عرب مستعربہ: یہ حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے ہیں۔
20	سوال	**مشہور قریش کے قبائل اور عہدہ کس کے پاس تھا؟**
	جواب	قبیلہ قریش کی چھوٹی بڑی دس شاخیں تھیں: ۱۔بنو ہاشم، ۲۔بنو امیہ، ۳۔بنو نوفل، ۴۔بنو عبدار، ۵۔بنو اسد، ۶۔بنو تیم، ۷۔بنو مخزوم، ۸۔بنو عدی، ۹۔بنو جمح، ۱۰۔بنو سہم۔ یہ دسوں شاخیں نسبی اعزاز میں قریب قریب تھیں۔ لیکن بنو ہاشم اور بنو امیہ دنیاوی وجاہت اور عظمت میں ان سب سے ممتاز تھے۔ بنو ہاشم تولیت کعبہ کی وجہ سے سارے عرب میں معزز اور محترم سمجھے جاتے تھے اور بنو امیہ کو سپہ سالاری، امارت اور کثرت تعداد کی بنا پر عظمت و شان حاصل تھی۔
21	سوال	**برصغیر میں اسلام کو داخل کرنے والے دو مشہور کمانڈر کون سے تھے؟**
	جواب	پہلی صدی ہجری کے آخر میں سندھ میں مسلمانوں کی خود مختار اور مستقل بالذات حکومت بن گئی۔ جب محمد بن قاسمؒ نے 93ھ/712ء کو سندھ فتح کیا تھا۔ پھر سرحدی صوبہ کی جانب سے سلطان محمود غزنوی نے 392ھ/1002ء کو برصغیر میں داخل ہو کر اسلام کی نشر و اشاعت کی۔
22	سوال	**مشہور مورخین کونسے ہیں؟**
	جواب	پانچ ہجری سے پہلے کے مورخین مثلاً بلاذری، طبری، مسعودی، واقدی، ابن سعد وغیرہ قدماء کہلاتے ہیں جب کہ اس کے بعد والے مثلاً: ابن اثیر، سمعانی، ذہبی، ابن کثیر اور سیوطی وغیرہ متاخرین کہلاتے ہیں۔
23	سوال	**مواخات مدینہ پر مختصر نوٹ لکھیں۔**
	جواب	مواخات مدینہ میں حضرت عمرؓ کے بھائی عتبان بن مالکؓ تھے جو قبیلہ بنو سالم کے سردار تھے، حضرت حمزہؓ کے بھائی حضرت زید بن ثابتؓ تھے، حضرت عثمانؓ کے بھائی حضرت عبدالرحمٰن بن عوف تھے، حضرت زبیر بن عوامؓ کے بھائی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ تھے، حضرت عبیدہ بن حارثؓ کے بھائی حضرت بلال بن رباحؓ تھے، آپ ﷺ کے بھائی حضرت علیؓ تھے۔

24	سوال	مسجد ضرار کو کس نے گرایا تھا؟
	جواب	مسجد ضرار کو غزوہ تبوک کے بعد مالک بن دخشم نے گرایا تھا۔ یہ مدینہ میں مسجد نبوی کے مقابلہ میں منافقین نے تعمیر کی تھی۔
25	سوال	تاریخ میں کن چار بچوں نے بچپن میں گفتگو کی تھی؟
	جواب	چار بچوں نے بچپن میں گفتگو کی ہے: i۔ابن ماشطہ (امراۃ فرعون) ii۔شاھد یوسف، iii۔صاحب جریج، iv۔عیسی بن مریم۔
26	سوال	پوری دنیا پر کن تین بادشاہوں نے حکومت کی؟
	جواب	پوری دنیا پر حکومت تین بادشاہوں نمرود، ذوالقرنین اور سلیمان بن داؤد نے کی تھی۔
27	سوال	مشہور تحریکوں کے بانی کونسے تھے؟
	جواب	تحریک مجاہدین کے عظیم لیڈر سید احمد شہید اور سید اسماعیل شہیدؒ تھے، تحریک علی گڑھ کے عظیم لیڈر سر سید احمد خان، مولوی چراغ علی، اور سید امیر علی تھے، تحریک خلافت کے عظیم لیڈر مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی تھے، اور تحریک پاکستان کے عظیم لیڈر محمد علی جناح، علامہ محمد اقبال، مولانا الطاف حسین حالی اور ظفر علی خان تھے۔
28	سوال	حضرت علیؓ کے دور حکومت کی مشہور جنگیں کونسی ہیں؟
	جواب	☆۔جنگ جمل حضرت علیؓ اور حضرت عائشہؓ کے درمیان غلط فہمی کی بنیاد پر ہوئی۔ ☆۔جنگ صفین حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے درمیان ہوئی، ☆۔جنگ نہروان حضرت علیؓ اور خوارج کے درمیان ہوئی۔
29	سوال	علی گڑھ کالج، ندوۃ العلماء اور دار العلوم دیو بند کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟
	جواب	☆۔علی گڑھ کالج کی بنیاد 27 مئی 1875ء کو سر سید احمد خان نے رکھی، ☆۔دار العلوم دیو بند کی بنیاد 30 مئی 1866ء کو قاسم نانوتوی نے رکھی، ☆۔ندوۃ العلماء کی بنیاد 1896ء کو مولانا محمد علی کانپوری نے رکھی
30	سوال	بیت المقدس کہاں ہے؟
	جواب	بیت المقدس فلسطین کے شہر یروشلم میں واقع ہے۔ اور اسرائیل نے یروشلم کو 30 جولائی 1980ء کو اپنا دار الحکومت بنایا۔ اور فلسطینی ریاست کے قیام کا اعلان 1988ء کو ہوا۔ لفظ فلسطین کا مطلب ''تنگ پٹی'' ہے
31	سوال	مسجد قباء کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟

	جواب	قباء میں نبی ﷺ کلثوم بن ہدم کے پاس ٹھہرے تھے وہ ہی آپ کی میزبانی کرتا، آپ ﷺ نے یہاں 04 دن قیام کیا، اسلام میں پہلی مسجد قباء ہی ہے اور لمسجد اسس علی التقوی سے مراد بھی یہی مسجد قباء ہی ہے۔
32	سوال	**یہودی قبائل کو مدینہ سے کب نکالا گیا تھا؟**
	جواب	مدینہ سے سب سے پہلے یہودی قبیلہ بنوقینقاع 2ھ پھر بنونضیر 4ھ اور پھر بنوقریظہ کو 5ھ کو نکالا گیا۔
33	سوال	**نپولین نے مصر کب فتح کیا؟**
	جواب	1798ء میں فرانس کے مشہور فاتح نپولین نے مصر کو فتح کیا تھا۔
34	سوال	**تحریک فسطائیت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟**
	جواب	بینٹو مسولینی (1883-1945) فسطائی اٹلی کا حکمران تھا، انتہاء پرست اور قوم پرست تھا، تو اس کی بنائی ہوئی تحریک فسطائیت ہے۔ فسطائیت کو فاشزم یعنی حب الوطنی اور قومیت پرستی بھی کہتے ہیں، اس کا اصل آغاز ہٹلر کی وجہ سے جرمنی میں ہوا تھا بعد میں میسولینی نے اس کو عروج دیا۔
35	سوال	**کونسا اسلامی ملک دو براعظموں میں ہے؟**
	جواب	ترکی کا پچانویں فیصد حصہ براعظم ایشیاء اور پانچ فیصد حصہ براعظم یورپ میں ہے یعنی ترکی دو براعظموں میں ہے۔
36	سوال	**راہ اسلام میں سب سے پہلے شہید ہونے والے مرد اور عورت کا نام کیا ہے؟**
	جواب	راہ اسلام میں سب سے پہلے شہید ہونے والے مرد: حضرت حارث بن ابی ہالہؓ اور عورت: حضرت سمیہؓ ہیں۔
37	سوال	**جماعت اسلامی کی قیادت مولانا مودودیؒ نے کب سے کب تک کی؟**
	جواب	26 اگست 1941ء تا 4 نومبر 1972ء تک مولانا مودودیؒ امیر رہے۔
38	سوال	**مشہور اسلامی ممالک کے فاتحین کے نام بتائیں؟**
	جواب	طارق بن زیاد فاتح اندلس، سپین اور لیبیا ہیں، موسی بن نصیر فاتح شمالی افریقہ ہیں، محمد بن قاسم فاتح سندھ ہیں، دمشق اور اردن کے فاتح خالد بن ولید ہیں، فاتح مصر حضرت عمرو بن العاص ہیں، سعد بن ابی وقاص فاتح ایران ہیں۔
39	سوال	**حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کو جنت سے کہاں اتارا گیا تھا؟**

	جواب	قصص الانبیاء کے مطابق حضرت آدمؑ جنت سے جب دنیا کی طرف بھیجے گئے تو ارض ہند کے جنوبی علاقہ سری لنکا میں اتارے گئے تھے اور حضرت حواؑ کو سعودی عرب کے موجودہ جدہ میں اتارا گیا تھا پھر ان کی ملاقات میدان عرفات میں ہوئی تھی۔
40	سوال	**تاریخ کے موضوع پر بلاذری کی مشہور کتب کونسی ہیں؟**
	جواب	فتوح البلدان اور انساب الاشراف یہ دونوں کتابیں احمد بن یحی البلاذریؒ (م279) کی ہیں۔
41	سوال	**مشہور مورخ ابن خلدون کب اور کہاں پیدا ہوئے تھے؟**
	جواب	ابن خلدون کا نام عبدالرحمٰن بن محمد تھا آپ 732ھ کو تیونس میں پیدا ہوئے اور 808ھ کو قاہرہ میں فوت ہوئے تھے۔ تاریخ ابن خلدون کا مکمل نام ''کتاب العبر دیوان المبتداء والخبر فی ایام العرب والعجم'' ہے
42	**سوال**	**واقعہ حرہ سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	واقعہ حرہ سے مراد وہ سانحہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کے مکہ میں اپنی خلافت کے اعلان پر یزید کی فوج کے ایک کمانڈر حصین بن نمیر نے ان کے خلاف مکہ پر چڑھائی کی، یہ واقعہ 64ھ کا ہے۔
43	سوال	**نبی اکرم ﷺ اور خلفاء اربعہ کا نسب نامہ درج کریں۔**
	جواب	☆ ۔محمد ﷺ: محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔ ☆ ۔ابوبکر صدیقؓ: عبداللہ بن عامر بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔ ☆ ۔عمر فاروقؓ: عمر بن خطاب بن فضیل بن عبدالعزی بن ریاح بن عبد اللہ بن فرط بن زراح بن عدی بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔ ☆ ۔عثمان غنیؓ: عثمان بن عفان بن ابی العاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔ ☆ ۔علیؓ: علی عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر۔ نوٹ: خلفاء اربعہ آپ ﷺ سے نسب نامہ میں کعب بن لوی پر اکٹھے ہو رہے ہیں، اب آپ ﷺ سے ابوبکر صدیقؓ آٹھویں، عمر فاروقؓ نویں، حضرت عثمانؓ پانچویں اور حضرت علیؓ دوسری پشت پر مل رہے ہیں۔

تاریخ ومطالعہ سیرت کا حصہ انشائیہ

☆ **واقعہ فیل:** ابرہہ صباح حبشی نے (جونجاشی بادشاہ کی طرف سے یمن کا گورنر تھا) جب دیکھا کہ اہل عرب خانہ کعبہ کا حج کرتے ہیں تو صنعاء میں ایک بہت بڑا کلیسا تعمیر کیا اور چاہا کہ اب خانہ کعبہ کی بجائے یہاں حج ہو، تو بنو کنانہ کے ایک آدمی کو خبر ہوئی تو اس نے رات کو کلیسا میں گھس کر پائخانہ کر دیا، جب ابرہہ کو پتہ چلا تو اس کو غصہ آیا اس نے بدلہ میں خانہ کعبہ کو گرانے کا پروگرام بنایا جس کے لئے وہ ساٹھ ہزار کا لشکر جرار لے کر روانہ ہو پڑا۔ اس لشکر میں کل نو یا تیرہ ہاتھی تھے، جب یہ قافلہ مزدلفہ اور منی کے درمیان وادی محسر پہنچا تو چڑیوں کا جھنڈ آیا اس نے اس پر کنکریاں گرائیں۔ یہ واقعہ فروری کے آخر یا مارچ کے شروع میں 571ء کو آپ ﷺ کی پیدائش سے 50 دن پہلے پیش آیا تھا۔

☆ نبی ﷺ واقعہ فیل کے پچاس دن بعد موسم بہار اپریل 571ء میں 9 ربیع الاول کو مکہ میں سوق اللیل کے محلّہ میں شعب بنی ہاشم میں عبدالمطلب کے گھر پیدا ہوئے آپ کے دادا عبدالمطلب (جن کا اصل نام عامر اور لقب شیبہ تھا) نے ساتویں دن عقیقہ کیا اور آپ ﷺ کا نام محمد رکھا۔ صفر کے آخر میں نبی ﷺ کی بیماری زینب بنت جحشؓ کے گھر سے شروع ہوئی اور ازواج مطہرات سے آخری میٹنگ میمونہ کے گھر ہوئی جس میں حضرت عائشہؓ کے گھر رہنے کا فیصلہ ہوا۔ جب آپ ﷺ کا انتقال ہوا تو اس وقت حضرت ابوبکرؓ سنخ مقام پر تھے، آپ ﷺ کو غسل حضرت علیؓ نے دیا تھا جبکہ لحد ابوطلحہ انصاریؓ نے تیار کی تھی۔ آپ ﷺ سوموار کو فوت ہوئے اور بدھ کو حجرہ عائشہ میں دفنائے گئے تھے۔ آپ ﷺ نے تجارت کی غرض سے شام، بصری، فلسطین، بحرین، کویت، مسقط اور عمان کے سفر کئے۔

☆ **واقعہ شق صدر:** پہلی دفعہ جب شق صدر کا واقعہ پیش آیا تو اس وقت آپ ﷺ کی عمر ابھی پانچ سال تھی اور آپ ﷺ اس وقت اپنی رضاعی ماں کے پاس تھے۔ پھر معراج کے وقت شق صدر کا واقعہ پیش آیا تھا جو کہ مشہور ہے۔ اس طرح واقعہ شق صدر 2 دفعہ پیش آیا۔

☆ **حرب فجار:** وہ لڑائی جو محرم کے مہینہ میں مکہ میں ایک طرف قریش، بنو کنانہ اور دوسری طرف بنو ہوازن، قیس عیلان کے درمیان ہوئی تھی اس وقت مشہور قول کے مطابق آپ ﷺ کی عمر 15 برس تھی اور قریش کا کمانڈر حرب بن امیہ تھا، آپ ﷺ نے اس میں شرکت کی تھی اور اپنے چچاؤں کو تیر اٹھا کر پکڑاتے تھے۔

☆ **حلف الفضول:** پھر اس جنگ کے بعد ذوالقعدہ میں حلف الفضول کا معاہدہ نبی ﷺ کے چچا حضرت زبیر کی تحریک پر پیش آیا۔ جو کہ عبداللہ بن جدعان تیمی کے گھر ہوا تھا۔ اس میں قریش

کے چند قبائل بنی ہاشم، بنی مطلب، بنی اسد بن عبدالعزی، بنی زہرہ بن کلاب، بنی تیم بن مرہ وغیرہ نے شرکت کی تھی، اس معاہدہ میں یہ عہد و پیمان کیا کہ مکہ میں جو بھی مظلوم نظر آئے گا خواہ مکہ میں رہنے والا ہو یا کسی اور جگہ کا مگر اس کی مدد اور حمایت میں اٹھ کھڑے ہوں گے، مسافروں کی حفاظت کی جائے گی، غریب کی مدد کی جائے گی۔ اس معاہدہ میں چونکہ اکثر فضل نامی اشخاص تھے جس کی وجہ سے اس معاہدہ کا نام حلف الفضول پڑ گیا۔

☆ **تعمیر کعبہ اور حجر اسود کا تنازعہ:** آپ ﷺ کی عمر مبارک کا پینتسواں سال تھا کہ قریش مکہ نے کعبہ کی تعمیر شروع کی تو جب دیوار سطح زمین سے اتنی بلند ہوئی کہ اب حجر اسود کو رکھنے کی باری آئی تو اس کے رکھنے کی وجہ سے جھگڑا شروع ہوا، ہر قبیلہ یہ اعزاز اپنے نام کرنا چاہتا تھا مگر آپ ﷺ کے فیصلے سے یہ جھگڑا ختم کیا گیا۔

☆ **غار حراء:** آپ ﷺ جب اپنی عمر کے چالیسویں سال کو پہنچے تو اکثر تنہائی میں غور و فکر کے لئے غار حراء میں راشن لے کر چلے جاتے تھے اور کئی کئی دن وہاں قیام کرتے تھے، یہ پہاڑ مکہ میں اس وقت آپ ﷺ کے گھر سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر تھا۔ آپ ﷺ کو رمضان المبارک کی 21 تاریخ بروز سوموار بمطابق جولائی کے آخر میں یا شروع اگست 610ء کو جبل نور کے پہاڑ غار حراء پر نبوت ملی تھی اس وقت آپ کی عمر قمری حساب سے چالیس سال چھ ماہ بارہ دن اور شمسی حساب سے 39 سال تین مہینے 22 دن تھی۔ اور ہجرت کے وقت آپ ﷺ نے غار ثور میں پناہ لی تھی اور وہاں تین دن قیام فرمایا تھا۔ غار ثور مکہ سے پانچ میل کے فاصلے پر تھا۔

☆ **دار ارقم:** نبوت کے پانچویں سال کچھ مہینوں کے لئے حضرت ارقمؓ بن ارقمؓ مخزومی کے مکان کو مرکز اسلام بنایا گیا تھا جو مکہ میں عام لوگوں کی نظروں سے اوجھل صفاء پہاڑ پر واقع تھا۔ حضرت حمزہؓ اور عمرؓ نے اسلام اسی گھر میں آ کر قبول کیا تھا۔

☆ **واقعہ کوہ صفاء:** نبوت ملنے کے تقریباً تین سال بعد جب اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت "وانذر عشیر تک الاقربین" کو نازل کیا تو آپ ﷺ نے مکہ کے پہاڑ صفاء پر چڑھ کر قبائل قریش کو آواز لگائی اور سب کو جمع کر کے کلمہ توحید ان کے سامنے پیش کیا، اس وقت آپ ﷺ کے چچا ابولہب نے کھل کر بغاوت کی۔ اور اس اعلانیہ تبلیغ کے بعد کلمہ پڑھنے والوں کی آزمائش کا وقت شروع ہو گیا۔ جس میں حضرت بلالؓ، حضرت عمار بن یاسرؓ اور ان کے خاندان کو، حضرت خباب بن ارتؓ، حضرت فکیہہؓ، زنیرہ اور نہدیہؓ وغیرہ کو نشانہ بنایا گیا تھا۔

☆ **ہجرت کا واقعہ:** پہلی ہجرت حبشہ نبوت کے پانچویں سال رجب کے مہینہ میں ہوئی یہ قافلہ وہاں شعبان اور رمضان کے مہینہ ٹھہرا پھر شوال واپس آ گیا اور دوسری نبوت کے ساتویں سال ہوئی تھی۔ پہلی ہجرت حبشہ میں 11 مرد اور 4 عورتیں تھیں اور دوسری میں 83 مرد اور 18 عورتیں تھیں۔ بعض جگہ لکھا ہے کہ 25 عورتیں تھیں۔ نیز پہلی ہجرت حبشہ میں جانے

کے لئے ہر آدمی کو 5 درہم کرایہ دینا پڑا۔ مشرکین مکہ کی طرف سے عمرو بن العاص اور عبداللہ بن ربیعہ نے پیچھا کیا تھا۔

☆ **شعب ابی طالب:** مکہ مکرمہ میں ایک پہاڑ کی گھاٹی کا نام شعب ابی طالب ہے جہاں یکم محرم 7 نبوی بمطابق ستمبر 615ء کو حضور ﷺ اور خاندان بنو ہاشم کو پناہ لینا پڑی سوائے ابوجہل کے۔ یہ معاشرتی مقاطعہ (Social Boycott) محرم 10 نبوی تک یعنی تین سال جاری رہا، اس مقاطعت کا معاہدہ منصور بن عکرمہ بن ہاشم نے لکھا تھا جس کا ہاتھ بعد میں شل ہوگیا تھا، اور یہ معاہدہ کعبہ میں لٹکا دیا گیا۔

☆ **واقعہ معراج** قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ اور مولانا مودودیؒ کے بقول 27 رجب کو پیش آیا اور یہ بحالت بیداری کے جسم اور روح سمیت تھا، مکہ مکرمہ میں ام ہانیؓ کے گھر (جو شعب ابی طالب میں تھا) سے آپ کو کعبہ میں لایا گیا پھر وہاں سے حضرت جبرئیلؑ نے براق سواری پر سوار کر کے بیت المقدس میں لے گئے اور اس کے بعد وہاں انبیاء کو امامت کرائی اور آسمانوں کی طرف چل دیئے تو پہلے آسمان پر حضرت آدمؑ سے ملاقات ہوئی، دوسرے پر حضرت عیسیٰؑ اور حضرت یحییٰؑ سے ملاقات ہوئی، تیسرے آسمان پر حضرت یوسفؑ سے ملاقات ہوئی، چوتھے آسمان پر حضرت ادریسؑ سے ملاقات ہوئی، پانچویں آسمان پر حضرت ہارونؑ سے ملاقات ہوئی، چھٹے آسمان پر حضرت موسیٰؑ سے ملاقات ہوئی اور حضرت ابراہیمؑ سے ساتویں آسمان پر ملاقات ہوئی۔

☆ **واقعہ بیعت:** بیعت عقبہ اولی سے پہلے سال حج کے موقع پر سات خزرج کے لوگوں نے آپ ﷺ سے ملاقات کی پھر بیعت عقبہ اولی میں بارہ افراد انصار کے تھے تو بیعت عقبہ اولی کے بعد آپ ﷺ نے ان کے ساتھ مصعب بن عمیرؓ کو بھیجا تھا۔ اور پھر بیعت عقبہ ثانیہ میں 70 مرد تھے اور دو عورتیں نسیبہ بنت کعب (ام عمارہ) اور اسماء (ام عمرو بن عدی) شامل تھیں۔ **بیعت عقبہ ثانیہ کی اہم دفعات:** ۱۔ چستی اور سستی ہر حال میں میری بات سنو گے اور مانو گے، ۲۔ تنگی اور خوشحالی ہر حال میں مال خرچ کرو گے، ۳۔ بھلائی کا حکم دو گے اور برائی سے روکو گے، ۴۔ اللہ کی راہ میں اٹھ کھڑے ہو گے اور اللہ کے معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پرواہ نہ کرو گے، ۵۔ اور جب میں تمہارے پاس آجاؤں گا تو میری مدد کرو گے اور جس چیز سے اپنی جان اور اپنے بال بچوں کی حفاظت کرتے ہو اس سے میری بھی حفاظت کرو گے۔

☆ **ہجرت نبوی ﷺ** میں ایک اونٹ پر نبی ﷺ اور ابوبکر صدیقؓ تھے جبکہ دوسرے اونٹ پر عامر بن فہیرہ (غلام) اور عبداللہ بن اریقط (راستہ بتانے والا) تھا، 27 صفر تیرہ نبوی بارہ اور تیرہ ستمبر 622ء کی درمیانی رات کو مکہ سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے گھر سے ہجرت کا آغاز کیا اور پانچ میل کا سفر طے کر کے غار ثور میں پناہ لی اور یہاں تین دن اور راتیں قیام کرنے کے

بعد آگے چل پڑے، 8 ربیع الاول بمطابق 23 ستمبر کو قباء پہنچے اور یہاں کلثوم بن ہدم کے گھر ٹھہرے رہے اور مسجد قبا بنائی، جمعہ پڑھایا اور پھر 12 ربیع الاول کو مدینہ چل دئے۔

☆ **میثاق مدینہ**: ہجرت مدینہ کے بعد نبی ﷺ نے اسلامی ریاست کی تاسیس کی طرف توجہ دی، اسی لئے کئی قبائل سے معائدے کئے ان میں سے ایک میثاق مدینہ کا معاہدہ ہے یہ معاہدہ یہود مدینہ کے تینوں قبائل (بنوقینقاع، بنونضیر، بنوقریظہ) اور مہاجرین اور انصار کے لوگوں سے کیا تھا۔ اس معاہدہ کی اہم شرائط یہ ہیں: ١۔ فریقین (مسلمان اور یہودی) کو مذہبی آزادی ہوگی، ٢۔ یہود اور مسلمانوں کے درمیان صلح رہے گی، ٣۔ کوئی فریق قریش کو امان نہیں دے گا، ٤۔ مدینہ پر حملہ کی صورت میں دونوں فریق مل کر دفاع کریں گے، ٥۔ مشترکہ جنگ کے مصارف میں یہودی اور مسلمان برابر شریک ہوں گے، ٦۔ مدینہ کی حدود میں کشت وخون حرام ہوگا اور ہر قبیلہ اپنے محلّہ میں قیام امن کا خود ذمہ دار ہوگا، ٧۔ خون بہا اور فدیہ کا قدیم طریقہ جاری رہے گا، ٨۔ باہمی جھگڑوں اور اختلافات میں آنحضرت ﷺ کو ثالث مان لیا جائے گا اور آپ ﷺ کا فیصلہ حتمی سمجھا جائے گا، وغیرہ۔

ازواج مطہرات کا اجمالی تعارف

☆1۔ **ام المومنین حضرت خدیجہؓ بنت خویلد بن اسد** ان کی کنیت ام ہند اور لقب طاہرہ تھا، آپ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ تھا۔ حضرت خدیجہؓ کی پہلی شادی ابو ہالہ بن بناش تمیمی سے ہوئی تھی، ان کے بعد عتیق بن عابد مخزومی کے عقد میں آئیں۔ آپ کے باپ حرب الفجار میں مارے گئے تھے۔ دوسرے خاوند کے انتقال کے بعد آپؓ نے نفیسہ بنت مینہ کے ذریعہ نکاح کا پیغام آپ ﷺ کو بھجوایا تھا۔ حضرت خدیجہؓ کے نکاح میں 5 سو طلائی درہم مہر مقرر ہوا۔ اور ابو طالب نے نکاح پڑھایا، حضرت خدیجہؓ نکاح کے بعد 25 برس تک زندہ رہیں اور 11 رمضان 10 نبوی کو انتقال کیا اس وقت آپ کی عمر 64 سال چھ ماہ تھی۔ آپ کی قبر حجون مقام پر ہے۔ آپؓ کی اولاد میں سے پہلے خاوند ابو ہالہ سے دو بیٹے ہالہ اور ہند تھے پھر دوسرے خاوند عتیق سے ایک بیٹی ہند پیدا ہوئی اور پھر آپ ﷺ سے دو بیٹے اور چار بیٹیاں پیدا ہوئیں جن کی ترتیب یہ ہے سب سے پہلے قاسمؓ پھر زینبؓ ان کے بعد عبداللہ جن کا لقب طاہر اور طیب ہے، پھر حضرت رقیہؓ، ان کے بعد ام کلثومؓ اور ان کے بعد حضرت فاطمہؓ کی پیدائش ہوئی۔ ان کا یہ اعزاز ہے کہ اللہ تعالی نے اور حضرت جبرائیلؑ نے ان کو ایک دفعہ سلام بھیجا تھا۔

☆2۔ **ام المومنین حضرت سودہؓ بنت زمعہ بن قیس**، آپ قبیلہ عامر بن لوی سے تھیں، ان کی پہلی شادی سکران بن عمرو سے ہوئی جو اس کے باپ کے رشتہ داروں میں سے تھا، یہ اپنے خاوند کے ساتھ ہجرت حبشہ میں شامل تھیں اور وہاں کئی سال گزار کے جب واپس مکہ آئے تو ان

کے خاوند کا انتقال ہوگیا۔ پھر آپؓ سے نبی ﷺ نے شادی کر لی۔ اور یہاں شادی کا معاملہ دونوں طرف سے حضرت خولہ بنت حکیمؓ کے تعاون سے ہوا۔ یہ نکاح حضرت سودہؓ کے والد نے پڑھایا اور اس میں چار سو درہم حق مہر مقرر ہوا، آپ کی وفات مشہور روایت کے مطابق 23 ہجری کو ہوئی، نبی ﷺ سے آپ کی کوئی اولاد نہ تھی مگر پہلے خاوند سے ایک بیٹا عبدالرحمٰن تھا جو جنگ جلولاء میں شہید ہوا۔

☆3۔ **ام المومنین حضرت عائشہؓ بنت ابی بکر صدیق** کا لقب خدیجہ اور حمیرا جبکہ کنیت ام عبداللہ تھی، آپ کی والدہ کا نام زینب اور کنیت ام رومان تھی۔ آپؓ بعثت کے چار سال بعد شوال کے مہینہ میں پیدا ہوئیں۔ آپ ﷺ کی صرف یہی کنواری بیوی تھیں باقی سب بیوہ یا شادی شدہ تھیں۔ حضرت عائشہؓ کا نکاح بھی پانچ سو درہم میں ہوا اور یہ نکاح حضرت ابوبکرؓ نے پڑھایا تھا، آپؓ کا نکاح شوال 10 نبوی کو چھ سال کی عمر میں ہوا تھا اور ہجرت کے بعد پہلے سال شوال میں رخصتی نو سال کی عمر میں ہوئی تھی، آپ ﷺ کی رفاقت میں 9 سال گزارے اور بعد میں بیوگی کی حالت میں تقریباً 48 سال گزارے تھے، غزوہ بنی المصطلق 6 ہجری کو ہوا اور اسی غزوہ میں آپؓ پر بہتان لگا تھا، امیر معاویہؓ کے اخیر زمانہ خلافت میں 67 سال کی عمر میں 17 رمضان 58ھ کو فوت ہوئیں حضرت ابو ہریرہؓ نے نماز جنازہ پڑھایا اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔ آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔

☆4۔ **ام المومنین حضرت حفصہؓ بنت عمر**، آپ کی والدہ کا نام زینب بنت مظعون تھا، آپ بعثت سے پانچ سال قبل پیدا ہوئیں، آپ کا پہلا نکاح خنیس بن حزافہ سے ہوا جو خاندان بنو سہم سے تھا، غزوہ بدر میں زخمی ہونے کے چند دن بعد آپ کے خاوند کا انتقال ہو گیا تو پھر آپ ﷺ سے 3ھ کو نکاح ہوا، آپ نے شعبان 45ھ میں انتقال کیا، آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔

☆5۔ **ام المومنین حضرت زینب بنت خذیمہ**ؓ ان کی کنیت ام المساکین تھی، آپ ﷺ سے پہلے حضرت عبداللہ بن جحشؓ کے نکاح میں تھیں، ان کی جنگ احد میں شہادت ہوئی تو اسی سال آپ ﷺ سے اس کا نکاح ہوا، نکاح کے بعد صرف دو یا تین مہینے رہیں تو ان کی وفات ہو گئی۔ وفات کے وقت ان کی عمر 30 سال تھی اور جنت البقیع میں ان کو دفن کیا گیا۔

☆6۔ **ام المومنین حضرت ام سلمہؓ**، ان کا نام ہند بنت ابی امیہ سہیل ہے، آپ کا تعلق خاندان مخزوم سے تھا، آپ کے والد کا لقب زاد الراکب مشہور تھا، آپ کا پہلا نکاح عبداللہ بن عبدالاسد سے ہوا، اہل سیر کے نزدیک آپ پہلی عورت ہیں جنھوں نے مدینہ کی طرف ہجرت کی، آپ کے یہ خاوند جنکی کنیت ابوسلمہؓ تھی غزوہ احد میں زخمی ہونے کی وجہ سے جمادی الثانی 4ھ کو فوت ہو گئے، پھر شوال 4 ہجری کو آپ ﷺ سے شادی ہوئی اور نکاح آپ کے بیٹے سلمہ نے پڑھایا۔ حضرت ام سلمہؓ کا انتقال 63 یا 61 ہجری کو ہوا اس وقت ان کی عمر 84 سال تھی اور

ان کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔ اولاد میں ان کا ایک بیٹا سلمہ جو کہ ہجرت حبشہ کے دوران پیدا ہوا اور دوسری بیٹی برہ تھی جس کا نام آپ ﷺ نے زینب رکھ دیا تھا۔

☆7۔ **ام المومنین حضرت زینب بنت جحشؓ** کی کنیت ام الحکیم تھی آپ کی والدہ کا نام امیمہ تھا، آپ کا پہلا نکاح رسول اللہ ﷺ نے زید بن حارثہ کے ساتھ کیا مگر نباہ نہ ہوسکا پھر بعد میں اللہ نے آپ ﷺ سے ان کی شادی کر دی، آپ کا انتقال 20 ہجری میں ہوا اور اس وقت عمر 53 سال تھی اور ان کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

☆8۔ **ام المومنین حضرت جویریہؓ بنت حارث** کا تعلق قبیلہ خزاعہ کے خاندان **مصطلق** سے تھا، آپ کا پہلا نکاح مسافع بن صفوان سے ہوا تھا، پھر غزوہ مریسیع جو 2 شعبان 5 ھ کو ہوا تھا اس میں حضرت جویریہ ثابت بن قیس کے حصہ میں آئی تو انہوں نے نو اوقیہ سے مکاتبت کر لی پھر وہ پیسے نبی ﷺ نے ادا کر کے ان سے شادی کر لی۔ بعد میں یہ ربیع الاول 50 ہجری کو فوت ہو گئیں اس وقت ان کی عمر 65 سال تھی اور جنت البقیع میں دفن ہوئیں۔

☆9۔ **ام المومنین حضرت ام حبیبہؓ** کا نام رملہ تھا یہ ابوسفیان صخر بن حرب کی بیٹی تھی، ان کا پہلا نکاح عبیداللہ بن جحش سے ہوا تھا، ہجرت حبشہ میں ان کا خاوند ان کے ساتھ تھا مگر پھر وہ عیسائی ہو گیا اور اسی حالت میں بعد میں فوت ہوگیا۔ پھر نبی ﷺ کی طرف سے عمرو بن امیہ ضمریؓ اور ام حبیبہ کی طرف سے خالد بن سعید اموی وکیل مقرر ہوئے اور نجاشی نے چار سو دینار حق مہر کے عوض نکاح خود پڑھایا اور یہ 6 یا 7 ہجری کا واقعہ ہے اسوقت ان کی عمر 36 سال کے قریب تھی۔ آپ کا انتقال اپنے بھائی امیر معاویہ کے زمانہ خلافت 44 ہجری کو ہوا تھا اور مدینہ میں ہی دفن ہوئیں اس وقت ان کی عمر 73 سال تھی۔ آپ کی اولاد میں پہلے شوہر سے دو بچے عبداللہ اور حبیبہ تھے۔

☆10۔ **ام المومنین حضرت میمونہؓ بنت حارث** کا تعلق قبیلہ قریش سے تھا، آپ کا پہلا نکاح مسعود بن عمرو ثقفی سے ہوا تھا پھر دوسرا نکاح ابورہم بن عبدالعزیٰ سے ہوا یہ سات ہجری کو فوت ہو گئے پھر ذوالقعدہ سات ہجری کو آپ ﷺ جب عمرہ کے لئے گئے تو آپ ﷺ کے ساتھ نکاح ہوا۔ یہ آپ ﷺ کا آخری نکاح تھا اور اس اعتبار سے حضرت میمونہ آپ ﷺ کی آخری بیوی تھیں۔ جس جگہ ان کا نکاح ہوا یعنی مقام سرف میں تو 51 ہجری میں ان کا انتقال بھی وہاں ہی ہوا۔

☆11۔ **ام المومنین حضرت صفیہؓ** ان کا اصل نام زینب تھا اور یہ جنگ خیبر میں آپ کے حصہ میں آئیں، ان کی پہلی شادی سلام بن مشکم القرظی سے ہوئی پھر کنانہ بن ابی الحقیق سے ہوئی تو پھر جب خیبر کے تمام قیدی جمع کئے گئے تو دحیہ قلبیؓ کے کہنے پر آپ ﷺ نے ان سے نکاح کر لیا۔ ان کی وفات رمضان 50 ہجری کو ہوئی تھی اور جنت البقیع میں دفن کی گئیں۔ اس وقت ان کی عمر 60 سال تھی۔

اولاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اجمالی تعارف

☆ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کل اولاد میں سے تین بیٹے حضرت قاسم، حضرت عبداللہ اور حضرت ابراہیم تھے جبکہ چار بیٹیاں حضرت زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہؓ تھیں اور یہ تمام سوائے ابراہیم کے حضرت خدیجہ کے بطن سے تھے، جن کا مختصر تعارف درج ذیل ہے۔

☆ **حضرت قاسمؓ:** یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں سے پہلے بیٹے تھے جو بعثت سے پہلے ہی دو سال کی عمر میں فوت ہو گئے اسی کی مناسبت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کنیت ابوالقاسم تھی، مکہ میں یہ پیدا ہوئے اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔

☆ **حضرت عبداللہؓ:** آپؓ نبوت کے بعد پیدا ہوئے اور ایک سال چھ ماہ آٹھ دن زندہ رہے اور طائف میں وفات پائی۔

☆ **حضرت ابراہیمؓ:** حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری اولاد حضرت ابراہیم ہی تھے جو ماریہ قبطیہ کے بطن سے 8 ہجری کو پیدا ہوئے، یہ سولہ ماہ زندہ رہے پھر 10 ہجری کو انتقال فرمایا۔

☆ **حضرت زینبؓ:** آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی بیٹی تھیں یہ بعثت سے دس سال قبل پیدا ہوئی تھیں ان کا نکاح ابوالعاص بن ربیع جو کہ خالہ زاد تھا ان کے ساتھ ہوا پھر 8 ہجری کو ان کا انتقال ہوا اس وقت آپ کی عمر تقریباً 31 سال تھی۔ ان کے دو بچے تھے ایک بیٹا علی اور دوسری بیٹی امامہ تھی۔ آپؓ کا نماز جنازہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھایا تھا۔

☆ **حضرت رقیہؓ** یہ دوسری بیٹی ہیں یہ نبوت ملنے سے سات سال قبل اور حضرت زینب سے تین سال بعد پیدا ہوئیں۔ ان کا پہلا نکاح ابولہب کے بیٹے عتبہ سے ہوا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری بیٹی ام کلثومؓ کا نکاح ابولہب کے دوسرے بیٹے شیبہ سے ہوا تھا۔ نبوت کے اعلان کی وجہ سے انہوں نے طلاق دے دی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت رقیہؓ کا نکاح حضرت عثمانؓ سے کر دیا، ہجرت حبشہ میں آپ اپنے خاوند کے ساتھ شامل تھیں، پھر 2 ہجری کو غزوہ بدر کے موقع پر ان کا انتقال ہوا اسوقت آپ کی عمر 22 سال تھی۔ ان کی اولاد میں ایک بیٹا عبداللہ تھا جو چھ سال کی عمر میں فوت ہو گیا تھا۔

☆ **حضرت ام کلثومؓ** آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری بیٹی ہیں ان کا نکاح ربیع الاول میں حضرت عثمانؓ سے ہوا تھا، شعبان 9 ہجری میں ان کی وفات ہوئی، اولاد کوئی بھی نہیں تھی۔ ان کا جنازہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھایا۔

☆ **حضرت فاطمہؓ** سب سے چھوٹی بیٹی تھیں جو مکہ مکرمہ میں نبوت کے ایک سال بعد پیدا ہوئی تھیں، مشہور روایت کے مطابق 18 سال کی عمر میں ذوالحجہ 2 ہجری کو حضرت علیؓ سے نکاح

ہوا۔ آپ کی وفات 29 سال کی عمر میں رمضان 11 ہجری کو ہوئی تھی۔ آپ کی اولاد میں سے حسن، حسین، محسن، ام کلثوم اور زینبؓ تھے۔ ان کا جنازہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے پڑھایا

☆ **نبی ﷺ کے نو چچے اور چھ پھوپھیاں تھیں:** ۱۔ ابوطالب، ۲۔ زبیر، ۳۔ عبداللہ، ۴۔ عباس، ۵۔ ضرار، ۶۔ حمزہ، ۷۔ مقوم، ۸۔ ابولہب عبدالعزی، ۹۔ حارث، ۱۰۔ غیداق۔ پھوپھیاں: ۱۔ صفیہ، ۲۔ ام حکیم بیضاء، ۳۔ عاتکہ، ۴۔ امیمہ، ۵۔ اروی، ۶۔ برہ۔ آپ ﷺ کے چچاؤں میں سے صرف حمزہؓ اور عباسؓ نے اسلام قبول کیا اور پھوپھیوں میں صرف حضرت صفیہؓ مسلمان ہوئیں۔

غزوات وسرایا کا اجمالی تعارف

☆ **غزوہ بدر:** بدر کا مقام مدینہ سے 80 میل کے فاصلے پر ہے اور یہ غزوہ 17 رمضان 2 ہجری بمطابق 17 مارچ 624ء کو ہوا تھا۔ غزوہ بدر میں 313 مجاہدین میں سے 83 مہاجر باقی انصار تھے اور کل 14 شہید ہوئے ان میں سے 6 مہاجر اور 8 انصار تھے جبکہ کفار جن کی تعداد 1000 تھی ان میں سے 70 قتل ہوئے۔ غزوہ بدر میں فتح کی خوشی مدینہ کی اوپر والی بستیوں میں عبداللہ بن رواحہ اور نیچے والی بستیوں میں زید بن حارثہؓ کو روانہ کیا گیا تھا۔ اس غزوہ میں حضرت عباس سے ۲۰، اوقیہ فدیہ لیا گیا تھا۔ جنگ بدر میں عمرؓ کے ہاتھوں ان کا ماموں عاص بن ہشام قتل ہوا تھا۔ میدان بدر میں نبی ﷺ نے عکاشہ بن محصن کو تلوار ٹوٹ جانے کے بعد چھڑی پکڑائی تھی۔ اس غزوہ میں سب سے پہلے اسود بن عبدالاسد اور حضرت حمزہؓ کے درمیان مڈبھیڑ ہوئی تھی تو حضرت حمزہؓ نے اس کو واصل جہنم کیا، پھر اگلے مرحلے میں قریش کے تین شہسوار میدان میں اترے ان میں ایک عتبہ بن ربیعہ، دوسرا شیبہ بن ربیعہ اور تیسرا ولید بن عتبہ تھا ان کے مقابلے میں تین مسلمان عبیدہ بن حارثؓ، حمزہؓ، علیؓ سامنے آئے۔ عبیدہؓ کا مقابلہ عتبہ سے ہوا، حمزہؓ کا مقابلہ شیبہ سے ہوا، علیؓ کا مقابلہ ولید سے ہوا۔ اس جنگ میں اللہ تعالیٰ نے ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ مسلمانوں کی مدد فرمائی تھی۔ غزوہ بدر میں صرف حضرت زبیر بن عوامؓ اور مقدادؓ کے پاس گھوڑے تھے۔ ضمضم بن عمرو الغفاری نے سفیان کے قافلے کی مکہ والوں کو اطلاع دی تھی۔ اور پھر بدر میں مشرکین کی شکست کی مکہ میں خبر حسمان بن ایاس خزاعی نے پہنچائی تھی۔

☆ **غزوہ بنو قینقاع** 2 ہجری کو ہوا تھا اس موقع پر ابولبابہ بن عبدالمنذرؓ کو مدینہ کا انتظام سونپا اور خود جا کر آپ ﷺ نے یہود کے قبیلہ کا محاصرہ شوال 15 کو شروع کیا اور ذوالقعدہ تک یہ محاصرہ جاری رہا پھر انہوں نے کچھ شرائط پر شکست تسلیم کر لی اور آپ ﷺ نے مدینہ سے

نکل جانے کا حکم دیا۔ یہ لوگ پیشہ کے اعتبار سے سونار، لوہار اور برتن ساز تھے، ان کے مردان جنگ کی تعداد اس وقت تقریباً سات سو کے قریب تھی۔

☆ **غزوہ سویق** 2 ہجری ماہ ذوالحجہ میں ابوسفیان کی قیادت میں 200 سواروں نے مدینہ پر حملہ کی نیت سے آئے مگر ناکام ہو کر واپس چلے گئے تھے

☆ **غزوہ احد** 7 شوال 3 ہجری بمطابق 23 مارچ 625ء کو احد پہاڑ پر برپا ہوا۔ احد پہاڑ مدینہ سے شمال میں 3 میل کے فاصلہ پر ہے۔ جنگ احد میں درے میں پچاس تیرانداز حضرت عبداللہ بن جبیرؓ کی قیادت میں تھے اور دوسری طرف اسی درے کی جانب سے خالد بن ولید نے پہلے تین دفعہ حملہ کیا مگر چوتھی دفعہ کامیاب ہوئے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد 1000 تھی اور مشرکین مکہ کی تعداد 3200 تھی، اس غزوہ میں 75 مسلمان شہید ہوئے اور 27 کافر ہلاک ہوئے۔ بعض جگہ یہ بھی لکھا ہے کہ ستر مسلمان شہید ہوئے ان میں 65 انصار تھے ایک یہودی اور چار مہاجرین تھے اور کافر 37 ہلاک ہوئے تھے۔ اس جنگ میں مشرکین کے لشکر کی قیادت ابوسفیان کے پاس تھی۔ کفار کے پاس تین ہزار اونٹ اور دوسو گھوڑے تھے۔ جنگ احد کے موقع پر مدینہ کی قیادت حضرت ابن ام مکتوم کو سونپی تھی۔ جنگ احد میں سب سے پہلے مشرکین کی طرف سے طلحہ بن ابی طلحہ عبدری اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت زبیرؓ کے درمیان مقابلہ ہوا۔ اور اسی جنگ میں آپ ﷺ نے حضرت زبیرؓ کی تعریف کرتے ہوئے حواری رسول کا لقب دیا تھا۔

☆ **غزوہ بنی النضیر** ربیع الاول 4 ہجری کو برپا ہوا یہ یہود کا ایک معروف قبیلہ تھا اس موقع پر آپ ﷺ نے مدینہ میں عبداللہ بن ابی کو نائب مقرر کیا۔ سورہ حشر میں بھی ان کا ذکر ہے، چھ یا سات دن آپ ﷺ نے صحابہ سمیت ان کا محاصرہ کیا مگر انہوں نے شکست تسلیم کر لی تو آپ ﷺ نے مدینہ سے نکل جانے کا حکم دیا۔

☆ **غزوہ خندق** شوال، ذوالقعدہ 5 ہجری بمطابق مارچ 627ء کو مدینہ کے قریب برپا ہوا۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد تقریباً 3000 تھی جبکہ کفار کی تعداد دس ہزار تھی، اس میں چھ مسلمان شہید ہوئے اور آٹھ کافر ہلاک ہوئے۔ خندق حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے سے مدینہ کے تحفظ کے لئے مدینہ منورہ کی شمالی جانب کھودی گئی۔ ☆۔ خندق دس دس مجاہدین پر مشتمل تین سو ٹولیوں نے بیس بیس گز یعنی ساٹھ فٹ خندق کھودی، خندق 15 فٹ چوڑی، 15 فٹ گہری اور ساڑھے تین میل لمبی تھی جس کی کھدائی بیس دن میں مکمل ہوئی۔ کفار مکہ کے چند نامور بہادروں میں سے عمرو بن عبدود، عکرمہ بن ابی جہل، اور ضرار بن خطاب نے ایک تنگ مقام سے خندق کو عبور کر لیا تھا۔ ان میں سے عمر بن عبدود کو حضرت علی نے قتل کر دیا اور باقی دو واپس بھاگ گئے تھے۔

☆ **واقعہ افک** سن 6 ہجری کو پیش آیا اور اس کا سرغنہ عبداللہ بن ابی منافق تھا اور اس میں ملوث مسلمانوں میں سے مسطح بن اثاثہ، حسان بن ثابت اور حمنہ بنت جحش تھیں۔

☆ **صلح حدیبیہ:** سوموار یکم ذوالقعدہ 6 ہجری کو چودہ سو صحابہ کرام کے ساتھ آپ ﷺ (رات کو خواب میں عمرہ دیکھنے پر صبح) مکہ عمرہ کی نیت سے چل پڑے، حدیبیہ مقام پر پہنچے تو آگے سے قریش مکہ نے آکر روک دیا اور آئندہ سال عمرہ کرنے اور تین دن مکہ میں قیام کرنے کی اجازت دے کر معاہدہ کر کے ان کو واپس لوٹا دیا۔ پھر ذوالقعدہ 7 ہجری کو آپ ﷺ نے 2 ہزار صحابہ کی معیت میں عمرۃ القضاء ادا کیا اور مدینہ کا انتظام ابو رہم غفاری کے سپرد کیا۔ حدیبیہ مکہ سے انیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ صلح حدیبیہ کی اہم شرائط یہ تھیں: ۱۔ مسلمان اس سال بغیر عمرہ کئے واپس چلے جائیں گے، ۲۔ اگلے سال عمرہ کے لئے آئیں اور تین دن سے زیادہ مکہ میں قیام نہ کریں، ۳۔ تلوار کے علاوہ کوئی ہتھیار ساتھ نہ لائیں اور تلوار بھی نیام میں ہو، ۴۔ جو مسلمان مکہ میں مقیم ہیں ان کو ساتھ لے کر نہ جائیں اور اگر کوئی مسلمان مکہ میں ٹھہرنا چاہے تو اسے نہ روکیں، ۵۔ مکہ کا کوئی شخص کافر یا مسلمان مدینہ چلا جائے تو اسے واپس کر دیا جائے گا، لیکن اگر کوئی مسلمان مکہ آجائے تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا، ۶۔ قبائل عرب کو اختیار ہوگا کہ فریقین میں سے جس کے ساتھ چاہیں معاہدہ کر لیں، ۷۔ دس سال تک مسلمان اور قریش آپس میں جنگ نہیں کریں گے۔ یہ معاہدہ قریش مکہ کی طرف سے سہیل بن عمرو نے اور مسلمانوں کی طرف سے حضرت علیؓ نے تحریر کیا تھا۔

☆ **غزوہ خیبر** محرم 7 ہجری بمطابق مئی 628ء کو خیبر مقام پر ہوا، یہ مسلمانوں اور یہودیوں کے درمیان غزوہ ہوا، اس میں مسلمان چودہ سو اور یہودی دس ہزار سے زائد تھے، اس غزوہ میں 18 مسلمان شہید ہوئے اور 93 یہودی ہلاک ہوئے۔ خیبر مدینہ سے 150 کلومیٹر عرب کے شمال مغرب میں واقع ہے۔ یہودیوں کے پانچ قلعے تھے ان میں سب سے مضبوط قلعہ قموص تھا اور مرحب یہودی اسی میں رہتا تھا اور اس کو حضرت علیؓ نے قتل اسی قلعہ میں کیا تھا۔ بیس دن کے محاصرہ کے بعد یہ فتح ہوا تھا۔

☆ **غزوہ ذات الرقاع:** خیبر کے بعد ربیع الاول 7 ہجری کو نبی ﷺ نے سات سو صحابہ کرامؓ کے ساتھ بنوغطفان کے ساتھ لڑائی کا سفر کیا اور مدینہ منورہ کا انتظام عثمان بن عفان کے حوالے کر کے بلاد نجد کا رخ کیا، اس جنگ میں آپ ﷺ نے پہلی دفعہ نماز خوف پڑھائی تھی۔

☆ **غزوہ موتہ:** موتہ شام کا علاقہ تھا یہ علاقہ روم کے زیر اثر تھا یہاں آباد قبیلہ بنوغسان عیسائی مذہب کا پیروکار تھا اور ان کا سردار شرحبیل بن عمرو انتہائی متکبر تھا، اس نے نبی ﷺ کے دعوتی خط لے کر آنے والے سفیر حضرت حارث بن عمروؓ کو انتہائی بے دردی سے قتل کیا تھا جس کی وجہ سے لڑائی کی نوبت آئی، جیسے ہی آپ ﷺ کو حارث بن عمروؓ کی شہادت کی خبر ملی تو آپ

ﷺ نے فوری طور پر تین ہزار مجاہدین کو حضرت زید بن حارثؓ کی قیادت میں روانہ فرمادیا تھا، دشمنان اسلام کی تعداد ایک لاکھ کے قریب تھی، اس غزوہ میں یکے بعد دیگرے مسلسل تین لیڈر حضرت زیدؓ پھر حضرت جعفر طیارؓ پھر حضرت عبداللہ بن رواحہؓ شہید ہوئے اور ان کے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں فتح ہوئی۔ اور غزوہ میں بہادری کی وجہ سے حضرت خالد کو نبی ﷺ نے سیف اللہ کا لقب دیا تھا۔ یہ غزوہ 8ھ کو ہوا ہے۔

☆ **فتح مکہ** کا واقعہ رمضان 8 ہجری بمطابق جنوری 630ء کو پیش آیا یہ غزوہ صلح نامہ حدیبیہ توڑنے پر پیش آیا تھا، یہ غزوہ مسلمانان مدینہ اور مشرکین مکہ کے درمیان ہوا تھا، اس میں مسلمانوں کی تعداد دس ہزار اور کفار تمام مشرکین مکہ تھے، اس موقع پر دو مسلمان شہید ہوئے اور بارہ کافر ہلاک ہوئے۔ مکہ معظّمہ 8 ہجری 20 رمضان بروز جمعہ کو فتح ہوا تھا۔ اس موقع پر آپ ﷺ کا خیمہ حجون مقام پر نصب کیا گیا تھا۔ فتح مکہ کے موقع پر ابوبکر صدیقؓ نبی ﷺ کے ساتھ القصواء اونٹنی پر سوار ہو کر مکہ میں داخل ہوئے تھے۔

☆ **غزوہ حنین** نبی ﷺ وادی حنین کی طرف بروز منگل 10 شوال 8 ہجری کو پہنچے اور بنو ہوازن سے مقابلہ ہوا تھا۔ میدان حنین مکہ سے نو میل کے فاصلے پر ہے یہاں قبیلہ بنو ہوازن اور بنو ثقیف آباد تھا، جبکہ حنین ایک وادی کا نام ہے جو طائف شہر سے شمال مشرقی جانب تقریباً ۴۰ میل کے فاصلے پر جبل اوطاس میں واقع ہے۔ صرف اس موقع پر مسلمانوں کی تعداد دشمنان اسلام سے کئی گنا زیادہ تھی۔ (مسلمانوں کی تعداد بارہ ہزار کے قریب تھی جب کہ بنو ہوازن اور بنو ثقیف کی تعداد چار ہزار کے قریب تھی)

☆ **غزوہ تبوک** رجب 9 ہجری بمطابق اکتوبر 630ء کو مقام تبوک میں ہوا۔ تبوک مدینہ سے شمال میں تقریباً 686 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک وادی کا نام ہے۔ یہ غزوہ مسلمانان مدینہ اور روم وشام کے عیسائیوں کے درمیان ہوا مگر لڑائی کے بغیر فتح حاصل ہوگئی تھی۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد تیس ہزار اور روم کے عیسائیوں کی تعداد چالیس ہزار تھی۔ اسلامی لشکر نے 19 دن تبوک کے میدان میں قیام فرمایا تھا۔ اس دوران حضرت علیؓ کو مدینہ کا انتظام سونپ کر گئے تھے۔

نوٹ: دور نبوی کے تمام غزوات میں 6564 لوگ قیدی بنے، 759 کافر قتل ہوئے اور 259 مسلمان شہید ہوئے۔

☆ **خطوط نبوی ﷺ**

صلح حدیبیہ کے بعد 7ھ کو خطوط ارسال فرمائے گئے تھے۔

☆ نبی ﷺ نے حاطب بن ابی بلتعہؓ کو خط دے کر مقوقس مصر جریج بن متی کے پاس بھیجا تھا، اس نے اسلام قبول نہیں کیا تھا مگر تحائف بھیجے تھے۔

☆ دحیہ کلبیؓ کو ہرقل قیصر (روم کا بادشادہ) کی طرف خط دے کر روم بھیجا تھا، اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

☆ عبد اللہ بن حزامؓ کو پرویز کسری (ایران کا بادشاہ) کی طرف ایران بھیجا تھا، اس نے خط پھاڑ دیا تھا۔

☆ عمرو بن امیہ کو نجاشی اصحمہ (حبشہ کا بادشاہ) کی طرف حبشہ بھیجا تھا

☆ بحرین کے بادشاہ منذر بن ساوی کے پاس علاء بن الحضرمی کو بھیجا تھا۔

☆ یمامہ کے بادشاہ ھذورہ بن علی کے پاس سلیط بن عمرو کو بھیجا تھا

☆ دمشق کے بادشاہ حارث بن ابی شمر غسانی کے پاس شجاع بن وہب کو بھیجا تھا،

☆ عمان کے بادشاہ جیفر کے پاس عمرو بن العاصؓ کو بھیجا تھا۔

☆ **نوٹ:** آپ ﷺ نے جن باشاہوں کی طرف خط لکھے تھے تو ان خطوط کے نتیجہ میں چار لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا۔

مصادر سیرت کا اجمالی تعارف

☆ **سیرت کے اردو ماخذ:** سیرت النبی ﷺ از شبلی نعمانی (آپ اعظم گڑھ میں 1857ء کو پیدا ہوئے اور اعظم گڑھ ہی 1914ء کو فوت ہو گئے)، سید سلیمان (آپ پٹنا میں 1884ء کو پیدا ہوئے اور 1953ء کو فوت ہوئے) یہ کتاب اردو میں چار جلدوں پر مشتمل ہے۔ جو کہ کل سات حصوں پر مشتمل ہے اس کتاب کی پہلی تین جلدیں مولانا شبلی نعمانی نے لکھی تھیں پھر ان کی وفات کے بعد بقیہ کام مولانا سلیمان ندویؒ نے کیا تھا

☆ ضیاء النبی ﷺ از پیر کرم شاہ ازہری، یہ کتاب اردو میں سات جلدوں پر مشتمل ہے آپ 1918ء کو بھیرہ ضلع سرگودھا میں پیدا ہوئے اور اپریل 1998ء کو اسلام آباد میں فوت ہوئے، موصوف کو اس کتاب پر پہلا سیرت ایوارڈ بھی 1994ء کو دیا گیا تھا،

☆ سیرت سید البشر از غلام رسول چیمہ۔ یہ اردو میں ایک جلد میں ہے۔

☆ رحمۃ للعالمین از قاضی محمد سلیمان منصور پوری، یہ کتاب اردو میں تین جلدوں میں ہے۔

☆ مولانا ابو الکلام آزاد کی اردو میں سیرت کی کتاب ایک جلد میں ''رسول رحمت'' ہے موصوف کی یہ کوئی باقاعدہ سیرت کے عنوان پر لکھی ہوئی کتاب نہیں ہے بلکہ ان کے متفرق مضامین کا مجموعہ ہے جو ان کے رسالہ الہلال اور البلاغ میں چھپتے تھے وہاں سے مولانا غلام رسول مہر نے کتابی شکل میں مرتب کرنے کا بیڑہ اٹھایا، یہ کتاب 800 صفحات پر مشتمل ہے اور یہ 1970ء کو شائع ہوئی تھی۔

☆ مولانا مودودیؒ کی اردو میں سیرت کی کتاب ''سیرت سرور عالم ﷺ'' کے نام سے ہے۔ یہ کتاب ان مضامین کا مجموعہ ہے جو مولانا نے وقتاً فوقتاً رسول اکرم ﷺ کی سیرت پر تحریر فرمائے جن کو ان کے رفیق جناب نعیم صدیقی اور جناب مولانا عبد الوکیل نے ترتیب دیا اور

مولانا کی نظر ثانی کے بعد یہ کتاب زیور طبع سے آراستہ ہوئی

☆ سیرت مصطفیٰ از ابراہیم سیالکوٹی۔ ☆۔ سیرۃ المصطفی از محمد ادریس کاندھلوی

☆ الرحیق المختوم از صفی الرحمٰن مبارکپوریؒ، آپ 1942ء کو مبارکپور کے قریبی گاؤں موضع حسین آباد میں پیدا ہوئے اور 2007ء کو ان کا انتقال ہوا ہے موصوف نے رابطہ عالم اسلامی کے منعقد کردہ مقابلہ برائے سیرت نویسی 1396ھ کے موقع پر یہ کتاب عربی میں لکھی اور بعد میں اسی کا اردو ترجمہ خود کیا۔

☆ الامین از محمد رفیق ڈوگر کی اردو میں لکھی جانے والی سیرت کی کتاب چار جلدوں میں ہے، ہر جلد اوسطا 600 صفحات کو محیط ہے۔

☆ محسن انسانیت از نعیم صدیقی، یہ کتاب ایک جلد کی اردو میں ہے۔

☆ انسان کامل از ڈاکٹر خالد علوی، موصوف کی یہ کتاب 1974ء کو شائع ہوئی تھی اس کے صفحات 676 تھے۔

☆ اسوہ کامل از ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، نقوش رسول از محمد طفیل، شمائل سراج منیر از ڈاکٹر منیر احمد وغیرہ

☆ محاضرات سیرت از ڈاکٹر محمود احمد غازی، موصوف 1950ء کو پیدا ہوئے اور 25 ستمبر 2010ء کو فوت ہوئے۔

☆ **سیرت کے عربی ماخذ:**

☆ سیرت النبی ﷺ از ابو الفداء عماد الدین اسماعیل بن کثیر، یہ کتاب سیرت کی اصل میں عربی زبان کی ہے جس کا ترجمہ ہدایت اللہ نے کیا ہے اور یہ چار جلدوں میں مطبوع ہے۔ امام ابن کثیرؒ 700ھ کو بمقام مجدل جو ملک شام کے مشہور شہر بصری کے اطراف میں ہے وہاں پیدا ہوئے، امام صاحب 26 شعبان 774ھ کو فوت ہوئے۔

☆ مختصر سیرۃ الرسول از محمد بن عبدالوہاب، آپ درعیہ میں پیدا ہوئے اور مصر میں 1242ھ کو فوت ہوئے۔

☆ حافظ مغرب ابن عبد البر کے شاگرد ابو محمد علی بن احمد بن سعید المعروف ابن حزم (ف 456) نے سیرت پر عربی میں جوامع السیرۃ لکھی۔

☆ شمس الدین ابو عبداللہ محمد بن بکر بن ایوب سعد المعروف القیم الجوزیہ (ف 771ھ) کی کتاب عربی میں سیرت پر ''زاد المعاد فی ہدی خیر العباد'' ہے۔

☆ نور الدین علی بن ابراہیم بن احمد حلبی (ف 1044ھ) کی عربی میں مشہور سیرت پر ''انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون'' ہے یہ کتاب اب اردو میں سیرت حلبیہ کے نام سے مشہور ہے۔

☆ الشفاء بتعریف حقوق المصطفی از قاضی عیاض بن موسی (544ھ)
☆ آپ ﷺ کی سوانح حیات کے لئے سب سے پہلے سیرت کا لفظ ابن ہشام نے استعمال کیا۔ موصوف کا نام عبدالملک ہے آپ حمیر کے قبیلہ سے تھے اور آپ کی وفات 213ھ کو ہوئی تھی۔آپ نے ابن اسحاق کی کتاب المغازی کو منقح اور اضافہ کر کے سیرت النبی ﷺ لکھی۔
☆ سیرت کے معاملہ میں واقدی تو قابل اعتبار نہیں لیکن ان کے شاگرد ابن سعد بہت معتبر ہیں یہ موالی بنی ہاشم ہیں۔بصرہ میں پیدا ہونے والا مشہور مورخ بلاذری ابن سعد کا ہی شاگرد ہے۔ابن سعد 230ھ کو 62 سال کی عمر میں فوت ہوا۔
☆ روض الانف دراصل سیرت ابن ہشام کی شرح ہے جو عبد الرحمٰن سہیلی نے کی تھی آپ 581ھ کو فوت ہوئے۔
☆ The Life of Muhammad : Sir William Muir یہ مستشرق کی انگلش میں سیرت پر لکھی ہوئی کتاب ہے۔
☆ اسی طرح ایک اور مستشرق کیرن آرمسٹرانگ نے بھی Muhammad Biography of the Prophet لکھی جس کا ترجمہ نعیم اللہ ملک نے محمد، پیغمبر اسلام کی سوانح عمری کے نام سے کیا ہے۔
☆ ایک سیرت پر کتاب سکھ سر جیت سنگھ لانبہ نے بھی قرآن ناطق کے نام سے رقم فرمائی ہے۔
☆ ہادی عالم کے مصنف مولانا ولی محمد ہیں اس کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ پوری کتاب میں نقطے نہیں ہیں یعنی اردو کی پہلی غیر منقوط سیرت کی کتاب ہے۔جو کہ ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ہے۔
☆ ابتدائی مشہور سیرت نگاروں میں ابان بن عثمان (100-20ھ)، عروہ بن زبیر (94-23ھ)، شرحبیل بن حسنہ، وہب بن منبہ (110-34ھ)، ابن شہاب زہری (124-51ھ)، معمر بن راشد (150-96ھ)، ابومعشر السندی (متوفی 170ھ)، محمد بن اسحاق (151-85ھ) اور موسی بن عقبہ (141-55ھ)، ابوعبداللہ محمد بن عمر الواقدی (207-130ھ)، محمد بن سعد (230-168ھ) ہیں۔

مصادر تاریخ کا اجمالی تعارف

☆ **تاریخ خلیفہ بن خیاط از خلیفہ بن خیاط (م 240ھ):** موصوف نے اس تاریخ کو نبی کریم ﷺ کی پیدائش سے شروع کیا، آپ کی سیرت کا تذکرہ کیا اور مختلف سالوں میں پیش آمدہ واقعات اور بعض شخصیات کا مختصر تعارف 232ھ تک ذکر کیا ہے۔ یہ کتاب سہیل زکار اور ڈاکٹر اکرم ضیاء عمری کی تحقیق سے طبع ہو چکی ہے اور تاریخ اسلامی کا قدیم ترین مسودہ ہے۔

☆ **تاریخ یعقوبیؒ از احمد بن ابی یعقوب (متوفی ۲۸۴ھ)** کی ہے۔ یہ دو جلدوں میں ہے۔

☆ **تاریخ الامم والملوک المعروف تاریخ طبری از ابو جعفر محمد بن جریر الطبریؒ (۲۲۴ھ۔۳۱۰ھ)**
اس کتاب کو سالوں کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے، ہر سال کے اہم واقعات وشخصیات کو ذکر کیا اور تخلیق آدم اور بعد میں آنے والے انبیاء ورسل کے احوال کا مختصر تذکرہ کرنے کے بعد نبی کریم ﷺ کی سیرت کو ذکر کیا، پھر اسلام کے زمانہ ابتداء کے حالات، سلطنت امویہ وعباسیہ کے احوال کو 302ھ تک ذکر کیا۔ یہ کتاب مصر سے آٹھ جلدوں میں مطبوع ہے۔

☆ **کتاب البدء والتاریخ از مطہر بن طاہر مقدسی (م 355ھ)** موصوف نے اس کتاب میں توحید سے بحث کا آغاز کیا، پھر بدء خلق کا ذکر کیا اور دولت امویہ اور سلطنت عباسیہ کا اختصار سے جائزہ لیا۔

☆ **المقتبس فی اخبار بلد الاندلس از حیان بن خلف قرطبی المعروف ابن حبان (م 469ھ)**
موصوف نے اندلس کی تاریخ کو جمع کیا ہے۔

☆ **المنتظم فی تاریخ الملوک والامم از ابو الفرج عبد الرحمٰن بن علی المعروف ابن جوزی:** موصوف نے اس تاریخ کو سالوں کے حساب سے ترتیب دیا ہے۔

☆ **الکامل فی التاریخ از عز الدین علی بن محمد الجزری المعروف ابن الاثیر (630-555ھ)**
کتاب کو سالوں کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے اور تمام اسلامی ممالک کی 628ھ تک کی تاریخ کو جمع کیا ہے۔

☆ **تاریخ الاسلام وطبقات المشاہیر والاعلام از علامہ ذہبیؒ (748-673ھ)** یہ آپ ﷺ کے نسب نامہ سے لے کر 700ھ تک کے واقعات کا احاطہ کرتی ہے۔ موصوف نے سالوں کے اعتبار سے واقعات کو مرتب کیا ہے اور اکابر علماء کے حالات حروف تہجی کے اعتبار سے ذکر کئے ہیں۔

☆ **البدایۃ والنہایہ از ابو الفداء عماد الدین، اسماعیل بن کثیر (م 774ھ)** اس کتاب کو سالوں کے اعتبار سے مرتب کیا ہے اور اکابر علماء کے حالات کا ذکر کیا ہے۔

☆ **مقدمہ ابن خلدون از ابو زید عبد الرحمٰن بن محمد بن خلدون المغربی (808-732ھ)**
مصنف نے اس کتاب کا آغاز حضرت نوحؑ کے ذکر سے کیا اور اپنے زمانہ 797ھ تک کے واقعات کا ادراک کیا۔ موصوف نے اپنی اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے، قسم اول میں عمرانیات، ملک، سلطان، کسب، معاش، صنائع اور علوم کا ذکر ہے، اور قسم ثانی وثالث میں تاریخی روایات جمع کی گئی ہیں۔

☆ **تاریخ الشعوب الاسلامیہ از کارل بروکلمان:** مشہور مستشرق نے بعثت نبوی سے لے کر 1939ء تک اسلامی اقوام کے حالات کو اختصار کے ساتھ قلمبند کیا ہے۔

خلافت راشدہ کے ادوار کی مشہور جنگیں

☆ **جنگ کاظمہ یا ذات السلاسل:** عراق پر حملہ سے قبل حضرت خالد بن ولیدؓ والی عراق نے ہرمز کو خط لکھا تھا کہ اسلام قبول کرلو یا ذمی بن جائے تو اس نے یہ خط شاہ ایران کو بھیج کر خود کاظمہ کے مقام پر خیمہ زن ہوکر اسلامی فوج کا انتظار کرنے لگا تو حضرت خالدؓ نے اسکی فوج پر حملہ کر دیا اور اس کو قتل کر دیا تو اس کے قتل کے بعد ایرانی حوصلے ہار گئے، ایرانیوں کی ایک جماعت نے اس جنگ میں اپنے آپ کو آہنی زنجیروں سے باندھ رکھا تھا تاکہ ان کے دل میں میدان سے بھاگنے کا خیال نہ آئے اس وجہ سے اس جنگ کو جنگ سلاسل (زنجیروں والی جنگ) کہتے ہیں۔

☆ **جنگ اجنادین (13ھ):** یہ جنگ رومیوں اور مسلمانوں کے درمیان اجنادین مقام پر ہوئی تھی مسلمان مجاہدین کی قیادت حضرت خالدؓ کے پاس تھی، حضرت ابوبکر صدیقؓ کے دور خلافت کی یہ آخری جنگ ہے کیونکہ اس کی فتح کے بعد آپؓ کا انتقال ہوگیا تھا۔

☆ **جنگ یرموک (15ھ):** یرموک ایک دریا ہے جو حوازن کی بلند سطح سے نکلتا ہے اور دریائے اردن میں جا ملتا ہے مذکورہ دونوں دریاؤں کے درمیان والا ٹکرا میدان یرموک کہلاتا ہے۔ اس جنگ میں مجاہدین کی تعداد چوبیس ہزار تھی اور رومیوں کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار تھی۔ مسلمان فوج کا کمانڈر ابتداء میں خالد بن ولیدؓ تھے اور پھر ابوعبیدہ بن الجراح بن گئے، یہ جنگ رومیوں کے خلاف رجب 15ھ کو ہوئی تھی۔

☆ **جنگ قادسیہ (15ھ)** حضرت عمر فاروقؓ کی خلافت میں 15 ہجری کو بروز جمعرات، جمعہ اور ہفتہ تین دن ہوئی اس میں مسلمانوں کی تعداد دس ہزار کے قریب تھی جب کہ ایرانیوں کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار کے قریب تھی اور ان کے پاس تیس (30) ہاتھی تھے۔ ایرانیوں نے یہ جنگ رستم کی قیادت میں لڑی جب کہ مسلمانوں کے قائد حضرت سعد بن ابی وقاصؓ تھے مگر عین جنگ والے دن ان کو عرق النساء کا دورہ پڑا جس کی وجہ سے وہ نقل و حرکت سے مجبور ہو گئے۔ تو اپنی جگہ خالد بن ارفط کو مقرر کیا اور خود خیمہ میں بیٹھ کر کمان کی۔ جنگ قادسیہ کے پہلے دن کو یوم ارماث اور دوسرے دن کو یوم اغواث اور تیسرے دن کو یوم اعماس کہتے ہیں۔

☆ **بیت المقدس (16ھ)** کی فتح کے حوالے سے سب سے پہلے وہاں محاصرہ عمرو بن العاصؓ نے کیا تھا پھر ان کے تعاون میں ابوعبیدہؓ بھی پہنچ گئے آخرکار رجب 16ھ کو حضرت عمر فاروقؓ نے آکر بیت المقدس کے عیسائیوں سے جانبیہ مقام پر معاہدہ لکھوایا اور بیت المقدس مسلمانوں کے قبضہ میں ہوگیا۔

مشہور اسلامی حکومتیں

☆ **خلافت راشدہ (632-660ء)**

آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد اس اسلامی مرکزیت کو برقرار رکھنے کے لیے آپ ﷺ کے جانشین مقرر کرنے کا جو طریقہ اختیار کیا گیا اسے خلافت کہتے ہیں پہلے چار خلفاء ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، علیؓ کے عہد کو خلافت راشدہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور اس کا دورانیہ 30 سال کا ہے۔

☆ **بنوامیہ کا دور (660-750ء)**

حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد شام کے حاکم حضرت امیر معاویہؓ خلیفہ بن گئے تو اس طرح یہ خلافت ملوکیت میں بدل گئی تو اب خلیفہ کا چناؤ موروثی ہونے لگا عالم اسلام پر تقریباً بانویں 92 سال تک بنوامیہ نے حکومت کی جن کا دارالخلافہ دمشق رہا۔

☆ **بنوعباس کا دور (923-132ھ)**

بنوامیہ کے بعد بنوعباس برسراقتدار پر آئے اور دارالخلافہ بغداد تھا بنوعباس کی حکومت کا خاتمہ منگول فاتح ہلاکو خان کے ہاتھوں ہوا، بنوعباس نے تقریباً 791 سال حکومت کی، ان کے کل 37 حکمران برسراقتدار میں آئے۔

☆ **خلافت عثمانیہ (1299-1924)**

اسلامی حکومت میں سے سب سے زیادہ طاقت ور اور دیرپا خلافت عثمانیہ کی سلطنت تھی، اس کے حکمران ترک تھے، خلافت عثمانیہ کو آخر کار کمال اتاترک نے 1924ء میں ختم کر دیا، خلافت کو ختم کر کے ترکی میں جمہوری حکومت قائم کر دی گئی۔

☆ **خلافت فاطمی / سلطنت فاطمیہ (1171-909ء)**

یہ خلافت عباسیہ کے خاتمے کے بعد شمالی افریقہ کے شہر قیروان میں قائم ہوئی اس سلطنت کا بانی عبیداللہ مہدی تھا ان کا تعلق آپ ﷺ کی بیٹی حضرت فاطمہؓ کے خاندان سے تھا تو اس مناسبت سے نام بھی فاطمی رکھا۔

☆ اسلامی تاریخ میں چند دیگر خلافتوں کا تذکرہ بھی آتا ہے، مثلاً اندلس کی خلافت امویہ اور مراکش کی خلافت موحدین قابل ذکر ہیں۔

نوٹ: عثمانی خلافت کے خاتمہ کے بعد احیاء خلافت کی مناسبت سے جماعت اسلامی کے بانی مولانا مودودیؒ اور اخوان المسلمون کے بانی شیخ حسن البناء اور تنظیم اسلامی کے بانی ڈاکٹر اسرار احمد کی کاوشیں قابل تحسین ہیں۔

پانچواں پرچہ: عربی زبان وادب

عربی کا معلم (پہلے تین حصے) مولانا عبدالستار خان
قصص النبیین (چوتھا حصہ) سید ابوالحسن علی ندوی
فی ظلال القرآن (منتخب حصہ) سورۃ الرحمٰن آیات 46 تا 78، سورۃ النزعٰت
علوم العربیہ سورۃ عبس، سورۃ الانفطار، سورۃ الفیل تا سورۃ الناس

منتخبات (نظم)

مدح النبی از حضرت حسان بن ثابت، الحمد از امیہ بن ابی الصلۃ
اللہ از ابی القاسم القشیری، من آیات اللہ از ابی الفرج الھمدانی
صفۃ سید المرسلین از محمد بن سعید البوصیری، جمع کاسد الغاب از سیدنا حسان بن ثابتؓ
حکم وتجارب از اندھیر بن ابی سلمٰی، العزائم از ابی العلاء المعری
الحسب دین از الفرزوق، الحکم از سیدنا علی کرم اللہ وجہ
حق العشیرۃ از غزۃ بن شداد العبسی، الحماسہ از عنترۃ بن شداد العبسی
ایقاظ الرقود از عنترۃ بن شداد العبسی، الدنیا قتال از معروف الرصافی
بابی وامی از شوقی بک، الرثائی از سیدنا حسان بن ثابتؓ

مجوزہ کتب:

النحو الواضح از علی الجارم، کتاب النحو از عبدالرحمٰن امرتسری، کتاب الصرف از عبدالرحمٰن امر تسری

MCQ,s، مختصر سوال وجواب، حصہ انشائیہ

(ایم اے اسلامیات، P-1، پرچہ نمبر 5، عربی زبان وادب کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	'کان' اپنے اسم کو کونسا اعراب دیتا ہے؟	رفع
2	امر حاضر معروف کے کتنے صیغے ہیں جو مضارع حاضر سے بنتے ہیں؟	6
3	اسباب منع صرف کی تعداد کتنی ہے؟	9
4	ان واخواتھا اپنے اسم کو دیتے ہیں؟ (ان کو حروف مشبہ بالفعل کہا جاتا ہے)	نصب

نمبر	سوال	جواب
5	عربی رسم الخط میں حروف علت کس نے متعارف کروائے؟	حجاج بن یوسف
6	اعراب کی اقسام کتنی ہیں؟ (اعراب بالحرف، اعراب بالحرکت)	2
7	مضاف پر نہیں آسکتی؟	تنوین
8	حروف جارہ کی تعداد ہے؟ (یہ اپنے اسم کو (جر) زیر دیتے ہیں)	17
9	"وقاتلوھم حتی لاتکون فتنه" میں قاتلوا کونسا فعل ہے؟	فعل امر
10	کونسا حرف فعل مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے؟	لم
11	رباعی مزید فیہ کے ابواب کی تعداد کتنی ہے؟	3
12	امام النحو کہا جاتا ہے؟	امام سیبویہؒ
13	حجاج بن یوسف نے قرآن پر اعراب کب لگوائے تھے؟	43ھ
14	قرآن مجید پر اعراب کس نے لگائے تھے؟	ابوالاسود الدوئلی
15	افعال ناقصہ (کان واخواتھا) تعداد میں کتنے ہیں؟	13
16	عربی زبان میں پانچ مشہور مفعول کہلاتے ہیں؟ (مفاعیل خمسہ)	اسمائے منصوب
17	اسمائے ظروف کی کتنی اقسام ہیں؟ (ظرف زماں اور مکاں)	2
18	عربی میں مفعول لاجلہ کی کتنی اقسام ہیں؟	3
19	حروف مشبہ بالفعل کتنے ہیں؟	6
20	عربی میں ایسا فعل جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم یا فرمائش ہو کہلاتا ہے؟	فعل امر
21	کس فعل میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جاتے ہیں؟	مضارع
22	حروف اتین (الف، ت، ی، ن) کس کی علامت ہے؟	مضارع کی
23	عربی میں دو یا دو سے زیادہ کلموں کو کیا کہتے ہیں؟	مرکب
24	مرکب کی کتنی اقسام ہیں؟	2
25	عربی میں جس اسم کو دوسرے کی طرف منسوب کیا گیا ہو وہ کیا کہلاتا ہے؟	مضاف
26	جس اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اس اسم کو کیا کہتے ہیں؟	موصوف
27	علم نحو کی اصطلاح میں اس کے رفع دینے کے اسباب کو کیا کہتے ہیں؟	مرفوعات
28	کسی کام کرنے والے کو کیا کہتے ہیں؟	فاعل
29	جملہ اسمیہ کا وہ حصہ جس سے جملے کا آغاز ہو رہا ہو کہلاتا ہے؟	مبتداء
30	فعل ثلاثی مجرد میں حروف اصلیہ کی تعداد کتنی ہے؟	3

نمبر شمار		عربی زبان وادب کے مشہور مختصر سوالات وجوابات
1	سوال	**معرب اور مبنی میں کیا فرق ہے؟**
	جواب	معرب وہ ہے جس کا عامل کی وجہ سے اعراب بدلتا رہے اور مبنی وہ ہے جس کا عامل کی وجہ سے اعراب نہیں بدلتا۔
2	سوال	**حروف علت کتنے اور کون سے ہیں؟**
	جواب	حروف علت تین ہیں: ۱۔ واؤ، ۲۔ الف، ۳۔ یا۔
3	سوال	**جملہ کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟**
	جواب	جملہ کی دو اقسام ہیں: ۱۔ جملہ اسمیہ۔ ۲۔ جملہ فعلیہ۔
4	سوال	**اسم معرفہ کی کتنی اور کون سی اقسام ہیں؟**
	جواب	اسم معرفہ کی سات اقسام ہیں: ۱۔ اسم علم، ۲۔ اسم ضمیر، ۳۔ اسم اشارہ، ۴۔ اسم موصول، ۵۔ منادی، ۶۔ مضاف الی المعرفۃ، ۷۔ معرف باللام۔
5	سوال	**مرکب کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	مرکب کی دو اقسام ہیں: ۱۔ مرکب تام، ۲۔ مرکب ناقص۔ پھر مرکب ناقص کی کئی اقسام ہیں: ۱۔ مرکب اضافی، ۲۔ مرکب توصیفی۔
6	سوال	**نحو کی اہمیت پر اقوال درج کریں۔**
	جواب	نحو کے بارے مشہور ہے کہ: "النحو فی العلوم کالبدر فی النجوم" ایک اور مقولہ یوں ہے کہ: "الصرف ام العلوم والنحو ابو ھا" اور ایک یہ مقولہ بھی مشہور ہے "النحو فی الکلام کالملح فی الطعام" حضرت عمرؓ نے فرمایا "تعلموا النحو کما تعلمون السنن والفرائض"
7	سوال	**مشہور اعراب کون سے ہیں؟**
	جواب	حرکت زبر، زیر، اور پیش کو کہتے ہیں، اور ان کے مشہور نام یہ ہیں، ضمہ: رفعہ، پیش۔ فتحہ: نصب، زبر۔ کسرہ: جر، زیر۔
8	سوال	**ثلاثی مجرد کے مشہور ابواب کونسے ہیں؟**
	جواب	ثلاثی مجرد: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغے واحد مذکر غائب میں تین حروف ہوں جیسے ضرب، علم، فتح وغیرہ۔ تو ثلاثی مجرد کے کل چھ ابواب ہیں ۱۔ فعل یفعل جیسے ضرب یضرب، ۲۔ فعل یفعل جیسے نصر ینصر، ۳۔ فعل یفعل جیسے فتح یفتح، ۴۔ فعل یفعل جیسے سمع یسمع، ۵۔ فعل یفعل جیسے حسب یحسب، ۶۔ فعل یفعل جیسے کرم یکرم۔

9	سوال	**اسم اور فعل میں کتنے حروف ہو سکتے ہیں؟**
	جواب	اسم حروف اصلیہ کے اعتبار سے ثلاثی، رباعی اور خماسی تین طرح کا ہوتا ہے جبکہ فعل ثلاثی ورباعی تو ہوتا ہے مگر خماسی نہیں ہوتا، حروف زوائد کو شامل کر کے اسم کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات حروف پر مشتمل ہوتا ہے، فعل کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ چھ حروف کا جامع ہوتا ہے۔
10	سوال	**مشتق کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	**مشتق کی سات اقسام ہیں:** ۱۔اسم فاعل (اسم فاعل کے کل چھ صیغے ہیں: فاعل، فاعلان، فاعلون، فاعلۃ، فاعلتان، فاعلات)،۲۔اسم مفعول (اس کے بھی کل چھ صیغے ہیں: مفعول، مفولان، مفعولون، مفعولۃ مفعولتان، مفعولات)،۳۔صفت مشبہ (وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کا پتہ دے جس میں مصدری معنیٰ کی پائیداری پائی جائے جیسے کریم، شریف وغیرہ اس کے کثیر الاستعمال اوزان یہ ہیں: فَعِیل، فَعُول، فَعْلان، فاعل اور جو افعال رنگ یا عیب وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہوں ان سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفعل کے وزن پر آتا ہے جیسے: احمر، اسود، ابیض وغیرہ)،۴۔اسم آلہ (وہ اسم مشتق ہے جو کسی ایسی چیز کا پتہ دے جو کسی کام کے کرنے کا ذریعہ ہو اس کے اوزان تین ہیں: مِفعَل جیسے مِخیط، مِفعلۃ جیسے مِروحۃ، مِفعال جیسے مِفتاح)،۵۔اسم ظرف (وہ اسم مشتق ہے جو اس زمان یا مکان پر دلالت کرے جس میں کوئی کام واقع ہوا ہو۔ اور اس کی دو اقسام ہیں ۱۔ظرف زمان، ۲۔ظرف مکان، اسم ظرف کے تین اوزان ہیں: مَفعَل جیسے مکتب، مَفعِل جیسے مشرق، مَفعلۃ جیسے مدرسۃ ان الفاظ کی تثنیہ بھی ہے اور جمع سب کی مَفَعِل کے وزن پر آتی ہے)،۶۔اسم تفضیل (وہ اسم مشتق ہے جس سے کسی شے میں کسی صفت کی زیادتی دوسری چیز کے مقابلہ میں سمجھی جائے جیسے اعلم، اکبر وغیرہ اس کا مذکر کے لئے صیغہ اَفعل کے وزن پر اور مونث کا صیغہ فُعلیٰ کے وزن پر آتا ہے۔)،۷۔اسم مبالغہ۔ (وہ اسم مشتق ہے جس میں فی نفسہ مصدری معنیٰ کی زیادتی پائی جائے اس کے اکثر اوزان سماعی ہیں جیسے فعول، فعیل، مِفعال، فعال، فعالۃ وغیرہ
11	سوال	**ثلاثی مزید کے مشہور ابواب کونسے ہیں؟**

	جواب	**ثلاثی مزید فیہ:** ثلاثی مزید فیہ ثلاثی مجرد پر کسی حرف کا اضافہ کرنے سے بنایا جاتا ہے، ثلاثی مجرد پر کبھی ایک حرف، کبھی دو حرف اور کبھی تین حروف کا اضافہ کر کے ثلاثی مزید فیہ کے ابواب بنائے جاتے ہیں۔ اور اس کے مشہور ابواب دس ہیں جو کہ یہ ہیں:۔ ۱۔ اِفعال، ۲۔ تفعیل ۔۳۔ مفاعلۃ (یہ تین ابواب ایک حرف کے اضافے سے بنتے ہیں) ۴۔ تفعُّل، ۵۔ تفاعُل، ۶۔ اِفتِعال، ۷۔ اِنفعال، ۸۔ اِفعِلال (یہ پانچ ابواب دو حروف کے اضافے سے بنتے ہیں) ۹۔ اِفعیلال، ۱۰۔ اِستفعال (یہ دو ابواب تین حروف کے اضافے سے بنتے ہیں)
12	سوال	**رباعی مجرد کے مشہور ابواب کونسے ہیں؟**
	جواب	**رُباعی مجرّد:** رباعی مجرد اس فعل کو کہتے ہیں جس میں حروف اصلیہ چار ہوتے ہیں جیسے دَحْرَجَ، رباعی مجرد کا صرف ایک ہی باب ہے جو فَعْلَلَۃ کے وزن پر ہے۔
13	سوال	**رباعی مزید فیہ کے مشہور ابواب کونسے ہیں؟**
	جواب	**رُباعی مزید فیہ:** رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں جو رباعی مجرد کے ماضی کے صیغہ میں ایک یا دو حروف زائد بڑھانے سے بنتے ہیں جیسے ۱۔ تفعُلُل جیسے تدحرج، ۲۔ اِفعِنلال جیسے احرنجام، ۳۔ اِفعِلّال جیسے اقشعر ار۔
14	سوال	**فعل کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	**فعل کی چار اقسام ہیں:** ۱۔ فعل ماضی، ۲۔ فعل مضارع، ۳۔ فعل امر، ۴۔ فعل نہی۔
15	سوال	**کلمہ کی کتنی اقسام ہیں؟**
	جواب	**کلمہ** بامعنی لفظ کو کہتے ہیں، اس کی تین اقسام ہیں: ۱۔ اسم، ۲۔ فعل، ۳۔ حرف۔
16	سوال	**اسم کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	**اسم کی تین اقسام ہیں:** ۱۔ مصدر، ۲۔ مشتق، ۳۔ جامد۔
17	سوال	**علامات تانیث کونسی ہیں؟**
	جواب	مونث وہ اسم ہے جس میں علامت تانیث لفظی یا پوشیدہ طور پر موجود ہو۔ اور علامت تانیث تین ہیں ۱۔ ۃ جیسے مسلمۃ، ۲۔ الف مقصورہ زائدہ جیسے عظمٰی، ۳۔ الف ممدودہ جیسے الزھراء وغیرہ۔ اور باعتبار ذات مونث کی دو اقسام ہیں: ۱۔ مونث حقیقی، ۲۔ مونث لفظی۔
18	سوال	**عدد کے اعتبار سے اسم کی کتنی اقسام ہیں؟**

	جواب	**عدد کے اعتبار سے اسم کی تین اقسام ہیں:** ۱۔ واحد، ۲۔ تثنیہ، ۳۔ جمع۔ پھر جمع کی آگے تین اقسام ہیں ۱۔ جمع سالم، ۲۔ جمع مکسر، ۳۔ جمع منتہی الجموع۔ اسی طرح ایک اسم جمع بھی ہے جس کا مطلب ہے کہ ایسا لفظ جو بظاہر مفرد ہو مگر زیادہ چیزوں پر بولا جائے جیسے قوم، رھط وغیرہ۔
19	سوال	**مرفوعات کتنے اور کونسے ہیں؟**
	جواب	**مرفوعات کی تعداد آٹھ ہے:** ۱۔ فاعل، ۲۔ نائب فاعل، ۳۔ مبتدا، ۴۔ خبر، ۵۔ انَّ وغیرہ کی خبر، ۶۔ کان وغیرہ کا اسم، ۷۔ ما اور لا کا اسم، ۸۔ لائے نفی جنس کی خبر۔
20	سوال	**منصوبات کتنے اور کونسے ہیں؟**
	جواب	**منصوبات کی تعداد بارہ ہے:** ۱۔ مفعول بہ، ۲۔ مفعول مطلق، ۳۔ مفعول لہ، ۴۔ مفعول معہ، ۵۔ مفعول فیہ، ۶۔ حال، ۷۔ تمیز، ۸۔ مستثنیٰ، ۹۔ انَّ وغیرہ کا اسم، ۱۰۔ کان وغیرہ کی خبر، ۱۱۔ ما اور لا کی خبر، ۱۲۔ لائے نفی جنس کا اسم۔
21	سوال	**مجرورات کتنے اور کونسے ہیں؟**
	جواب	**مجرورات کی دو اقسام ہیں:** ۱۔ مجرور بحرف جر، ۲۔ مجرور بالاضافت
22	سوال	**فعل معروف اور مجہول کونسا ہوتا ہے؟**
	جواب	جس فعل کے فاعل کا نام بتا دیا جائے اسے معروف کہتے ہیں اور جس فعل کے فاعل کا نام نہ بتایا جائے اسے مجہول کہتے ہیں۔
23	سوال	**حروف شمسیہ کونسے ہیں؟**
	جواب	**حروف شمسیہ:** ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔ کل 14 حروف ہیں۔
24	سوال	**حروف قمریہ کونسے ہیں؟**
	جواب	**حروف قمریہ:** الف، ب، ج، ح، خ، م، و، ہ، ء، ی، ے۔ کل 11 حروف ہیں
25	سوال	**ہمزۃ الوصل کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	**ہمزۃ الوصل:** کسی لفظ کے شروع کا وہ ہمزہ جو ماقبل سے ملنے کی حالت میں تلفظ سے گر جائے جیسے الکتاب کا ہمزہ اور ذالک الکتاب میں تلفظ سے گر جاتا ہے۔
26	سوال	**اسماء اشارہ کونسے ہیں؟**

نمبر		
	جواب	**اسماءاشارہ:** وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے: اوراس کی دواقسام ہیں ا۔اسماءاشارہ قریب: ھذا، ھذہ، ھذان، ھاتان، ھولاء ۲۔اسماءاشارہ بعید: ذلک، تلک، ذانک، تانک، اولئک
27	سوال	**اسماءضمیر کونسے ہیں؟**
	جواب	**اسماءضمیر:** وہ اسم معرفہ ہوتا ہے جو اسم کا قائم مقام ہواور متکلم یا مخاطب یاغائب پردلالت کرے۔اوراس کی دو قسمیں ہیں: ا۔ضمیر متصل ،۲۔ضمیر منفصل
28	سوال	**حروف ناصبہ کتنے اور کونسے ہیں؟**
	جواب	حروف ناصبہ جومضارع کے آخری حرف کونصب دیتے ہیں وہ چار ہیں: اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ، حَتّٰی۔
29	سوال	**ہفت اقسام کون سے ہیں؟**
	جواب	**ہفت اقسام:** ا۔صحیح (جس فعل کے حروف اصلی میں ہمزہ حرف علت اورایک جنس کے دوحرف نہ ہوں اسے فعل صحیح یافعل سالم کہتے ہیں جیسے جلس ، ذھب، حسب، کرم وغیرہ)،۲۔مہموز (وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ ہوجیسے امر، سال، قرءوغیرہ)، ۳۔مضاعف (وہ فعل ہے جس کا عین کلمہ اورلام کلمہ ایک جنس کے ہوں جیسے فَرَّ، مسّ، رُدَّ وغیرہ)،۴۔مثال (معتل الفاء یامثال اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ف کلمہ میں حرف علت ہوجیسے وجد)،۵۔اجوف (معتل العین یااجوف اس فعل کوکہتے ہیں جس کے عین کلمہ میں حرف علت ہوجیسے قال، باع وغیرہ)،٦۔ناقص (معتل اللام یا فعل ناقص اس فعل کوکہتے ہیں جس کے لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو جیسے دعا، رضی وغیرہ)، ۷۔لفیف۔(وہ فعل یااسم جس کے حروف اصلیہ میں دوحرف علت ہوں جیسے روی، وقی۔اس کی مشہوردو قسمیں ہیں ا۔لفیف مقرون ۲۔لفیف مفروق)
30	سوال	**فعل معتل کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	**معتل:** جس فعل کے اصلی حروف میں کوئی حرف علت ہواسے فعل معتل کہتے ہیں۔جیسے: وجد، قال، دعی۔

کتب لغات کا اجمالی تعارف

☆ **کتاب العین از خلیل بن احمد فراہیدی (م 160ھ)**: یہ کتاب عربی زبان کی سب سے پہلی ڈکشنری ہے۔

☆ **جمہرۃ اللغۃ از ابوبکر محمد بن حسن الازدی (م 321ھ)**: مولف مذکور کا مقصد یہ تھا کہ وہ اس کتاب میں عربی زبان کے ان الفاظ کو جمع کردے جو کثیر الاستعمال ہیں۔

☆ **مقاییس اللغۃ از ابوالحسن احمد بن فارس بن زکریا (م 395ھ)**

☆ **الصحاح از ابونصر اسماعیل بن حماد الجوہری (م 397ھ)**: یہ معجم تاج اللغۃ وصحاح العربیہ کے نام سے معروف ہے، علامہ جوہری نے اس کتاب میں صرف ان الفاظ کو جگہ دی ہے جو خالصتاً عربی ہیں۔ آپ نے اس کتاب کو حروف ہجاء پر مرتب کیا ہے، اسی لئے اس کے اٹھائیس ابواب بنائے ہیں، ان میں سے ہر حرف ایک باب ہے پھر تمام ابواب کو اٹھائیس فصول میں تقسیم کیا ہے، اس کتاب کے بارے میں یہ بات ملحوظ رہے کہ علامہ جوہری نے الفاظ کو ہر باب میں ان کے آخری حرف کے اعتبار سے ترتیب دیا ہے نہ کہ پہلے حرف کے اعتبار سے۔ اسی وجہ سے ہم دیکھتے ہیں کہ لفظ ''کتب'' باب باء میں ہے نہ کہ باب کاف میں۔ یہ طرز امام جوہری کی ایجاد ہے۔ یہ پہلی مرتبہ قاہرہ سے دو جلدوں میں شائع ہوئی تھی۔

☆ **لسان العرب از جمال الدین ابوالفضل محمد بن مکرم (م 711ھ)**: ان کی معجم لسان العرب عربی زبان میں سب سے زیادہ جامع اور شواہد سے بھرپور معجم ہے، موصوف کی یہ خوبی ہے کہ الفاظ سے مشتق ہونے والے اسماء اشخاص، قبائل اور اسماء امکنہ کو بھی فراموش نہیں کرتے، اس اعتبار سے اس لغت کو لغوی وادبی انسائیکلو پیڈیا کی حیثیت حاصل ہے۔ ابن منظور نے اپنی معجم کو ابواب وفصول میں تقسیم کیا ہے، امام صاحب نے اپنی معجم کے کلمات میں آخری حروف کا اعتبار کیا ہے لہذا جس کلمہ کا آخری حرف لام ہے ہم اسے باب اللام میں پائیں گے۔ یہ پہلی مرتبہ قاہرہ سے بیس جلدوں میں طبع ہوئی تھی۔

☆ **القاموس المحیط از مجد الدین ابوطاہر محمد بن یعقوب فیروز آبادی (م 816ھ)**: آپ نے یہ کتاب یمن کے علاقے زبید میں ترتیب دی تھی چونکہ مولف کا یہی علاقہ تھا، موصوف نے اس میں اختصار کے پیش نظر اکثر مقامات پر رموز واوقاف سے کام لیا ہے، فیروز آبادی کی قاموس کی امتیازی خصوصیات یہ ہیں کہ انہوں نے اس میں پودوں طبی جڑی بوٹیوں اور مختلف علوم کی اصطلاحات مثلاً نحو وصرف وفقہ وغیرہ کا تعارف بھی کروایا ہے۔ اس کی کئی شروحات بھی تحریر ہوئیں ان میں سب سے مشہور سید محمد مرتضی زبیدی کی ''تاج العروس من جواہر القاموس'' ہے۔

پہلا پرچہ: فقہ وعلوم الفقہ

الف۔ تاریخ الفقہ

فقہ کا معنی و اصطلاحی مفہوم، قرآن فہمی کے اصول (عدم حرج، قلت تکلیف، تدریج)، فقہ بہ عہد نبوی وصحابہؓ (پہلی صدی ہجری) فقہ بہ عہد تابعینؒ (دوسری صدی ہجری کے پہلے پچاس سال) فقہ بہ عہد تدوین (فقہاء خمسہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کا دور)

عصرِ حاضر میں فقہ، ممتاز فقہاء و نمایاں کتب فقہ (محمد ابوزہرہ، محمد وہبہ الزحیلی، مصطفیٰ زرقا، مفتی محمد شفیع، مفتی سیاح الدین، کاکاخیل، عطاء اللہ حنیف بھوجیانی)

عصر حاضر کے فقہی ادارے (مجمع الفقہ الاسلامی جدہ، فقہ اسلامی اکیڈمی انڈیا)

اجتہاد۔ معنی، مفہوم، شرائط اجتہاد و مجتہد کے اوصاف

ب۔ اصول الفقہ

اصول و ماخذ فقہ (کتاب اللہ، سنت، اجماع، قیاس)

عبدالوہاب خلاف کی کتاب اصول الفقہ اور عبدالکریم زیدان کی الوجیز کی روشنی میں

اصول الشاشی سے درج ذیل مباحث:

خاص و عام، مشرک و مول، حقیقت و مجاز، مطلق و مقید، متقابلات النصوص، متعلقات النصوص، امر و نہی۔

ج۔ متن الفقہ

سوال متن کے حوالے سے ہی پوچھا جائے گا۔

الفقہ الاسلامی وادلتہ (دکتور وہبہ الزحیلی) الباب السابع الحظر والاباحۃ

المطلب الاول: انواع الاطعمۃ حکم کل نوع منھا (ج:۴:ص:۲۵۹۲)

المطلب الرابع اجابۃ الولائم (ج:۴:ص:۲۶۱۹)

المبحث الثانی الاشربۃ (ج:۴:ص:۲۶۳۲) تا

المبحث الثالث اللبس والاستعمال والحلی (ج:۴:ص:۲۶۳۱)

الفقہ الاسلامی وادلتہ (دکتور وہبہ الزحیلی) القسم الثانی النظریات الفقھیۃ الفصل الاول نظریہ الحق (ج:۴:ص:۲۸۳۷) تا الفصل الثانی الاموال (ج ۴: ص: ۲۸۷۴)

بدایۃ المجتہد از علامہ ابن رشد کتاب الطلاق (باب اول، دوم، سوم)

مقررہ کتب:

اصول الشاشی ازنظام الدین الشاشی،اصول الفقه ازعبدالوهاب خلاف، الوجیز فی اصول الفقه ازعبدالکریم زیدان،الفقه الاسلامی وادلته ازمحمد وهبه الزحیلی، بدایة المجتهد ونها یة المقتصد ازابن رشد

مجوزہ کتب:

اصول التشریع الاسلامی ازعلی حسب اللہ، فقہ اسلامی میں تعبیر وتشریح کے اصول از ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی، فقہ اسلامی کے اصول ومبادی از ڈاکٹر ساجد الرحمٰن صدیقی، تاریخ التشریعی الاسلامی (اردو ترجمہ مولانا عبدالسلام ندوی) علامہ خضری بک، کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ (اردو ترجمہ) عبدالرحمٰن الجزائری، محاضرات فقہ ازمحمود احمد غازی، تاریخ فقہ اسلامی ازعبدالسلام ندوی، فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر ازتقی امینی۔

MCQ,s مختصر سوال وجواب، حصہ انشائیہ
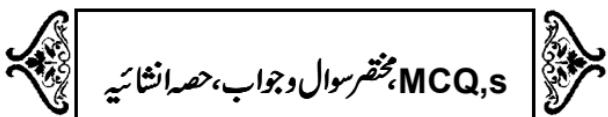
(ایم اے اسلامیات، P-2 پرچہ نمبر 1، الفقہ وعلوم الفقہ کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	فقہ میں صاحبین سے مراد ہیں؟	امام ابو یوسف وامام محمد
2	فقہ میں شیخین سے مراد ہیں۔	امام ابوحنیفہ وابو یوسف
3	"الکافی فی فقہ اہل المدینہ" کے مصنف ہیں؟	علامہ ابن عبدالبرؒ
4	"احکام السلطانیہ" کے مصنف ہیں؟	ابوالحسن ماوردی
5	"من استحسن فقد شرع" کس کا قول ہے؟	امام شافعیؒ
6	قیاس کے کتنے ارکان ہیں؟	4
7	وہ مہر جس کا پورا یا کچھ حصہ فوری اداء کر دیا جائے یا عند الطلب قابل اداء ہو کیا کہلاتا ہے؟	مہر معجّل
8	اصول فقہ پر سب سے پہلے کتاب کس نے اور کس نام سے لکھی تھی؟	امام شافعی، الرسالہ
9	"الفقہ الاسلامی وادلتہ" کے مصنف ہیں؟	ڈاکٹر وھبہ الزحیلی
10	حکم شرعی کی اقسام کے نام درج کریں؟	حکم تکلیفی، حکم وضعی
11	فقہ حنفی کے اولین مدون ہیں؟	امام محمد بن حسنؒ
12	"مصالح مرسلہ" کس کے ہاں فقہی مصدر ہے؟	امام مالکؒ

13	''للفقراء المھاجرین الذین اخرجوا من دیارھم'' میں استحقاق غنیمت کا ثبوت کس نص سے ہے؟	عبارۃ النص
14	''فقہ اسلامی کا تاریخی پس منظر'' کے مصنف ہیں؟	مولانا تقی امینیؒ
15	حضرت نظام الدین ابو علی مؤلف ہیں؟	اصول الشاشی
16	ایسے نکاح کو کیا کہا جاتا ہے جس میں نکاح صحیح کی کوئی شرط مفقود ہو؟	فاسد
17	''الموافقات'' کے مولف امام شاطبیؒ کا سن وفات تحریر کریں۔	790ھ
18	''نیل الاوطار'' کے مؤلف ہیں؟	امام شوکانیؒ
19	کتاب ''الام'' کے مصنف کا نام ہے؟	امام شافعیؒ
20	امام محمد بن ادریس شافعیؒ کی تاریخ وفات ہے۔	204ھ
21	استحسان جو شریعت کے چوتھے ماخذ قیاس کی ایک قسم ہے، کس فقہی مسلک کی رو سے شریعت کا ضمنی ماخذ ہے؟	فقہ حنفی
22	لفظ جس معنیٰ کو بتلانے کے لیے لایا گیا ہو وہ ہے ؟	عبارۃ النص
23	ملا محب اللہ بہاری برصغیر کے ایک مشہور اصولی تھے، ان کی اصول فقہ پر ایک کتاب ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے سے دانتوں میں پسینہ آجاتا ہے	مسلم الثبوت
24	''ناصر السنہ'' کس امام کا لقب ہے؟	امام شافعیؒ
25	کس شرعی دلیل کے ذریعہ کسی حکم شرعی کو رفع کر کے اس کے قائم مقام دوسرا حکم شرعی مقرر کرنا کیا کہلاتا ہے؟	نسخ
26	فقہ اسلامی کو تاریخی اعتبار سے کتنے ادوار میں تقسیم کیا گیا ہے؟	6
27	تکلیف کا کم ہونا کیا کہلاتا ہے؟	قلت تکلیف
28	امام شافعیؒ نے کس کی تردید کی ہے؟	استحسان
29	احناف نے عباسی دور میں کس شے کو فقہ کا ماخذ قرار دیا ہے؟	قیاس
30	امام ابو حنیفہؒ کا اصل نام بتائیے؟	نعمان بن ثابتؒ
31	امام ابو حنیفہؒ کوفہ میں کب پیدا ہوئے؟	80ھ
32	کس امام نے فقہ کی تعلیم حماد بن ابی سلیمان سے حاصل کی؟	امام ابو حنیفہؒ
33	امام مالکؒ کی مدینہ منورہ میں ولادت کب ہوئی تھی؟	94ھ
34	امام مالکؒ نے اصول فقہ پر کیا لکھ کر فقہ کو وسعت دی؟	مصالح مرسلہ

35	کس امام کا نام محمد بن ادریسؒ اور کنیت ابو عبداللہ ہے؟	امام شافعیؒ
36	امام شافعیؒ نے وفات کب پائی؟	204ھ
37	امام احمد بن حنبلؒ کب پیدا ہوئے؟	164ھ
38	عباسی دور میں شیعہ کے کن فرقوں کو بہت شہرت ملی تھی؟	زیدیہ اور امامیہ
39	کس دور میں رائے اور حدیث میں فرق کا اختلاف ہوا جس کی بنا پر دو گروہ بن گئے؟	عباسی دور
40	شریعت اسلامی کا پہلا ماخذ کونسا ہے؟	قرآن مجید
41	قرآن مجید کے بعد دوسرا ماخذ کونسا ہے؟	سنت
42	قرآن و حدیث کے بعد شریعت کا تیسرا ماخذ کونسا ہے؟	اجماع
43	فقہ کا چوتھا ماخذ کونسا ہے؟	قیاس
44	اسلام ترک کرنے کو فقہی اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟	مرتد ہونا
45	جس پر قیاس کیا جائے، کیا کہلاتا ہے؟	اصل
46	جس کو قیاس کیا جائے، کیا کہلاتا ہے؟	فرع
47	وہ وصف جو مقیس علیہ اور مقیس میں مشترک ہو اور قیاس کا سبب ہو کیا کہلاتا ہے؟	علت
48	متبادل چیزوں میں سے کسی ایک کو پسند قرار دینا کیا کہلاتا ہے؟	استحسان
49	استصلاح (مصالح مرسلہ) کس کا وضع کردہ اصول ہے؟	امام مالکؒ
50	عرف کی کتنی قسمیں ہیں؟	2
51	امام ابو یوسفؒ نے اپنی کون سی کتاب ہارون الرشید کو پیش کی تھی؟	الخراج
52	امام ابو حنیفہؒ، امام ابو یوسفؒ اور محمدؒ کے اقوال پر مشتمل کتابیں کیا کہلاتی ہیں؟	کتب ظاہر الروایۃ
53	''الکافی'' کی شرح شمس الائمہ سرخسیؒ نے کس نام سے لکھی ہے؟	المبسوط
54	خلفائے عباسیہ نے کس فقہ کو محکمہ قضا کے لئے منتخب کیا؟	فقہ حنفی
55	سلجوقیہ کے بادشاہ کس فقہ کے مقلد تھے؟	فقہ حنفی
56	قبولیت کے لحاظ سے فقہ حنفی کے بعد کس فقہ کا دوسرا درجہ ہے؟	فقہ شافعی
57	سلطنت ایوبی کے زمانہ تک حکومت کی سرکاری فقہ کون سی تھی؟	فقہ شافعی
58	شیعہ حضرات احادیث کے لئے کون سا لفظ استعمال کرتے ہیں؟	اخبار

59	شیعوں کے کس فرقہ کی تعداد دوسرے شیعہ فرقوں سے زیادہ ہے؟	اثنا عشریہ
60	ایران کی حکومت کا سرکاری مذہب صفوی خاندان سے لے کر اب تک کونسا ہے؟	شیعہ امامیہ
61	شام اور لبنان میں شیعوں کو کیا کہا جاتا ہے؟	متولی
62	اسماعیلی فرقہ کے لوگ کس تصور کے قائل ہیں؟	حاضر امام
63	جمہور فقہاء کے نزدیک نکاح کیا ہے؟	مستحب
64	کس عورت کا نکاح اس کے مشورے اور اجازت کے بغیر نہیں کرنا چاہئے؟	بیوہ/ ثیبہ
65	کس فقہ کے نزدیک صرف باپ کو ولایت نکاح حاصل ہے؟	مالکی
66	کس فقہ کے نزدیک صرف باپ اور دادا کو ولایت نکاح حاصل ہے؟	شافعی
67	مہر کو کس زبان میں ''صداق''، ''اجر'' اور ''نحلہ'' کہتے ہیں؟	عربی
68	کس فقہ میں کم از کم مہر کا تو تعین کر دیا گیا ہے البتہ زیادہ کا نہیں ہے؟	فقہ حنفی
69	وہ مہر جو بوقت نکاح زوجین کے مابین مقرر ہو کیا کہلاتا ہے؟	مہر مسمی
70	ازدواجی رشتہ کے ذریعہ سے دوسروں کے ساتھ رشتہ داری کو کیا کہتے ہیں؟	مصاہرت
71	وہ لفظ جو انفرادی حیثیت سے کسی مخصوص معنی یا کسی متعین ذات کے لئے بولا جائے کیا کہلاتا ہے؟	خاص
72	ہر وہ لفظ جو افراد کی ایک جماعت کو اپنے اندر جمع کر لے اسے کیا کہتے ہیں؟	عام
73	وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ ایسے معانی پر مشتمل ہو جو حقیقت میں مختلف ہوں؟	مشترک
74	اگر مشترک کی کسی صورت کو متکلم کے اپنے بیان سے ترجیح حاصل ہو جائے تو اسے کیا کہتے ہیں؟	مفسر
75	ایسا لفظ جس کی مراد اسی سے ظاہر ہو، کیا کہلاتا ہے؟	الصریح
76	ایسا لفظ جس کے معنی میں پوشیدگی پائی جاتی ہو، کیا کہلاتا ہے؟	الکنایہ
77	ایک ایسی حقیقت جس پر عمل محال ہو، کیا کہلاتا ہے؟	متعذرہ
78	اس مفہوم کو کیا کہتے ہیں جس کے لئے کلام سیاق لیا گیا ہو؟	نص
79	جو مفسر سے بھی زیادہ قوی اور یقینی ہو، اسے کیا کہتے ہیں؟	محکم
80	جو لفظ اپنے معنی پر خود دلالت نہ کرتا ہو، کیا کہلاتا ہے؟	مجمل
81	جو لفظ اپنے معنی پر خود دلالت نہ کرتا ہو اور جس کا پہچاننا ناممکن ہو کیا کہلاتا ہے؟	متشابہ
82	وہ عبارت جس مقصد کے لئے لائی جائے اس کی مراد وہی ہو تو کہلاتی ہے؟	عبارۃ النص

83	وہ عبارت جو نص کے الفاظ سے بغیر کسی اضافے کے ثابت ہو رہی ہے؟	اشارۃ النص
84	نص میں ایک ایسا اضافہ کہ جس کے بغیر نص کے معنی سمجھے نہ جا سکتے ہوں؟	اقتضاء النص
85	نماز کے کتنے فرائض ہیں؟	13
86	غسل کے کتنے فرائض ہیں؟	3
87	احناف کے نزدیک حق مہر کی کم از کم مقدار ہے؟	دس درہم
88	کس حکومت نے مصر سے شافعی فقہ کو ختم کر دیا تھا؟	فاطمی
89	قوانین کی سائنس کسے کہا جاتا ہے؟	فقہ اسلامی کو
90	فقہ میں وہ کام کیا کہلاتا ہے جن کو کر لیں تو ثواب ہے اور نہ کریں تو گناہ نہیں ہے؟	مستحب
91	وہ کام جو مذہبی نقطہ نظر سے ناپسند ہو لیکن قابل سزا نہ ہو کیا کہلاتا ہے؟	مکروہ
92	اسلام میں اقتدار اعلیٰ کس کے پاس ہے؟	اللہ تعالیٰ
93	عربی میں چیف جسٹس کو کہا جاتا ہے؟	قاضی القضاۃ
94	قرآن میں مقرر کردہ سزاوں کو کیا نام دیا گیا ہے؟	حدود
95	''مجموعہ قوانین اسلام'' کا مصنف ہے؟	جسٹس تنزیل الرحمٰن
96	آئسہ سے مراد ہے؟	بانجھ عورت
97	''الرد علی الاستحسان'' رسالہ منسوب ہے؟	امام شافعیؒ
98	امام مالکؒ کی سب سے قوی دلیل ہے؟	تعامل اہل المدینہ
99	احناف میں سب سے زیادہ قیاس کرنے والے ہیں؟	امام محمد
100	عائلی قانون (Pakistan Family Law) پاکستان میں کب منظور ہوا؟	1984ء
101	اہل ظاہر کے نزدیک نکاح ہے؟	واجب
102	حاملہ عورت کی عدت ہے؟	وضع حمل
103	حنفیہ کے نزدیک ایک مجلس کی تین طلاقیں ہیں؟	بائن کبری
104	امام شافعیؒ کے نزدیک ''قرء'' کو محمول کیا جائے گا؟	طہر
105	امام ثوریؒ کے نزدیک ''قرء'' کو محمول کیا جائے گا؟	حیض
106	حدود آرڈیننس کا نفاذ کس سال ہوا؟	1979ء

نمبر شمار		فقہ و علوم الفقہ کے مشہور مختصر سوالات و جوابات
1	سوال	فقہ کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم بیان کریں؟

نمبر		
	جواب	لفظ فقہ باب فَقِہ یعنی سمع اور کرُم سے مشتق ہے۔ جس کا لفظی معنی گہرا فہم ہے اور اصطلاح میں احکام شریعت کا گہرا فہم ہے۔ **فقہ کی اصطلاحی تعریف:** هو العلم بالاحكام الشريعة العملية من ادلتها التفصيلية (یعنی عملی شرعی احکام کا ایسا علم جو تفصیلی دلائل سے حاصل ہو) امام ابوحنیفہؒ نے یوں کی ہے: ''**معرفة النفس ما لها وما عليها**'' **اصول فقہ کی تعریف:** ایسے قواعد اور اجمالی دلائل کا علم جس کی بنا پر فقہی استنباط تک رسال ممکن ہوسکے۔
2	سوال	**حکم شرعی کی اہم اقسام کتنی اور کون کون سی ہیں؟**
	جواب	**حکم شرعی کی دو اقسام ہیں: 1۔ حکم تکلیفی:** (اس کی پانچ اقسام ہیں: i۔ واجب، ii۔ فرض، iii۔ مندوب، iv۔ حرام، v۔ مکروہ، v۔ مباح) **2۔ حکم وضعی:** (اس کی بھی پانچ اقسام ہیں: i۔ سبب، ii۔ شرط، iii۔ مانع، iv۔ رخصت اور عزیمت، v۔ صحت، فساد اور بطلان)۔
3	سوال	**اصول فقہ کے اہم مباحث کون سے ہیں؟**
	جواب	اصول فقہ کے اہم مباحث یہ ہیں: i۔ حکم شرعی، ii۔ مآخذ ومصادر، iii۔ دلالات، iv۔ مقاصد شرعی، v۔ اجتہاد۔
4	سوال	**فرض، سنت، اجماع اور مکروہ کی کتنی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	☆۔ فرض کی دو قسمیں ہیں: i۔ فرض عین، ii۔ فرض کفایہ۔ ☆۔ سنت کی دو قسمیں ہیں: i۔ سنت موکدہ، ii۔ سنت غیر موکدہ۔ ☆۔ اجماع کی دو قسمیں ہیں: i۔ اجماع صریح، ii۔ اجماع سکوتی۔ ☆۔ مکروہ کی دو قسمیں ہیں: i۔ مکروہ تحریمی، ii۔ مکروہ تنزیہی ☆۔ مکروہ تحریمی اس کام کو کہتے ہیں جسکی ممانعت دلیل ظنی سے ہو اور مکروہ تنزیہی اس کو کہتے ہیں جس کے چھوڑنے میں ثواب ہو اور کرنے پر برائی ہو۔
5	سوال	**شریعت کے اہم ماخذ کون سے ہیں؟**
	جواب	شریعت کے اہم ماخذ یہ ہیں: 1۔ قرآن، 2۔ سنت، 3۔ اجماع، 4۔ قیاس، 5۔ اقوال صحابہ، 6۔ استحسان، 7۔ استصحاب، 8۔ مصالح مرسلہ، 9۔ سدذرائع، 10۔ عرف، 11۔ پہلی شریعتوں کے احکام۔
6	سوال	**عہد بنوامیہ کے ممتاز فقہائے کرام کون کون سے ہیں؟**

	جواب	عہد بنوامیہ کے ممتاز فقہائے کرام اصل میں فقہائے سبعہ ہی ہیں: 1۔ حضرت ابوبکر بن عبد الرحمٰن حارثؒ، 2۔ حضرت خارجہ بن زیدؒ، 3۔ حضرت سعید بن المسیبؒ، 4۔ حضرت عبد اللہ بن عبد اللہؒ، 5۔ حضرت قاسم بن محمدؒ، 6۔ حضرت سالم بن عبد اللہؒ، 7۔ حضرت سلیمان بن یسارؒ۔
7	سوال	**عہد بنو عباس کے ممتاز فقہائے کرام کون کون سے ہیں؟**
	جواب	عہد بنو عباس کے ممتاز فقہائے کرام دراصل فقہائے اربعہ (امام ابو حنیفہؒ 80-150ھ، امام مالک 93-179ھ، امام شافعی 150-204ھ، امام احمد بن حنبل 164-241ھ) ہی ہیں۔
8	سوال	**متقابلات النصوص سے کون سے الفاظ مراد ہیں؟**
	جواب	متقابلات النصوص سے مراد وہ الفاظ جو باہم ایک دوسرے کے مقابل ہوں اور ان کی تعداد چار ہے: 1۔ ظاہر: خفی، 2۔ نص: مشکل، 3۔ مفسر: مجمل، 4۔ محکم: متشابہ۔
9	سوال	**فقہی احکام کے قرآنی اصول کون سے ہیں؟**
	جواب	فقہی احکام کے قرآنی اصول مشہور تین ہیں: 1۔ عدم حرج، 2۔ قلت تکلیف، 3۔ تدریج۔
10	سوال	**وضو کے فرائض کونسے ہیں؟**
	جواب	وضو کے فرائض حسب ذیل ہیں: i۔ چہرے کا دھونا، ii۔ بازوؤں کا دھونا، iii۔ مسح، iv۔ پاؤں کا دھونا۔
11	سوال	**نماز کے ارکان کون سے ہیں؟**
	جواب	ارکان نماز یہ ہیں: i۔ تکبیر تحریمہ، ii۔ قیام، iii۔ قراءت، iv۔ رکوع، v۔ سجدہ، vi۔ آخری قعدہ۔
12	سوال	**دین کتنی چیزوں کا نام ہے؟**
	جواب	دین چار چیزوں کا نام ہے: i۔ عقائد، ii۔ عبادات، iii۔ معاملات، iv۔ اخلاقیات۔
13	سوال	**شریعت کے مقاصد کتنے اور کونسے ہیں؟**
	جواب	مقاصد شریعت پانچ ہیں: i۔ حفظ دین، ii۔ حفظ نفس، iii۔ حفظ عقل، iv۔ حفظ عزت، v۔ حفظ مال۔
14	سوال	**سبر و تقسیم کے مراحل کونسے ہیں؟**

	جواب	**سبر و تقسیم کے مراحل:** i۔تنقیح المناط، ii۔تخریج المناط، iii۔تحقیق المناط، (مناط بمعنی علت)
15	سوال	**علت کی معرفت کے کتنے اور کونسے ذرائع ہیں؟**
	جواب	**علت کی معرفت کے تین ذرائع ہیں:** i۔نصوص، ii۔اجماع، iii۔سبر و تقسیم۔
16	سوال	**امام شافعیؒ نے امام ابو حنیفہؒ کی تعریف میں کیا کہا ہے؟**
	جواب	**امام شافعیؒ نے فرمایا:** انسانیت فقہ اور اجتہاد میں امام ابو حنیفہؒ کی محتاج ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے اجتہادی مسائل کو امام ابو حنیفہؒ نے 40 لوگوں کے ساتھ مل کر کوفہ میں مدون کیا۔
17	سوال	**طلاق بائن کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	طلاق بائن ایسی طلاق کو کہتے ہیں جس میں رجوع کا حق ختم ہو جاتا ہے، اور نکاح فاسد ایسے نکاح کو کہا جاتا ہے جس میں کوئی شرعی قباحت ہو مثلاً حق مہر ادا نہ کیا ہو۔
18	سوال	**حق مہر کی مشہور اقسام کون سی ہیں؟**
	جواب	مہر معجّل ایسا مہر جو نکاح کے فوراً بعد ادا کر دیا جائے، مہر موجل ایسا مہر جو نکاح کے فورا بعد ادا نہ کیا جائے بلکہ تاخیر سے ادا کیا جائے۔ مہر مثل کا مطلب ہے لڑکی کے خاندان کی دوسری لڑکیوں کا اوسط مہر مثلا پھوپھی، نانی، دادی، خالہ زاد بہن، پھوپھی زاد بہن وغیرہ۔
19	سوال	**عہد خلافت راشدہ میں فقہ کے ماخذ کونسے تھے درج کریں۔**
	جواب	چار ماخذ تھے: i۔قرآن مجید، ii۔سنت نبوی، iii۔اجماع امت، iv۔قیاس و اجتہاد
20	سوال	**عہد نبوی کے ماخذ فقہ کون کون سے تھے؟**
	جواب	عہد نبوی کے مشہور ماخذ فقہ تین تھے: i۔قرآن حکیم، ii۔سنت نبوی، iii۔قیاس و اجتہاد
21	سوال	**کتب ظاہر الروایۃ سے کیا مراد ہے؟**

	جواب	کتب ظاہر الروایۃ سے مراد وہ چھ مشہور کتابیں ہیں جو فقہ حنفی کی بنیاد ہیں، فقہ حنفی کی عمارت انہی پر استوار ہے، وہ چھ کتابیں یہ ہیں: i۔المبسوط، ii۔الزیادات، iii۔الجامع الصغیر، iv۔الجامع الکبیر، v۔السیر الصغیر، vi۔السیر الکبیر۔ان کو ظاہر الروایہ اس لئے کہتے ہیں کہ ان کی نسبت اور سند نہایت مضبوط ہے، یہ کتب امام محمد سے بطریق متواتر یا مشہور ثابت ہیں، ان کے علاوہ امام ابوحنیفہؒ کی باقی شاگردوں کی کتابوں کو نادر الروایہ کہا جاتا ہے۔
22	سوال	**مہر کی کم از کم مقدار کے متعلق آئمہ اربعہ کا موقف درج کریں۔**
	جواب	احناف کم از کم دس درہم اور مالکی کم از کم تین درہم یا چوتھائی دینار مقرر کرتے ہیں، جبکہ شوافع کے نزدیک کم از کم مقدار متعین نہیں ہے۔
23	سوال	**حقیقت کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	حقیقت کی تین اقسام ہیں: i۔حقیقت متعذرہ، ii۔حقیقت مہجورہ، iii۔حقیقت مستعملہ۔
24	سوال	**احناف کے نزدیک خبر واحد پر عمل کرنے کے لئے کیا شرائط ہیں؟**
	جواب	احناف کہتے ہیں کہ خبر واحد پر عمل کرنے کے لئے یہ شرط ہوگی کہ وہ کتاب اللہ، سنت مشہورہ اور ظاہر کے خلاف نہ ہو۔
25	سوال	**اجماع کی تعریف درج کریں۔**
	جواب	کسی زمانہ کے امت محمدیہ کے مجتہدین کا کسی غیر منصوص مسئلہ کے حکم شرعی پر متفق ہو جانا اجماع ہے۔ اجماع کی دلیل قرآن سے: "**وامرھم شوری بینھم**" اور اجماع کی دلیل حدیث سے: "میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہو سکتی"
26	سوال	**قیاس کی تعریف تحریر کریں۔**
	جواب	کسی مشترکہ علت کی وجہ سے حکم کو اصل سے فرع کی طرف لے کر جانا قیاس کہلاتا ہے۔ قرآن سے قیاس کی دلیل: "**فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون**" حدیث سے قیاس کی مثال: "معاذ بن جبل والی حدیث جب یمن بھیجا تھا۔۔۔"
27	سوال	**صحابہ کرام کے فقہی اختلافات کے دو اسباب بتلائیے؟**
	جواب	i۔قرآن حکیم یا حدیث نبوی کے کسی مشترک لفظ کے معنی کے تعین میں باہم اختلاف ہو گیا، ii۔قرآن حکیم یا حدیث نبوی کے کسی حکم کے موقع و محل کی تعین میں اختلاف ہو گیا۔

28	سوال	قیاس کے صحیح ہونے کے لئے کتنی شرائط ہیں؟
	جواب	قیاس کے صحیح ہونے کے لئے پانچ شرائط ہیں: i۔ قیاس نص کے مقابلہ میں نہ ہوا، ii۔ احکام نص میں اس سے کسی قسم کا تغیر و تبدل نہ ہوتا ہو، iii۔ علت قیاس غیر معقول اور مبہم نہ ہو، iv۔ تعلیل کسی شرعی حکم کے لئے واقع ہو، نہ کہ امرِ لغوی کے لئے، v۔ فرع کا حکم پہلے سے کسی نص سے ثابت نہ ہو۔
29	سوال	عہد بنی امیہ کے ماخذ فقہ بتلائیے؟
	جواب	عہد بنی امیہ جس کا آغاز 41ھ کو حضرت امیر معاویہؓ کی خلافت سے ہوا اور اختتام 132ھ کو آخری خلیفہ مروان ثانی بن محمد کے بنو عباس کے ہاتھوں قتل کے ساتھ ہوا تھا۔ اس دور میں بنیادی ماخذ چار تھے، یعنی قرآن حکیم، سنت نبوی، اجماع امت اور قیاس۔ البتہ کسی حد تک دیگر ماخذ مثلاً استحسان، مصالح مرسلہ، تعامل صحابہ، اقوال صحابہ، اقوال تابعین اور عرف و رواج وغیرہ سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔
30	سوال	عہد بنی عباس کے ماخذ فقہ کونسے تھے؟
	جواب	عہد بنی عباس کا آغاز 132ھ کو ابو العباس عبداللہ السفاح کی خلافت سے ہوا اور اختتام 923ھ کو آخری عباسی خلیفہ محمد الملقب بہ متوکل علی اللہ ثالث کے خلافت سے دستبردار ہونے سے ہوا۔ عہد بنی عباس میں فقہ کے بنیادی ماخذ چار تھے یعنی قرآن حکیم، سنت نبوی، اجماع امت اور قیاس۔ البتہ کسی حد تک دیگر ماخذ سے بھی استفادہ کیا گیا۔ ان ماخذ میں استحسان، مصالح مرسلہ، استدلال، ماقبل کی شریعت، تعامل، اقوال صحابہ و تابعین، عرف و رواج، ملکی قوانین وغیرہ شامل ہیں۔
31	سوال	مسالک / مذاہب خمسہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	مسالک / مذاہب خمسہ سے مراد پانچ فقہی مسالک ہیں، ان میں سے چار یعنی حنفی، مالکی، شافعی، اور حنبلی اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھتے ہیں، جبکہ فقہ جعفری اہل تشیع کی فقہ ہے۔
32	سوال	نباتات میں حرمت کی بنیاد کونسی تین چیزوں پر ہے؟
	جواب	i۔ نجاست، ii۔ نقصان دہ ہونا، iii۔ نشہ۔

33	سوال	العوارض السماویہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	عوارض سماویہ وہ عوارض ہیں جو صاحب شرع کی جانب سے ثابت ہوتے ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا۔ اسی وجہ سے ان کی نسبت آسمان کی طرف کی جاتی ہے کیونکہ یہ انسان کی قدرت سے باہر ہوتے ہیں مثلاً جنون، عنایت، بیماری اور موت وغیرہ۔
34	سوال	سد ذرائع سے کیا مراد ہے؟
	جواب	ذرائع وسائل کا نام ہے جبکہ سد کا معنی روکنا ہے، تو سد ذرائع کا مطلب ہے کہ ان وسائل، ذرائع اور راستوں کو روکنا جو مفسد چیزوں تک پہنچاتے ہیں۔
35	سوال	ادلہ اربعہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	ادلہ اربعہ سے مراد اسلامی قانون سازی کے وہ چار مآخذ ہیں جو شریعت سازی میں بنیادی اہمیت کے حامل ہیں (i) کتاب اللہ، اس کے بنیادی ماخذ ہونے پر تمام اسلامی فرقوں کا اتفاق ہے، (ii) حدیث رسول اللہ، یہ دراصل قرآن کریم کا تتمہ اور اس کی تفسیر وتشریح ہے، اس کے بنیادی ماخذ ہونے پر سب کا اتفاق ہے، (iii) اجماع، (iv) قیاس، یہ دونوں ماخذ قرآن وسنت سے مستنبط ہیں، آخری دونوں اصولوں کو جمہور فقہاء تو قبول کرتے ہیں لیکن بعض فقہاء انہیں مکمل طور پر قبول نہیں کرتے۔
36	سوال	نکاح شغار سے کیا مراد ہے؟
	جواب	نکاح شغار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیٹی یا زیر کفالت لڑکی کا نکاح اس شرط پر کرے کہ دوسرا شخص بھی اپنی لڑکی اس کے مقابلے میں اسے دے اور ان دونوں کا مہر مقرر نہ ہو بلکہ وہ دونوں لڑکیاں ہی ایک دوسرے کے حق مہر کے مقابلہ میں ہوں، اس بات پر سب فقہاء کا اتفاق ہے کہ یہ نکاح جائز نہیں ہے۔
37	سوال	طلاق بدعت سے کیا مراد ہے؟
	جواب	طلاق بدعت کی مختلف صورتیں یہ ہیں (i) حیض یا نفاس کی حالت میں طلاق دی جائے، (ii) ایسے طہر میں طلاق دی جائے جس میں مجامعت کی ہو، (iii) ایک لفظ سے تین طلاقیں دینا، (iv) تین الگ الگ الفاظ سے ایک ہی مجلس میں طلاق دینا جیسے کہنا: تجھے طلاق، طلاق، طلاق۔

38	سوال	تفویض طلاق سے کیا مراد ہے؟
	جواب	اس کا مطلب ہے کہ خاوند طلاق کا اختیار بیوی کو سونپ دے، کیونکہ طلاق خاوند کے حقوق میں سے ایک حق ہے اسے اختیار ہے کہ وہ خود طلاق کا حق استعمال کرے یا وہ حق عورت کو سونپ دے۔اس کے اور تفویض، تخییر یا تملیک مترادف الفاظ ہیں۔
39	سوال	خیار بلوغ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	خیار بلوغ سے مراد یہ ہے کہ جب صغیرہ لڑکی یا کم سن لڑکے کا نکاح کر دیا جائے تو جب وہ بالغ ہوں تو وہ اپنے نکاح کو فسخ کر سکتے ہیں۔
40	سوال	کفو سے کیا مراد ہے؟
	جواب	کفو کا لفظی معنی ہمسری و برابری کے ہیں، اصطلاح میں کفو سے مراد مرد اور عورت کا آپس میں مذہب، نسب، آزادی اور کردار وغیرہ میں برابری ہے۔
41	سوال	مشہور ممنوع نکاح کتنے اور کون سے ہیں؟
	جواب	ایسے نکاح چار ہیں جن کی کھلی ممانعت ہے: 1۔نکاح شغار، 2۔نکاح متعہ، 3 خطبہ پر خطبہ 4 نکاح محلل۔
42	سوال	ایلاء کے مسائل درج کریں۔
	جواب	ایلاء سے مراد اس بات کی قسم کھانا ہے کہ شوہر بیوی سے مجامعت نہیں کرے گا، ایلاء کی مدت چار ماہ ہے، امام مالکؒ اور امام شافعیؒ کے نزدیک ایلاء سے طلاق رجعی ہوتی ہے جبکہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک طلاق بائن ہوتی ہے۔
43	سوال	ظہار کے مسائل درج کریں۔
	جواب	شوہر اپنی بیوی کو دائمی حرام عورت (بسلسلہ نکاح جیسے بیٹی، بہن، ماں) سے تشبیہ دے تو یہ ظہار کہلاتا ہے، ظہار صرف منکوحہ سے ہی ہوسکتا ہے، اس کا کفارہ غلام آزاد کرنا، دو ماہ کے روزے رکھنا، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔

فقہ وعلومہ کا حصہ انشائیہ

☆ **اصول فقہ کے اہم مصادر ومراجع کا سرسری تعارف**

☆ 1۔الرسالہ از امام محمد بن ادریس الشافعی (متوفی 204ھ) موصوف کی کتاب سب سے پہلے منظر عام پر آئی۔

☆ 2۔کشف الاسرار علی اصول البزدوی از عبدالعزیز بخاری (م330ھ)۔

☆ 3۔الفصول فی الاصول از ابو بکر احمد بن علی الجصاص الرازی (370-305ھ، موصوفؒ رے میں پیدا ہوئے تھے اور بغداد میں وفات پائی، آپؒ حنفی علماء میں سے شمار ہوتے ہیں)۔

☆ 4۔اصول الشاشی از علامہ نظام الدین ابوعلی الشاشی (موصوفؒ ماوراء النھر کے علاقہ شاش میں پیدا ہوئے تھے اور 344ھ بمطابق 937ء کو مصر میں وفات پائی، آپؒ اپنے دور کے مشہور حنفی امام اور قاضی رہے)۔

☆ 5۔کتاب المعتمد فی اصول الفقہ از ابوالحسین محمد بن علی معتزلی (م436ھ)۔

☆ 6۔الاحکام فی اصول الاحکام از ابومحمد علی بن احمد بن سعید بن حزم (452-380ھ، آپؒ اندلس کے شہر قرطبہ میں پیدا ہوئے تھے، موصوفؒ فقہ ظاہری کے امام سمجھے جاتے ہیں، آپؒ کی وہ کتابیں جن سے فقہ ظاہری کو شہرت ملی وہ المحلیٰ ،الاحکام، اور اصول الاحکام ہیں)۔

☆ 7۔المستصفی من علم الاصول از امام ابو حامد غزالی۔(505-450ھ، آپؒ طوس میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم بھی طوس اور نیشاپور میں حاصل کی، آپؒ اپنے زمانہ کے مشہور فلسفی تھے، آپؒ کی دیگر مشہور تصانیف میں سے احیاء العلوم، تحافتہ الفلاسفۃ، کیمیائے سعادت اور مکاشفۃ القلوب ہیں)۔

☆ 8۔کنز الوصول الی معرفۃ الاصول از فخر الاسلام علی بن محمد البزدوی (482-400ھ، آپؒ البزدہ جو کہ نسف کے قریب ایک قلعہ ہے وہاں پیدا ہوئے، آپؒ حنفی فقہ کے امام ہیں، آپؒ کی دیگر مشہور کتب میں سے المبسوط، شرح الجامع الکبیر والصغیر اور غناء الفقہ وغیرہ ہیں)

☆ 9۔اصول السرخسی از ابوبکر محمد بن ابی سہل سرخسی شمس الائمہ (483-400ھ، آپؒ سرخس میں پیدا ہوئے اور دمشق میں فوت ہوئے تھے، آپؒ نمایاں حنفی علماء میں سے شمار ہوتے ہیں، آپؒ کو المبسوط کی وجہ سے بھی بڑی شہرت ملی)۔

☆ 10۔قواعد الاحکام فی مصالح الانام از عز الدین عبدالسلام (660-577ھ، آپؒ دمشق میں پیدا ہوئے اور قاہرہ میں فوت ہوئے، موصوف نے بہت سے اہم موضوعات پر قلم اٹھایا، قیمتی اور نادر معلومات درج فرمائیں)۔

☆ 11۔المسودہ فی اصول الفقہ از ابوالبرکات عبدالسلام بن عبداللہ بن تیمیہ (م652ھ) کی اس کتاب میں ان کے بیٹے شیخ شہاب الدین عبدالحلیم اور پوتے شیخ الاسلام تقی الدین احمد بن عبدالحلیم بھی شریک ہیں۔

☆ 12۔اصول الفقہ از احمد بن تیمیہ (661-728ھ،آپؒ قلعہ دمشق ملک شام میں بحالت قید فوت ہوئے تھے،موصوفؒ حنبلی فقہ کے امام سمجھے جاتے ہیں)۔

☆ 13۔اعلام الموقعین عن رب العالمین از محمد بن ابی بکر بن قیم (691-751ھ،آپؒ کا تعلق بھی دمشق سے ہے،موصوفؒ ابن تیمیہ کے مشہور شاگرد ہیں اور فقہ حنبلی کے قائل ہیں)

☆ 14۔الموافقات فی اصول الشریعۃ از ابواسحاق ابراہیم بن موسی شاطبی (آپؒ 790ھ کو غرناطہ میں فوت ہوئے،موصوفؒ فقہ مالکی کے قائل تھے)۔

☆ 15۔مسلم الثبوت از محبّ الدین بن عبدالشکور الحنفی (م1119ھ،آپؒ ہندوستان کے شہر بہار میں پیدا ہوئے تھے،موصوفؒ بہت بڑے حنفی امام سمجھے جاتے ہیں)

☆ 16۔ارشاد الفحول الی تحقیق الحق من علم الاصول از محمد بن علی شوکانی (1173-1255ھ) شوکانی کا لفظ شوکان گاؤں کی طرف منسوب ہے جو صنعاء سے ایک دن کی مسافت پر ہے۔ان کی ایک اور کتاب البدر الطالع بھی ہے۔

☆ 17۔الوجیز فی اصول الفقہ از الدکتور عبدالکریم زیدان (1917-2014ء، موصوف بغداد میں پیدا ہوئے اور یمن میں فوت ہوئے،آپؒ عراق کے حنفی علماء میں کافی شہرت کے عالم سمجھے جاتے ہیں،موصوف نے دیگر کئی اہم عنوانات پر بھی قلم اٹھایا اور قیمتی معلومات درج کیں)

☆ 18۔اصول فقہ پر ایک نظر از عاصم حداد۔

پانچوں مسالک کی مشہور فقہی کتب کا اجمالی تعارف

☆ **فقہ حنفی کی اہم کتب:**

☆ المبسوط از شمس الائمہ ابوبکر محمد بن احمد بن سہل السرخسی (م483ھ) کی یہ کتاب کئی دفعہ طبع ہو چکی ہے، دراصل یہ کتاب امام سرخسی نے امام احناف محمد بن محمد مروزی المعروف حاکم شہیدؒ (334ھ) کی کتاب ''الکافی'' کی شرح کے طور پر لکھی ہے،اس کتاب میں موصوف کا طریقہ کار یہ ہے کہ وہ پہلے مسئلے کا ذکر کرتے ہیں اور پھر فقہ حنفی کے مطابق اس کے دلائل بیان کرتے ہیں، پھر دوسرے مذاہب اوران کے دلائل بیان کرتے ہیں، پھر دلائل کے درمیان

موازنہ کرتے ہوئے اس مسئلہ کی وجوہ ترجیحات بیان کرتے ہیں جوان کے نزدیک راجح ہوتا ہے۔

☆ تحفۃ الفقہاء از علاء الدین محمد بن احمد سمرقندی (م 540ھ) کی یہ کتاب ہے۔

☆ بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع از علاء الدین ابوبکر بن مسعود بن احمد کاسانی (م 587ھ) کی ہے، آپ کو ''ملک العلماء'' یعنی علماء کا بادشاہ کہا جاتا ہے انہوں نے یہ کتاب علامہ سمرقندی کی کتاب تحفۃ الفقہاء کی شرح کے طور پر لکھی، یہ فقہ کی جامع اور سلیس ترین کتاب ہے۔

☆ الہدایہ از برہان الدین علی بن ابی بکر المرغینانی (593-511ھ) کی ہے اس کتاب کی بہت سی شروحات لکھی جا چکی ہیں ان میں سے امام کمال بن ہمام (م 861ھ) نے ہدایہ کی شرح فتح القدیر کے نام سے لکھی جو بہت مشہور ہوئی۔

☆ ردالمختار علی الدرر المختار علی متن تنویر الابصار از شیخ محمد امین بن عمر (1252-1198ھ) کی کتاب ہے، یہ کتاب حاشیہ ابن عابدین کے نام سے معروف ہے۔

☆ مختصر القدوری از ابوالحسین احمد بن محمد المعروف القدوری (428-362ھ، آپؒ بغداد میں پیدا ہوئے اور وہاں ہی فوت ہوئے، موصوف دیگر کئی کتب کے بھی مولف و مصنف ہیں، آپؒ اپنے وقت کے مشہور حنفی امام تھے)

☆ **فقہ مالکی کی اہم کتب:**

☆ المدونۃ الکبری از امام مالک بن انس (179-93ھ) کی مشہور زمانہ کتاب ہے، یہ کتاب قاہرہ سے آٹھ جلدوں میں مطبوع ہے، امام مالک کے شاگرد عبدالرحمٰن بن قاسم سے اس کتاب کو نقل کرنے والے امام عبدالسلام بن سعید ہیں، اس کتاب کا غالب منہج یہی ہے کہ امام سحنون نے عبدالرحمٰن بن قاسم سے سوالات کئے اور عبدالرحمٰن بن قاسم نے ان سوالات کے جوابات دیئے جو انہوں نے امام مالک سے سنے تھے۔

اس کے علاوہ کئی اور کتب بھی اسی مکتبہ فکر کے حاملین نے تحریر فرمائیں مثلاً: بدایۃ المجتہد ونہایۃ المقتصد از محمد بن احمد رشد قرطبی (595-520ھ)، القوانین الفقہیہ از محمد بن احمد غرناطی، مواہب الجلیل لشرح مختصر خلیل از محمد بن محمد مغربی (م 954ھ)، الشرح الکبیر علی مختصر خلیل منح القدیر از احمد بن محمد (م 1201ھ) وغیرہ۔

☆ **فقہ شافعی کی اہم کتب:**

☆ کتاب الام از محمد بن ادریس الشافعی (204-150ھ) کی کتاب ہے، یہ کتاب قاہرہ سے بڑے سائز میں سات جلدوں میں طبع ہوئی ہے، امام شافعی نے اسے کتاب در کتاب ترتیب دیا ہے، اور ہر کتاب کے تحت کئی ابواب ذکر کئے ہیں، یہ ابواب اکثر کسی ایسی آیت یا حدیث

سے شروع ہوتے ہیں جنہیں اس باب کی اصل قرار دیا جاتا ہے، باب ذکر کرنے کے بعد امام شافعی اپنے مذہب کے احکامات کو عمدہ اور واضح عبارت میں بیان کرتے ہیں۔
اس کے علاوہ کئی اور کتب بھی اس مکتبہ فکر کے لوگوں نے تحریر فرمائیں جیسے المھذب از ابو اسحاق ابراہیم بن علی شیرازی (427ھ)، المجموع شرح المھذب از امام یحیٰ بن شرف النووی (627ھ)، الاشباہ والنظائر از حافظ جلال الدین سیوطی وغیرہ۔

☆ **فقہ حنبلی کی اہم کتب:**

☆ المغنی از موفق الدین عبداللہ بن احمد بن قدامہ مقدسی (م 620ھ) کی لکھی ہوئی عظیم الشان کتاب ہے، اس کتاب میں علامہ مقدسی نے ابو قاسم عمر بن الحسین (م 334ھ) کی ''مختصر الخرقی'' کی شرح کی ہے، یہ فقہ حنبلی کی سب سے جامع کتاب ہے، اس کو فقہ کے موضوع پر بہت اہم انسائیکلوپیڈیا کہا جاتا ہے، یہ قاہرہ سے نو جلدوں میں طبع ہوئی ہے۔
اس کے علاوہ اور اہم کتب بھی ہیں: الشرح الکبیر علی متن المقنع از شمس الدین عبدالرحمٰن بن قدامہ، الفتاوی الکبری از شیخ الاسلام ابو العباس تقی الدین احمد بن عبدالحلیم ابن تیمیہ (م 728ھ)، الفروع از محمد بن مفلح، اعلام الموقعین از ابن قیم، زاد المعاد از ابن قیم وغیرہ۔

☆ **فقہ ظاہری کی اہم کتاب:**

☆ المحلی از ابو محمد علی بن احمد بن حزم الظاہری (384-456ھ) یہ کتاب قاہرہ سے گیارہ جلدوں میں شائع ہوئی ہے، اس کتاب کو نہ صرف فقہ ظاہریہ بلکہ تقابلی فقہ اسلامی کے لئے بھی سب سے بڑے مصدر کی حیثیت حاصل ہے، ابن حزم کی یہ کتاب اور ان کی دوسری مولفات کو دیکھنے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ ابن حزم کے مزاج میں شدت اور سختی ہے۔

☆ **دلالت نص اور اس کی اقسام کا اجمالی تعارف:** نص سے مراد قرآن کریم کی کوئی آیت یا رسول اللہ کی کوئی حدیث ہے اور اس کی دلالت سے مراد وہ طریقہ یا کیفیت ہے جس سے اس کا مطلب سمجھا جاتا ہے۔ اس کی چار قسمیں ہیں جو کہ درج ذیل ہیں:

1۔ **دلالت عبارت:** یہ کہ نص اپنے سے مقصود معنی کی واضح الفاظ میں صراحت کرے جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''**فاجتنبوا الرجس من الاوثان واجتنبوا قول الزور**'' (تم بتوں کی گندگی سے بچو اور جھوٹ سے بچو) میں اس بات کی دلالت کہ جھوٹی گواہی دینا حرام اور جرم ہے۔

2۔ **دلالت اشارہ:** یہ کہ نص کے الفاظ میں کوئی ایسا اشارہ پایا جائے جو اس کے معنی پر دلالت کرے (اس کا پتہ دے) جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ''**فان خفتم ان لا تعدلوا فواحدة**'' (اگر تم ڈرو کہ عدل نہ کر پاؤ گے تو ایک ہی عورت سے نکاح کرو) میں اس طرف اشارہ ہے کہ بیوی یا بیویوں سے عدل کرنا واجب اور اس پر یا ان پر ظلم کرنا حرام ہے۔

3۔ **دلالت اولیٰ:** یعنی کسی ایک مسئلہ میں نص کا حکم کسی دوسرے مسئلہ میں اس کے حکم پر از خود دلالت

کرے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد " **ولا تقل لهما اف**" (اور اپنے ماں باپ کو اف تک نہ کہو) میں اس بات کی دلالت کہ ماں باپ کو مارنا یا انہیں گالی دینا بالاولیٰ حرام ہے۔

4۔ **دلالت اقتضاء:** یہ کہ نص کے الفاظ کسی ایسی چیز پر دلالت کریں کہ ان الفاظ کا مطلب اس کو عقلی یا شرعی طور پر مقدر مانے بغیر سمجھ میں نہ آئے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد: "**حرمت علیکم امهاتکم وبناتکم**" (تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں) کا اس چیز پر دلالت کرنا کہ یہاں "ان سے نکاح" کو مقدر مانا جائے کیونکہ حرام اسی کو کہا گیا ہے۔

☆ **واضح ہونے کے لحاظ سے الفاظ کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:**

1۔ **ظاہر:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا مطلب کسی قرینہ کی مدد کے بغیر از خود ظاہر ہوتا اور ذہن تک پہنچتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "**واحل الله البیع وحرم الربو**" (اللہ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا، میں بیع کی حلت اور سود کی حرمت)۔

2۔ **نص:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا مطلب کلام میں اصلاً مقصود ہوتا ہے۔

3۔ **مفسر:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جو اپنا مطلب کسی تفسیر (تشریح) کے ذریعہ بتاتا ہے۔ یہ تفسیر کبھی اس کے ساتھ ہوتی ہے اور کبھی اس کے باہر جیسے اللہ تعالیٰ کے ارشاد "**فاجلدوهم ثمانین جلدة**" (انہیں اسی کوڑے لگاؤ) میں لفظ فاجلدوھم کیونکہ اس کی ثمانین جلدۃ سے تفسیر کی گئی ہے۔

4۔ **محکم:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جو اپنا مطلب اس طرح بتاتا ہے کہ وہ کوئی تاویل قبول نہیں کرتا۔

☆ **واضح نہ ہونے کے لحاظ سے بھی الفاظ کی مندرجہ ذیل چار اقسام ہیں:**

1۔ **خفی:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جو چاہے اپنی جگہ واضح ہو لیکن جس شخص پر اس کے معنیٰ کو نافذ ہونا ہے، اس کے لحاظ سے وہ واضح نہیں ہے اور اس کا یہ واضح نہ ہونا صرف تحقیق اور اجتہاد ہی سے زائل ہوتا ہے جیسے لفظ "سارق (چور)" یہ اپنی جگہ اس شخص کے لیے بالکل واضح نہیں ہے جو چوری نہیں کرتا، بلکہ چالاکی اور پھرتی سے کسی کا مال اچکتا ہے۔

2۔ **مشکل:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا معنی اس کے اندر پائے جانے والے کسی سبب کی بدولت واضح نہیں ہوتا جیسے کوئی ایسا مشترک لفظ جس کے لغت میں ایک سے زائد کئی معنی ہوں اور کلام میں اس کا جو معنی مراد ہے، اس کا تعین صرف تحقیق و اجتہاد ہی سے ہوسکتا ہے۔ جیسے آیت "**والمطلقات یتربصن بانفسهن ثلاثة قرو**" (اور طلاق پانے والی عورتیں تین قروء تک انتظار کریں) میں "قروء" کا لفظ۔ کیونکہ امام ابو حنیفہؒ کے نزدیک اس کے معنی حیض کے ہیں اور امام شافعیؒ کے نزدیک طہر کے اور لغت میں اس کے یہ دونوں معنی ہیں۔

3۔ **مجمل:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا معنی اپنے اندر کئی احوال واحکام لیے ہوتا ہے اور وہ احوال واحکام اس وقت تک واضح نہیں ہوتے جب تک قرآن ان کی تفسیر نہ کرے (اگر وہ

لفظ قرآن میں ہے) یا سنت سے ان کی تفسیر نہ ملے۔ جیسے آیت "**حرمت علیکم المیتة والدم ولحم الخنزیر**" (تم پر مردار، خون اور سور کا گوشت حرام کیے گئے) میں لفظ "الدم" (خون)۔ اس کی تفسیر قرآن ہی کی ایک دوسری آیت نے کی ہے جس میں کہا گیا ہے۔ "**قل لا اجدفی ما اوحی الی محرما علی طاعم یطعمه الا ان یکون میتة اودما مسفوحا او لحم خنزیر**" (کہہ دیجیے کہ میرے اوپر جو وحی ہوئی ہے اس میں تو میں کسی چیز کو کسی کھانے والے پر حرام نہیں پاتا الا یہ کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون یا سور کا گوشت یہاں اس کی تفسیر "دما مسفوحا" (بہتے ہوئے خون) سے کی گئی ہے۔

4۔ **متشابہ:** اس سے مراد وہ لفظ ہے جس کا معنی از خود ظاہر نہیں ہوتا یا اگر ظاہر ہوتا ہے تو اس کی حقیقت کا پتہ نہیں چلتا کیونکہ قرآن وسنت میں اسکی وضاحت نہیں کی گئی۔ اس لیے ناگزیر ہے کہ اس پر ایمان لانے کے بعد اس کی حقیقت کا معاملہ اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا جائے۔ اس متشابہ کی مثال جس کا نہ معنی معلوم ہے اور نہ حقیقت قرآن کریم کی بعض سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات ہیں۔

☆ **1۔استحسان**

استحسان لغت میں کسی چیز کو اچھا سمجھنا ہے جبکہ اصطلاح میں مجتہد کا کسی مسئلہ میں اس طرح حکم لگانے سے ہٹ جانا جس طرح اس نے اس جیسے کسی دوسرے مسئلہ میں لگایا ہے۔ اوراس کی وجہ کوئی قوی دلیل ہو۔ یا ظاہری علت سے مخفی علت کی طرف عدول کرنا بھی استحسان کہلاتا ہے۔

☆ **استحسان کی اقسام:** ۱۔ الاستحسان بالنص، ۲۔الاستحسان بالاجماع، ۳۔الاستحسان بالعرف، ۴۔الاستحسان بالضرورۃ، ۵.الاستحسان بالمصلحت، ۶.الاستحسان بالقیاس الخفی

☆ **استحسان کی حجیت کے دلائل:** ۱۔ما جعل علیکم فی الدین من حرج... ۲. فمن اضطر غیر باغ ولا عاد...، ۳.ما راہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسنا..، ۴.الضرورات تبیح المحظورات، ۵. بشروا ولاتنفروا...

☆ **امام شافعیؒ نے استحسان کے بارے کہا:** "الاستحسان تلذذوقول الھوی"، "من استحسن فقد شرع"۔

☆ بعض علماء اصولیین نے قیاس جلی اور استحسان کو قیاس خفی سے تعبیر کیا ہے۔

☆ **2۔قیاس**

لغت میں قیاس کے معنی ناپنے اور اندازہ کرنے کے ہیں یا دو چیزوں کے درمیان مشابہت کرنا ہے اور اصطلاح میں کسی ایسی چیز کو جس کا حکم کتاب وسنت سے معلوم نہ ہو کسی ایسی چیز کے ساتھ رکھ کر اس کا حکم معلوم کرنا جس کا حکم کتاب وسنت میں مذکور ہو جبکہ ان دونوں کے درمیان کوئی مشترک علت ہو۔

☆ **قیاس کے ارکان:** قیاس کے چار ارکان ہیں: ۱۔اصل، ۲۔فرع، ۳۔علت، ۴۔حکم۔
☆ **قیاس کی اقسام:** اس کی تین قسمیں ہیں: ۱۔قیاس اولی، ۲۔قیاس مساوی، ۳۔قیاس ادنی۔
☆ **قیاس کی شرائط:** قیاس کے صحیح ہونے کے لئے پانچ شرائط ہیں: i۔قیاس نص کے مقابلہ میں نہ ہو، ii۔احکام نص میں اس سے کسی قسم کا تغیر وتبدل نہ ہوتا ہو، iii۔علت قیاس غیر معقول اور مبہم نہ ہو، iv۔تعلیل کسی شرعی حکم کے لئے واقع ہو، نہ کہ امرِ لغوی کے لئے، v۔فرع کا حکم پہلے سے کسی نص سے ثابت نہ ہو۔

☆ **3۔اجماع**

علمائے اصول کی اصطلاح میں اجماع سے مراد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد کسی زمانہ میں امت کے تمام اہل علم کسی عملی مسئلہ کے شرعی حکم پر متفق ہو جائیں۔

☆ **اجماع کے واقع ہونے کا امکان:** جمہور فقہا کہتے ہیں کہ اجماع ممکن ہے اور عملاً صحابہ کرامؓ کے زمانہ میں ہو چکا ہے۔مثلاً ایک یہ کہ: پھوپھی اور بھتیجی یا خالہ اور بھانجی کو بیک وقت نکاح میں نہیں رکھا جاسکتا۔دوسرا یہ کہ اگر سگے بہن بھائی نہ ہوں تو باپ کی طرف سے ہونے والے بہن بھائیوں کو سگے بہن بھائیوں کی جگہ دی جائے گی۔تیسرا یہ کہ مسلمان عورت کا نکاح کسی غیر مسلم مرد سے نہیں ہوسکتا اور چوتھا یہ کہ مفتوحہ اراضی کو فاتحین کے درمیان اس طرح نہیں بانٹ دیا جائے گا جس طرح دوسرے اموال غنائم بانٹ دیے جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

امام شافعیؒ اگرچہ اجماع کے ممکن الوقوع ہونے کے قائل ہیں لیکن وہ عہد صحابہ کے بعد اس کے وقوع کو انتہائی نادر اور مشکل شمار کرتے ہیں۔

تقریباً یہی رائے امام احمد بن حنبلؒ کی بھی ہے وہ کہا کرتے تھے"جو شخص اجماع کا دعویٰ کرتا ہے وہ جھوٹا ہے"۔(ارشاد الفحول: ص ۷۳)۔اور ان کی رائے کو اکثر فقہائے محدثین نے اختیار کیا جیسے ابن حزمؒ، ابن تیمیہ اور شوکانیؒ وغیرہ۔

اجماع کے امکان کا سرے سے انکار صرف شیعہ اور بعض معتزلہ نے کیا ہے، تاہم شیعہ اہل بیت کے اجماع کو تسلیم کرتے اور اسے حجت مانتے ہیں۔

☆ **اجماع کے حجت ہونے کے دلائل:** جمہور جو اجماع کی حجیت کے قائل ہیں، اس پر قرآن کی بعض آیات سے استدلال کرتے ہیں، جیسے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ** (اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی، اطاعت کرو رسول کی اور اپنے اولی لامر کی)۔اگر اس آیت میں اولی الامر سے مراد علماء لیے جائیں جیسا کہ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں۔

وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّى وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا (اور جس شخص نے ہدایت معلوم

ہو جانے کے بعد رسول ﷺ کی نافرمانی کی اور اہل ایمان کے راستہ کے سوا کسی دوسرے راستہ کا اتباع کیا اسے ہم اسی طرف لے جائیں گے جدھر وہ خود گیا اور اسے جہنم میں جھونکیں گے جو بہت بری جائے قرار ہے)۔

☆ اگرچہ تمام آیات۔۔۔ جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں۔۔۔ صرف اپنے ظاہری معانی ہی سے اجماع کی حجیت پر دلالت کرتی ہیں۔

جمہور کا استدلال چند مرفوع احادیث سے بھی ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ میری امت کسی گمراہی پر مجتمع نہ ہوگی۔ اگر تم اختلاف دیکھو تو سواد اعظم کا ساتھ دو۔ (ابن ماجہ بروایت حضرت انسؓ) دوسری یہ ہے کہ ''میری امت کا ایک گروہ حق پر قائم رہے گا، جو ان کی مدد نہیں کرے گا وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ آ جائے''۔ (بخاری و مسلم بروایت حضرت مغیرہ بن شعبہؓ) تیسری یہ کہ ''جس کو جنت کا بھرپور حصہ مطلوب ہو، اسے چاہیے کہ جماعت سے لگا رہے کیونکہ شیطان تنہا کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو کے ساتھ زیادہ دور ہوتا ہے''۔ (ترمذی بروایت حضرت عمرؓ) امام شافعیؒ نے اسی آخری حدیث سے اجماع کی حجیت پر استدلال کیا ہے۔ اگرچہ ان احادیث میں اکثر کی اسناد پر کلام کیا گیا ہے اور اپنے مطلوب پر ان کی دلالت بھی صرف ظنی قسم کی ہے۔

☆ **اجماع کی دو قسمیں: وقوع پذیر ہونے کے لحاظ سے اس کی دو قسمیں ہیں:**

1۔ **اجماع صریح:** اس سے مراد یہ ہے کہ وہ تمام علماء جن کا اجتہاد معتبر ہے کسی مسئلہ پر اس طرح متفق ہوں کہ ان میں سے ہر ایک اپنے قول یا فعل کے ذریعہ اپنی رائے کا اظہار کرے۔ اسی کی تفسیر امام شافعیؒ نے اپنے اس قول سے کی ہے ''کسی چیز کو مجمع علیہ تم بلکہ ہر شخص اسی وقت کہتا ہے جب ہر عالم جس سے تم ملو، اسی کے مطابق تم سے بات کرے''۔

جمہور فقہاء جو اس کو ممکن الوقوع مانتے ہیں، ان سب کا اتفاق ہے کہ کتاب وسنت کے بعد یہی قطعی حجت ہے جس کا انکار کرنے والے کو اسی طرح کافر قرار دیا جائے گا جیسے کتاب و سنت کا انکار کرنے والے کو۔

2۔ **اجماع سکوتی:** اس سے مراد یہ ہے کہ ایک یا چند اہل اجتہاد علماء کسی مسئلہ میں شرعی حکم بیان کریں، اس کی ان کے زمانہ میں شہرت ہو جائے پھر بھی دوسرے اہل اجتہاد علماء اس پر کوئی اعتراض نہ کریں۔ یہ اجماع اکثر حنفی علماء کے نزدیک حجت ہے لیکن اپنی قوت میں وہ اجماع صریح کی بہ نسبت کم تر ہے اس لیے وہ کہتے ہیں کہ اس کا انکار کرنے والے کو کافر قرار نہیں دیا جائے گا''، بعض کہتے ہیں کہ وہ حجت تو ہے لیکن اجماع نہیں ہے۔

☆ **کن لوگوں کا اجماع معتبر ہے؟**

بلا شبہ اجماع وہی معتبر ہے جو مجتہد علماء نے کیا ہو لیکن اگر وہ اپنی بدعت کی طرف دینے والے خارجی یا رافضی ہوں تو جمہور کے نزدیک وہ ان لوگوں میں شامل نہ ہوں گے جن کا اجماع معتبر ہے۔ بعض فقہاء کا کہنا یہ ہے کہ اجماع کے منعقد ہونے کی شرط یہ ہے کہ اجماع کرنے والے سب لوگ گزر جائیں یعنی وفات پا جائیں، لیکن صحیح بات یہ ہے اور یہی اکثر فقہاء کی رائے ہے کہ یہ کوئی شرط نہیں ہے۔

☆ **4۔ مصالح مرسلہ:**

مصلحت (جس کی جمع مصالح ہے) کے لفظی معنی فائدہ اور منفعت کے ہیں اور فقہاء کی اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ لوگوں کو فائدہ پہنچا کر اور ان سے نقصان کو دفع کر کے ان کے دین، جان، عقل، نسل اور مال کی حفاظت کی جائے۔

☆ **شریعت کے احکام میں مصلحت کا لحاظ:** یہ بات قطعی طور پر ہر شخص کو معلوم ہے اور اس بارے میں کسی کا اختلاف نہیں ہے کہ شریعت کے سب احکام لوگوں کے مصالح پر مشتمل ہیں چاہے دنیا و آخرت میں فوائد بہم پہنچا کر اور چاہے ان سے نقصانات کو دفع کر کے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ** (اور ہم نے آپ ﷺ کو جہانوں کے لئے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے)، **يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ** (اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت، سینوں کی بیماریوں کے لیے شفا اور اہل ایمان کے لیے ہدایت و رحمت آئی ہے)۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: **بعثت لاتمم حسن الاخلاق** مجھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔ (موطا وغیرہ)

شریعت کے احکام میں جو مصالحت ہے، اس کا ادراک سلیم الطبع انسان کی عقل از خود کر لیتی ہے اور اگر بعض لوگوں کی عقل اس کا ادراک نہیں کرتی تو یہ ان کی اپنی عقل کا قصور ہے یا اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ لوگ اسلامی تعلیمات سے ہٹ کر کسی غیر اخلاقی سوسائٹی کی اقدار سے متاثر و مرعوب ہوتے ہیں۔

☆۔ **مصالح مرسلہ کی اقسام:**

مصالح مرسلہ کی تین ہی قسمیں ہیں: پہلی قسم معتبر مصالح کی ہے اور ان سے مراد وہ مصالح ہیں جن کے معتبر یعنی حقیقی اور صحیح ہونے کا پتہ شریعت سے چلتا ہے۔ ان کے تحت وہ سب مصالح آتے ہیں جن کو بروئے کار لانے اور ان تک پہنچنے کے لیے شریعت نے احکام مقرر کیے جیسا کہ اس نے جہاد کا حکم دیا تا کہ دین کی حفاظت کی جائے، قصاص کا حکم دیا تا کہ نسل کی حفاظت کی جائے اور چوری پر ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تا کہ مال کی حفاظت کی جائے۔

دوسری قسم لغو قرار دیئے گئے مصالح کی ہے اور ان سے مراد وہ تمام مصالح ہیں جن کے غلط یا

غیر حقیقی ہونے کا شریعت کے احکام سے پتہ چلتا ہے۔ایسے مصالح کا کوئی اعتبار نہیں ہے جیسے یہ مصلحت کہ وارثت میں مرد اور عورت کو برابر حصہ دیا جائے یا شراب کی تجارت سے مالی فائدہ اٹھایا جائے یا جہاد سے کنارہ کشی اختیار کر کے گوشہ عافیت میں بیٹھا جائے۔
تیسری قسم ان مصالح کی ہے جن کے معتبر یا لغو ہونے کا شرعی احکام سے پتہ نہ چلے،اس معنی میں نہیں کہ شریعت نے ان کے معتبر یا لغو ہونے کو بتایا نہیں کیونکہ اس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا، بلکہ اس معنی میں کہ یہ معلوم کرنے میں دقت پیش آئے کہ انہیں معتبر مصالح کے دائرہ میں شامل کیا جائے یا لغو مصالح کے دائرہ میں۔ جیسے یہ مصلحت کے کاریگروں سے چیزوں کو ٹھیک رکھنے کی ضمانت لی جائے ،ایک آدمی کو کئی لوگ مل کر قتل کر دیں تو اس کے بدلے میں ان سب کو قتل کیا جائے ،انتظامی امور کے لیے دفاتر قائم کیے جائیں ،جیلیں بنائی جائیں اور باہم خرید و فروخت کے لیے سکے جاری کیے جائیں وغیرہ۔انہیں معتبر یا لغو مصالح کے دائرہ میں شامل کرنا اجتہاد کے تحت آتا ہے۔

☆۔ **مصالح مرسلہ کو حجت ماننے میں فقہاء کی آراء:**

اس بارے میں فقہاء کے مابین کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اگر مصالح مرسلہ شریعت کے مقاصد سے مطابقت رکھتے ہوں اور اس کے کسی حکم سے متصادم نہ ہوں تو انہیں معتبر مصالح کے دائرہ میں شامل کرنا ضروری ہے، البتہ ان کے مابین اختلاف اس بارے میں ہے کہ انہیں کسی حد تک اختیار کیا جائے۔ اس کی تفصیل یہ ہے: انہی سب سے کم اختیار کرنے والے ظاہر یہ ہیں کیونکہ وہ نصوص کے پابند ہیں اور نصوص پر قیاس تک کا انکار کرتے ہیں، اس لیے وہ یہ فرض ہی نہیں کرتے کہ نصوص سے باہر بھی کوئی مصلحت پائی جا سکتی ہے۔
ظاہر یہ سے زیادہ انہیں اختیار کرنے والے شافعیہ ہیں کیونکہ وہ اگر چہ قیاس کے قائل ہیں لیکن ان کے نزدیک علت۔ جو قیاس کی بنیاد ہے، کا منضبط ہونا ضروری ہے۔اس لیے وہ صرف ان ہی مصالح کو لیتے ہیں جن کی اجازت قیاس دیتا ہو۔
حنفیہ سے زیادہ انہیں اختیار کرنے والے حنبلیہ ہیں کیونکہ ان کے نزدیک قیاس کی علت منضبط نہیں بلکہ غیر منضبط مناسب وصف ہے یعنی حکمت یا مصلحت۔اس لیے جہاں بھی کوئی مصلحت مرسلہ شریعت کے مزاج سے مطابقت رکھتی ہوئی نظر آتی ہے اور اس کا کسی نص یا اجماع یا کسی صحابی کے فتویٰ سے ٹکراؤ نہیں ہوتا، وہ اسے معتبر مانتے اور اس پر عمل کرتے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ اسے قیاس کے دائرہ سے باہر نہیں جاتے دیتے بلکہ اسے قیاس سے مربوط رکھتے ہیں۔
فقہا میں سب سے زیادہ مصالح مرسلہ کو اختیار کرنے والے مالکیہ ہیں یہاں تک کہ انہوں نے ان کو فقہی احکام کا ایک مستقل بالذات ماخذ شمار کیا ہے۔

☆ **5۔استصحاب**
استصحاب کے لفظی معنی صحبت (ساتھ) طلب کرنے یا صحبت کے باقی رہنے کے ہیں اور اصطلاح میں اس سے مراد یہ ہے کہ کوئی حکم جیسا تھا اسے ویسا ہی سمجھا جائے تا آنکہ اس میں تبدیلی کی دلیل مل جائے۔ چنانچہ اگر کوئی چیز مباح تھی تو وہ مباح رہے تا آنکہ اس کے حرام ہونے کی دلیل مل جائے اور اگر وہ حرام تھی تو حرام رہے تا آنکہ اس کے مباح ہونے کی دلیل مل جائے۔

☆۔ **استصحاب کی ضرورت:** مذکورہ معنی میں استصحاب فقہ کا سب سے کمزور مآخذ ہے اس لیے کسی مسئلہ میں اس سے استدلال اسی صورت میں کیا جائے گا جب اس مسئلہ میں انتہائی تلاش کے باوجود کتاب وسنت، اجماع، اقوال صحابہ اور قیاس سے کوئی دلیل نہ ملے۔ اسے اختیار کرنے پر ائمہ اربعہ اور ظاہریہ سب کا اتفاق ہے اگر چہ انکے درمیان اختلاف اس کی مقدار میں ہے یعنی یہ کہ اسے کس حد تک اختیار کیا جائے اور کس حد تک اختیار نہ کیا جائے۔ اسے سب سے زیادہ اختیار کرنے والے ظاہریہ ہیں، پھر شافعیہ اور حنبلیہ اور پھر حنفیہ اور مالکیہ۔ اس کا انحصار اس پر ہے کہ جن فقہاء نے قیاس اور استحسان کا استعمال کم کیا اور اپنے آپ کو کتاب و سنت اور اجماع ہی کا پابند رکھا، جیسے ظاہریہ تو انہوں نے دوسروں کی بہ نسبت استصحاب پر زیادہ اعتماد کیا اور جن فقہاء نے قیاس واستحسان کو اختیار کرنے میں توسیع دکھائی جیسے حنفیہ اور مالکیہ، تو ان کا استصحاب پر اعتماد کم رہا اور جو لوگ اس بارے میں درمیانے رہے جیسے شافعیہ اور حنبلیہ، تو وہ استصحاب پر اعتماد کرنے میں بھی درمیانے رہے۔

☆۔ **6۔اجتہاد**
مادہ جھد فتح یفتح بمعنی کوشش کرنا، طاقت لگانا سمع یسمع بمعنٰی زندگی کا مکدر ہونا اور اجتھد کا معنی پوری کوشش کرنا اور یہ لفظ اجتھاد افتعال کے وزن پر ہے، اصطلاحی مفہوم: علامہ حنیف ندویؒ کے بقول :کسی حکم شرعی کو معلوم کرنے کے لیے فکر واستنباط کی صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا نام اجتھاد ہے یا کتاب وسنت کی روشنی میں کسی پیش آمدہ مسئلے کا شرعی حکم معلوم کرنے کے لئے جو محنت اور طاقت صرف کی جاتی ہے اسکا نام اجتھاد ہے اور اجتھاد کرنے والے کو مجتھد کہا جاتا ہے۔

☆۔ **اجتھاد کی شرائط:** (۱) مجتھد کی نیت اور عقیدہ ٹھیک ہو اور وہ کسی شخص یا گروہ کے بیجا تعصب میں مبتلا نہ ہو (۲) کتاب وسنت کے نصوص کا کامل علم ہو (۳) مسائل اجماعیہ سے واقفیت (۴) علوم لسانی پر عبور (۵) اصول فقہ پر نظر (۶) ناسخ ومنسوخ کا علم ہو (۷) مجتھد جدید طرز زندگی سے بھی آگاہ ہو (۸) مجتھد غیر معمولی ذہنی سلجھاؤ رکھتا ہو (۹) صحابہ کرام تابعین عظام اور بعد کے فقہاء کے مابین اختلافی مسائل وغیرہ کا علم ہو (۱۰) اسے شریعت کے مقاصد اسکے احکام کی علتوں اور ان کے پیچھے کارفرما حکمتوں کا علم ہو۔

قرآن سے اجتھاد کا ثبوت : وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ

الْمُحْسِنِیْن (العنکبوت ۶۹)(۲)وَمِنْ حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَکُمْ شَطْرَهُ (البقرہ۱۵۰)

سنت سے اجتہاد کا ثبوت: (۱) حضرت معاذ بن جبل کا یمن کے گورنر بننے کا واقعہ (۲) اذا حکم الحاکم فاجتهد ثم اصاب فله اجران واذا حکم فاجتهد ثم اخطا فله اجر.

☆۔ **اجتہاد کی قسمیں:** (۱) اجتہاد فی الشرع (ا) مجتہد مستقل (ب) مجتہد منتسب (۲) اجتہاد فی المذہب (۳) اجتہاد فی المسائل۔

☆۔ **اجتہاد کے مواقع:** دو ہیں (۱) جن مسائل کا حل موجود نہیں ان کا حل دریافت کرنا (۲) جن مسائل کا حل موجود ہے ان کا موقع محل متعین کرنا۔

☆۔ **اجتہاد کی ضرورت:** جن مسائل میں شرع کی قطعی نصوص نہ ہوں وہاں اجتہاد کی ضرورت ہے۔

☆۔ **اجتہاد کا طریقہ کار:** حضرت معاذؓ سے یہ طریقہ سمجھ میں آتا ہے کہ مسئلہ کو پہلے: قرآن، حدیث، اجماع اور پھر قیاس سے دیکھا جائے گا۔

☆۔ **کیا اجتہاد کا دروازہ بند ہو چکا ہے؟** حنفیوں، مالکیوں اور شافعیوں کے نزدیک اجتہاد کا دروازہ بند ہو چکا ہے، حالانکہ شرع میں کوئی ایسی چیز نہیں آئی جو اجتہاد کو جگہ یا زمانہ کے ساتھ مقید کر دے۔

☆۔ **اجتہاد کی اہمیت:** اجتہاد کی اہمیت کو حسب ذیل نکات سے سمجھا جا سکتا ہے: ۱۔ قرآن نے اجتہاد کا کہا ہے، ۲۔ احادیث میں مجتہد کے لئے ثواب بیان کیا گیا ہے، ۳۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بعض مسائل میں اجتہاد کیا۔ ۴۔ صحابہ کرام نے اجتہاد کیا، ۵۔ تابعین اور فقہائے امت نے اجتہاد کیا، ۶۔ معاشرتی وعلمی ارتقاء اجتہاد کا متقاضی ہے، ۷۔ شریعت اسلامیہ میں آخری شریعت ہونے کا سبب مسائل کا حل اجتہاد ہے، ۸۔ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہونے میں اجتہاد کا اہم کردار ہے، ۹۔ تیز ترین وہمہ گیر ترقی کے جدید دور کے لاتعداد مسائل کا حل اجتہاد ہے۔

قواعد فقہیہ / اہم ضروری قواعد بذریعہ نصوص

☆ "الخراج بالضمان" (فائدہ ضمانت کی وجہ سے ہے)۔

☆ "لاضرر ولاضرار" (نہ نقصان اٹھاؤ اور نہ کسی کو نقصان میں مبتلا کرو)۔

☆ "لیس لعرق ظالم حق" (ظالم کی جڑ کے لئے کوئی حق نہیں ہے)۔

☆ "البینة علی المدعی والیمین علی من انکر" (دلیل مدعی پر ہے اور قسم انکار کرنے والے پر ہے)۔

☆ "کل معروف صدقة" (ہر نیکی صدقہ ہے)۔

☆ "الزعيم غارم" (ضمانت دینے والا چٹی بھرے گا)۔

☆ "انما الولاء لمن اعتق" (ولاء صرف اسی کے لئے ہے جس نے غلام آزاد کیا)۔

☆ "الولد للفراش وللعاهر حجر" (بچہ صاحب فراش کے لئے ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں)

☆ "البيعان بالخيار مالم يتفرقا" (دو بیع کرنے والوں کو جدا ہونے تک اختیار رہے)۔

☆ "من وقع فی الشبهات وقع فی الحرام" (جو شبہات میں واقع ہوگا وہ حرام میں واقع ہو جائے گا)۔

☆ "من حسن اسلام المرء تركه مالا يعنيه" (بے مقصد اشیاء کو چھوڑ دینا آدمی کے اسلام کی خوبی سے ہے)

☆ "انما الاعمال بالنيات" (اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے)۔

☆ "الامور بمقاصدها" (معاملات کا اعتبار اپنے مقاصد کے ساتھ ہے)۔

☆ "اليقين لايزول بالشک" (یقین شک کے ساتھ زائل نہیں ہوتا)۔

☆ "المشقة تجلب التيسير" (مشقت آسانی لاتی ہے)۔

☆ "العادة محكمة" (عادت حاکم بنائی گئی ہے)۔

☆ "الضرر يزال" (نقصان زائل کر دیا جاتا ہے)۔

☆ "الاجتهاد لاينقض بالاجتهاد" (اجتہاد اجتہاد کے ذریعے نہیں ٹوٹتا)۔

☆ "اذا اجتمع الحلال والحرام غلب الحرام" (جب حلال و حرام جمع ہو جائیں تو حرام کو ترجیح دی جائے گی)

☆ "الايثار فی القر ب مكروه وفی غيرها محبوب" (قرب وعبادت کے کاموں میں ایثار کرنا مکروہ ہے جبکہ اس کے علاوہ دوسرے کاموں میں پسندیدہ ہے)۔

☆ "الحدود تسقط بالشبهات" (شبہات سے حدود ساقط ہو جاتی ہیں)۔

☆ "الفرض افضل من النفل" (فرض نفل سے افضل ہے)۔

☆ "ما حرم اخذه حرم اعطائه" (جس کا لینا حرام ہے اس کا دینا بھی حرام ہے)۔

☆ "ماحرم استعماله حرم اتخاذه" (جس کا استعمال حرام اس کا رکھنا بھی حرام ہے)۔

☆ "الواجب لايترک الالواجب" (واجب صرف کسی واجب کے لئے ہی چھوڑا جا سکتا ہے)۔

☆ "النفل اوسع من الفرض" (نفل فرض سے زیادہ وسیع ہے)۔

☆ "الرضا بالشیء رضاً بما يتولده منه" (کسی چیز سے رضا مندی اس چیز سے بھی رضا مندی ہے جو اس سے پیدا ہوتی ہے)۔

☆ "ماکثر فعلا کان اکثر فضلاً" (جو کام فعل کے اعتبار سے زیادہ ہو وہ

فضیلت کے اعتبار سے بھی زیادہ ہوتا ہے)۔

☆ ''الضرورات تبیح المحظورات'' (ضرورتیں ممنوعہ افعال کو مباح کردیتی ہیں)۔

☆ ''الخروج من الخلاف مستحب'' (اختلاف سے نکلنا مستحب ہے)۔

☆ ''السئوال معاد فی الجواب'' (جواب میں سوال کا اعادہ ہوتا ہے)۔

☆ ''لاینسب للساکت قول'' (خاموش کی طرف قول منسوب نہیں کیا جاتا)۔

☆ ''الدفع اقوی من الرفع'' (دور کردینا کسی چیز کو ختم کرنے سے زیادہ قوی ہے)۔

☆ ''الرخص لاتناط بالمعاصی'' (رخصتیں گناہوں کے ساتھ معلل نہیں ہوتیں)۔

☆ ''اعمال الکلام اولی من اهماله'' (کلام کو کام میں لانا اسے مہمل کردینے سے زیادہ بہتر ہے)۔

☆ ''الضرورة تقدر بقدرها'' (ضرورت کا اس کی مقدار کے مطابق اندازہ کیا جائے گا)۔

☆ ''الاصل براء ة الذمة'' (اصل میں انسان تمام ذمہ داریوں سے بری ہے)۔

☆ ''اذا سقط الاصل سقط الفرع'' (جب اصل ساقط ہوجائے گی تو فرع بھی ساقط ہوجائے گی)۔

☆ ''لایثبت حکم الشیء قبل وجوده'' (کسی چیز کے وجود سے پہلے اس کا حکم ثابت نہیں ہوتا)۔

☆ ''ماجاز لعذربطل بزواله'' (جو کام کسی عذر کی وجہ سے جائز ہوا ہو وہ اس عذر کے زائل ہوجانے سے باطل ہوجائے گا)۔

دوسرا پرچہ: اسلام اور جدید معاشی افکار و تحریکات

1۔ علم معاشیات کا تعارف اور وسعت

(الف) معاشیات کا معنی و مفہوم، آغاز و ارتقاء (اسلامی اور عصری تناظر میں)، (ب) نفس مضمون۔ نوعیت و وسعت۔ ضرورت و اہمیت (ج) بنیادی تصورات، (د) اہل مغرب کے ہاں معاشیات کی تعریفیں، (ہ) معاشیات کی اقسام، (د) معاشیات کے لادینی و اسلامی تصور کا موازنہ۔

2۔ علم معاشیات کے ارتقاء میں مسلمانوں کا کردار

امام یوسف، امام ابو عبید القاسم، علامہ ابن حزمؒ، امام ابن تیمیہؒ، شاہ ولی اللہؒ، ڈاکٹر نجات اللہ صدیقیؒ، ڈاکٹر یوسف قرضاویؒ، علامہ ابن خلدونؒ۔

3۔ اہم معاشی نظامات کا تعارف و تقابل

(الف) معاشی نظامات سے مراد۔۔۔بنیادیں؟، (ب) جاگیرداری، (ج) سرمایہ داری، (د) اشتراکیت و اشتمالیت (سوشلزم، کمیونزم)، (ہ) فاشزم۔

4۔ اسلامی نظام معیشت کے اساسی تصورات

اللہ کی ملکیت، انسان بطور خلیفہ، تصور آخرت، رزق من جانب اللہ، کسب معیشت کی تحسین، معیشت و اخلاق۔

5۔ اسلام کی معاشی اقدار

تقوی، عدل، احسان، اخوت، مساوات، تعاون، حلال و حرام۔

6۔ پیدائش دولت

(الف) معاشی سرگرمیوں کی اہمیت و ترغیب، (ب) سرمایہ اور اس کی اقسام (تشکیل سرمایہ، سرمایہ، اجارہ و کرایہ کے مسائل، اجارہ داری)، (ج) انفرادی ملکیت کا تصور ۔۔۔ذرائع، حدود و قیود، (د) ملکیت زمین۔ شرعی، ذرائع تحفظات، ذمہ داریاں، موات و قطعہ کے احکام و مسائل، (ہ) محنت کی عظمت۔ کمزوریاں۔ مزدور انجمنیں۔ (د) معاشی تنظیم و کاروبار کی مختلف شکلیں اور اسلامی احکام تجارت، شراکت، مضاربت و مساقات۔

7۔ صرف دولت

(الف) مفہوم واہمیت، (ب) صرف دولت کے اسلامی اصول۔اصول اعتدال کی معاشی اہمیت، (ج) ممنوعات۔اسراف، تبذیر، بخل، اکتناز، (د) رویہ صارف کے مغربی واسلامی تصور کا موازنہ۔

8۔ **تقسیم دولت**

(الف) اسلام میں گردش دولت۔اہمیت، اصول وذرائع، (ب) لگان، تعریف، ضرورت، تعین، اسلامی نظریہ لگان کی خصوصیات، (ج) منافع، تعریف، جواز، اقسام، حدود، تعین کے اصول، (د) اجرت۔اجرتوں کے تعین کے نظریات۔اسلامی قانون اجرت، آجر اور اجیر کے حقوق وفرائض۔

9۔ **انتقال دولت**

انفاق، وراثت، وصیت، ھبہ، عاریت، قرضِ حسن، اوقاف اور مختلف معاہدات کی روح واحکام۔

10۔ **معاشی ترقی ومنصوبہ بندی**

(الف) معاشی ترقی کا مفہوم۔معیارات، (ب) اسلام میں معاشی ترقی کا تعین، (ج) اسلامی ترقیاتی پالیسی کے اہداف ومقاصد، (د) فلاح وبہبود تصور، مقصود ومطلوب، منصوبہ بندی، اسلام میں اہمیت، نوعیت اور مقاصد۔

11۔ **اسلامی ریاست کی مالیاتی پالیسی اور معاشی کردار**

(الف) اسلام میں ریاست کے معاشی کردار کی ضرورت واہمیت۔حدود وشرائط، (ب) زکوۃ بطور آلہ مالیاتی پالیسی، (ج) ریاست کے مالکانہ حقوق۔اختیارات وحدود، (د) بیت المال کے ذرائع آمدن، ٹیکس کے اصول وقواعد، (ہ) کفالتِ عامہ۔

12۔ **حرمت سود**

(الف) سود کتاب وسنت کی روشنی میں، (ب) سود کے نقصانات، (ج) سود کے اسلامی متبادلات، (د) غیر سودی بنکاری، (ہ) انشورنس۔

13۔ **جدید معاشی مسائل اور ان کا اسلامی حل**

قسطوں کا کاروبار، حصص کی خرید وفروخت۔حقوق مجردہ کی خرید وفروخت، قمار کی جدید شکلیں

14۔ **پاکستان کے اہم معاشی مسائل اور ان کا حل**

(الف) پاکستان کے مالیاتی نظام کا تنقیدی جائزہ، اسلامی تجاویز، (ب) معیشت کے اہم شعبے، ان کی کارکردگی، نقائص کے ازالے کے لئے تجاویز، (ج) معاشی ترقی کی راہ میں

حائل رکاوٹیں اوران کا حل ، (د) بیروزگاری ، کرپشن ، معاشی تفاوت ، مہنگائی ، غربت وافلاس کا علاج اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ۔

15۔ اسلام اور نیا عالمی اقتصادی نظام۔

مجوزہ کتب:

کتاب الخراج (اردو ترجمہ اسلام کا نظام محاصل) از امام ابو یوسف، کتاب الاموال (اردو ترجمہ) از امام ابوعبید القاسم بن سلام، کتاب الخراج از امام یحیٰی بن آدم، المحلی از ابن حزم، مقدمہ از ابن خلدون، احیاء علوم الدین (اردو ترجمہ مذاق العارفین) از امام ابو حامد غزالی، حجۃ اللہ البالغۃ از شاہ ولی اللہ، کتاب الفقہ علی المذاہب الاربعۃ از عبدالرحمٰن الجزائری، اسلامی معیشت از مناظر احسن گیلانی، اسلام کا اقتصادی نظام از حفظ الرحمٰن سیوہاروی، رسول اللہ ﷺ کی معاشی زندگی از ڈاکٹر نور محمد غفاری، اسلام کا نظام تکافل اجتماعی از ڈاکٹر نور محمد غفاری، سود از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلام اور جدید معاشی نظریات از ابوالاعلیٰ مودودی، مسئلہ ملکیت زمین از ابوالاعلیٰ مودودی، معاشیات اسلام از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلام اور سود از انور اقبال قریشی، انشورنس از ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، بلاسود بنکاری از ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، شرکت ومضاربت کے شرعی اصول از ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، اسلام کا نظریہ ملکیت از ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی، فقہ الزکوٰۃ از ڈاکٹر یوسف قرضاوی، اسلام اور معاشی تحفظ از ڈاکٹر یوسف قرضاوی، اسلامی معیشت کے چند نمایاں پہلو از مولانا فہیم عثمانی، سوشلزم یا اسلام از پروفیسر خورشید احمد، علم الاقتصاد از ڈاکٹر علامہ اقبال، سوشلزم اور معاشی ترقی، اسلام اور نظام اشتراکیت از حسین خان، معرکہ اسلام و سرمایہ داری از سید قطب، السیاسۃ الشرعیۃ از ابن تیمیہ، الاحکام السلطانیہ از علامہ الماوردی، حجۃ اللہ البالغۃ از شاہ ولی اللہ، عہد نبوی ﷺ میں نظام حکمرانی از ڈاکٹر حمید اللہ، خلافت وملوکیت از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلامی ریاست از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلام نظام زندگی اور اس کے بنیادی تصورات از ابوالاعلیٰ مودودی، حقوق الزوجین از ابوالاعلیٰ مودودی، پردہ از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلامی تہذیب اور اس کے اصول ومبادی از ابوالاعلیٰ مودودی، اسلامی سیاست از مولانا گوہر الرحمٰن، اسلام کا نظام حکومت از مولانا حامد الانصاری، اسلام کا نظام عفت وعصمت از مولانا ظفیر الدین، العدالہ الاجتماعیہ فی الاسلام (اردو ترجمہ سلام اور عدل اجتماعی قطب شہید، اسلامی تہذیب کے چند درخشاں پہلو از ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی، اسلام اور اجتماعیت از صدرالدین اصلاحی، تاریخ تعلیم وتربیت اسلامیہ (اردو ترجمہ) ڈاکٹر احمد شلبی، اسلام کا معاشرتی نظام از پروفیسر خالد علوی، بنیادی حقوق از صلاح الدین وغیرہ۔

MCQ,s مختصر سوال و جواب، حصہ انشائیہ

(ایم اے اسلامیات، P-2 پرچہ نمبر 2، اسلام اور جدید افکار کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	''احیاء العلوم'' کے مصنف ہیں؟	امام غزالیؒ
2	''کتاب الخراج'' کے مصنف ہیں؟	امام ابو یوسفؒ
3	''کتاب الاموال'' کے مصنف ہیں؟	ابو عبید قاسمؒ
4	''اسلام اور جدید معاشی نظریات'' اور ''سود'' کے مصنف ہیں؟	ابوالاعلیٰ مودودی
5	وہ تجارت جس میں ایک جانب سے سرمایا ہو اور دوسری جانب سے محنت کہلاتی ہے۔	مضاربت
6	درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنا کون سی بیع کہلاتی ہے۔	بیع مزابنہ
7	دو یا دو سے زائد افراد سرمایہ بھی لگائیں اور ملکر کام بھی کریں اسے کہتے ہیں۔	مشارکت
8	پاکستان میں زکوۃ کا نظام کب جاری ہوا؟	1980ء
9	اسلامی ریاست میں بہت زیادہ غربت کی صورت میں امیروں پر ایمرجنسی ٹیکس بھی لگائے جاسکتے ہیں، ان ٹیکسوں کو کیا کہا جاتا ہے؟	ضرائب
10	قرآن مجید میں لفظ زکوۃ کتنی دفعہ استعمال ہوا ہے؟	82
11	کونسا اسلام کا رکن ایسا ہے جو غریبوں پر فرض نہیں؟	زکوۃ
12	زکوۃ کتنے عرصے کے بعد واجب ہوتی ہے؟	ایک سال کے بعد
13	مصارف زکوۃ کتنے ہیں؟ (یہ سورہ توبہ کی آیت نمبر 60 میں بیان ہوئے ہیں)	8
14	کم از کم کتنے گائیں اور بھینسوں پر زکوۃ فرض ہے؟	30
15	کم از کم کتنے اونٹ ہوں تو زکوۃ شروع ہو جاتی ہے؟	5
16	زکوۃ مکمل احکام و مسائل یعنی تفصیل کے ساتھ کب فرض ہوئی تھی؟	8ھ
17	کم از کم کتنی بکریاں ملکیت میں ہو تو زکوۃ شروع ہوتی ہے؟	40
18	زکوۃ عبادت کی کونسی قسم ہے؟	مالی عبادت
19	منکرین زکوۃ کے خلاف کس خلیفہ کے دور میں جہاد کیا گیا تھا؟	ابوبکر صدیقؓ
20	جزیہ کن سے لیا جاتا ہے؟	غیر مسلموں سے

21	مشہور کتاب (دولت اقوام) ''The Wealth of Nations'' ہے	آدم سمتھ
22	''Principles of Economics'' (معاشیات کے اصول) کتاب ہے؟	الفرڈ مارشل
23	مشترکہ ملکیت کا نظریہ سب سے پہلے کس نے پیش کیا؟	افلاطون نے
24	شرعی لحاظ سے زرعی پیداوار کا نصاب کتنے وسق ہے؟	پانچ
25	'اسلام میں حلال وحرام'، 'اسلام اور معاشی تحفظ' مشہور کتب کس کی ہیں؟	ڈاکٹر یوسف القرضاوی
26	'اسلام کا نظریہ ملکیت'، 'شرکت و مضاربت کے شرعی اصول'، 'انشورنس' کے مصنف ہیں؟	ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی
27	کارل مارکس کی تاریخ وفات ہے؟	1883ء
28	آدم سمتھ کی تاریخ وفات ہے؟	1790ء
29	علامہ ابن خلدونؒ فوت ہوئے؟	808ھ
30	الفرڈ مارشل کی وفات ہوئی؟	1924ء
31	بغیر لڑے میدان جنگ میں دشمن کے چھوڑے ہوئے مال کو کہتے ہیں؟	فئے
32	وراثت کے علم کو فقہی اصطلاح میں کہتے ہیں؟	فرائض
33	قیمتوں، اجرتوں، کرایوں اور منافع کی شرح کا تعین کرنا کہلاتا ہے؟	تسعیر
34	اشتراکیت کا بانی ہے؟	کارل مارکس
35	یورپ میں صنعتی انقلاب کب آیا تھا؟	اٹھارہویں صدی عیسوی
36	ماہرین سیم تھور کو زمین کی کونسی بیماری کہتے ہیں؟	ٹی بی
37	قدر زائد کا نظریہ کس نے پیش کیا ہے؟	کارل مارکس
38	معاشیات کا بنیادی مسئلہ ہے؟	بے روزگاری
39	مشترکہ ملکیت کا نظریہ سب سے پہلے کس نے پیش کیا؟	آدم سمتھ
40	مارشل کا تعلق کس یونیورسٹی سے تھا؟	کیمبرج
41	علم معاشیات کے نظام میں کس امام کا مقام بلند ہے؟	امام ماوردی
42	ذرائع پیداوار کی نجی ملکیت پر پابندی کس نظام میں ہے؟	اشتراکیت
43	ارتکاز دولت کا حل کس میں موجود ہے؟	زکوۃ
44	پاکستان میں بنکوں نے نفع ونقصان میں شراکت کے کاؤنٹر کب کھولے؟	جنوری 1981ء
45	اسلامی ریاست میں درآمدی ٹیکسوں کو کیا کہا جاتا ہے؟	عشور

نمبر شمار		اسلام اور جدید افکار کے مشہور مختصر سوالات و جوابات
1	سوال	**تسعیر سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	تسعیر سے مراد قیمتوں، اجرتوں، کرایوں اور منافع کی شرح کا تعین کرنا ہے۔
2	سوال	**عشور، خراج، جزیہ اور ضرائب میں فرق واضح کریں؟**
	جواب	مسلم اور غیر مسلم تاجر جب اپنا مال اسلامی ریاست کی حدود میں بغرض تجارت لائیں تو حکومت اس مال پر جو ٹیکس وصول کرتی ہے اسے عشور کہتے ہیں۔ جبکہ خراج ایک پراپرٹی ٹیکس ہے جو غیر مسلموں کی زمینوں پر عائد ہوتا ہے، جزیہ ایک ایسا ٹیکس ہے جو ذمیوں کی حفاظت کے بدلے میں وصول کیا جاتا ہے، ضرائب ایسا ٹیکس جو قحط یا ہنگامی حالات (مثلا جنگ، سیلاب) میں حکومت مالداروں پر لگاتی ہے۔
3	سوال	**احتکار کا مفہوم واضح کریں۔**
	جواب	احتکار سے مراد اشیاء کی ذخیرہ اندوزی کرنا اس نیت کے ساتھ کہ جب بازار میں اس کی قلت ہوگی تو ان کو مہنگے داموں میں فروخت کیا جائے گا۔
4	سوال	**عہد نبوی ﷺ کے مشہور محاصل کتنے اور کونسے ہیں؟**
	جواب	عہد نبوی ﷺ میں محاصل کی پانچ اقسام تھیں: ۱۔ غنیمت، ۲۔ فئی، ۳۔ زکوۃ، ۴۔ جزیہ، ۵۔ خراج۔
5	سوال	**سرمایہ اور دولت میں کیا فرق ہے؟**
	جواب	سرمایہ اس مال کو کہتے ہیں جو مزید نفع یا پیداوار حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا جائے، عربی میں اس کو راس المال اور انگریزی میں کیپٹل کہتے ہیں، دولت، تمام ملکیتی اشیاء اور جمع شدہ مال و دولت کہلاتا ہے، یہ تجارتی سرمایہ نہیں ہوتا۔
6	سوال	**اشتراکیت کے آٹھ معاشی اصول بیان کریں۔**
	جواب	نجی ملکیت کا خاتمہ، نظریہ قدر و زائد، نظام اجرت کا خاتمہ، پرولتاری آمریت، معاشی مساوات، سکہ و زر کا خاتمہ، سوشل انشورنس، غیر طبقاتی معاشرے کا قیام۔
7	سوال	**زکوۃ کے نصاب پر نوٹ لکھیں۔**

	جواب	**زکوۃ کا نصاب:** ا۔اناج اور پھل کا نصاب پانچ وسق ہے جو کہ تقریباً 20 من بنتا ہے اس میں زکوۃ اگر بارانی علاقہ ہے تو عشر ہے اور اگر خود ٹیوب ویل وغیرہ سے پانی لگایا ہے تو نصف عشر ہے۔ ۲۔سونے کا نصاب بیس دینار ہے جو کہ وزن کے اعتبار سے پچاسی گرام یعنی ساڑھے سات تولے بنتا ہے اس میں زکوۃ نصف دینار ہے۔ جو کہ چالیسواں حصہ بنتی ہے، ۳۔ چاندی کا نصاب پانچ اوقیہ ہے جو کہ 618 گرام اور 182 ملی گرام یعنی ساڑھے باون تولے کے برابر ہے اس میں زکوۃ چالیسواں حصہ یعنی اڑھائی فیصد ہے، ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے یوں پانچ اوقیے دوسو درہم کے ہوگئے تو دوسو درہم میں صرف پانچ درہم زکوۃ ادا کی جاتی ہے۔ ۴۔کرنسی اگر سونے یا چاندی کے برابر یا اس سے زائد ہو تو اس سے بھی اڑھائی فیصد کے حساب سے زکوۃ ادا کی جائے گی، ۵۔ تجارتی اموال میں بھی سونا چاندی کو معیار بنا کر زکوۃ اڑھائی فیصد کے حساب سے ادا کی جائے گی، ۶۔ مویشیوں میں زکوۃ کا نصاب مختلف ہے مثلاً: اونٹ: کم از کم 5 ہوں تو ایک بکری ہے اور یہ نصاب 24 تک اسی طرح رہے گا یعنی ہر پانچ کے بعد ایک بکری ہوگی تو دس اونٹوں پر دو، پندرہ پر تین، بیس اونٹوں پر چار اور پچیس پر اونٹ کا بچہ زکوۃ دیا جائے گا، گائے/ بھینس: کم از کم تیس ہوں تو ایک سال کا گائے یا بھینس کا بچہ زکوۃ دیا جائے گا۔ بکری/ بھیڑ: کم از کم چالیس ہوں تو ایک بکری زکوۃ کے لئے نکالی جائے گی۔
8	سوال	**مضاربت سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	مضاربت ایسے کاروبار کو کہتے ہیں جس میں ایک آدمی کا سرمایا ہو اور دوسرے آدمی کی محنت، جدوجہد، بھاگ دوڑ اور منافع ہو تو اس میں دونوں متفقہ نسبت سے شریک ہوں البتہ نقصان کی صورت میں نقصان صرف سرمایہ دار کو برداشت کرنا پڑے گا۔
9	سوال	**اموال ظاہرہ اور اموال باطنہ سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	اموال تجارت، زرعی پیداوار اور مویشیوں کو اموال ظاہرہ کہا جاتا ہے، جبکہ نقد رقم، سیم وزر اور زیورات کو اموال باطنہ کہا جاتا ہے۔
10	سوال	**اتلاف مال سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	اتلاف مال سے مراد مال کو بغیر کسی مصرف میں لائے تلف اور ضائع کر دینا ہے۔
11	سوال	**سوشلزم اور کیمونزم میں فرق بتائیں؟**
	جواب	سوشلزم اور کیمونزم کا بنیادی فلسفہ ایک ہی ہے، البتہ سوشلزم جمہوری طرز سے انقلاب کا داعی ہے جبکہ کیمونزم خونی انقلاب برپا کرنا چاہتا ہے۔
12	سوال	**فاشزم (فسطائیت) سے کیا مراد ہے؟**

	جواب	فاشزم سرمایہ داروں کی جارحانہ آمریت کا علمبردار ایک سیاسی و معاشی نظام ہے۔ دوسرے لفظوں میں فاشزم: حب الوطنی اور قومیت کی بنیاد پر حکومت سنبھالنے کا نام ہے۔ یہ جرمنی میں ہٹلر کی کوششوں سے شروع ہوئی تھی۔ اور اٹلی میں میسولینی کے ذریعے یہ نظام حکومت قائم کیا گیا تھا۔
13	سوال	**فاشزم کے چار اصول بیان کریں؟**
	جواب	i۔قوم پرستی، ii۔طاقت کا استعمال، iii۔فرد کی حیثیت کی نفی، ivریاست کی ہمہ گیریت۔
14	سوال	**اشتراکیت کی تعریف کیجئے؟**
	جواب	سماجی تنظیم کا ایک ایسا نظریہ یا نظم کہ جو یہ مقصد رکھتا ہے کہ پیداوار، سرمایہ، زمین وغیرہ کے وسائل کی ملکیت اور اختیار اجتماعی طور پر پورے معاشرہ کے تحت ہونا چاہئے اور ان کا اہتمام و تقسیم سب کے مفاد میں ہونی چاہئے۔
15	سوال	**احیائے موات سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	احیائے موات سے مراد ایسی زمینوں کی آباد کاری ہے جن میں تعمیر یا زراعت کے آثار نہ پائے جاتے ہوں اور نہ یہ عوام کی کسی مشترکہ ضرورت میں رہی ہوں، تو جو اس زمین کی آباد کاری کرے گا یہ اس کی ملکیت ہو جائے گی۔
16	سوال	**شراکت کا مفہوم واضح کریں۔**
	جواب	شرکت یا شراکت یہ ہے کہ دو یا دو سے زائد افراد کسی کاروبار میں متعین سرمایوں کے ساتھ معاہدے کے تحت شریک ہوں کہ سب مل کر کاروبار کریں گے اور کاروبار کے نفع و نقصان میں متعین نسبتوں کے ساتھ شریک ہوں گے۔
17	سوال	**مزارعت کا مفہوم درج کریں۔**
	جواب	ایسے شخص کو زمین دینے کا معاہدہ کہ جو اس میں اس شرط پر کھیتی کرے کہ غلہ دونوں کے درمیان طے شدہ شرط کے مطابق تقسیم ہوگا
18	سوال	**مساقات کا مفہوم واضح کریں۔**

	جواب	کسی باغ یا درخت کو اس شرط پر کسی کے سپرد کرنا کہ وہ اس پر محنت کرے گا اور پھل میں کچھ حصہ باغ یا درخت کے مالک کا ہوگا اور کچھ اس کام کرنے والے کو دیا جائے گا۔
19	سوال	**بیع مرابحہ سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	چیز کی قیمت خرید یا لاگت بیان کرنے کے بعد کچھ نفع کے اضافہ کے ساتھ چیز کو فروخت کرنا۔
20	سوال	**اسراف اور تبذیر کا فرق واضح کریں۔**
	جواب	جائز کام پر ضرورت سے زائد خرچ اسراف کہلاتا ہے اور ناجائز کام پر خرچ تبذیر کہلاتا ہے، خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ۔
21	سوال	**اکتناز سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	شریعت اسلامیہ کی اصطلاح میں اکتناز سے مراد وہ مال ہے کہ جس پر نصاب کی مقدار تک پہنچ جانے کے باوجود زکوۃ نہ دی جائے۔
22	سوال	**عاملین پیدائش کون کون سے ہیں؟**
	جواب	i۔زمین، ii۔محنت، iii۔سرمایہ، iv۔آجر یا ناظم۔
23	سوال	**اسلام کا نظریہ لگان کن تین بنیادی اصولوں پر قائم ہے؟**
	جواب	i۔عدل، ii۔احسان، iii۔نفی ظلم۔
24	سوال	**قاضی ابویعلی نے لگان کے تعین کے سلسلہ میں کون سے اصول بتلائے ہیں؟**
	جواب	i۔زمینوں کا فرق، ii۔فصلوں کا فرق، iii۔آبپاشی کا فرق۔
25	سوال	**رشتہ دار یا ورثاء کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں؟**
	جواب	تین قسمیں ہیں: i۔اصحاب الفرائض، ii۔عصبات، iii۔ذوی الارحام۔
26	سوال	**زکوۃ اور ٹیکس میں فرق واضح کریں۔**
	جواب	زکوۃ ارکان اسلام میں سے ایک رکن اور ایک بنیادی عبادت ہے، اس کے برعکس ٹیکس حکومت کی طرف سے عائد کئے جاتے ہیں، جن میں عبادت کا پہلو نہیں ہے۔
27	سوال	**کراء الارض سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	اسلامی ریاست کی ملکیت زمینوں کو اگر اسلامی ریاست کا سربراہ یا امیر سالانہ اجرت (لگان) پر کاشت کے لئے دے دے تو اس آمدن کو کراء الارض کہا جاتا ہے۔

28	سوال	ربا النسیئہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	ربا النسیئہ سے مراد قرض پر وہ زیادتی ہے کہ جو مقروض کو ایک مخصوص مدت کی مہلت دے کر حاصل کی جاتی ہے۔
29	سوال	ربا لفضل سے کیا مراد ہے؟
	جواب	ربا لفضل سے مراد وہ زیادتی ہے جو ایک ہی جنس میں بغیر کسی مہلت کے دست بدست تبادلہ میں حاصل کی جاتی ہے۔
30	سوال	لقطہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	لُقطہ سے مراد ایسا گرا پڑا مال ہے جو کسی کو ملے اور اس کے مالک کا علم نہ ہو۔
31	سوال	خمس سے کیا مراد ہے؟
	جواب	خمس مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے اور رسول ﷺ کے قرابت داروں کے لئے اور یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے۔
32	سوال	ضرائب کسے کہتے ہیں؟
	جواب	اگر ملک میں قحط پڑ جائے، لوگ بھوکے مرنے لگیں یا دشمن سے جنگ چھڑ جائے۔ ان حالات میں حکومت مالداروں پر ٹیکس عائد کر سکتی ہے۔ اس ٹیکس کو "ضرائب" کہتے ہیں۔
33	سوال	اکتناز و احتکار سے کیا مراد ہے؟
	جواب	اکتناز سے مراد وہ مال ہے جو کسی برتن میں محفوظ کر کے رکھا گیا ہو یا زمین میں دفن کر دیا گیا ہو یا ڈیپازٹ کی شکل میں بینک میں جمع کروا دیا گیا ہو، جبکہ احتکار سے مراد خوردنی اجناس کا اس خیال سے ذخیرہ کر لینا کہ بھاؤ بڑھے گا تو پھر فروخت کریں گے احتکار کہلاتا ہے۔
34	سوال	انشورنس کا سادہ ترین مفہوم کیا ہے؟
	جواب	انشورنس کو اردو میں بیمہ اور عربی میں تامین کہا جاتا ہے جس کے لغوی معنی "یقین دہانی" کے ہیں، انشورنس کے اطلاق ایسے معاملے پر ہوتا ہے جس میں کوئی شخص یا ادارہ دوسرے شخص کو ضمانت دیتا ہے کہ مستقبل میں پیش آنے والے فلاں ممکنہ خطرات کے نقصان کے تلافی وہ کرے گا چنانچہ اس شرط پر دوسرا شخص ایک معینہ مدت تک ایک مقرر رقم احتیاط کی صورت میں ادا کرتا ہے۔

35	سوال	اسلام کا نظام انشورنس کیا ہے؟
	جواب	اسلامی نظام انشورنس کو اسلامی اصطلاح میں تکافل کہا جاتا ہے۔ اس کا لغوی معنی مشترکہ ذمہ داری یا جواب دہی، باہمی اتفاق، مقاصد اور عمل کا اتحاد ہے، جو کہ فقہی اصطلاح میں کفالت، نفقہ اور اعانت کا تبادلہ خیال رکھنا اور برداشت کرنا ااور اس سے تکافل المسلمین ہے یعنی مسلمانوں کا ایک دوسرے کا خیر خواہی اور خرچ وغیرہ کر کے خیال رکھنا ، اسلام کا نظام انشورنس کہلاتا ہے۔
36	سوال	تشکیل سرمایہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	تشکیل سرمایہ سے مراد یہ ہے کہ سرمایہ کے حقیقی اثاثوں میں اضافہ کرنا یعنی نئے کارخانے لگانا، نئی عمارت بنانا اور نقل وحمل کی سہولیات پہنچانا، گویا مال میں اضافے کے لئے طریقہ کار اختیار کرنا۔
37	سوال	کارل مارکس کی وجہ شہرت بیان کریں۔
	جواب	کارل مارکس وہ شخص ہے جس نے کمیونزم کو دور جدید میں ایک انقلاب انگیز تحریک کی حیثیت سے شروع کیا اس کی یہ انقلابی تحریک اور جدوجہد اس کی شہرت کا باعث بنی۔
38	سوال	اشتراکی نظریہ ملکیت کیا ہے؟
	جواب	اشتراکی نظام میں انفرادی ملکیت کا تصور نہیں ہے، زمین، مکان، کارخانے، فیکٹریاں سب مشترکہ ملکیت (اجتماعی ملکیت) میں رکھنے کا نظریہ کارفرما ہے گورنمنٹ کی نگرانی میں مشترکہ ملکیت کا تصور پایا جاتا ہے۔ انفرادی ضروریات زندگی کا پورا کرنا حکومت کا فرض ہے۔

تعلیم الفرائض کے متعلقہ اجمالی معلومات

☆ **علم فرائض سے کیا مراد ہے؟**

☆ **جواب:** علم فرائض سے مراد ایسا علم ہے جس کے ذریعے مستحق افراد پر ترکہ تقسیم کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

☆ ایک اور تعریف یہ کی گئی ہے کہ: ایسا علم جس کے ذریعے وارث اور غیر وارث کی پہچان اور ہر وارث کے حصے کی مقدار معلوم ہوتی ہے۔

☆ **ترکہ سے متعلقہ حقوق کون سے ہیں؟**

☆ **جواب:** ترکہ سے متعلقہ پانچ قسم کے حقوق بیان کیئے جاتے ہیں: ۱۔ تجہیز و تکفین: یعنی میت کے کفن، دفن، قبر اور اس کے متعلقات اسراف و تبذیر کے بغیر میت کے مال سے خرچ کیا جائے، ۲۔ قرض کی ادائیگی: اگر میت پر کسی قسم کا قرض، بیوی کا حق مہر، مزدور کی مزدوری، چٹی یا کسی کے ہاں کوئی گروی چیز ہو چاہے جانور، مکان، اسلحہ وغیرہ، تو ان تمام چیزوں کو میت کے مال سے پورا کیا جائے گا، ۳۔ حقوق اللہ و نذر وغیرہ کی تکمیل: جیسے میت نے زکوۃ، عشر، یا قسم کا کفارہ، یا نذر مانی ہو تو اس کی ادائیگی کے لئے بھی اس کے مال سے اداء کیا جائے گا، ۴۔ وصیت کی تکمیل: اس میں شرط ہے کہ میت کی وصیت ثلث یا اس سے کم ترکہ پر مشتمل ہو اور وارث کے لئے نہ ہو، اگر وصیت وارث کے لئے ہو تو ورثا کی رضا وصیت کی تکمیل کے لیے ضروری ہے، ۵۔ ورثاء کا حصہ: یعنی جو ورثا میں سے زندہ ہوں اس کا حصہ ہوگا۔

☆ **وراثت کے کتنے اور کون سے اسباب ہیں؟**

☆ **جواب:** وراثت کے تین اسباب ہیں: ۱۔ نسب، ۲۔ نکاح، ۳۔ ولاء

☆ **نسب کے تعارف پر مختصر نوٹ لکھیں۔**

جواب: نسب سے مراد رشتہ داری ہے، دو یا زیادہ آدمیوں کے درمیان جو رشتے داری ہوتی ہے اس کو نسب کہتے ہیں اور اس کا سبب ولادت ہوتی ہے، اس قرابت کی تین اقسام ہیں: ۱۔ فروع، ۲۔ اصول، ۳۔ حواشی

☆ **فروع:** اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو میت کی طرف منسوب ہوں اور میت نے ان کو جنا ہو جیسے میت کی اولاد بیٹے اور بیٹیاں اور میت کے بیٹوں کی اولاد جیسے پوتے اور پوتیاں وغیرہ۔

☆ **اصول:** اس سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی طرف میت منسوب ہو یعنی انہوں نے میت کو جنا ہو اور اوپر تک جیسے باپ، ماں اور دادا، دادی اور نانی وغیرہ۔

☆ **حواشی:** اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اس کی طرف منسوب ہوں جس کی طرف میت منسوب ہوتی ہے جیسے سگے بھائی بہن، علاتی بھائی بہن، اخیافی بھائی۔ سگے بھائیوں کے بیٹے، علاتی بھائیوں کے بیٹے، سگے چچے، اور ان سب کے بیٹے وغیرہ۔

☆ **سوال: وراثت کے ارکان کتنے ہیں؟**

☆ **جواب:** وراثت کے تین ارکان ہیں: ۱۔ مورث، ۲۔ وارث، ۳۔ موروث

☆ **موانع الارث یعنی وراثت میں حائل رکاوٹیں کتنی اور کون سی ہیں؟**

☆ **جواب:** بعض دفعہ حصول وراثت میں رکاوٹ آجاتی ہے اور یہ تین ہیں: ۱۔ رق (غلامی)،

۲۔القتل (یعنی جس کی ورثت ملنی تھی اس کو قتل کر دیا)، ۳۔اختلاف دین وغیرہ

☆ **مردوں میں کون سے مرد کسی میت کے وارث بن سکتے ہیں؟**

☆ **جواب:** مردوں میں سے درج ذیل پندرہ افراد وراثت کے حقدار بن سکتے ہیں:
بیٹا، پوتا، باپ، دادا، عینی بھائی، علاتی بھائی، اخیافی بھائی، عینی بھتیجا، علاتی بھتیجا، عینی چچا، علاتی چچا، عینی چچے کا بیٹا، علاتی چچے کا بیٹا، خاوند، آزاد کرنے والا۔

نوٹ: جب مذکورہ بالا پندرہ افراد کسی مسئلہ میں جمع ہو جائیں تو صرف تین (بیٹا، باپ، خاوند) وارث بنیں گے۔

☆ **خواتین میں کون سی خواتین کسی میت کی وارث بن سکتی ہیں؟**

☆ **جواب:** خواتین میں سے درج ذیل دس خواتین وراثت کی حقدار بن سکتی ہیں:
بیٹی، پوتی، ماں، نانی، دادی، عینی بہن، علاتی بہن، اخیافی بہن، بیوی، آزاد کرنے والی عورت۔

نوٹ: جب مذکورہ بالا تمام عورتیں کسی مسئلہ میں جمع ہو جائیں تو صرف پانچ (بیٹی، پوتی، ماں، بیوی، عینی بہن) وارث ہوں گی۔

☆ **ایسے ورثاء جو صرف فرض حصہ لیتے ہیں یعنی اصحاب الفرائض ہیں، وہ کتنے ہیں اور کون سے ہیں؟**

☆ **جواب:** ایسے افراد صرف سات ہیں:
خاوند، بیوی، ماں، نانی، دادی، اخیافی بھائی، اخیافی بہن۔

☆ **ایسے ورثاء جو صرف عصبہ کی حیثیت سے حصہ لیتے ہیں یعنی اصحاب العصبہ ہیں، وہ کتنے ہیں اور کون سے ہیں؟**

☆ **جواب:** ایسے افراد صرف بارہ ہیں:
بیٹا، پوتا، عینی بھائی، وعلاتی بھائی، وعینی بھتیجا، علاتی بھتیجا، عینی چچا، علاتی چچا، عینی چچے کا بیٹا، علاتی چچے کا بیٹا، آزاد کرنے والا مرد، آزاد کرنے والی عورت۔

☆ **ایسے کتنے وارث ہیں جو کبھی اصحاب الفروض اور کبھی اصحاب العصبہ کی حیثیت سے وراثت کے حقدار بنتے ہیں؟**

☆ **جواب:** ایسے ورثاء صرف دو ہیں: باپ، دادا

☆ **اصحاب الفروض اور اصحاب العصبہ سے کیا مراد ہے؟**

☆ **جواب:** اصحاب الفروض سے مراد میت کے وہ رشتہ دار جو طے شدہ حصہ کے حقدار ہوتے ہیں اور اصحاب العصبہ سے مراد وہ رشتے دار ہیں جو میت کے غیر مقرر شدہ حصے کے حقدار ہوتے ہیں۔

تیسرا پرچہ: دعوۃ وارشاد

1۔ **دعوت وتبلیغ**

لغوی معانی و مفاہیم، قرآنی مترادفات دعوت، ضرورت و اہمیت، اغراض و مقاصد، اقسام دعوت، قرآن وسنت کی روشنی میں داعی الی اللہ کی صفات، اہل کفر سے دوستی اور دشمنی کے قرآنی ونبوی احکامات۔

2۔ **تاریخ دعوت انبیاء**

دعوت انبیاء کے مشترکہ نکات، حضرت نوح علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام، حضرت ہود علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔

3۔ **دعوت خاتم الانبیاء**

نبی اکرم ﷺ کا اسلوب دعوت وتبلیغ، مکی دوراور اساسیات دعوت دین، مدنی دوراور اسلامی حکومت کا دعوتی کردار، معاہدات نبوی، دعوتی مکتوبات، بارگاہ نبوی میں وفود کی آمد، جہاد و قتال۔

4۔ **صحابہ کرامؓ کا دعوتی کردار**

حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ، حضرت علیؓ، حضرت مصعب بن عمیرؓ، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح، حضرت معاذ بن جبلؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، حضرت خدیجہؓ، حضرت عائشہؓ، حضرت ام سلمیٰؓ۔

5۔ **صلحاء امت کا دعوتی کردار**

حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ، امام ابوحنیفہؒ، امام احمد بن حنبلؒ، امام مالکؒ، امام ابن تیمیہؒ، خواجہ معین الدین اجمیریؒ، مجدد الف ثانیؒ، شاہ ولی اللہؒ، سید احمد شہیدؒ۔

6۔ **دعوتی تحریکات**

سلفی تحریک (سعودی عرب) مہدی تحریک (سوڈان)، نورسی تحریک (ترکی)، الاخوان المسلمون (مصر)، سنوسی تحریک (الجزائر) تحریک مجاہدین، تبلیغی جماعت، جماعت اسلامی (برصغیر)۔

7۔ **عصر حاضر میں دعوت دین، ذرائع ووسائل، مشکلات وموانع**

مساجد کا دعوتی کردار، تعلیمی ادارے اور دعوت دین، تصنیف وتالیف اور رسائل و جرائد کی دعوتی اہمیت، دینی و دعوتی ویب سائٹس اور انٹرنیٹ پر اہل اسلام کی دعوتی سرگرمیاں،

پاکستان کے سرکاری دینی ودعوتی ادارے۔
یہود ونصاریٰ کی مشنری سرگرمیاں، مغربیت اور اس کے اثرات، اشتراکیت، جمہوریت، میڈیا، منکرین ختم نبوت کی سازشیں، فرقہ پرستی۔

8۔ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت، ضرورت واہمیت، اسلوب ومنہج

9۔ عملی کام

(الف) حفظ قرآن: سورۃ البقرہ (پہلا، چونتیسواں اور آخری رکوع) سورۃ النور (پانچواں رکوع)، سورۃ الحشر (آخری رکوع) سورۃ الصّف (مکمل)

(ب) روزمرہ کی مسنون دعائیں، دعاء جنازہ، خطبہ جمعہ وعیدین (یہ صرف طلبہ کے لئے ہے)

(ج) درس قرآن وحدیث اور تحریر وتقریری عملی تربیت، دعوت کے موضوع پر تعارف اردو کتب

مجوزہ کتب:

اصول الدعوۃ از عبدالکریم زیدان، دعوت دین اور اس کا طریق کار از امین احسن اصلاحی، رسول اکرم کی حکمت انقلاب از سید اسعد گیلانی، تبلیغ کی حکمت از محمد عبدالحئ، رسول اکرم کا اصول تبلیغ از سید سلیمان ندوی، اسلام میں دعوت وتبلیغ کے اصول از قاری محمد طیب، تاریخ الدعوۃ الاسلامیۃ از شیخ محمد الغزالی، تاریخ دعوت وعزیمت از ابوالحسن علی ندوی، الدین العالمی ومنہج الدعوۃ الاسلامیۃ از شیخ محمد الغزالی، دراسات فی مسائل الدعوۃ وسیر الدعوۃ از ڈاکٹر بلقاجی، قصص القرآن از حفظ الرحمٰن سیوہاروی، سیرت سرور عالم ﷺ از سید ابوالاعلیٰ مودودی، سیرۃ النبی ﷺ از شبلی نعمانی، سلیمان ندوی، محسن انسانیت از نعیم صدیقی، دعوت دین اور اس کے علمی تقاضے از یوسف القرضاوی، داعی اعظم از محمد یوسف اصلاحی، اسلام ایک نظریہ ایک تحریک (اردو ترجمہ) از مریم جمیلہ، ہم کیوں مسلمان ہوئے؟ از ڈاکٹر عبدالغنی فاروق، اسلامی نظریہ حیات از پروفیسر خورشید احمد، قومیت وطنیت از پروفیسر سید محمد سلیم، اسلام اور جدید مادی افکار از محمد قطب، فریضہ اقامت دین از صدر الدین اصلاحی، معروف ومنکر از جلال الدین عمری، وفود عرب بارگاہ نبوی میں از طالب ہاشمی، دعوت وعزیمت کے روشن ستارے از آبادی شاہ پوری، دعوت کی دشواریاں اور مسائل از فتح یکن، محمد بن عبدالوہاب ایک بدنام مصلح؟ از مسعود عالم ندوی، مسلم خواتین کی دعوتی ذمہ داریاں از جلال الدین عمری، اقبال اور احیائے دین از ڈاکٹر خالد علوی، تجدید واحیائے دین از سید ابوالاعلیٰ مودودی، دینیات از سید ابوالاعلیٰ مودودی، فقہ السیر ۃ از محمد سعید البوطی، قصص الانبیاء از شیخ عبدالوہاب، تاریخ الانبیاء فی ضوء القرآن الکریم والسنۃ النبویۃ از ڈاکٹر محمد طیب النجار، دعوت وتبلیغ میں مسجد کا کردار از پروفیسر امید الدین مہر، جدید نظریات کی شکست اور اسلامی نظام کی ضرورت از ڈاکٹر عباسی مدنی وغیرہ۔

MCQ,s مختصر سوال و جواب، حصہ انشائیہ

(ایم اے اسلامیات، P-2، پرچہ نمبر 3، دعوۃ وارشاد کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	''دی لائف آف محمد ﷺ'' نامی کتاب کس نے لکھی ہے؟	ولیم میور
2	صفی الرحمٰن مبارک پوری اور مناظر احسن گیلانی نے سیرت پر کونسی کتاب لکھی ہے؟ جس کا نام دونوں نے ایک ہی رکھا ہے؟	النبی الخاتم
3	آپ ﷺ کی زندگی میں حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کتنی نمازیں پڑھائیں؟	17
4	''داعی اعظم'' کے مصنف ہیں؟	مولانا یوسف اصلاحی
5	حضرت اسماعیلؑ کی کل عمر کتنی تھی؟	137 سال
6	امام ابن تیمیہؒ کس صدی ہجری کے عالم ہیں؟	آٹھویں
7	مسجد اقصیٰ کس نبی نے بنائی تھی؟	حضرت سلیمانؑ
8	ہادی عالم کے مصنف کا نام درج کریں۔ (یہی وہ سیرت کی کتاب ہے جس میں نقطے نہیں ہیں)	ولی محمد
9	''خلافیت وملوکیت'' کے مصنف کا نام ہے؟	مولانا مودودیؒ
10	امین الامت کس صحابیؓ کا لقب ہے؟	عبیدۃ بن الجراحؓ
11	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے شاہ ایران خسرو پرویز کی طرف کس صحابی کو سفیر بنا کر بھیجا تھا؟	عبداللہ بن حذافہؓ
12	''نورسی تحریک'' کے بانی کا نام ہے؟	بدیع الزمان
13	''محمد عربی'' سیرت پر ایک مستند اور جامع کتاب ہے اس کا مصنف کون ہے	محمد عنائیت سبحانی
14	''تاریخ دعوت وعزیمت'' کے مصنف ہیں؟	ابوالحسن علی ندویؒ
15	مسلمانوں نے بیت المقدس پر قبضہ کس خلیفہ راشد کے دور میں کیا تھا؟	حضرت عمر فاروقؓ
16	''تمدن ہند پر اسلامی اثرات'' کے مؤلف ہیں؟	ڈاکٹر تاراچند
17	The Spirit of islam کے مصنف کا نام ہے اور یہ سیرت کے موضوع کی کتاب ہے۔	سید امیر علی
18	''الشبہات حول الاسلام'' کے مولف ہیں؟	سید قطبؒ

19	''تمدن عرب'' کتاب کس مصنف کی ہے؟	گستاو لی بان
20	Islam at the cross roads کس مصنف کی تالیف ہے؟	علامہ اسدؒ
21	دعوت کے اصول ثلاثہ کس سورۃ میں بیان کیئے گئے ہیں؟	سورہ نحل
22	''قرآن کو اپنے اوپر نافذ کرو، زمین پر خود بخود نافذ ہو جائے گا'' یہ کس کا قول ہے؟	حسن البناء
23	اخوان المسلمین کا قیام کب عمل میں آیا؟	1928ء
24	''جوامع السیرہ'' کے مولف ہیں؟	امام ابن حزمؒ
25	طواف کے دوران حجر اسود کا بوسہ لینے کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟	استلام
26	''فضائل الصحابہ'' کے مصنف کا نام ہے؟	امام نسائیؒ
27	چاند گرہن کے وقت جو نماز پڑھی جاتی ہے کہلاتی ہے؟	خسوف
28	سیکولرزم کے بہت بڑے داعی تھے؟	مصطفیٰ کمالؒ
29	نبی ﷺ نے کس کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ ''اعلمھم بالحلال والحرام'' ہیں؟	معاذ بن جبلؓ
30	مجدد الف ثانی کا سن وفات کیا ہے؟	دسمبر 1624ء
31	''ھکذا علمتنی الحیاۃ'' کس کی تصنیف ہے؟	مصطفیٰ السباعیؒ
32	بادل کے کڑکنے کی آواز بطور عذاب کس قوم پر نازل ہوئی؟	قوم ثمود
33	سب سے پہلے حج کا اعلان کس نبی نے کیا تھا؟	حضرت ابراہیمؑ
34	سورہ بقرہ میں حضرت ابراہیمؑ کا تذکرہ کتنی مرتبہ آیا ہے؟	15
35	حضرت ابراہیمؑ کی بیوی قطورہ سے کونسے نبی مبعوث ہوئے؟	حضرت شعیبؑ
36	حضرت موسیٰؑ کا ذکر قرآن میں کتنی مرتبہ آیا ہے؟	136
37	قارون رشتہ میں حضرت موسیٰؑ کا کیا لگتا تھا؟	چچازاد بھائی
38	کس نبی کو قرآن میں خلیفہ کے نام سے پکارا گیا ہے؟	حضرت داودؑ
39	ذرہ بکتر کس رسول کی ایجاد ہے؟	حضرت داودؑ
40	بیت المقدس کی تعمیر کس رسول کے عہد میں مکمل ہوئی؟	حضرت سلیمانؑ
41	صاحب الحوت اور ذوالنون کس رسول کے لقب ہیں؟	حضرت یونسؑ
42	حضرت مریمؑ کے کونسے خالو رسول تھے؟	حضرت زکریاؑ
43	حضرت سلیمانؑ کس رسول کے بیٹے تھے؟	حضرت داودؑ
44	حضرت ذوالکفل کس رسول کے بیٹے تھے؟	حضرت ایوبؑ

نمبر	سوال	جواب
45	قرآن مجید میں کل کتنے انبیاء کا نام لے کر ذکر کیا گیا ہے؟	26
46	کس نبی نے مشہور سردار جالوت کو قتل کیا تھا؟	حضرت داودؑ
47	کون سے رسول دوبارہ امتی کی حیثیت سے تشریف لائیں گے؟	حضرت عیسیٰؑ
48	تاریخ انسانی میں بت شکن کس رسول کو کہا جاتا ہے؟	حضرت ابراہیمؑ
49	ابوالانبیاء کس رسول کو کہا جاتا ہے؟	حضرت ابراہیمؑ
50	ابوالبشر کس رسول کو کہا جاتا ہے؟	حضرت آدمؑ
51	'آدم ثانی'، 'اول المرسل' اور 'نجی اللہ' کس رسول کو کہا جاتا ہے؟	حضرت نوحؑ
52	حضرت نوحؑ کی کشتی جس جودی پہاڑ پر ٹھہری تھی وہ کس ملک میں ہے؟	ترکی
53	کوہ آدم کس ملک میں ہے؟	سری لنکا
54	ابوالعرب کس پیغمبر کو کہا جاتا ہے؟	حضرت اسماعیلؑ
55	اسرائیل کس نبی کا لقب ہے؟	حضرت یعقوبؑ
56	اسرائیل کس زبان کا لفظ ہے؟	عبرانی
57	سب سے پہلے عذاب الٰہی کس نبی کی قوم پر نازل ہوا؟	نوحؑ کی قوم پر
58	'خطیب الانبیاء' اور 'شیخ الانبیاء' کس نبی کو کہا جاتا ہے؟	حضرت شعیبؑ
59	'اصحاب الایکہ' کس مذہب کے پیروکار تھے؟	بت پرست تھے
60	'نوید مسیحا' اور 'دعائے خلیل' کس نبی کے متعلق مشہور ہے؟	حضرت محمد ﷺ
61	کونسی قوم سات راتیں اور آٹھ دن آندھی آنے کی وجہ سے ہلاک ہوئی؟	قوم عاد
62	اونٹنی کا پہاڑ سے نکلنے کا معجزہ کس نبی سے متعلق ہے؟	حضرت صالحؑ
63	عبر کس نبی کا اصل نام ہے؟	حضرت ہودؑ
64	علم ریاضی کس نبی کی طرف منسوب ہے؟	حضرت ادریسؑ
65	میدان احد میں کونسے پیغمبر دفن ہیں؟	حضرت ہارونؑ
66	'اصحاب الحجر' کس قوم کو کہا جاتا ہے؟	قوم ثمود
67	حضرت ابراہیمؑ کی پہلی اولاد کس بیوی سے ہوئی تھی؟	حضرت ہاجرہ
68	ابرہہ جس نے کعبہ پر چڑھائی کی وہ کس مذہب سے تھا؟	عیسائیت
69	قرآن مجید میں کس قوم کا تذکرہ سب سے زیادہ آیا ہے؟	بنی اسرائیل
70	بنی اسرائیل پر جہاد سے پرہیز کے نتیجے میں کونسا عذاب آیا تھا؟	وبا کا عذاب

71	قرآن مجید میں ذات العماد کس قوم کو کہا گیا ہے؟	قوم عاد کو
72	قوم عاد اپنے نام کو زندہ رکھنے کے لئے کیا بنایا کرتے تھے؟	یادگار عمارتیں
73	قرآن مجید نے کس قوم کو عاد اولی کا جانشین بتایا ہے؟	قوم ثمود
74	حضرت صالحؑ نے کتنے روز قبل اپنی قوم کو عذاب الٰہی کی اطلاع دی تھی؟	3 دن
75	اصحاب کہف کا غار جس علاقے میں تھا وہ آج کل کس ملک کا حصہ ہے؟	اردن
76	اصحاب الایکہ کا کیا مطلب ہے؟ (یہ اہل مدین یعنی حضرت شعیبؑ کی قوم ہے)	جنگل میں رہنے والے
77	اصحاب الرس کا کیا مطلب ہے؟ (یہ اہل مدین یعنی حضرت شعیبؑ کی قوم ہے)	کنویں والے
78	اصحاب الاخدود کا کیا مطلب ہے؟	خندق والے
79	پرندوں کو زندہ کرنا کس نبی کا معجزہ ہے؟	حضرت ابراہیمؑ
80	نماز تراویح کی باقاعدہ جماعت کروانے کا آغاز کس خلیفہ راشد نے کیا؟	حضرت عمر فاروقؓ
81	نبی کریم ﷺ کے حکم سے کس صحابی نے عبرانی زبان سیکھی تھی؟	اسامہ بن زیدؓ
82	کس صحابی کی نماز جنازہ سب سے پہلے آپ ﷺ نے پڑھائی تھی؟	اسد بن زرارہؓ
83	اس نامور شاعر صحابی کا نام بتائیں جو سریہ موتہ میں شہید ہوا تھا؟	عبداللہ بن رواحہؓ
84	کس صحابی کے لئے آپ ﷺ نے کثرت مال واولاد کی دعا کی تھی؟	انس بن مالکؓ
85	''سیف الاسلام'' کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	سعد بن ابی وقاصؓ
86	''سیف اللہ'' کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	خالد بن ولیدؓ
87	حضرت خالدؓ بن ولید کا تعلق کس خاندان سے تھا؟	بنو مخزوم
88	خطبہ حج کے موقع پر آپ ﷺ کے الفاظ دوسرے صحابہ تک کون پہنچا رہے تھے؟	ربیع بن امیہؓ
89	'قائم اللیل' اور 'صائم النہار' کس صحابی کا لقب ہے؟	حضرت علیؓ
90	حضرت عیسیٰؑ سے کس صحابی کی شکل ملتی تھی؟	عروہ بن مسعودؓ
91	فتح مکہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ کی اونٹنی کی نکیل کس صحابی نے پکڑی تھی؟	محمد بن مسلمہؓ
92	انصار خواتین میں سب سے پہلے اسلام کس نے قبول کیا تھا؟	کبشیہ بنت رافعؓ
93	'زہرا ثانی' کس خاتون کو کہا جاتا ہے؟	زینب بنت علیؓ
94	حضرت فاطمہؓ کو آخری غسل کس نے دیا تھا؟	اسماء بنت عمیسؓ
95	'ام العرب' کس کا لقب ہے؟	حضرت حاجرہؑ
96	اسلامی تاریخ میں پہلی مرتبہ جھنڈا کس خاتون نے لہرایا تھا؟	حضرت بریدہ اسلمیؓ

97	حضرت عثمان غنیؓ کی خلافت کا اعلان کس صحابی نے کیا تھا؟	عبدالرحمٰن بن عوفؓ
98	آپ ﷺ عیدین کی نماز کس مسجد میں پڑھا کرتے تھے؟	مسجد معلّٰی
99	کس مسجد میں دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب عمرہ کے برابر ہے؟	مسجد قباء
100	بادشاہی مسجد لاہور میں پہلی جماعت کی امامت کس نے کروائی تھی؟	اورنگ زیب عالمگیر
101	شاہ فیصل مسجد اسلام آباد میں پہلی نماز جمعہ کی امامت کس نے کی؟	شیخ علی الحرکان
102	دنیا کی اس واحد مسجد کا نام بتائیں جس میں محراب نہیں؟	مسجد الحرام
103	خدائی کا سب سے پہلا جھوٹا دعوی کس نے کیا تھا؟	نمرود
104	اسلام کی مدافعت میں سب سے پہلے کس صحابی نے تیر چلایا؟	سعد بن ابی وقاصؓ
105	'اسلام' کا پرانا نام کیا تھا؟	دین حنیف
106	تحویل قبلہ کا واقعہ کب پیش آیا؟	15 شعبان 2ھ
107	بیت المقدس کا عبرانی نام بتائیں؟	یروشلم
108	مدینہ منورہ کا پرانا نام یثرب تھا آپ مکۃ المکرّمہ کا پرانا نام بتائیں؟	بکہ / بطحا
109	زمانہ جاہلیت میں کعبہ میں کتنے بت نصب تھے؟	360
110	آپ ﷺ نے پہلا تبلیغی خط کس ملک کے بادشاہ کو لکھا تھا؟	قیصر روم ہرقل کے نام
111	ضمام بن ثعلبہ کا وفد کب دربار رسالت ﷺ میں حاضر ہوا؟	9ھ
112	دور جاہلیت میں خانہ کعبہ کو بت خانہ میں کس نے تبدیل کیا تھا؟	عمرو بن لحی
113	حجر اسود خانہ کعبہ کی کس سمت میں ہے؟	جنوب مشرق
114	مسجد نبوی ﷺ میں سب سے پہلے چراغ کس صحابی نے روشن کیا تھا؟	حضرت تمیم داریؓ
115	مسجد نبوی کی توسیع کا سب سے بڑا منصوبہ کس سعودی بادشاہ کے دور میں مکمل ہوا؟	شاہ فہد بن عبدالعزیز
116	اسلام میں سب سے پہلے آذان کس نے دی؟	حضرت بلالؓ
117	سانحہ کربلا کس سن ہجری میں پیش آیا تھا؟	10 محرم 61ھ
118	صابن کس نبی کی ایجاد ہے؟	حضرت صالحؑ
119	نبوت ملنے کے کتنے سال بعد اعلانیہ تبلیغ کا حکم ملا؟	3 سال
120	اعلانیہ تبلیغ سے پہلے کتنے لوگ دائرہ اسلام میں داخل ہو چکے تھے؟	30
121	مجدد الف اول کسے کہا جاتا ہے؟	عمر بن عبدالعزیزؒ
122	محمد بن قاسم، موسیٰ بن نصیر اور قتیبہ بن مسلم کو کس کے عہد میں قتل کیا گیا تھا؟	سلیمان بن عبدالملک

123	عام الوفود کس سال کو کہا جاتا ہے؟	9ھ
124	حضرت عمر فاروقؓ کے قاتل کا نام ہے؟	ابولولو فیروز
125	حضرت علیؓ کے قاتل کا نام ہے؟	عبدالرحمٰن بن ملجم
126	نبی کریم ﷺ نے مدینہ میں سب سے پہلے کس صحابی کو داعی و مبلغ بنا کر بھیجا؟	مصعب بن عمیرؓ
127	امام الفقہاء کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	عبداللہ بن مسعودؓ
128	'دعوت دین اور اس کا طریقہ کار' کے مصنف ہیں؟	امین احسن اصلاحی
129	'اصول دعوت دین' کے مصنف ہیں؟	عبدالکریم زیدان
130	'تجدید و احیائے دین' کے مصنف ہیں؟	ابوالاعلی مودودی
131	مجدد الف ثانی کسے کہا جاتا ہے؟ (یہ شوال 971ھ کو سرہند میں پیدا ہوئے)	شیخ احمد سرہندی
132	معاہدہ حدیبیہ کس صحابی نے لکھا تھا؟	حضرت علیؓ
133	دعوت کے اصول قرآن مجید کی کس سورت میں بیان ہوئے ہیں؟	سورۃ النحل
134	مسئلہ خلق قرآن کی پاداش میں کس امام کو جیل بھیجا گیا تھا؟	امام احمد بن حنبلؒ
135	حضرت موسیٰؑ کو کس سورت میں کہا گیا ہے کہ فرعون کو دعوت حق پہنچا دو؟	سورۃ طٰہ

نمبر شمار		دعوۃ وارشاد کے مشہور مختصر سوالات وجوابات
1	سوال	**عشرہ مبشرہ صحابہ کرام کے نام بتائیں؟**
	جواب	**عشرہ مبشرہ صحابہ کرامؓ یہ ہیں:** 1۔ابوبکر صدیقؓ، 2۔عمر فاروقؓ، 3۔عثمان غنیؓ، 4۔علی المرتضیٰؓ، 5۔طلحہؓ، 6۔زبیرؓ، 7۔عبدالرحمٰن بن عوفؓ، 8۔سعد بن ابی وقاصؓ، 9۔سعید بن زیدؓ، 10۔ابوعبیدہ بن جراحؓ۔
2	سوال	**موضوع کے اعتبار سے دعوت کی کتنی اقسام ہیں؟**
	جواب	موضوع کے اعتبار سے دعوت کی دو قسمیں ہیں: i۔امر بالمعروف، ii نہی عن المنکر
3	سوال	**ام المساکین اور ابوالمساکین کس کا لقب تھا؟**
	جواب	حضرت زینب بنت خزیمہؓ کا لقب ام المساکین تھا اور جعفر بن ابی طالبؓ کا لقب ابوالمساکین تھا۔
4	سوال	**رسول اللہ ﷺ کے ہم شکل کونسے لوگ تھے؟**

	جواب	بنو عبد مناف میں پانچ اشخاص ایسے تھے جن کی شکل رسول اللہ ﷺ سے ملتی تھی وہ یہ ہیں: 1۔ ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب، 2۔ قثم بن عبد المطلب، 3۔ سائب بن عبید، 4۔ حسن بن علیؓ، 5۔ جعفر بن ابی طالبؓ۔
5	سوال	**اسلوب کے اعتبار سے دعوت کی کتنی اقسام ہیں؟**
	جواب	اسلوب کے اعتبار سے دعوت کی تین قسمیں ہیں: i۔ دعوت بالقلم، ii۔ دعوت باللسان، iii۔ دعوت بالاخلاق۔
6	سوال	**آدم ثانی کس نبی کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟**
	جواب	حضرت نوحؑ، کیونکہ طوفانِ نوح میں اہل ایمان کے علاوہ پوری انسانیت کی تباہی کے بعد آپؑ سے ہی نسل چلی تھی۔
7	سوال	**حضرت نوحؑ کی قوم پر عذاب کس شکل میں آیا اور کیوں آیا؟**
	جواب	آسمان سے بھی مسلسل پانی برسا اور زمین بھی پانی اگلنے لگی اور ساری قوم اس طوفان میں غرق ہوگئی۔ اُن پر ان کی شرک و بت پرستی کی وجہ سے عذاب آیا۔
8	سوال	**جد الانبیاء اور ابو الانبیاء کس نبی کو کہا جاتا ہے اور کیوں؟**
	جواب	حضرت ابراہیمؑ کو، کیونکہ آپؑ کے بعد آنے والے تمام انبیاء کرام آپؑ ہی کی نسل میں سے آئے تھے۔
9	سوال	**حضرت موسیٰؑ کے نو نشانات کون کون سے تھے؟**
	جواب	عصا، ید بیضا، قحط، پھلوں میں کمی، طوفان، ٹڈی دل، چیچڑیاں، مینڈک، خون
10	سوال	**حضرت عیسیٰؑ کے معجزات کون سے ہیں؟**
	جواب	i۔ بچپن میں کلام کرنا، ii۔ مردوں کو زندہ کرنا، iii۔ بیماروں کو شفا دینا، iv۔ مٹی کے پرندے زندہ کرنا، v۔ لوگوں کے کھائے اور ذخیرہ کئے ہوئے کی خبر دینا۔
11	سوال	**حضور ﷺ کی قبل از نبوت کے چار اہم واقعات درج کریں۔**
	جواب	i۔ شام کا تجارتی سفر، ii۔ حرب فجار میں شرکت، iii۔ حلف الفضول میں شرکت، iv۔ حجر اسود کی تنصیب۔
12	سوال	**وہابی تحریک کی بنیاد کس نے، کب اور کہاں رکھی؟**

	جواب	وہابی تحریک کی بنیاد محمد بن عبدالوہابؒ نے رکھی، یہ کوئی باقاعدہ تنظیم نہیں ہے کہ جس کی کسی خاص سن میں بنیاد رکھی گئی ہو یا کوئی خاص تنظیمی ڈھانچہ تشکیل دیا گیا ہو۔ محمد بن عبدالوہاب کی تحریک کے تین بنیادی نکات یہ ہیں: عقیدہ توحید پر خصوصی زور، بدعات کے رد میں شدید رویہ، شریعت کے عملی نفاذ کے لئے کاوشیں۔
13	سوال	**مہدوی تحریک کی بنیاد کس نے، کب اور کہاں رکھی؟**
	جواب	مہدوی تحریک کا اگرچہ کوئی باقاعدہ منظم آغاز نہیں تھا، لیکن یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس کی بنیاد محمد احمد المعروف مہدی سوڈانی نے 1881ء میں سوڈان میں مہدویت کا دعوی کر کے رکھی۔
14	سوال	**نورسی تحریک کی بنیاد کس نے، کب اور کہاں رکھی تھی؟**
	جواب	بدیع الزمان سعید نورسیؒ نے نورسی تحریک کی بنیاد 1908ء میں ترکی میں ''الاتحاد المحمدی'' کے نام سے رکھی۔
15	سوال	**تحریک اخوان المسلمین کی بنیاد کس نے، کب اور کہاں رکھی؟**
	جواب	حسن البناء شہیدؒ نے مارچ 1928ء میں مصر میں اس تحریک کی بنیاد رکھی تھی۔
16	سوال	**سنوسی تحریک کی بنیاد کس نے، کب اور کہاں رکھی تھی؟**
	جواب	سنوسی تحریک کی بنیاد سید محمد ادریس السنوسیؒ نے 1837ء میں مکہ المکرّمہ میں پہلا زاویہ قائم کر کے رکھی۔
17	سوال	**تبلیغی جماعت کی بنیاد کس نے، کب اور کہاں رکھی؟**
	جواب	تبلیغی جماعت کی بنیاد مولانا محمد الیاس نے بستی نظام الدین متحدہ ہندوستان میں 1926ء میں رکھی۔
18	سوال	**تبلیغی جماعت کے چھ بنیادی اصول بتائیے؟**
	جواب	i۔ کلمہ طیبہ، ii۔ نماز، iii۔ علم و ذکر، iv۔ اکرام مسلم، v۔ تصحیح نیت / اخلاص نیت، vi۔ دعوت و تبلیغ۔
19	سوال	**جماعت اسلامی کی بنیاد کس نے، کب اور کہاں رکھی؟**
	جواب	جماعت اسلامی کی بنیاد مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے 26 اگست 1941ء کو لاہور میں 75 افراد کے اجتماع میں رکھی۔
20	سوال	**تحریک اخوان المسلمون کے کوئی سے چار مقاصد تحریر کریں۔**

	جواب	(i) تعلیم کا فروغ اور مختلف قسم کی دینی درسگاہیں کھولنا، (ii) دینی اعتقادات کا فروغ، (iii) اعلیٰ اخلاقی معیار، (iv) سائنس کے تمام شعبوں میں ماہرین کی تیاری۔
21	سوال	**دور حاضر میں دعوت کے دو ذرائع درج کریں۔**
	جواب	میڈیا، درسگاہیں، ہسپتال، جیلیں، مسافر خانے، دفاتر۔
22	سوال	**ابن تیمیہؒ کے عظیم دعوتی کارناموں کا خلاصہ درج کریں۔**
	جواب	ابن تیمیہ کے دعوتی کارناموں کو چار اہم حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: (i) عقیدہ توحید کی تجدید اور مشرکانہ عقائد و رسوم کا ابطال، (ii) فلسفہ و منطق اور علم الکلام کی تنقید اور کتاب و سنت کے طرز و اسلوب کی ترجیح، (iii) غیر اسلامی ملل و فرق کی تردید اور ان کے عقائد، رسوم و اثرات کا مقابلہ (iv) علوم شریعت کی تجدید اور فکر اسلامی کا احیاء۔
23	سوال	**حضورﷺ کے دعوتی خطوط کے تین مشترکہ نکات لکھیئے۔**
	جواب	(i) بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع میں لکھنا، (ii) والسلام علی من اتبع الھدی لکھنا، (iii) لفظ ''اسلم'' سے اسلام کی دعوت دینا۔
24	سوال	**امت مسلمہ کے زوال کے تین اسباب درج کریں۔**
	جواب	(i) شرک و بدعت کا عروج، (ii) سائنسی ترقی میں پیچھے رہ جانا، (iii) عریانی و فحاشی کا سیلاب۔

دعوۃ وارشاد کا حصہ انشائیہ

مشہور انبیاء کی سوانح حیات اور واقعات

☆1۔ **حضرت آدمؑ** (یہ عبرانی زبان کے لفظ آدما سے بنا ہے جس کا معنی مٹی یا زمین ہے) حضرت آدمؑ کو ہر علاقہ کی مٹی کی آمیزش سے بنایا گیا تھا جب ان میں روح پھونکی تو سب سے پہلے انہوں نے چھینک ماری اور جب فرشتوں کے سامنے پیش کیا گیا تو سب سے پہلے انہوں نے سلام کیا، ایک روایت کے مطابق حضرت آدمؑ جنت میں سو سال رہے تھے اور ابن کثیر کے بقول چالیس سال چار ماہ جنت میں رہے تھے، مشہور روایت کے مطابق حضرت آدمؑ کو

ہندوستان میں اور حضرت حوا کو جدہ میں اتارا گیا تھا۔

☆ حضرت آدمؑ جمعہ والے دن پیدا ہوئے اور جمعہ والے دن ہی ہزار سال کی عمر گزار کر فوت ہوئے ان کے لیے کفن اور خوشبو فرشتے جنت سے اللہ تعالیٰ کی اجازت سے لے کر آئے اور فرشتوں نے ہی غسل دیا، کفن پہنایا، جنازہ پڑھایا اور لحد قبر میں دفنایا اور ان کی اولاد کو غسل اور دفنانے کا طریقہ بتایا، مشہور روایت کے مطابق ان کو بیت المقدس میں دفنایا گیا حضرت آدمؑ کی وفات کے ایک سال بعد حضرت حواؑ وفات پا گئیں تھیں، قصص الانبیا میں ابن کثیرؒ نے یہ بات درج کی ہے کہ حضرت آدمؑ کی زندگی میں ان کی اولاد، پوتوں اور نواسوں اور ان کی اولاد کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ چکی تھی۔

حضرت آدمؑ کے نمایاں اعزازات (۱) اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ہاتھ سے بنایا (۲) اپنی روح ان کے مجسمے میں پھونکی (۳) فرشتوں سے ان کو سجدہ کروایا (۴) مختلف چیزوں کے نام سکھلائے (۵) جنت میں ٹھہرایا (۶) اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے غسل، کفن اور جنازہ کروا کر دفنانے کا اہتمام کروایا۔

☆ حضرت آدمؑ کا ذکر قرآن مجید کی آٹھ سورتوں میں 25 دفعہ آیا ہے۔

2۔☆ **حضرت شیثؑ**: ہابیل کے قتل کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو شیثؑ بیٹا عطا کیا جو کہ ان کی اولاد میں مشہور ترین نبی تھا، ان پر حدیث کے مطابق پچاس صحیفے نازل کیے گئے تھے۔

3۔☆ **حضرت ادریسؑ**: حضرت آدمؑ کے بعد دوسرے نبی حضرت شیثؑ اور تیسرے نبی حضرت ادریسؑ تھے جن کا اصل نام خنوخ تھا قرآن میں بھی ان کا ذکر "صدیقًا نبیًا" سے کیا گیا ہے چوتھے آسمان پر ان کی روح کو قبض کیا گیا تھا۔

4۔☆ **حضرت نوحؑ** (نوح کا لغوی معنی گریہ زاری کرنے والا) یہ حضرت ادریسؑ کے پڑپوتے تھے اور حضرت آدم کی وفات کے 126 سال کے بعد پیدا ہوئے تھے، قرآن مجید میں ان کا کئی مقامات پر ذکر آیا ہے، یہ زمین پر پہلے رسول آئے ہیں جس کا ذکر روایات میں موجود ہے، حضرت نوحؑ کی کشتی کی لمبائی چوڑائی میں اختلاف ہے مگر اونچائی تیس ہاتھ یعنی 45 فٹ کے قریب تھی اور یہ تین منزلوں پر مشتمل تھی سب سے اوپر والی میں پرندے، درمیان والی میں انسان اور سب سے نچلے حصے میں چوپائے اور درندے تھے۔

حضرت قتادہؒ کی روایات کے مطابق لمبائی تین سو ذراع (ہاتھ) یعنی 450 فٹ کے قریب تھی اور پچاس ذراع یعنی پچھتر فٹ چوڑی تھی، اس کشتی میں ہر چیز کا جوڑا جوڑا سوار کیا گیا تھا، اس کشتی میں مشہور روایت کے مطابق تقریباً 80 افراد عورتوں سمیت سوار ہوئے تھے، کشتی میں سب سے آخر میں گدھا سوار ہوا تھا۔ کشتی میں رجب کی دس تاریخ کو سوار ہوئے اور 150 دن کے سفر کے بعد محرم کو اترے تھے اور بعض روایات کے مطابق تقریباً ایک سال

کشتی میں گزارا تھا۔حضرت نوحؑ کی قوم پر آنے والا عذاب کی شکل میں پانی سطح زمین سے تقریباً پندرہ ذراع یعنی تقریباً22 فٹ بلند تھا۔

حضرت نوحؑ کے تین بیٹے (سام، حام اور یافث) مسلمان تھے اور ایک بیٹا یام (ایک قول کے مطابق اس کا نام کنعان تھا) غیر مسلمان تھا، انہی تین بیٹوں کے حوالے سے روایت ہے کہ سام ابوالعرب ہے، حام ابوالحبش، اور یافث ابوالروم ہے روم کو آج کل یونان کہتے ہیں اس کے علاوہ اور بھی اقوال موجود ہیں۔

☆ حضرت نوحؑ نے 950 سال تبلیغ کی مگر 80 لوگوں نے اسلام قبول کیا تھا، قوم نوح میں مشہور بت ود، سواع، یغوث، یعوق اور نسر تھے۔آپ کی قوم پر پانی کا عذاب آیا تھا اور آپ کی کشتی جودی پہاڑ (جو کہ موجودہ ترک میں ہے) پر آکر ٹھہری۔اور آپؑ کو ہی آدم ثانی کہا جاتا ہے۔حضرت نوحؑ کا نام قرآن مجید میں 43 مرتبہ آیا ہے، آپ ﷺ ہی کشتی کے موجد ہیں۔قرآن مجید میں آپ کو اول المرسلین بھی کہا گیا ہے، آپؑ نے کفار کے لئے بدعا 3 دفعہ کی تھی۔

تفسیر ابن کثیر میں ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت نوحؑ کو 480 سال کی عمر میں رسالت ملی، 950 سال تبلیغ کی اور طوفان کے بعد 350 سال زندہ رہے اس طرح کل عمر 1780 سال زندہ رہے اور ان کی قبر مسجد حرام کے پاس ہے۔

5۔☆ **حضرت ہودؑ:** یہ حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کے پڑپوتے تھے یہ عمان اور حضر موت کے درمیانی علاقہ یمن کے ریگستانوں (احقاف) میں رہتے تھے اور ان کی قوم عاد تھی، ان کا ذکر بھی قرآن میں مختلف مقامات پر آیا ہے، طوفان نوحؑ کے بعد سب سے پہلے بتوں کی پوجا قوم عاد نے شروع کی تھی۔قوم عاد پر مسلسل سات راتیں اور آٹھ دن تیز ہوا اور سیاہ بادلوں کا عذاب آیا تھا۔حضرت ہودؑ کی قوم کو ہی عاد اولیٰ کہا جاتا ہے۔دمشق یا یمن کے علاقہ میں حضرت ہودؑ کی قبر موجود ہے۔

6۔☆ **حضرت صالحؑ:** یہ حضرت نوح کے بیٹے سام کی نسل سے ثمود کے پوتے تھے اور ثمود ان کی قوم اور قبیلے کا نام بھی متعارف ہوا ہے یہ حجر جو کے حجاز اور تبوک کے درمیان واقع ہے وہاں رہتے تھے قوم عاد کے بعد اس قوم نے بتوں کی پوجا کی، اللہ نے اس قوم میں معجزہ کے طور پر اونٹنی کو بھیجا مگر اس بد بخت قوم نے اسکو قتل کر دیا۔(حضرت صالحؑ کا ذکر قرآن مجید میں آٹھ مقامات پر ہے)۔

حضرت صالحؑ ان کی قوم اور اونٹنی کا قرآن مجید میں کئی دفعہ ذکر آیا ہے، اس اونٹنی کو بعد میں قدار بن سالف نے قتل کیا تھا اس کے ساتھ آٹھ لوگ تھے، مشہور روایت کے مطابق حضرت ہودؑ اور صالحؑ پھر ان دونوں نبیوں کی قومیں (عاد اور ثمود) عرب کہلاتی ہیں حضرت صالحؑ کی

قوم ثمود نے جب اونٹنی کو قتل کر دیا تو اس کے تین دن (جمعرات، جمعہ، ہفتہ) کے بعد ان پر عذاب آ گیا آسمان کیطرف چیخ اور زمین کیطرف سے زلزلہ کا عذاب آیا۔

☆7۔ **حضرت ابراھیمؑ**: آپؑ حضرت محمد ﷺ سے تقریبا 2585 سال پہلے آئے تھے، قرآن مجید میں آپ کا ذکر 69 مرتبہ آیا ہے) حضرت ابراھیمؑ بھی حضرت نوحؑ کے بیٹے سام کی نسل سے تھے حضرت ابراھیمؑ کی والدہ کا نام بونا/امیلۃ تھا اور باپ کا نام بائبل کے مطابق تارخ اور قرآن کے مطابق آزر تھا، تارخ کی جب عمر پچھتر سال ہوئی تب ان کے ہاں ابراھیم، ناحور اور ھاران تین بیٹوں کی پیدائش بابل کے علاقہ میں ہوئی، ھاران کے بیٹے کا نام حضرت لوطؑ تھا۔ بابل کے علاقہ میں رہے پھر کنعانیوں کے علاقہ میں چلے گئے تھے یہ بیت المقدس کا قریبی علاقہ ہے۔ اہل حران ستاروں اور بتوں کی پوجا کیا کرتے تھے۔ حضرت ابراھیمؑ اور ان کے اہل وعیال کا قرآن میں کئی مقامات پر ذکر آیا ہے۔ حضرت ابراھیمؑ کا بابل بلکہ پوری دنیا کے بادشاہ نمرود کے ساتھ مناظرہ ہوا تھا نمرود کی حکومت تقریباً چار سو سال رہی تھی۔ حضرت ابراہیمؑ پر کل دس صحائف اترے تھے۔ سب سے پہلے یہ تین کام ختنہ، مہمان نوازی اور شلوار کا استعمال حضرت ابراہیمؑ نے ہی کیا تھا۔

حضرت ھاجرہؓ کے بطن سے جب حضرت اسماعیلؑ کی ولادت ہوئی تو حضرت ابراھیمؑ کی عمر 86 سال تھی اور ان کی ولادت کے تیرہ سال بعد حضرت سارہؓ کے ہاں حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے حضرت سارہؓ ملک شام میں 127 سال کی عمر میں فوت ہوئی تھیں، حضرت ابراھیمؑ کو اسحاقؑ کی ولادت کی خوشخبری دینے کے لیے تین فرشتے حضرت جبرائیلؑ، میکائیلؑ، اور اسرافیلؑ آئے تھے اور یہی بعد میں لوطؑ کی قوم پر عذاب لے کر آئے۔

حضرت ابراھیمؑ 175 سال کی عمر میں فوت ہوئے تھے اور بعض جگہ 200 سال عمر درج ہے۔ ابو القاسم السہیلی نے حضرت ابراھیمؑ کی چار بیویوں اور ان کی اولاد کا ذکر کیا ہے۔ حضرت ھاجرہؓ سے ایک بیٹا اسماعیلؑ، حضرت سارہؓ سے ایک بیٹا اسحاقؑ پھر قنطورا سے چھ بیٹے اور اس کے بعد حجون سے پانچ بیٹے تھے۔

☆8۔ **حضرت لوطؑ**: یہ سدوم کے علاقہ میں نبی کی حیثیت سے مبعوث ہوئے تھے جو کہ اردن کے علاقہ میں تھا، سدوم سمیت چار مزید بستیاں (عمورہ، ادومہ، ضبیم اور بیلا) ہموار شہر (Cities of the plain) کے نام سے مشہور تھیں، مگر عذاب کی وجہ سے یہ پانچوں بستیاں تباہ ہو گئیں اور اب ان کے آثار (Dead Sea) میں پائے جاتے ہیں۔ آپؑ پر ایمان صرف ان کی دو بیٹیاں لائی تھیں، آپؑ کی قوم پر نوکدار پتھروں کی بارش کی صورت میں عذاب آیا تھا۔

☆9۔ **حضرت شعیبؑ**: قرآن مجید میں اکثر مقامات پر حضرت لوطؑ کے قصہ کے بعد آپؑ کا قصہ ذکر

کیا گیا ہے، یہ مدین کی طرف نبی کی حیثیت سے مبعوث ہوئے جو کہ شام ہی کا ایک علاقہ تھا، اہل مدین دراصل حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے مدین کی نسل سے تھے آج کل مدین کا نام معان ہے، آپؑ کی قوم ''ایکہ'' درخت کی پوجا کرتی تھی اوراس کے علاوہ ڈاکہ زنی، ناپ تول میں کمی کی برائی میں بھی مبتلا تھے، آپؑ کی قوم پر زلزلہ اور بادل وچنگھاڑ کا عذاب آیا تھا اور آسمان سے آگ کے انگارے بھی برسائے گئے۔قرآن میں کل آپؑ کا نام گیارہ دفعہ استعمال ہوا ہے، آپؑ کو فصاحت وبلاغت کی وجہ سے خطیب الانبیاء کا لقب دیا گیا تھا۔اصحاب مدین اور اصحاب الایکۃ دراصل ایک ہی قوم کے دو نام ہیں اور یہ فرق جگہ اور قبیلہ کی وجہ سے ہے۔

☆10۔ **حضرت یوسفؑ:** حضرت یوسفؑ پہلے کنعان اوراس کے بعد مصر کے علاقے میں رہے، جب آپ کو کنویں میں ڈالا گیا تو آپ کی عمر سترہ سال تھی اور کنویں میں آپ تین دن رہے۔اور پھر اٹھارہ سال باپ سے جدا رہنے کے بعد ملاقات ہوئی تھی، آپؑ حضرت ابراہیمؑ کے پڑپوتے تھے اور یعقوبؑ کے بیٹے تھے، حضرت یعقوبؑ کے بارہ بیٹوں میں صرف حضرت یوسفؑ نبی بنے تھے، حضرت یعقوبؑ کی اولاد کو ہی بنی اسرائیل کہا جاتا ہے، حضرت یوسفؑ کی کل عمر ایک سوبیس سال تھی۔قرآن مجید کی چھبیس آیات میں حضرت یوسفؑ کا ذکر آیا ہے اور 25 مرتبہ سورہ یوسف میں آپ کے نام کا ذکر آیا ہے۔ اور کل قرآن مجید میں 27 مرتبہ نام آیا ہے۔

☆11۔ **حضرت ایوبؑ:** یہ حضرت یعقوبؑ بن اسحاق کے بھائی عیص کا پڑپوتا تھا اور روم کے علاقہ میں نبی تھے، حضرت ایوبؑ مشہور روایت کے مطابق ستر سال کی عمر میں مسلسل اٹھارہ سال بیمار رہے تھے جب ان کی آل اولاد اور مال سب کچھ تباہ ہوگیا تھا پھر اس آزمائش کے بعد ستر سال زندہ رہے اور اللہ تعالی نے سب کچھ پہلے سے کئی گناہ زیادہ دے دیا۔

☆12۔ **حضرت یونسؑ:** موصل کے علاقہ نینوی میں اللہ تعالی نے حضرت یونسؑ کو نبی کی حیثیت سے بھیجا، جتنی بھی قوموں پر عذاب آیا ان میں سے صرف ان کی قوم سے عذاب ٹل گیا تھا، آپؑ جب اپنی قوم سے ناراض ہوکر گئے تو مچھلی کے پیٹ میں تین دن رہے تھے۔

☆13۔ **حضرت موسیٰؑ:** یہ حضرت یوسفؑ کے بھائی لاوی بن یعقوبؑ کے بیٹے عازر کے پڑپوتے تھے، یہ شروع میں مصر میں ہی رہے تھے، ایک دفعہ حضرت موسیٰؑ سے ایک قبطی مصر میں قتل ہو گیا جس کی وجہ سے وہ مصر چھوڑ کر مدین حضرت شعیبؑ کے پاس چلے گئے، واضح رہے کہ یہ قوم شعیب / اصحاب الایکۃ کی تباہی کے بعد کا واقعہ ہے، کوہ طور پر چالیس دن ٹھہرے تھے، ان میں ذوالقعدہ کا مہینہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن تھے۔آپؑ کی والدہ کا نام یوحانذ تھا اور بیوی کا نام صفورا بنت شعیب تھا، آپ کے خلاف قتل کی سازش کی اطلاع آپ کو حزقیل

نے دی تھی، آپ کی کل عمر 120 سال تھی۔ قرآن مجید کی 36 سورتوں میں آپؑ کا نام 136 دفعہ آیا ہے اور سورہ اعراف میں 21 مرتبہ آیا ہے۔

☆14۔ **حضرت عیسیٰؑ:** حضرت عیسیٰؑ یا یسوع مسیح، مسیحی مذہب کے بانی ہیں، مسیحی عقائد کے ایک بڑے گروہ کے مطابق آپ خدا کے بیٹے اور خدا ہیں، آپؑ بیت اللحم کی رہائشی حضرت مریمؑ کے بطن سے بغیر باپ کے پیدا ہوئے، آپؑ کا یوم پیدائش 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے، آپ تبلیغ کے لئے فلسطین، دیکاپولس، گلیل، سامریہ اور دریائے اردن کے پار گئے، پھر جب یروشلم گئے تو وہاں کے یہودیوں نے کفر کا فتویٰ اور الزام لگا کر گرفتار کروایا اور رومی حاکم پیلاطوس کے ذریعے آپ کو صلیب پر مصلوب کروایا گیا۔ اور مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کو اوپر آسمان کی طرف اٹھا لیا اور قرب قیامت ان کو زمین پر اتارا جائے گا۔ حضرت عیسیٰؑ کا ذکر قرآن مجید میں آپ کے نام کے ساتھ 35 مرتبہ آیا ہے۔

مشہور صحابہ کرام کی سوانح حیات اور واقعات

☆ **عشرہ مبشرہ کا تعارف:**

☆1۔ **حضرت ابوبکر صدیقؓ:** آپ مکہ میں 573ء کو پیدا ہوئے اور آپ کا نام عبدالکعبہ تھا مگر حضور ﷺ نے آپ کا نام عبداللہ رکھ دیا۔ باپ کا نام ابوقحافہ عثمان تھا جبکہ ماں کا نام ام الخیر، سلمیٰؓ تھا۔ ابوبکرؓ قریش کی شاخ بنو تمیم سے تعلق رکھتے تھے، آپ کی ذاتی رہائش مدینہ کے قریب سنخ بستی میں تھی۔ ☆۔ ابوبکرؓ کے باپ ابوقحافہ 8ھ کو فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے اور پھر 14ھ کو بعمر 97 سال میں ابوبکر کی وفات کے چھ ماہ بعد فوت ہوئے۔ ☆۔ ابوبکرؓ کو شب معراج کے واقعہ کی تصدیق کی وجہ سے صدیق کا لقب ملا تھا۔ ☆۔ ابوبکر صدیقؓ کی مواخات خارجہ بن زیدؓ انصاری سے ہوئی تھی جو بعد میں ابوبکرؓ کے سسر بن گئے تھے، ☆۔ ابوبکر صدیقؓ نے مسجد نبوی کی جگہ پانچ ہزار درہم میں دو یتیم بچوں سہل اور سہیل سے خرید کر وقف کی تھی۔ ☆۔ حضرت ابوبکرؓ پندرہ روز بیمار رہ کر بتاریخ 22 جمادی الآخر 13ھ بمطابق 23، اگست 634ء بروز منگل کو فوت ہوئے تھے، اس وقت آپ کی عمر 63 سال اور مدت خلافت 2 سال 3 ماہ 11 دن تھی۔ آپؓ کی قبر نبی ﷺ کی بائیں جانب ہے۔ آپؓ کی چار بیویاں: ۱۔ قتیلہ بنت عبدالعزی (عبداللہ، اسماء) ۲۔ ام رومان (عائشہ، عبدالرحمٰن) ۳۔ اسماء بنت عمیس (محمد) ۴۔ حبیبہ (ام کلثوم) تھیں۔ ☆۔ ابوبکر صدیقؓ نے جب اسلام قبول کیا تو ان کی عمر 38 سال تھی۔ ☆۔ اسلام میں سب سے پہلے امیر الحج حضرت ابوبکر صدیقؓ تھے۔ ☆۔ مرتدین کی سرکوبی کے لئے ابوبکر صدیقؓ نے 11 لشکر روانہ کئے تھے۔ موصوف

نے نبی ﷺ کی زندگی میں 17 نمازیں پڑھائیں۔آپ سے 142 روایات مروی ہیں۔☆۔آپ کا شجرہ نسب نامہ آٹھویں پشت میں کعب بن لوی پر پہنچ کر حضور ﷺ سے مل جاتا ہے۔قریش کی سیاسی تنظیم میں خون بہا اور دیت کے مال کی ذمہ داری آپ کے سپرد تھی

☆2۔ **حضرت عمر فاروقؓ:** آپ کی پیدائش حضور نبی کریم ﷺ کی پیدائش سے تقریباً گیارہ برس بعد 582ء میں ہوئی، ہجرت نبوی کے وقت آپ کی عمر چالیس سال کے لگ بھگ تھی، آپ کا نام عمر کنیت ابوحفص اور لقب فاروق ہے، آپ کے باپ کا نام خطاب/ نفیل اور والدہ کا نام حنتمہ بنت ہاشم تھا۔آپ کا تعلق قریش کے قبیلہ بنوعدی سے تھا، آپؓ کا سلسلہ نسب نویں پشت میں کعب بن لوی پر حضور ﷺ سے مل جاتا ہے، بنوعدی کا موروثی عہدہ سفارت وثالثی کا تھا۔آپ نے 26 سال کی عمر میں اسلام قبول کیا اس وقت نبوت کا چھٹا سال تھا۔آپ نے 63 سال کی عمر میں شہادت پائی، آپ کو شہید کرنے والا مغیرہ بن شعبہ کا ایرانی غلام ابو لولو فیروز تھا، جس نے نماز فجر کے وقت آپ پر خنجر سے وار کیا۔حضرت عمرؓ کی مدت خلافت دس سال چھ ماہ اور چار دن تھی۔حضرت عمرؓ کی نماز جنازہ حضرت صہیب نے پڑھائی تھی۔ آپ نے وفات کے وقت مجلس شوریٰ کے چھ ارکان منتخب کئے تھے جو کہ یہ ہیں: ۱۔علی بن ابی طالبؓ، ۲۔زبیر بن عوامؓ، ۳۔عبدالرحمٰن بن عوفؓ، ۴۔عثمان بن عوفؓ، ۵۔طلحہ بن عبیداللہؓ، ۶۔سعد بن ابی وقاصؓ۔☆۔عراق میں بصرہ اور کوفہ شہر حضرت عمر فاروقؓ کی حکومت میں ان کے حکم سے آباد ہوا تھا۔آپ کی مرویات کی تعداد 539 ہے۔

☆3۔ **حضرت عثمانؓ:** آپ طائف میں واقعہ فیل کے چھ سال بعد پیدا ہوئے۔آپ کے والد کا نام عفان اور والدہ کا نام اروی بنت کریز تھا۔حضور کے اعلان نبوت کے وقت آپ چونتیس سال کے تھے، ہجرت نبوی کے وقت آپ کی عمر سنتالیس سال تھی، آپ کا نام عثمان اور کنیت ابوعبداللہ اور لقب غنی و ذوالنورین تھا، ذوالنورین یعنی دونوروں والا لقب حضور ﷺ کی دو صاحبزادیوں حضرت رقیہؓ اور حضرت ام کلثومؓ کے یکے بعد دیگرے آپ کے نکاح میں آنے کی بنا پر پڑا اور غنی اپنی دولت وثروت کی بنا پر کہلوائے۔آپ قریش کے قبیلہ بنوامیہ سے تعلق رکھتے تھے، آپ کا ذریعہ معاش تجارت تھا، آپ نے 35ھ میں باغیوں کے حملے کے نتیجے میں شہادت پائی اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔☆۔حضرت عثمانؓ کی مدت خلافت بارہ دن کم بارہ سال تھی۔

☆ **حضرت عثمان غنیؓ پر لگائے گئے اعتراضات اوران کا جائزہ:**

شرپسندوں نے حضرت عثمانؓ کو خلافت سے دستبردار کرنے کے لئے آپ پر حسب ذیل

اعتراضات کئے۔

1۔ کبار صحابہ کی معزولی اور ان کی جگہ اموی خاندان کے نااہل افراد کا تقرر۔

2۔ بعض اکابر صحابہ کے ساتھ آپ کا ناروا سلوک۔

3۔ بقیع کی چراگاہ کو اپنے لئے مخصوص کر لینا۔

4۔ بدعتوں کی ترویج۔

5۔ اموی عمال کے ساتھ نرمی۔

6۔ قرآن مجید کے نسخوں کو جلا دینا۔

7۔ رسول اللہ کے جلاوطن کئے ہوئے افراد کو واپس مدینہ بلا لینا۔

8۔ بیت المال کا غلط استعمال۔

9۔ اقارب واعزہ میں تقسیم اراضی۔

10۔ حدود کے نفاذ میں تساہل۔

11۔ مصری وفد سے بدعہدی۔

1 اعتراض: آپؓ پر سب سے پہلا الزام یہ تھا کہ آپ نے جلیل القدر صحابہ مغیرہ بن شعبہؓ، ابوموسیٰ اشعریؓ، عبداللہ بن ارقمؓ اور عمرو بن العاصؓ کو ان کے عہدوں سے معزول کر دیا تھا۔

اعتراض کا جائزہ: معزولی کے اسباب معقول ہوں تو بڑی سے بڑی شخصیت کو بھی اس کی ذمہ داری سے سبکدوش کیا جا سکتا ہے مغیرہ بن شعبہؓ کو حضرت عمرؓ کی وصیت کی بنا پر معزول کیا گیا، ابوموسی اشعریؓ گورنر بصرہ کو معزول کرنے کی وجہ وہاں کے عوام کا مطالبہ تھا، سعید بن ابی وقاصؓ بیت المال کی رقم واپس نہ کرنے کی بناء پر معزول کئے گئے، حضرت عمرو بن العاصؓ کو مصر جیسے زرخیز علاقہ میں آمدنی میں غیر معمولی کمی کی وجہ سے فارغ کر دیا گیا اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو ضعف پیری کی وجہ سے ان کے عہدہ سے ہٹا دیا گیا الغرض تمام معزولی معقول وجوہ کی بنا پر عمل میں آئی تھیں۔ نیز یہ اعتراض بھی غلط ہے کہ آپ نے ان عہدوں پر بنو امیہ کے نااہل افراد کا تقرر فرمایا۔ بلکہ جن لوگوں کو ان مناصب کی ذمہ داری سونپی گئی انہوں نے وسعت سلطنت اور انتظام سے اپنے آپ کو اس کا اہل ثابت کیا۔

2 اعتراض: مفسدین کا آپ پر الزام تھا کہ آپ نے ابوذر غفاریؓ، عمار بن یاسرؓ اور حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کے ساتھ ناروا سلوک برتا۔

اعتراض کا جائزہ: حضرت ابوذر غفاریؓ کو جلاوطن کرنے کا الزام سراسر بے بنیاد ہے بلکہ انہوں نے خود حضرت امیر معاویہؓ سے اختلاف کی بنا پر مکہ کے قریب ایک ویرانہ میں سکونت اختیار کر لی تھی، حضرت عمار بن یاسرؓ کے ساتھ اس لئے سختی کی گئی کہ وہ سبائی جماعت سے

متاثر ہو کر اس کیساتھ مل گئے تھے، عبداللہ بن مسعودؓ کا وظیفہ اس لئے بند کر دیا کہ حضرت عثمانؓ امت کو ایک قرآن پر متحدر کھنے کے لئے ان کے پاس موجودہ نسخہ قرآن بھی تلف کر دینا چاہتے تھے لیکن عبداللہ بن مسعودؓ اس کے لئے تیار نہ تھے اس مقصد کی اہمیت کے پیش نظر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا انکار کرنا قطعا نامناسب تھا۔

3 **اعتراض: آپ پر الزام لگایا گیا کہ آپ نے بقیع کی چراگاہ اپنے جانوروں کے لئے وقف کر رکھی ہے اور عوام الناس کو اس میں تصرف کی اجازت نہیں۔**

اعتراض کا جائزہ: آپ نے وضاحت فرمادی کہ یہ چراگاہ حسب سابق بیت المال کے جانوروں کے لئے ہی مخصوص ہے اور مجھے اس میں ذاتی تصرف کا حق حاصل نہیں ہے۔

4 **اعتراض: آپ پر بدعتوں کو رواج دینے کا الزام لگایا گیا کہ آپ منٰی میں دو کی بجائے چار رکعت نماز ادا کرتے ہیں۔**

اعتراض کا جائزہ: حضرت عثمانؓ نے اس کی وضاحت یوں فرمائی ''میں نے مکہ میں قیام کی نیت کر لی تھی اس لئے پوری نماز ادا کی یہ زیادہ سے زیادہ اجتہادی اختلاف ہو سکتا ہے حضرت عثمانؓ کی نیت میں قطعا کوئی شبہ نہ تھا۔

5 **اعتراض: اموی عمال کے ساتھ نرمی کرنے کا الزام ہے۔**

اعتراض کا جائزہ: اموی عمال کے خلاف کاروائی نہ کرنے کا الزام بھی بے بنیاد ہے آپ نے لوگوں کو دعوت دی کہ وہ عمال کے خلاف شکایات پیش کریں۔ آپ کے علم میں جو بدعنوانی آتی تھی آپ اس کا ضرور تدارک فرماتے تھے جب کسی عہدہ دار کے خلاف لوگوں کو شکایت ہوتی اور وہ اس کی معزولی کا مطالبہ کرتے تو حضرت عثمان غنیؓ فوراً سے معزول کر دیتے تھے اہل کوفہ کی شکایت پر ہی آپ نے سعید بن العاصؓ کو معزول کر کے ان کی جگہ ابو موسیٰ اشعریؓ صحابی کو مقرر کیا۔

6 **اعتراض: آپ پر مصحف صدیقی کے علاوہ قرآن مجید کے باقی نسخوں کو جلانے کا بھی الزام تھا**

اعتراض کا جائزہ: درحقیقت یہ حضرت عثمانؓ کی بہت بڑی دینی خدمت اور مسلمانوں پر احسان عظیم ہے کہ انہوں نے ساری امت کو ایک قرآن مجید پر متحد کر دیا اور قرآن مجید کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا ہونے کے تمام دروازے بند کر دیئے اگر آپ یہ خدمت سرانجام نہ دیتے تو آج مسلمان بھی اہل کتاب کی طرح بے شمار اختلافات کا شکار ہو جاتے۔

7 **اعتراض: آپ پر ایک بے بنیاد الزام یہ بھی تھا کہ آپ نے حکم بن العاصؓ کو جسے رسول ﷺ نے جلاوطن کر دیا تھا واپس بلا لیا تھا۔**

اعتراض کا جائزہ: آپ نے وضاحت فرمائی کہ میں نے حضور ﷺ سے حکم بن العاصؓ کو واپس

بلانے کی اجازت طلب کر لی تھی حضرت ابو بکرؓ و عمرؓ کو اس اجازت کا علم نہ تھا لہذا انہوں نے حکم کو واپس آنے کی اجازت نہ دی لیکن حضرت عثمانؓ نے اپنے دور میں ان کو واپس بلا لیا اور صلہ رحمی کرتے ہوئے اسے عطیات سے نوازا مفسدین نے اصل واقعہ کو توڑ موڑ کر پیش کیا۔

8 **اعتراض: بیت المال سے اپنے خاندان والوں کو وظیفہ دینے کا الزام بھی سراسر غلط اور بے بنیاد تھا۔**

اعتراض کا جائزہ: حضرت عثمانؓ بے پناہ فیاضی کا مظاہرہ کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو اتنا رزق دیا تھا کہ بیت المال سے لینے کی ضرورت نہ تھی وہ ہمیشہ اپنے کنبہ والوں کی سرپرستی کرتے تھے اور اپنی گرہ سے ان کی امداد کرتے تھے اس الزام کی وضاحت آپ نے یوں فرمائی ''میں اپنے خاندان والوں کو جو کچھ دیتا ہوں وہ اپنے ذاتی مال سے دیتا ہوں مسلمانوں کا مال نہ میں اپنے لیے حلال سمجھتا اور نہ کسی دوسرے کے لئے'' عبداللہ بن ابی سرح اور عبد اللہ بن خالدؓ کی خدمات کے صلہ میں آپ نے ان کی حوصلہ افزائی ضرور فرمائی لیکن جب لوگوں نے اعتراض کیا تو ان سے رقم واپس لے کر بیت المال میں جمع کروادی۔

9 **اعتراض: حضرت عثمانؓ پر اپنے عزیز و اقارب کو جاگیریں عنایت کرنے کا بھی الزام تھا۔**

اعتراض کا جائزہ: اس کی حقیقت یہ تھی کہ اہل یمن آباد کاری کے لئے مدینہ آئے تو ان کو مدینہ میں زمین کے قطعے دیئے گئے اور اس کے بدلہ میں ان کی یمن کی زمینیں لے لی گئیں۔ عراق کی بے آباد زمینیں ان لوگوں کو دے دی گئیں جنہوں نے اس کی آباد کاری میں کوشش کی تھی۔

10 **اعتراض: حدود میں تساہل برتنے کا الزام۔**

اعتراض کا جائزہ: حدود میں تساہل برتنے کے سلسلہ میں عبداللہ بن عمرؓ کے خلاف ہرمزان اور جفینہ کو اس شبہ میں قتل کر دیا تھا کہ یہ دونوں حضرات اس کے باپ کے قتل میں شریک ہیں حضرت عثمانؓ کے سامنے سب سے پہلے یہی مقدمہ پیش ہوا صحابہ میں حضرت علیؓ نے قصاص لینے کی رائے دی لیکن دوسرے بزرگوں نے اختلاف کیا اور کہا یہ مناسب نہیں کہ کل امیر المومنین قتل ہوئے ہیں آج ان کے بیٹے کو قتل کر دیا جائے چنانچہ حضرت عثمانؓ نے قصاص کو دیت میں بدل دیا اور اپنی جیب سے دیت ادا فرمائی۔ ان خاص حالات میں دانشمندانہ فیصلہ یہی ہوسکتا تھا۔

ولید بن عقبہ کی حد میں تاخیر ضرور ہوئی لیکن غفلت نہیں برتی گئی چونکہ مطلوبہ شرعی شہادت فوری طور پر میسر نہ تھی اس لئے تاخیر ہوئی جونہی شہادت میسر آ گئی اس پر شرعی حد جاری کر دی گئی۔

11 **اعتراض: آپ پر آخری الزام بدعہدی کا تھا۔**

اعتراض کا جائزہ: اس کی تفصیل یہ ہے کہ مصر کے مفسدین کو حضرت علیؓ نے سمجھا بجھا کر واپس کر دیا۔ راستے میں انہوں نے سرکاری قاصد سے ایک خط برآمد کیا جس میں گورنر مصر کو امیر

المومنین کی طرف سے ہدایت کی گئی تھی کہ ان تمام مفسدین کو قتل کر دیا جائے حضرت عثمانؓ نے قسم کھا کر اس خط سے اپنی لاعلمی کا اظہار کیا۔اس وضاحت کے بعد حضرت عثمانؓ پر کسی قسم کے شک وشبہ کی قطعاً گنجائش نہ تھی۔

☆4۔ **علی المرتضیٰؓ:** 13 رجب بعثت نبوی سے دس سال پہلے اور ہجرت نبوی سے 23 سال پہلے پیدا ہوئے تھے اور آپ پر 18 رمضان المبارک 40ھ بروز جمعۃ المبارک بوقت صبح مسجد میں داخل ہوتے ہوئے بدبخت عبدالرحمٰن بن ملجم نے تلوار سے وار کر کے شہید کیا (اسی دوران برک بن عبداللہ نے امیر معاویہؓ پر حملہ کیا اور عمرو بن بکر نے عمرو بن عاصؓ پر حملہ کیا)۔ موصوف کے تین اور بھائی طالب، عقیل اور جعفر طیار تھے۔☆۔حضرت علیؓ کے باپ کا نام ابوطالب (عبدمناف بن عبدالمطلب) اور ماں کا نام فاطمہ بنت اسدؓ تھا۔آپ نے غزوہ بدر میں ولید بن عقبہ اور خندق میں عمرو بن ود کو شکست دی تھی۔☆۔آپ سے پانچ سو چھیاسی (586) احادیث مروی ہیں۔☆۔حضرت علیؓ کی مدت خلافت چار سال نو ماہ تھی، حضرت علیؓ نے رجب 36ھ کو مدینہ کی بجائے کوفہ کو دارالخلافہ بنایا تھا اور کوفہ کو حضرت عمرؓ نے 17ھ کو آباد کیا تھا، حضرت علیؓ پر حملہ کوفہ کی جامع مسجد میں ہوا اور ان کو کوفہ میں نجف قبرستان میں دفن کیا گیا تھا۔حضرت علیؓ کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب تھی اور لقب حیدر اور اسداللہ تھا۔حیدر کا لقب آپ کی والدہ نے رکھا اور اسداللہ کا لقب فتح خیبر کے موقع پر بہادری کے جوہر دکھانے پر ملا۔

☆5۔ **حضرت طلحہؓ:** آپ کی کنیت ابومحمد اور لقب طلحۃ الفیاض اور طلحۃ الخیر تھا، آپ کا پیشہ تجارت تھا، آپؓ کو حضرت ابوبکر صدیقؓ سے بہت لگاؤ تھا اور یہ محبت ہی اسلام لانے کا سبب بنی، آپ نے تقریباً تمام غزوات میں شرکت کی اور غزوہ احد میں نبی کریم ﷺ کے سامنے ڈھال بنے رہے، روایات کے مطابق تقریباً 75 زخم آپ کو اس دن لگے تھے، پھر انہی خدمات کے عوض نبی ﷺ نے غزوہ احد کے موقع پر ان کو جنت کی بشارت سنائی۔

☆6۔ **حضرت زبیر بن عوامؓ:** آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی، آپ اسدی قریشی ہیں، آپ کی والدہ صفیہ حضور ﷺ کی پھوپھی تھی، آپ کے والد عوام بن خویلد حضرت خدیجہؓ کے بھائی تھے، آپ نے پندرہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی حضرت اسماءؓ سے آپ کی شادی ہوئی تھی، آپ کے مشہور بیٹوں میں سے حضرت عروہ بن زبیرؓ اور حضرت عبداللہ بن زبیرؓ شامل ہیں۔آپ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں حضور ﷺ کے دفاع کی غرض سے تلوار بے نیام کی۔غزوہ بدر کے موقع پر مشہور کافر سردار عتبہ کا آپ نے ہی قتل کیا تھا، آپ کو نبی ﷺ کے حواری ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے۔

☆7۔ **حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ:** آپ قریش کے قبیلہ بنی زہرا سے تعلق رکھتے تھے، قبول اسلام

سے قبل آپ کا نام عبد عمرو یا عبدالا کعبہ تھا تو آپ ﷺ نے بدل کر عبدالرحمٰن رکھ دیا، آپ کی ولادت دس عام الفیل اور بعثت نبوی کے وقت عمر 30 سال بیان کی جاتی ہے، آپ نے 32,35 ھ میں تقریباً پچھتر سال کی عمر میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔ ہجرت کے بعد آپ مدینہ کے امیر ترین لوگوں میں سے تھے۔

☆8۔ **حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ:** آپ کی کنیت ابو اسحاق تھی آپ کا تعلق قریش کے قبیلے بنی زہرا سے تھا، آپ حضور ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ کے چچازاد بھائی تھے اس لئے نبیؑ ان کو ماموں کہہ کر پکارا کرتے تھے، آپ کی ولادت بعثت نبوی سے تقریباً بیس سال قبل ہوئی تھی، آپ نے سترہ یا اٹھارہ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، آپ نے 51 یا 54 ھ میں مدینہ سے ساتھ میل کے فاصلے پر واقع وادی عتیق میں وفات پائی، آپ عشرہ مبشرہ میں وفات پانے والے آخری صحابی ہیں۔ آپ اہل اسلام میں مشہور فاتح ہیں، جنگ قادسیہ اور مدائن وغیرہ کی عظیم فتوحات کا سہرہ آپ ہی کے سر ہے، آپ حضرت عمرؓ کے عہد میں والی عراق اور حضرت عثمانؓ کے عہد میں والی کوفہ رہے۔ جہاد فی سبیل اللہ اور نبی ﷺ کی خدمت نے آپ کو مستجاب الدعوات بنا دیا تھا۔

☆9۔ **حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ:** آپ کا اصل نام عامر بن عبداللہ تھا، جراح آپ کے دادا کا نام تھا۔ آپ کی ولادت بعثت نبوی سے تقریباً تیس سال قبل ہوئی تھی، آپ نے 18 ھ میں اٹھاون برس کی عمر میں وفات پائی۔ غزوہ بدر میں آپ نے اپنے والد کو قتل کر دیا تھا، غزوہ احد میں جب چہرہ اقدس میں زرہ کی کڑیا کھب گئی تو حضرت ابو عبیدہؓ نے اپنے دانتوں سے نکالیں جس کے نتیجے میں آپ کے سامنے والے دو دانت شہید ہو گئے تھے، حضرت ابو عبیدہؓ نے خلافت ابو بکرؓ کے وقت آپ کی سقیفہ بنی ساعدہ میں سب سے پہلے بیعت کی تھی۔ نبیؑ نے آپ کو ''امین الامت'' کے اعزاز سے نوازا، حضرت عمرؓ نے حضرت خالد بن ولیدؓ کو بعض مصلحتوں کی وجہ سے معزول کر کے ان کی جگہ حضرت ابو عبیدہؓ کو مقرر کیا تھا۔ حضرت عمرؓ کے بقول عرب میں سب سے زیادہ خوبصورت اور خوش اخلاق لوگ تین ہیں (حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت ابو عبیدہؓ)

☆10۔ **حضرت سعید بن زید ؓ:** آپ حضرت عمرؓ کے چچازاد بھائی اور بہنوئی تھے، آپ کے والد گرامی شرک اور بتوں سے نفرت کرتے تھے اور نبیؑ کے متعلق انہوں نے سن رکھا تھا مگر آپ کی بعثت سے پہلے ہی وہ فوت ہو گئے تو آپؓ نے جیسے ہی حضور ﷺ کی بعثت کے متعلق سنا تو فوری اسلام قبول کر لیا، اس وقت آپ کی عمر بیس سال کے قریب تھی، پچاس ہجری کے قریب آپ نے تقریباً اسی سال کی عمر پا کر وفات پائی۔

☆ **دیگر مشہور صحابہ کا تعارف**

☆11۔ **حضرت امیر معاویہؓ:** آپ 39 سال 8 ماہ مسند اقتدار پر رہے ان میں سے بیس سال شام کے گورنر اور انیس سال آٹھ ماہ مکمل ملت اسلامیہ کے حکمران کی حیثیت سے گزارے۔☆۔
امیر معاویہ کے باپ کا نام ابوسفیان صخر بن حرب تھا اور ماں کا نام ہند بنت عتبہ تھا۔آپ کا تعلق بنو امیہ خاندان سے تھا۔☆۔امیر معاویہ نے 7 ہجری کو اسلام قبول کیا اور آپ نے تاریخ میں سب سے پہلے ایک بڑا بحری بیڑہ تیار کیا تھا جو سترہ سو بحری جہازوں پر مشتمل تھا اور اس کو قبرص کی طرف روانہ کیا تھا۔آپؓ 82 سال کی عمر پا کر بروز جمعرات 15 رجب 60 ہجری کو فوت ہوئے۔

☆12۔ **فاتح مصر حضرت عمرو بن عاصؓ:** موصوف سے چالیس روایات مروی ہیں۔آپ یکم شوال 43 ہجری کو فوت ہوئے۔عمرو بن العاصؓ نے 21ھ کو مصر فتح کیا تھا۔

☆13۔ **فاتح ایران سعد بن ابی وقاصؓ:** آپ نے ۱۷ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا اور انہی کے بارے رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد میں فرمایا تھا: کہ سعد تیر چلاؤ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔دریائے دجلہ میں گھوڑوں سمیت لشکر اتارنے والے بھی حضرت سعد ہی ہیں، ایرانیوں نے حیرت سے کہا کہ دیوان آمدند، دیوان آمدند۔آپ سے 270 روایات مروی ہیں۔موصوف 54 ہجری کو 80 سال کی عمر میں مقام عقیق پر فوت ہوئے۔

☆14۔ **حضرت عبداللہ بن مسعودؓ** وہ پہلے شخص ہیں جنہیں محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد کعبہ میں سر عام قرآن پڑھنے پر کفار مکہ نے مارا پیٹا تھا۔

☆15۔ **حضرت مغیرہ بن شعبہؓ** کو والی کوفہ و بحرین کہا جاتا ہے آپ سے 133 روایات مروی ہیں۔آپ نے ۴ ہجری کو اسلام قبول کیا تھا موصوف شعبان ۵۰ ہجری کو ۷۰ سال کی عمر میں کوفہ میں رحلت فرما گئے۔

☆16۔ **ابو موسی اشعریؓ** (عبداللہ بن قیس) والی یمن ہیں۔آپ یمن کے اشعر قبیلہ کے سردار تھے، آپ سے 360 روایات مروی ہیں، موصوف 33 ہجری کو 61 سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

☆17۔ **حضرت زید بن حارثہؓ** کا لقب محبوب رسول اللہ ﷺ ہے، آپ یمن میں بنو قضاعہ (بنو کلب) قبیلہ میں پیدا ہوئے اور آپؓ کو حضرت خدیجہؓ کے بھتیجے حکیم بن حزامؓ نے چار سو درہم میں مکہ میں عکاظ منڈی سے خریدا تھا۔اور یہی وہ صحابی رسول ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے۔

☆18۔ **حضرت زید بن ثابتؓ** کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا جب نبی ﷺ نے مدینہ میں ہجرت فرمائی، تو اس وقت یہ اسلام قبول کر چکے تھے اور ان کو کئی سورتیں بھی یاد تھیں جبکہ اس وقت ان کی عمر صرف گیارہ سال تھی، ہجرت کے بعد نبی ﷺ نے ان کو اپنا کاتب وحی مقرر کر لیا، حضور ﷺ کی ہدایت پر انہوں نے یہودیوں کی زبان صرف سترہ دنوں سیکھ لی تھی، سقیفہ

بنی ساعدہ میں یہ پہلے انصاری تھے جنہوں نے حضرت ابو بکرؓ کے انتخاب کی تجویز اور حمایت کی تھی، حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں مدینہ کے قاضی رہے، حضرت عثمانؓ کے دور خلافت میں بیت المال کے نگران مقرر ہوئے، یہ 45ھ کے کچھ عرصہ بعد فوت ہوئے تھے۔ آپ قراءت، فقہ اور علم الفرائض میں امتیازی وخصوصی مہارت رکھتے تھے۔

☆19۔ **حبر الامت حضرت عبداللہ بن عباسؓ** کا لقب تھا۔ آپ کو والی بصرہ کہا جاتا ہے۔ آپ کی والدہ کا نام ام الفضل لبابہ بنت حارث ہے، آپ سے 1660 روایات مروی ہیں، موصوف 68 ہجری کو 71 سال کی عمر میں فوت ہوئے۔

☆20۔ **عبداللہ بن زبیرؓ** اسماء بنت ابی بکر کے بیٹے تھے، بنو امیہ کی حکومت نے عبداللہ بن زبیرؓ کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا تھا۔ اور ان کو انتہائی بے دردی سے شہید کر دیا گیا۔

☆21۔ **حضرت خالد بن ولیدؓ** کا لقب سیف اللہ تھا، آپ قبیلہ بنو مخزوم سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ 21 ہجری کو حمص میں فوت ہوئے اور حمص شام کا مشہور شہر تھا۔ غزوہ موتہ جو کہ آٹھ ہجری کو ہوا اس وقت حضرت خالدؓ کو سیف اللہ کا لقب ملا تھا۔ حضرت خالد بن ولیدؓ فاتح عراق وشام اور عمرو بن العاصؓ فاتح مصر 6 ہجری کے آخر میں یا 7 ہجری کے شروع میں مسلمان ہوئے۔

☆22۔ **بشیر بن براء:** غزوہ خیبر سے واپسی پر سلام بن مشکم یہودی کی بیوی زینب نے آپ ﷺ کی دعوت بنائی جس میں زہر ملا تھا اور کھانے کی وجہ سے ایک صحابی بشر بن براء شہید ہو گئے تو آپ ﷺ نے زینب کو اس کے عوض قتل کرا دیا تھا

☆23۔ **مصعب بن عمیرؓ:** مدینہ میں آپ ﷺ نے پہلا معلم اور داعی حضرت مصعب بن عمیرؓ کو بنا کر بھیجا تھا آپؓ مدینہ جا کر سعد بن زرارہ کے ہاں ٹھہرے تھے۔

☆24۔ **جعفر طیارؓ:** ذوالجناحین کا لقب حضرت علیؓ کے بھائی جعفر طیار کا تھا جو غزوہ موتہ میں ملا تھا۔ نیز پہلا قافلہ جو حبشہ کی طرف ہجرت کے لئے روانہ ہوا اس کے امیر جعفر بن ابی طالب ہی تھے۔

☆25۔ **حسن بن علیؓ:** 3 ہجری رمضان المبارک کی 15 تاریخ کو حسن بن علیؓ پیدا ہوئے تھے۔ موصوف کی عمر اس وقت آٹھ سال تھی جب نبی ﷺ کا انتقال ہوا تھا۔ آپ 5 ربیع الاول 50 ہجری کو 47 سال کی عمر پا کر مدینہ میں فوت ہو گئے تھے۔

☆26۔ **عبداللہ بن جحشؓ:** اسلامی تاریخ میں سب سے پہلے امیر قافلہ جہاد کے حضرت عبداللہ بن جحشؓ ہیں ان کو طائف اور مکہ کے درمیان واقع نخلستان میں پڑاؤ کا کہا۔ نیز اسلامی تاریخ میں پہلا مشرک قتل، قیدی اور مال غنیمت بھی اسی نے حاصل کیا تھا۔ عبداللہ بن جحشؓ وہ پہلے عظیم صحابی ہیں جن کو امیر المومنین کے لقب سے پکارا گیا۔

☆27۔ **ثمام بن اثال**ؓ: یمامہ کے علاقہ میں بنو حنیفہ قبیلے کے سردار کا نام ثمامہ بن اثالؓ تھا، آپ وہ پہلے مسلمان ہیں جو بلند آواز سے تلبیہ کہتے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے تھے۔

☆28۔ **ابوایوب انصاری**ؓ کا نام خالد بن زید تھا جو بنونجار قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے، مدینہ میں آپ ﷺ ہجرت کے بعد ابوایوب انصاری کے گھر تقریباً سات ماہ ٹھہرے تھے۔

☆29۔ **ابوسفیان بن حارث**ؓ نے اپنی قبر خود کھودی تھی قبر کھودنے کے تین دن بعد فوت ہو گئے۔

☆30۔ **حذیفہ بن یمان**ؓ کو راز دان رسول ﷺ کا شرف حاصل ہے۔اور زبیر بن عوام کو حواری رسول ﷺ کہا جاتا ہے۔

☆31۔ **حکیم بن حزام**ؓ کی ولادت خانہ کعبہ میں ہوئی تھی یہ ام المومنین حضرت خدیجہؓ کا بھتیجا تھا۔ دار الندوہ کی عمارت حکیم بن حزام کی تھی جو انہوں نے اسلام قبول کرنے کے بعد ایک درہم میں فروخت کر دی تھی۔

☆32۔ **عدی بن حاتم**ؓ 9 ہجری کو مسلمان ہوئے تھے، ام کلثومؓ کا انتقال بھی 9 ہجری کو ہوا تو ان کو غسل اسماء بنت عمیسؓ نے دیا اور قبر میں حضرت طلحہؓ نے اتارا تھا۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال بھی اسی سال ہوا تھا۔اور پھر اسی سال نجاشی شاہ حبشہ بھی فوت ہوا۔

☆33۔ **حضرت سعید بن جبیر**ؒ (متوفی 92ھ) کو جامع الفنون بھی کہا جاتا ہے۔

☆34۔ **حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ کی عمر** 100 سال تھی اور ان کا لقب ذات النطاقین تھا۔

☆35۔ **حضرت مسروق بن اجدع** (متوفی 63ھ) کو امام التفسیر کہا جاتا ہے۔

☆ **نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:** خذوا القرآن من اربع من ابن مسعود وابی بن کعب، ومعاذ بن جبل وسالم مولی ابی حذیفه. اور آپ ﷺ نے حضرت معاذؓ کے بارے فرمایا: اعلمھم بالحلال والحرام معاذ بن جبل۔ معاذ بن جبلؓ نے ۱۸ سال کی عمر میں اسلام قبول کیا، موصوف یمن میں گورنر کی حیثیت سے دو سال رہے۔ موصوف ۱۸ ہجری کو ۳۶ سال کی عمر میں اردن کے کنارے پر واقع شہر بیان میں قیام کے دوران طاعون کی بیماری سے شہید ہوئے۔

☆ **رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:** سب سے زیادہ رحمدل ابوبکرؓ، احکام الٰہی کی تعمیل میں سب سے زیادہ سخت عمر بن خطابؓ، سب سے زیادہ حیادار عثمان بن عفانؓ، سب سے زیادہ حلال وحرام کے مسائل جاننے والے معاذ بن جبلؓ اور سب سے بہتر قاری ابی بن کعبؓ اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراحؓ (آپ کا اصل نام عامر بن عبداللہ بن جراح) ہیں۔

مشہور مذہبی اسکالرز و شخصیات کا اجمالی تعارف

☆ 1۔امام جعفر صادقؒ (80-148ھ)

موصوف کا نام جعفر، کنیت ابوعبداللہ اور لقب صادق و صابر ہے، موصوف 17 ربیع الاول 80 ھ کو مدینہ میں پیدا ہوئے اور مدینہ میں ہی 68 سال کی عمر میں 148 ھ کو فوت ہو گئے۔ آپؒ باپ کی طرف سے حضرت علیؓ کے پڑپوتے زین العابدین علی بن حسین کے بیٹے محمد باقر کے بیٹے تھے اور ماں کی طرف سے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پوتے قاسم بن محمد کی بیٹی فاطمہ کے بیٹے تھے، آپؒ کی صدق بیانی کی وجہ سے صادق کا لقب ملا، آپ نے اپنے نانا قاسم اور دادا زین العابدین کی صحبت میں رہ کر بہت کچھ سیکھا۔ آپؒ ایک الگ مکتب فکر اور فقہ کے بانی سمجھے جاتے ہیں جو بعد میں فقہ جعفری کے نام سے مشہور ہوئی۔ فقہ جعفری میں مصادر شریعت قرآن، حدیث اور اجماع ہیں لیکن ان کے ہاں احادیث وہی قابل قبول ہیں جو اہل بیت سے مروی ہیں۔ اور اجماع سے مراد ہے علماء کا امام معصوم کے قول پر متفق ہونا۔

☆ 2۔امام ابو حنیفہؒ (80-150ھ)

آپ کا نام نعمان بن ثابتؒ ہے اور لقب امام اعظم ہے آپ 80 ہجری کو عراق کے شہر کوفہ میں پیدا ہوئے اور کوفہ ان دنوں مشہور صحابی حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی وجہ سے فقہی میدان میں شہرت کا حامل تھا، امام صاحب نے اپنے استاد حماد بن ابی سلمہ کی وفات کے بعد 120 ھ کو کوفہ کی جامع مسجد سے تدریس کا آغاز کیا۔ موصوف نے 25 سال بنو امیہ کے عہد میں اور 18 سال بنو عباس کے عہد میں گزارے، امام موصوفؒ کو بنو عباس کی حکومت کے دوران ابراہیمؒ جس نے حاکم وقت کے خلاف خروج کیا تھا اس کی طرفداری کی پاداش میں 146 ھ کو قید خانے میں ڈال دیا گیا تھا، اور یہاں قید خانے میں آپ کو حاکم وقت کی طرف سے زہر دلوایا گیا تھا جس کی وجہ سے آپؒ جیل میں ہی خلیفہ المنصور کے عہد میں 150 ھ کو فوت ہو گئے، آپ کی قبر بغداد میں ہے۔

☆ 3۔امام مالکؒ بن انس (93-179ھ)

آپ کی کنیت ابوعبداللہ تھی۔ آپ کا لقب امام دار الہجرت اور شیخ الکل ہے، موصوف مدینہ منورہ میں 93 ھ کو پیدا ہوئے اور 86 سال کی عمر میں 179 ھ کو مدینہ ہی میں فوت ہوئے جنت البقیع میں آپ کی قبر ہے۔ موصوف کے آباؤ اجداد اصل میں یمن کے رہائشی تھے اور دادا نے وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ آکر رہائش اختیار کی، آپؒ نے والدہ کی ترغیب سے علم حاصل کرنا شروع کیا اور سترہ برس کی عمر میں تدریس کا آغاز کر دیا، موصوفؒ کی مدینہ سے اتنی زیادہ محبت تھی کہ کبھی بھی اس کو چھوڑ کر باہر جانا گوارا نہیں کیا۔ آپؒ جبری طلاق کے قائل نہیں تھے جس کی وجہ سے گورنر نے آپ کو کوڑے

لگوائے تھے۔آپ نے خلیفہ منصور کے کہنے پر ایک حدیث کی کتاب ''المؤطا'' کے نام سے تحریر کی جس میں 1720 کے قریب احادیث موجود ہیں۔

☆ 4۔امام شافعیؒ (150-204ھ)

آپ کا نام محمد بن ادریس ہے۔موصوف کی کنیت ابوعبداللہ اور لقب ناصر السنہ ہے، امام صاحب 150ھ کو غزہ میں پیدا ہوئے ،موصوف کی نسبت دراصل ان کے دادا کے نام شافع سے شافعی ہے،آپ نے چھوٹی بڑی 113 کتب تصنیف کیں جن میں الرسالہ اور الام زیادہ مشہور ہوئیں۔الرسالہ اصول فقہ کی اور الام فقہ الحدیث کی مشہور کتاب ہے۔موصوف اگرچہ پیدائشی اعتبار سے فلسطین کے علاقہ سے تعلق رکھتے تھے مگر تعلیم زیادہ تر مکہ اور مدینہ جا کر حاصل کی ،اور پندرہ سال کی عمر میں تدریس کا آغاز شروع کردیا اور پھر کچھ عرصہ یمن میں سرکاری عہدہ پر کام کیا،آپ نے عراق ،مصر، یمن، مکہ وغیرہ میں تدریس کی اور آخر میں مصر 204ھ کو فوت ہوگئے اور فسطاط میں آپ کی قبر ہے۔

☆ 5۔امام احمد بن حنبلؒ (164-241ھ)

آپ کی کنیت ابوعبداللہ اور لقب امام اہل السنہ ہے،آپ ربیع الاول 164ھ کو بغداد میں پیدا ہوئے اور وہاں ہی 241ھ کو فوت ہوگئے۔آپؒ کے دادا کا نام حنبل تھا تو اسی سے یہ مشہور ہیں،آپؒ کی عمر تین برس تھی تو آپ کے باپ بغداد میں فوت ہوگئے،موصوف نے ابتدائی علم بغداد سے حاصل کیا پھر اعلی تعلیم کے لئے کوفہ، بصرہ، حجاز، یمن اور شام کے سفر کئے۔عباسی خلیفہ مامون نے اپنے عہد حکومت کے آخری حصے میں معتزلہ کی حمایت شروع کردی، معتزلہ نے بدقسمتی سے خلق قرآن کا ایک کلامی مسئلہ کھڑا کردیا تو امام احمد بن حنبلؒ نے اس مسئلے میں معتزلہ کے موقف کی سخت مخالفت کی جس کی پاداش میں ان کو قید کردیا گیا۔کچھ دنوں کے بعد مامون فوت ہوگیا اور معتصم خلیفہ بنا تو اس نے بھی امام صاحب پر بہت سختی کی بالآخر دو سال کے بعد قید سے رہا کردیا۔آپؒ نے چالیس برس کی عمر میں تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔موصوف کی قبر بغداد میں ہے۔آپ کی حدیث کے موضوع پر لکھی جانے والی مشہور کتاب ''المسند'' ہے۔

نوٹ: اہل سنت کے چاروں مذاہب میں سے سب سے کم حنبلی مذہب کو قبول و رواج ملا، ابن تیمیہؒ اور ابن قیمؒ نے اس مذہب کے احیاء کی تحریک چلائی تھی، اٹھارہویں صدی عیسوی میں شیخ محمد بن عبد الوہاب نے اپنی اصلاحی تحریک کے ذریعے اس مذہب کی نشاۃ ثانیہ کے لئے کامیاب کوشش کی جس کے نتیجے میں آل سعود نے اسے سعودی عرب کا سرکاری مذہب بنادیا۔

☆ 6۔امام غزالیؒ (1558-1611ء)

موصوف کا نام محمد ہے آپ طوس کے گاؤں میں پیدا ہوئے ،غزالی کی نسبت باپ کے پیشہ کی طرف

ہے کیونکہ اس کا معنی سوت کاتنے والا ہے اور آپ کے والد محترم یہی کام کرتے تھے، آپ فقہ میں شافعی اور کلام میں اشعری ہیں، آپ نے نیشاپور سے تعلیم حاصل کی اور بغداد میں تدریس کی، آپ نے گیارہ سال خلوت میں گزارے جس کا حال آپ نے المنقذ من ضلال میں درج کیا ہے، مقاصد الفلاسفہ، تہافتہ الفلاسفہ، احیائے علوم الدین آپ کی بڑی اہم کتب ہیں۔

☆ 7۔ شیخ احمد سرہندی / مجدد الف ثانی (1564-1624)

موصوف شیخ عبد الواحد کے بیٹے تھے آپ 14 شوال 971ھ بمطابق 1564ء کو پیدا ہوئے اور 63 سال کی عمر گزار کر 28 صفر 1034ھ بمطابق 10 دسمبر 1624ء کو رحلت فرما گئے۔ آپ کا نسب نامہ امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ سے ملتا ہے، آپ مجدد الف ثانی کے نام سے مشہور تھے، موصوف سرہند میں پیدا ہوئے تھے، آپ کا ظہور اس زمانے میں ہوا جب برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کا سیاسی اقتدار عروج پر تھا اور اکبر اعظم کی حکومت تھی جو اپنے آپ کو خلیفۃ الاسلام کہتا تھا، نئے دین الٰہی کا اجراء اس نے کیا ہوا تھا تو شیخ احمد سرہندی کو اس سے اپنی تبلیغ کا آغاز کرنا پڑا، موصوف حضرت خواجہ باقی باللہ (1563-1603) کے قائم کردہ سلسلہ نقشبندیہ کے قائل تھے اور باقی باللہ کے مرید بن گئے، حضرت مجدد الف ثانی کی تعلیمات سے عالمگیر اورنگ زیب بہت متاثر تھا اور اس نے آپ کا ساتھ بھی بہت دیا۔ اسی دور میں ملا نظام الدین کا مشہور درس نظامی شروع ہوا تھا۔

☆ 8۔ احمد بن عبد الحلیم المعروف ابن تیمیہؒ (661-728ھ / 1263-1328ء)

تقی الدین ابو العباس احمد بن عبد الحلیم حران شہر میں پیدا ہوئے، جب ان کی عمر سات سال ہوئی تو ان کے خاندان کے افراد حران سے دمشق چلے گئے، تو آپ نے دمشق میں علمی نشو ونما پائی اور حنبلی مسلک کے پیروکار بنے، آپ بہت سی کتب کے مولف و مصنف تھے، ان میں سے آپ کا فتاوی سب سے زیادہ مشہور ہوا۔

☆ 9۔ محمد بن ابی بکر المعروف ابن قیمؒ (691-751ھ)

آپ کا نام حافظ شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن ابی بکر تھا، آپ 691ھ کو دمشق کے علاقہ میں پیدا ہوئے، آپ ابن تیمیہؒ کے مشہور شاگردوں میں سے ہیں، آپ چھبیس سال تک ابن تیمیہؒ کے ساتھ رہے، آپ کی تصانیف کافی زیادہ ہیں ان میں زیادہ شہرت "زاد المعاد" کو ملی، موصوف کی وفات 33 رجب 751ھ کو ہوئی تھی، آپ حنبلی فقہ کے قائل اور پیروکار تھے۔

☆ 10۔ شاہ ولی اللہ قطب الدین (1703-1762)

مجدد الف ثانی کی وفات کے 80 سال بعد حکیم الامت شاہ ولی اللہ ۴ شوال ۱۱۱۴ھ بمطابق ۱۰ فروری ۱۷۰۳ء کو ننھیال کے قصبہ پھلت ضلع مظفر نگر میں پیدا ہوئے۔ موصوف کی

ولادت کے وقت آپ کے والد عبد الرحیم کی عمر ساٹھ سال تھی اور والدہ کا نام فخر النساء تھا۔موصوف کی دو شادیاں ہوئی تھیں پہلی اپنے ماموں شیخ عبید اللہ کی بیٹی سے اور دوسری شادی سید ثناء اللہ پانی پتی کی بیٹی سے اور پھر موصوف کے چار بیٹے (شاہ عبدالعزیز: یہ شاہ صاحب کے سب سے بڑے بیٹے تھے جو ۱۷۴۶ء کو پیدا ہوئے ان کی عمر سترہ سال تھی جب شاہ ولی اللہ کا انتقال ہو گیا شاہ عبدالعزیز کی اولاد میں صرف تین بیٹیاں تھیں ان کی وفات ۷۹ سال کی عمر میں ہوئی تو موصوف ۱۷ جولائی ۱۸۲۳ء کو رحلت فرما گئے، شاہ رفیع الدین: یہ شاہ صاحب کے دوسرے بیٹے تھے، آپ کا سب سے اہم کام قرآن مجید کا تحت اللفظ اردو ترجمہ ہے آپ ستر سال کی عمر میں ۱۸۱۷ء کو فوت ہو گئے، شاہ عبد القادر: آپ کا اہم کارنامہ قرآن مجید کا بامحاورہ ترجمہ موضح القرآن ہے آپ ۶۳ سال کی عمر میں ۱۸۱۵ء کو فوت ہوئے اور چوتھے بیٹے شاہ عبد الغنی ہیں) اور ایک بیٹی اسی دوسری بیوی سے ہیں، موصوف کا سب سے بڑا کارنامہ فارسی زبان میں قرآن کا ترجمہ ہے جو 1738ء کو منظر عام پر آیا، اس کے علاوہ فوز الکبیر، تفہیمات الہیہ ، حجۃ اللہ البالغہ، شرح تراجم امام بخاری وغیرہ تحریر کیں، آپؒ ۱۰ اگست ۱۷۶۲ء کو رحلت فرما گئے۔موصوف کی اصلاحی اور تجدیدی تحریک کے اہم نکات واہداف درج ذیل ہیں : ۱۔ اصلاح عقائد اور دعوت الی القرآن، ۲۔ حدیث وسنت کی اشاعت وترویج اور فقہ وحدیث میں تطبیق کی دعوت وسعی، ۳۔ شریعت اسلامی کی مربوط ومدلل ترجمانی اور اسرار و مقاصد حدیث وسنت کی نقاب کشائی، ۴۔ اسلام میں خلافت کے منصب کی تشریح، خلافتِ راشدہ کے خصائص اور اس کا اثبات اور رد رفض، ۵۔ سیاسی انتشار اور حکومت مغلیہ کے دور زوال واختصار میں شاہ صاحب کا مجاہدانہ وقائدانہ کردار، ۶۔ امت کے مختلف طبقات کا احتساب اور ان کی اصلاح وانقلاب کی دعوت، ۷۔ علمائے راسخین اور مردان کار کی تعلیم وتربیت، جو ان کے بعد اصلاح امت اور اشاعت دین کا کام جاری رکھیں، ۸۔ فقہ میں معتدل مسلک، ۹۔ تحقیق واجتہاد کا راستہ، ۱۰۔ پورے اسلامی نظام کی تدوین۔

☆ 11۔مولانا قاسم نانوتویؒ (1832-1880ء)

موصوف دارالعلوم دیوبند کے بانی انیسویں صدی کے مشہور مجاہد، متکلم، معلم ومصنف تھے آپ شعبان ۱۲۴۸ھ بمطابق ۱۸۳۲ء کو نانوتہ ضلع سہارن پور میں پیدا ہوئے، موصوف، رشید احمد گنگوہی، حاجی امداد اللہ مہاجر اور احمد علی سہارنپوری کے ہم عصر ہیں اور دہلی میں کام بھی کافی دیر اکٹھا کیا ہے، نانوتوی صاحب کی شادی ۱۸۵۳ء کو ہوئی (جنگ آزادی ۱۸۵۷ء کو شروع ہوئی) دہلی میں دیوبند کی ایک مسجد میں ۳۰ مئی ۱۸۶۷ء کو مدرسہ عربیہ دیوبند کا

آغاز ہوا جو بعد میں دارالعلوم دیوبند کے نام سے مشہور ہوا۔اور اس کے بانی موصوف نانوتوی صاحب ہیں۔شب وروز کی محنت کے بعد موصوف ۴ جمادی الاولی ۱۲۹۷ھ بمطابق ۱۵اپریل ۱۸۸۰ء کوظہر کے وقت فوت ہوگئے اور دارالعلوم میں ہی ان کو دفن کیا گیا۔

☆ 12۔نواب صدیق حسن خان (1832-1890ء)

موصوف 1832ء کو اپنے ننہیال بانس بریلی میں پیدا ہوئے اور پھر آبائی علاقہ قنوج آکر تربیت پائی، آپ نے علمی میدان میں مہارت حاصل کرنے کے بعد تدریس و تصنیفی کام کا باقاعدہ آغاز کیا اور پہلی شادی کے کچھ عرصہ بعد پھر آپ کی دوسری شادی نواب باقی محمد کی بیوہ ملکہ بھوپال شاہ جہان بیگم سے 1871ء کو ہوئی۔نواب صاحب نے ملکہ کے تعاون سے مملکت میں اہم اصلاحات کیں، نفاذ شریعت،اسلامی علوم کی نشر و اشاعت اور بدعات کے خاتمے کے لئے اہم اقدامات کئے، موصوف کے تخصصات میں قرآن،علوم القرآن،سنت،فقہ الحدیث اور تصوف تھے،آپ نے کم وبیش دوسو سے زائد چھوٹے بڑے رسائل اور اصلاحی وعلمی اور تحقیقی کتابیں تالیف کیں،آپ کا سب سے بڑا کارنامہ علوم کتاب وسنت کی اشاعت ہے۔

☆ 13۔سرسید احمد خان (1817-1897ء)

آپ دہلی میں پیدا ہوئے،آپ نے دہلی کے آثار قدیمہ پر ''آثار الصنادید'' (1847ء) تصنیف کی، پھر 1858ء میں معرکۃ الآراء تصنیف ''اسباب بغاوت'' شائع کی۔آپ نے پہلا مدرسہ 1859ء میں مراد آباد میں اور دوسرا 1863ء میں غازی پور میں قائم کیا۔ 1853ء کو سائنٹفک سوسائٹی (Scientific Society) کی بنیاد رکھی جس کے ذریعے جدید مغربی علوم کی کتابیں اردو میں ترجمہ کر کے چھاپی جائیں جب موصوف کا تبادلہ علی گڑھ 1864ء کو ہوا تو یہ ادارہ بھی وہاں چلا گیا، 1868ء کو آپ نے ایک رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کے نام سے تحریر کیا، آپ نے 1869-70 کو انگلینڈ وغیرہ کا سفر کیا،موصوف نے 1877ء کو دارالعلوم کی بنیاد رکھی، پھر 1886ء کو محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد رکھی۔

☆ 14۔علامہ محمد اقبال (1877-1938)

آپ بیسویں صدی کے مشہور شاعر،مصنف، قانون دان، سیاستدان، مسلم صوفی اور تحریک پاکستان کی اہم شخصیت ہیں، شاعری میں بنیادی رجحان تصوف اور احیائے اسلام کی طرف تھا۔

سیاستدان کی حیثیت سے ان کا سب سے نمایاں کام نظریہ پاکستان کی تشکیل ہے،آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا، آپ کا خاندان کشمیر سے آکر سیالکوٹ آباد ہوا، علامہ اقبال نے میٹرک اور ایف اے کی تعلیم اپنے علاقہ میں حاصل کی اور پھر بی اے کے لیے لاہور

گورنمنٹ کالج میں آ کر داخلہ لیا 1898ء کو بی اے پاس کیا اور پھر 1899ء کو ایم اے فلسفہ پنجاب بھر میں پہلی پوزیشن میں پاس کیا، 1903ء کو گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے ملازمت کا آغاز کیا، پھر 1905ء کو تین سال کی چھٹی لے کر یورپ چلے گئے، آپ نے ابتدا میں انگلینڈ میں جا کر کیمبرج یونیورسٹی میں داخلہ لیا پھر جرمنی جا کر میونخ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی پھر جرمنی سے واپس انگلستان جا کر بیرسٹری کے امتحانات پاس کیے اور 1908ء کو اپنے وطن واپس آ گئے اور اپنی وکالت کے ساتھ لاہور میں تدریس کا آغاز کیا۔ موصوف کا خطبہ صدارت 30 دسمبر 1930ء الہ آباد کا کافی شہرت کا حامل ہے۔ آپ کا مزار لاہور بادشاہی مسجد کے باہر ایک کونہ پر ہے۔
موصوف علامہ اقبال کو 1922ء کو لاہور میں ''سر'' کا خطاب ملا تھا۔

☆ **15۔ مولانا اشرف علی تھانویؒ (1863-1943ء)**

آپ تھانہ بھون میں پیدا ہوئے اور وہاں سے ابتدائی دینی تعلیم حاصل کی، آپ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کے بڑے معتقد تھے، آپ کی چھوٹی بڑی آٹھ سو تصانیف ہیں، تفسیر بیان القرآن، بہشتی زیور اور نشر الطیب نے کافی شہرت اختیار کی۔ آپ نے تھانہ بھون میں ساری زندگی گزار دی اور وہاں ہی ان کو دفن کیا گیا۔

☆ **16۔ قائداعظم محمد علی جناح (1876-1948)**

آپ کراچی میں 25 دسمبر 1876ء کو پیدا ہوئے اور 11 ستمبر 1948ء کو 71 سال کی عمر میں فوت ہوئے، موصوف 1913 سے لے کر پاکستان کی آزادی تک آل انڈیا مسلم لیگ کے سربراہ رہے، محمد علی جناح کے تین بھائی اور تین بہنیں تھیں ان کا اپنے بہن بھائیوں میں دوسرا نمبر تھا، آپ برطانیہ میں پہلی دفعہ 1892 میں گئے اور 1895 کو برطانیہ میں سب سے کم عمر 19 سالہ وکیل کہلوائے، واپس آ کر کچھ عرصہ کراچی قیام کیا اور پھر بمبئی چلے گئے، آپ کا مزار کراچی میں ہے۔

☆ **17۔ سید ابوالاعلی مودودیؒ (1903-1979)**

مولانا 1903ء کو انڈیا کی ریاست حیدر آباد کے علاقہ اورنگ آباد میں پیدا ہوئے اور 1979ء کو 75 سال کی عمر میں نیویارک امریکہ میں فوت ہوگئے آپ مشہور عالم دین، مفسر قرآن اور جماعت اسلامی کے بانی تھے اور بیسویں صدی کے موثر ترین اسلامی مفکر تھے، آپ کی مشہور تفسیر ''تفہیم القرآن'' ہے آپ کے آباواجداد میں خواجہ قطب الدین مودود چشتی تھے جسکی طرف نسبت کی وجہ سے مودودی کہلوائے، آپ نے مولانا محمد علی جوہر کی خواہش پر ''الجہاد فی الاسلام'' 24 سال کی عمر میں تحریر کی، 1932ء میں حیدر آباد سے رسالہ ''ترجمان القرآن'' جاری کیا، 1935ء کو ''پردہ'' کے نام سے کتاب لکھی، 26 اگست

1941 کو لاہور سے جماعت اسلامی کا باقاعدہ تنظیمی شکل میں آغاز کیا۔مولانا مودودیؒ کا جنازہ لاہور قذافی سٹیڈیم میں ڈاکٹر یوسف القرضاوی نے پڑھایا تھا۔

☆ 18۔علامہ ناصر الدین البانیؒ (1999-1914)

آپ البانیہ میں 1914ء کو پیدا ہوئے اور 2 اکتوبر 1999ء کو 85 سال کی عمر میں اردن کے دارالحکومت عمان میں وفات پائی،آپ کی پیدائش سے کچھ ہی عرصہ بعد ان کے والدین کو البانیہ چھوڑ کر دمشق آنا پڑا اور علامہ البانیؒ نے یہاں تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ گھڑی ساز کا پیشہ اختیار کیا اور اضافی مطالعہ میں علامہ رشید رضاؒ اور ابن تیمیہؒ کی تحریرات کا خصوصی مطالعہ کیا۔

موصوف نے بالخصوص حدیث کے عنوان پر بہت سی کتب پر تعلیقات اور تخریج وغیرہ کا کام کیا اور تمام عمر دعوتی سرگرمیوں میں بھی مصروف رہے،اس کے لئے انہوں نے دمشق کو دعوتی مرکز بنایا جہاں غالی تصوف،متعصب و جامد فقہی مکاتب فکر اور شعیت کے بطن سے جنم لینے والے نصیری،دروزی اور اسماعیلی جیسے گمراہ و بدعتی فرقوں کا بڑا زور تھا اور صحیح اسلامی عقیدہ رفض و تشیع اور تصوف کی انہیں مختلف گمراہ کن شکلوں اور بدعات وخرافات کے گردو غبار میں روپوش تھا ان تمام کی اصلاح پر علامہ البانیؒ نے بہت زور دیا۔

1364ھ تا 1367ھ تک تین سال جامعہ اسلامیہ مدینہ میں تدریس حدیث کی،علامہ البانیؒ کے دعوت کے دو مشہور اصول تھے۔ا۔تصفیہ (مذہب اسلام کو ہر شک وشبہ سے پاک کیا جائے) ۲۔تزکیہ (مسلم نسل کو قرآن وسنت سے ماخوذ کر کے صحیح اسلامی عقائد پر چلنا سیکھایا جائے)۔

☆ 19۔ابوالکلام آزاد (1958-1888)

آپ کا نام محی الدین احمد ہے اور آزاد تخلص ہے،آپ کا آبائی وطن دہلی ہے اور مادری وطن مدینہ ہے،موصوف گیارہ نومبر 1888 کو مکہ میں پیدا ہوئے تھے،آپ پانچ بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے،آپ کے والد جنگ آزادی کے بعد مکہ رہائش پذیر ہوئے اور پھر 1898 کو کلکتہ چلے آئے،موصوف نے ابتدائی تعلیم اپنے والدین سے حاصل کی،آپ نے 1900 میں فارسی تعلیم مکمل کی اور 1903 کو درس نظامی سے فارغ ہوئے،آپ نے مختلف رسائل وجرائد میں کام کیا، پھر 13 جولائی 1912 کو اپنا رسالہ ''الہلال'' نکالا،پھر اس کے بعد 1915 کو ''البلاغ'' نکالا اور اس کے بعد 1921 کو ''پیغام'' رسالہ جاری کیا،آپ 22 فروری 1958 کو دہلی میں فوت ہوئے،آپ کی اہم تصانیف یہ ہیں: تذکرہ،غبار خاطر،خطبات،جامع الشواہد،مکاتیب،مسئلہ خلافت و جزیرۃ العرب،اسلام اور آزادی وغیرہ۔

☆ 20۔ڈاکٹر محمد حمید اللہ (1908-2002)

آپ فروری 1908 کو حیدر آباد دکن کے مذہبی اور علمی خاندان میں مولانا محمد خلیل اللہ کے گھر پیدا ہوئے، موصوف اپنے 8 بہن بھائیوں میں سے سب سے چھوٹے تھے، آپ نے ابتدائی تعلیم و تربیت اسی علاقہ میں حاصل کی پھر 1924 تا 1930 تک جامعہ عثمانیہ میں ایم اے اور ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی، پھر 1932 میں بون یونیورسٹی (جرمنی) سے اسلام کے بین الاقوامی قانون پر تحقیقی مقالہ لکھ کر ڈی فل کی ڈگری حاصل کی، اس کے بعد سوربون یونیورسٹی (پیرس) سے عہد نبوی اور خلافت راشدہ میں اسلامی سفارت کاری پر مقالہ لکھ کر ڈاکٹریٹ کی سند پائی، پھر کچھ عرصہ جامعہ عثمانیہ اور جرمنی و پیرس کی جامعات میں تدریس کی، فرانس کے نیشنل سنٹر آف سائنٹیفک ریسرچ سے تقریباً بیس سال تک وابستہ رہے۔ڈاکٹر صاحب اردو، فارسی، عربی، ترکی، انگریزی، فرانسیسی، جرمنی اور اطالوی وغیرہ زبانوں پر عبور رکھتے تھے۔

موصوف نے فرانسیسی زبان میں ترجمہ قرآن کیا اور سیرت کی کتاب دو جلدوں میں تحریر فرمائی، آپ کی دیگر کتب میں سے صحیفہ ہمام بن منبہ، القرآن فی کل لسان، قانون بین الممالک، الوثائق السیاسیہ للعہد النبوی والخلیفۃ الراشدہ، تعارف اسلام Introduction of islam کو رقم کیا، آپ نے 1980ء کو آٹھ تا بیس مارچ تک بارہ دن مختلف عنوانات پر بہاولپور یونیورسٹی میں بارہ لیکچر دیئے جو خطبات بہاولپور کے نام سے مطبوع ہیں۔

☆ 21۔ڈاکٹر محمود احمد غازی (1950-2010)

آپ 13 ستمبر 1950 کو کاندھلہ مظفر نگر (ہندوستان) میں پیدا ہوئے، موصوف جب چھ یا سات سال کے ہوئے تو ان کا خاندان کراچی آ گیا وہاں پھر موصوف کو بنوری ٹاؤن مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے داخل کرا دیا گیا، پھر ان کے والد صاحب راولپنڈی منتقل ہوئے تو آپ نے وہاں مدرسہ تعلیم القرآن میں تعلیم حاصل کی، 1962ء میں عربی کا امتحان پاس کیا اور 1966ء میں درس نظامی مکمل کیا، 1972ء میں عربی زبان میں ایم اے کیا، پھر پنجاب یونیورسٹی لاہور سے پی ایچ ڈی کی جس کا موضوع شاہ ولی اللہ سے متعلق تھا۔

تعلیم کی تکمیل کے بعد راولپنڈی کے مدرسہ فاروقیہ اور مدرسہ ملیہ میں پڑھایا پھر ادارہ تحقیقات اسلامی میں خدمت انجام دی، اسی طرح کچھ دیر قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں بھی پڑھایا اور عرصہ دراز بین الاقوامی یونیورسٹی اسلام آباد میں تدریسی و انتظامی امور سرانجام دیئے، آپ 1987 تا 1994 تک اسلام آباد فیصل مسجد کے خطیب بھی رہے، موصوف نے کئی کتب و مقالات رقم فرمائے اور عربی سے اردو اور اردو سے عربی میں تراجم کیے مگران

میں سے بالخصوص آپ کے محاضرات یعنی لیکچرز کو خاصی شہرت ملی جو لاہور سے الفیصل ناشران نے طبع کئے ہیں۔

☆ 22۔ڈاکٹر اسرار احمدؒ (1932-2010ء)

موصوف ایک ممتاز پاکستانی مسلمان سکالر تھے، آپ انڈیا کے ضلع ہریانہ میں 26اپریل 1932ء کو پیدا ہوئے اور 14اپریل 2010ء کو لاہور میں فوت ہوئے تھے، آپ تنظیم اسلامی کے بانی تھے، جو پاکستان میں نظام خلافت کے قیام کے خواں تھے، تنظیم اسلامی کا مرکزی دفتر لاہور میں موجود ہے۔قیام پاکستان کے بعد آپ لاہور منتقل ہوگئے اور گورنمنٹ کالج سے ایف ایس سی کا امتحان پاس کیا، 1954ء کو کنگ ایڈورڈ کالج سے ایم بی ایس کرنے کے بعد 1965ء کو جامعہ کراچی سے ایم اے کی سند حاصل کی اور 1971ء تک میڈیکل پریکٹس کی۔

دوران تعلیم آپ اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستہ رہے اور فعال کردار اداء کرتے رہے، تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے جماعت اسلامی میں شمولیت اختیار کی، تاہم جماعت کی انتخابی سیاست اور فکری اختلافات کے باعث آپ نے علیحدگی اختیار کرلی اور 1975ء کو تنظیم اسلامی کی بنیاد رکھی، تنظیم اسلامی کی تشکیل کے بعد تمام توانائیاں تحقیق واشاعت اسلام کے لئے وقف کردیں، آپ نے سو سے زائد کتب تحریرکیں اور کئی ممالک میں لیکچرز دینے کے لئے بھی جانے کا موقع ملا۔

☆ 23۔عبدالستار ایدھی (1928-2016)

موصوف یکم جنوری 1928ء کو بھارت کی ریاست گجرات کے شہر بانٹوا میں پیدا ہوئے اور 8جولائی 2016 کو 88سال کی عمر پاکر کراچی میں فوت ہوئے، 1947ء کو تقسیم ہندوستان کے بعد آپ کا خاندان ہندوستان چھوڑ کر پاکستان کے علاقہ کراچی میں آکر آباد ہوگیا۔

1951ء میں آپ نے ایک ڈاکٹر کی مدد سے چھوٹی سی ڈسپنسری کھولی اور طبی امداد کا سلسلہ شروع کیا اور یہیں سے ایدھی فاونڈیشن کا آغاز ہوگیا اور پھر ابتداء میں ایک ایدھی ایمبولینس سے رفاہی کام کا آغاز کیا تو اب ملک بھر میں تقریبا چھ سو ایمبولینس ہیں، ایمبولینس خدمات کے علاوہ ایدھی فاونڈیشن نے کلینک، زچگی گھر، پاگل خانے، مزدوروں کے لیئے گھر، بلڈ بنک، یتیم خانے، لاوارث بچوں کو گود لینے کے مراکز، پناہ گاہیں اور اسکول کھولے ہیں اس کے علاوہ فاونڈیشن نرسنگ اور گھر داری کے کورس بھی کرواتی ہے۔فاونڈیشن نے صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ترقی کی ہے اسلامی دنیا میں ایدھی فاونڈیشن ہر مصیبت اور مشکل وقت میں اہم مدد فراہم کرتی ہے پاکستان کے علاوہ فاونڈیشن

جن ممالک میں کام کر رہی ہے ان میں چند نام افغانستان، عراق، چیچنیا، بوسنیا سوڈان، ایتھوپیا اور قدرتی آفات سے متاثرہ تمام ممالک ہیں۔

مشہور تحریکوں کا اجمالی تعارف

اس حصہ میں تحریکوں کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ **مشہور اسلامی فرقوں میں سے پانچ فرقے ہیں:** ۱۔ اہل السنّت، ۲۔ معتزلہ، ۳۔ مرجیئہ، ۴۔ شیعہ، ۵۔ خوارج۔

☆ **خوارج:** اسلامی تاریخ میں پہلا گمراہ فرقہ خوارج کا ہے جو حضرت علیؓ اور امیر معاویہؓ کے دوران ہونے والی 36ھ کی جنگ صفین میں معرض وجود پر آئے۔ ان کے بانیوں میں سے اشعث بن قیس الکندی، مسعود بن وفد اور زید بن حصین کے نام قابل ذکر ہیں۔ ان کے مخصوص عقائد میں سے سب سے زیادہ مشہور یہ ہے کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہے اسی طرح یہ قبر کے عذاب کے بھی قائل نہیں ہیں، اس فرقہ کو حروریہ بھی کہا جاتا ہے۔

☆ **جہمیہ:** دوسری صدی ہجری کے آغاز میں ہشام بن عبدالملک (125-105ھ) کے زمانہ میں جہم بن صفوان جو ارسطو کے نظریہ سے متاثر تھا اس نے اللہ کی صفات کا انکار کیا اور یہی جہمیہ کا بانی ہے، یہ خدا کے لئے جہت، ہاتھ، پاؤں، چہرہ، پنڈلی وغیرہ کے ماننے کو شرک قرار دیتا ہے، جہم بن صفوان ملحد اور عیار تھا اپنی عیاریوں کی وجہ سے 128ھ کو قتل کر دیا گیا۔

☆ **معتزلہ:** اسی زمانہ میں واصل بن عطا (131-80ھ) جو امام حسن بصریؒ کے درس میں بیٹھا تھا اس کا اپنے استاد امام حسن بصریؒ سے گناہ کبیرہ کے مرتکب پر حکم لگانے کے مسئلہ میں اختلاف ہوا تو اس نے علیحدگی اختیار کر لی اور پھر یہی سے معتزلہ فرقہ کا آغاز ہوا اور یہ اس کا بانی ہے۔ واصل بن عطا پر یونانی فلسفہ کا رنگ غالب تھا۔ معتزلہ کے مزید عقائد میں سے یہ باتیں شامل ہیں کہ اللہ تعالی دیکھتا نہیں ہے، قرآن مخلوق ہے، اللہ اس جہان کے اوپر نہیں، اس کے ساتھ نہ علم ہے اور نہ قدرت، نہ حیات اور نہ ہی سمع، وغیرہ۔

☆ **معتزلہ کے اصول خمسہ یہ ہیں:** ۱۔ توحید، ۲۔ عدل، ۳۔ وعد اور وعید، ۴۔ المنزلۃ بین المنزلتین، ۵۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر۔

☆ اسلامی تاریخ میں جن لوگوں نے سب سے پہلے اصول دین میں اختلاف کیا وہ جہمیہ اور معتزلہ تھے۔ ان دونوں فرقوں کا اختلاف تین اصولی مسائل میں تھا: ۱۔ دونوں فرقے ذات وصفات باری تعالی میں ارسطو کے ہم نوا تھے جو خدا کو محض ایک تجریدی تصور کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ۲۔ دونوں فرقے وحی کے مقابلہ میں عقل کے تفوق اور برتری کے قائل تھے۔

۳۔ دونوں فرقوں نے تقدیر کے مسئلہ میں مسلمانوں کے مسلمہ عقیدہ سے اختلاف کیا۔

☆ **ماتریدیہ:** یہ فرقہ عقل کو شریعت پر حاکم مانتا ہے۔

☆ **روافض:** شیعوں کا غالی فرقہ ہے، صدیق اکبرؓ اور فاروق اعظمؓ جیسے کبار صحابہ کرام کی تکفیر کرتے ہیں۔

☆ **امامیہ:** شیعہ کا وہ فرقہ جو بارہ اماموں کو مانتے ہیں۔

☆ **قدریہ:** تقدیر الٰہی کے انکاری تھے اور کہتے تھے کہ انسان اپنی دنیا خود بناتا ہے یعنی اپنے افعال کا خود خالق ہے، اللہ تعالیٰ کو اس میں کوئی دخل نہیں ہے۔

☆ **مرجئہ:** اس فرقے کا یہ عقیدہ ہے کہ نجات کے لئے عمل ضروری نہیں، صرف خالی خولی ایمان کافی ہے اور بدکاری و بدکرداری سے ایمان کا کچھ نہیں بگڑتا۔

☆ **امت مسلمہ کے زوال کے اسباب:** شام کے مفکر امیر البیان علامہ شکیب ارسلان نے اپنے مقالہ میں امت مسلمہ کے زوال کے اہم اسباب بیان کئے ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں: ۱۔ جانی اور مالی جہاد سے پہلو تہی، ۲۔ اپنے دین اور قوم سے غداری اور دشمنوں سے وفاداری، ۳۔ جہالت، ۴۔ کم علمی، ۵۔ اخلاق کا زوال، ۶۔ علماء اور حکمرانوں کا زوال، ۷۔ الحاد پروری، ۸۔ قدامت پسندی، ۹۔ اسلامی تہذیب اور مذہب سے روگردانی۔

☆ **اکبر کا دین الٰہی / اسلام مخالف تحریک:** مغلیہ خاندان کے تیسرے بادشاہ جلال الدین اکبر (1605-1542) کی مذہبی پالیسی اسلام اور مسلمانان ہند کے لئے بہت نقصان دہ ثابت ہوئی، یہ ابتداء میں علماء کا احترام کرتا تھا مگر آہستہ آہستہ اسلام سے متنفر ہو گیا اور نیا کلمہ لا الہ الا اکبر خلیفۃ اللہ بنا کر تمام سابقہ الہامی و غیر الہامی ادیان کی اچھائیوں کو جمع کر کے نئے دین اکبری کو متعارف کروایا اور اسلام کے نام لیوا کو قتل کروانا شروع کر دیا۔

☆ **تحریک جہاد:** برصغیر پاک و ہند میں جہاد کی تحریک دراصل مجدد الف ثانی نے شروع کر دی تھی پھر اس کو ان کے بعد شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے جاری رکھا اور ان کے بعد ان کے بیٹے شاہ عبدالعزیزؒ نے در پردہ اسی مشن کو تسلسل دیا اور ان کے بعد ان کے تربیت یافتہ بھتیجے شاہ اسماعیل شہیدؒ اور شاگرد سید احمد شہیدؒ نے عروج پر پہنچایا۔ ۶ مئی ۱۸۳۱ء کو بروز جمعہ ضلع ہزارہ میں بالاکوٹ اور مٹی کوٹ کے درمیانی میدان میں تحریک مجاہدین کے کارکنان اور سکھوں کے درمیان خون ریز جنگ ہوئی اور اس جنگ میں تقریباً تین سو غازیوں نے شہادت پائی ان میں سید احمد اور شاہ اسماعیل شہیدؒ بھی شامل تھے۔ گویا اس تحریک نے اڑھائی سو سال کام کیا۔

☆ **فرائضی تحریک:** جس دوران برصغیر میں سید احمد شہیدؒ کی تحریک جہاد کا بول بالا تھا اسی عرصہ میں بنگال میں حاجی شریعت اللہ کی زیر قیادت فرائضی تحریک کا آغاز ہو چکا تھا ویسے بھی سید

احمد شہیدؒ سے حاجی شریعت اللہ چھ سال بڑے تھے کیونکہ حاجی صاحب ۱۷۸۰ء کو پیدا ہوئے اور سید احمد شہیدؒ ۱۷۸۶ء کو پیدا ہوئے۔ حاجی صاحب ضلع فرید پور کے غیر معروف گاؤں بند رکھولہ میں پیدا ہوئے تھے۔ موصوف کی فرائضی تحریک میں سارا زور فرائض کی ادائیگی پر تھا، گناہوں اور پچھلی زندگی سے توبہ ان کی نئی زندگی کی بنیاد ٹھہری۔ اس تحریک کے نام لیواؤں کو بنگلہ زبان میں توبار کہا جانے لگا اور یہ لفظ توبہ سے نکلا تھا۔ موصوف حاجی شریعت اللہ کی وفات ۱۸۴۰ء کو ہوئی تو ان کے بیٹے حاجی محسن میاں نے قیادت سنبھالی اور ان کو پیار سے دودھو میاں کے نام سے پکارا جاتا تھا۔

☆ **تحریک پان اسلامزم / سید جمال الدین افغانی:** مشہور ہے کہ تحریک اخوان المسلمین ہو یا انیسویں اور بیسویں صدی کی کوئی بھی اسلامی تحریک ہو وہ دراصل سید جمال الدین افغانی کی اتحاد اسلامی (پان اسلامیت) کی تحریک کی خوشہ چیں ہے، ۱۸۳۸ء یا ۱۸۳۹ء کو جب سید صاحب ابھی ماں کی گود میں تھے تو دنیائے اسلام کے حالات بہت خراب تھے، ۱۸۵۷ء کو ایک سال سید صاحب حرم میں رہے، اور پھر ان کو مصر بھیج دیا گیا، ۱۸۷۰ء کو موصوف قسطنطنیہ گئے، پھر دوبارہ ۱۸۷۱ء کو مصر گئے، وہاں جب برطانیہ نے ۱۸۸۱ء کو مداخلت کی تو ان کو ہندوستان میں بھیج کر قید کرا دیا گیا کچھ عرصہ بعد جب رہا ہوئے تو امریکہ چلے گئے اور پھر یورپ اور اس کے بعد پیرس آئے مئی ۱۸۸۴ء کو سید صاحب کا رسالہ ''العروۃ الوثقیٰ'' منظر عام پر آیا اس کے کل اٹھارہ نمبر شائع ہوئے تھے، ۱۸۸۵ء کو موصوف کو لندن جانا پڑا اور اس کے بعد آپ ۱۸۸۹ء کو ایران آئے، پھر یہاں سے دوبارہ سیاسی حالات کی وجہ سے آپ کو لندن اور وہاں سے قسطنطیہ جانا پڑا اور قسطنطنیہ میں ہی ۹ مارچ ۱۸۹۷ء کو رحلت فرما گئے۔ موصوف کی تحریک کو بعد میں ان کے شاگرد خاص مولانا محمد عبدہ (یہ مصر میں ۱۸۴۹ء کو پیدا ہوئے اور ۱۱ جولائی ۱۹۰۵ء کو اسکندریہ میں فوت ہوئے) نے جاری رکھا اور پھر مولانا عبدہ کے شاگرد سید محمد رشید رضا (یہ ۱۸۶۵ء کو طرابلس الشام (لبنان) میں پیدا ہوئے اور ۲۲ اگست ۱۹۳۵ء کو قاہرہ میں دوران سفر حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے رحلت فرما گئے) نے کسی نا کسی انداز میں جاری رکھا۔

☆ **تحریک اخوان المسلمین / حسن البناء شہیدؒ:** مارچ ۱۹۲۸ء کو حسن البناء نے اپنے گھر پر حافظ عبد المجید، احمد الحصری، فواد ابراہیم، عبد الرحمٰن حسب اللہ، اسماعیل عزا اور ذکی مغربی کی موجودگی میں تحریک اخوان المسلمین کی بنیاد رکھی، موصوف حسن البناء قاہرہ کے قصبہ محمودیہ میں اکتوبر ۱۹۰۶ء کو پیدا ہوئے اور مصر میں ۱۲ فروری ۱۹۴۹ء کو شہید ہوئے۔ حسن البناء کی شہادت کے بعد اس تحریک کو احمد الباقوری نے جاری رکھا پھر اصل قیادت اس تحریک کی حسن الہیضبی (۱۸۹۱ء۔ ۱۹۶۵ء) کو دی گئی اور اس دور میں مصر کی صدارت کے عہدے پر جمال عبد الناصر تھے شروع میں اخوان

المسلمین اور حکومت کے معاملات ٹھیک چلتے رہے مگر ۱۹۶۵ء کو جمال عبدالناصر نے اس تحریک کو کچلنا شروع کر دیا اور اسی سال ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو حسن الہیضی کا انتقال ہو گیا، سید قطب شہیدؒ (۱۹۰۶ء۔ ۱۹۶۶ء) کا تعلق بھی مصر سے تھا آپ امریکہ میں تھے جب حسن البناء کی شہادت کی خبر سنی اور اس کے بعد ۱۹۵۳ء کو آپ نے ملازمت چھوڑ کر تحریک اخوان میں شرکت کی اور اگلے سال جمال عبد الناصر نے گرفتار کروا دیا تو موصوف قطب کو دس سال کے بعد عراق کے صدر عبدالسلام عارفی کی خصوصی سفارش سے ۱۹۶۴ء کو رہا کر دیا گیا، موصوف نے جیل ہی میں اپنی مایہ ناز تفسیر ''فی ظلال القرآن'' مکمل کی، پھر اسی جمال عبدالناصر نے موصوف سید قطب کو ۲۹ اگست ۱۹۶۶ء کو پھانسی دے کر ختم کر دیا۔ اس کے بعد شیخ عمر تلسمانی (۱۹۰۴ء۔۱۹۸۷ء) نے اس تحریک کو سنبھالا، جب ۱۹۵۴ میں جمال عبدالناصر خود صدر اور وزیر اعظم بنا تو اس نے کئی اخوانیوں کو گرفتار کروایا تھا ان میں شیخ عمر تلسمانی بھی تھے جو تقریباً ۱۷ سال جیل میں رہے اور پھر جب جمال عبدالناصر ۱۹۷۰ء کو فوت ہوا تو اس کے بعد انور السادات نے انکو کئی ساتھیوں سمیت رہا کیا پھر ۱۹۷۱ء سے تحریک اخوان المسلمین کی قیادت ان کے ہاتھ میں آئی اور ۱۹۸۷ء تک کام جاری رکھا، ان کے بعد سید محمد حامد ابو النصر (۱۹۱۳ء۔) نے قیادت سنبھالی۔ اس تحریک کے اہم مقاصد یہ ہیں: ۱۔ اسلامی تعلیمات سے روشناسی، ۲۔ مسلمانوں میں خود اعتمادی، ۳۔ اسلام کامل ترین نظام حیات، ۴۔ فحاشی و عریانی کے سیلاب کی روک تھام۔ اسی تحریک میں شعبہ خواتین کی نگران معروف عالمہ زینب الغزالی (۱۹۱۷ء۔ ۲۰۰۵ء) تھیں۔ جنہوں نے خواتین کی رگوں میں اس تحریک کو پیوست کر دیا تھا۔ تحریک اخوان المسلمون کے امیر کو مرشد عام کہا جاتا ہے تو قیام تحریک سے تا حال ان کے مرشد عام یہ ہیں: سب سے پہلے اس جماعت کے بانی امام حسن البناء شہیدؒ ۱۹۲۸ء تا ۱۹۴۹ء، پھر احمد الباقوری ۱۹۴۹ء تا ۱۹۵۱ء، پھر تیسرے مرشد عام حسن الہیضی ۱۹۵۱ء تا ۱۹۷۲ء، پھر چوتھے مرشد عام شیخ عمر تلسمانی ۱۹۷۲ء تا ۱۹۸۶ء، پھر سید محمد حامد ابوالنصر ۱۹۸۶ء تا ۱۹۹۶ء، پھر مصطفیٰ مشہوری ۱۹۹۶ء تا ۲۰۰۲ء، پھر مامون الہیضی ۲۰۰۲ء تا ۲۰۰۴ء، پھر محمد مہدی عاکف ۲۰۰۴ء تا ۲۰۱۰ء اور اس کے بعد ۲۰۱۰ء جنوری سے لے کر تا حال محمد بدیع الدین مرشد عام کی حیثیت سے قیادت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

☆ **تحریک سنوسی / سید محمد ادریس بن علی سنوسی:** انیسویں صدی میں لیبیا کے جنوبی صحرائی علاقے میں سنوسی تحریک کا آغاز ہوا، جس کے بانی سید محمد ادریس بن علی سنوسی (۱۷۸۷ء۔۱۸۵۹ء) ہیں ان کی وفات کے بعد سید مہدی (۱۸۴۴ء۔۱۹۰۲ء) نے قیادت کو سنبھالا۔ ان کے بعد تحریک کی قیادت سید احمد شریف (۱۸۷۳۔۱۹۳۳ء) نے کی، تو انہوں نے ۱۹۱۰ء کو قیادت سید محمد کو سونپی، پھر ان کے بعد سید مہدی کے بیٹے محمد ادریس سنوسی کو قیادت دی گئی موصوف ۱۹۶۹ء کو یونان کے دورے پر تھے کہ فوج نے بغاوت کر دی جس کے نتیجہ میں پھر کرنل معمر قذافی لیبیا کے پہلے صدر

بنے۔اس تحریک کے اہم مقاصد میں خالصۃً قرآن وسنت کے احکام کی روشنی میں عالم اسلام کا مکمل روحانی ارتقاء یعنی اسلامی نظام کا نفاذ تھا۔

☆ **مہدیہ تحریک /:** مسلم ملک سوڈان میں بھی اصلاحی تحریک چلی تھی جس کے بانی محمد احمد سوڈانی تھے، ان کے بعد خلیفہ عبداللہ نے قیادت سنبھالی اوران کے بانیوں میں ڈاکٹر حسن ترابی کا نام بھی ہے۔

☆ **ترکی:** ترکی میں احیائے اسلامی کے حوالے سے پروفیسر نجم الدین اربکان نے محنت کی۔

☆ **وطنی تحریک:** الجزائر میں عبدالحمید بن بادیس (متوفی ۱۹۴۰ء) کی وطنی تحریک جو سنوسی تحریک کی طرح ایک اصلاحی تحریک تھی اور بالآخر ۱۹۵۴ء میں الجزائر کی آزادی پر منتج ہوئی۔

☆ **فتنہ انکار حدیث کا اجمالی تعارف:**

اس فتنہ کا آغاز نبی ﷺ کی زندگی میں ذوالخویصرہ نے آپ ﷺ کے فیصلہ کو منظور نہ کر کے کر دیا پھر عبداللہ بن سباء، منکرین زکوۃ، منکرین نبوت، معتزلہ، قدریہ، مرجیئہ، وغیرہ نے اس سلسلہ کو جاری رکھا اور آج بھی شیعہ، قادیانی مرزئی، اور حدیث کو حجت تسلیم نہ کرنے والے اس کی مثال ہیں۔عصر حاضر میں مشہور نام سرسید احمد خانؒ (آپ ۱۸۱۷ء کو دہلی میں پیدا ہوئے اور ۱۸۹۸ء کو فوت ہوئے،آپ کی مشہور تصانیف میں سے آثار الصنادید، تاریخ ضلع بجنور اور خطبات احمدیہ ہے)، عبداللہ چکڑالوی (آپ ضلع گورداسپور کے موضع چکڑالہ میں پیدا ہوئے،آپ اہل القرآن کے بانی ہیں،آپ کا تبلیغی مرکز لاہور تھا اور آپ ہی نے سب سے پہلے ہندوستان میں کھلم کھلا حدیث کا انکار کیا،آپ کی مشہور تصانیف میں سے برہان القرآن، معجزہ قرآن، ریحان القرآن اور اصل مطاع ہیں،آپ کی وفات 1915ء کو ہوئی)، حافظ اسلم جیراجپوری (آپ بھارت کے ضلع اعظم گڑھ کے علاقہ جیراج پور میں ۱۲۹۹ھ بمطابق ۱۸۸۱ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۵۵ء کو فوت ہوئے،آپ کی تصانیف میں تاریخ الامت، تاریخ اسلام کا جائزہ، تعلیمات قرآن، تاریخ القرآن وغیرہ ہیں)، غلام احمد پرویز (آپ بٹالہ ضلع گورداسپور میں ۱۹۰۳ء کو پیدا ہوئے اور فروری ۱۹۸۵ء کو بیاسی سال کی عمر پا کر لاہور ماڈل ٹاون میں وفات پائی)، نیاز فتح پوری (آپ بھارت کے علاقہ فتح پور میں ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوئے اور ۱۹۶۶ء کو فوت ہوئے)، علامہ عنایت اللہ مشرقی (۱۸۸۸ء۔۱۹۶۴ء، آپ لاہور کے علاقہ اچھرہ میں مدفون ہیں)، تمنا عمادی پھلواری (آپ صوبہ بہار کے علاقہ پھلوار میں 1918ء کو پیدا ہوئے)، جاوید غامدی مولوی غلام محمد قصوری (آپ ۱۸۲۶ء کے قریب قصور ضلع لاہور میں پیدا ہوئے اور ۱۸۸۹ء کو قصور ہی فوت ہوئے) مولوی چراغ علی (آپ ۱۸۴۴ء کو میرٹھ میں پیدا ہوئے اور بمبئی میں ۱۸۹۵ء کو فوت ہوئے،آپ کی مشہور تصانیف میں تحقیق الجہاد اور اعظم الکلام ہیں) وغیرہ کے ہیں۔

☆ دور جدید میں منکرین حدیث نے اپنا نام اہل قرآن رکھا ہے۔ برصغیر میں فتنہ انکار حدیث کا بانی سرسید احمد خاں کو کہا جاتا ہے۔ ''من ویزداں'' یہ کتاب منکر حدیث نیاز فتح پوری کی ہے، امام زہری اور طبری پر تمنا عمادی (منکر حدیث) نے اعتراضات کئے ہیں، مشہور منکر حدیث خوجہ احمد الدین کی کتاب ''معجزہ قرآن'' ہے، غلام جیلانی برق کی کتاب ''حرف محرمانہ'' ہے، حافظ اسلم جیراجپوری کی کتاب ''تاریخ الامت'' ہے۔

☆ فتنہ انکار حدیث کے اسباب: ۱۔ قطع و برید نصوص، ۲۔ سطحی تعلیم و ناقص مطالعہ، ۳۔ اصول حدیث سے بے خبری، ۴۔ ذہنی مرعوبیت، ۵۔ نفسانی خواہشات، ۶۔ مادی لالچ، ۷۔ نفسیاتی بیماری، ۸۔ حریت فکر کا شاخسانہ، ۹۔ پست ہمتی، ۱۰۔ موضوع احادیث، ۱۱۔ منصب رسالت سے بے اعتنائی، ۱۲۔ ایرانی تصور تصوف، ۱۳۔ معجزات کو عقل انسانی پر پرکھنا، ۱۴۔ اسلام اور جدید علوم، ۱۵۔ شہرت و ناموری، ۱۶۔ تقوی کا فقدان۔

☆ **ڈاکٹر غلام جیلانی برق (م ۱۹۸۵ء) کی آخری کتاب تاریخ حدیث ہے۔**

☆ **جماعت اسلامی** کے بانی مولانا ابو الاعلی مودودی ہیں انہوں نے اس جماعت کی بنیاد پاکستان بننے سے قبل ۳ شعبان ۱۳۶۰ھ بمطابق ۲۶ اگست ۱۹۴۱ء کو لاہور میں رکھی۔ اس جماعت کے پہلے بانی مولانا مودودیؒ نے ۲۶ اگست ۱۹۴۱ء سے لیکر ۴ نومبر ۱۹۷۲ء تک قیادت کی، پھر میاں طفیل مرحوم نے نومبر ۱۹۷۲ء سے اکتوبر ۱۹۸۷ء تک قیادت کی، پھر قاضی حسین احمد نے اکتوبر ۱۹۸۷ء سے اپریل ۲۰۰۹ء تک قیادت کی، پھر سید منور حسن نے اپریل ۲۰۰۹ء تا مئی ۲۰۱۴ء تک قیادت کی اور اب جون ۲۰۱۴ء سے تا حال سراج الحق صاحب قیادت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اس جماعت کا نمائندہ رسالہ ترجمان القرآن کے نام سے ماہنامہ جاری وساری ہے۔

☆ رابطہ عالم اسلامی (World Muslim League) کو ۱۹۶۲ء کو مکہ میں عمل میں لایا گیا۔ اس کے تحت پہلی کانفرنس ۱۹۷۴ء کو مکہ میں ہوئی جس میں ۱۴۰ وفود نے شرکت کی۔

☆ موتمر عالم اسلامی (world Muslim congress) کے تحت سلطان بن مسعود نے ۱۹۲۶ء کو مکہ میں پہلی کانفرنس بلائی۔ اس کی ایک کانفرنس ۱۹۵۱ء کو نوبزادہ لیاقت علی خان کی محنت سے پاکستان میں بھی ہوئی تھی۔

☆ تحریک نورسی کے بانی بدیع الزماں نورسی (پیدائش ۱۸۷۳ء) ہے یہ تحریک زیادہ تر ترکی میں کامیاب ہوئی۔ جبکہ تحریک سنوسی کے بانی محمد ادریس (پیدائش ۱۷۸۷ء) ہے۔ اور مہدوی تحریک کے بانی محمد احمد المعروف مہدی سوڈانی ہے۔

چوتھا پرچہ: اسلام اور سائنس

نوٹ: یہاں تین پرچے آپشن ہیں مگر یہ مشہور تھا اس لئے صرف ایک پرچے کا نصاب اور متعلقہ سوالات موجود ہیں۔

1۔ **سائنس کا معنی و مفہوم اور اس کی وسعت، مذہب اور سائنس کا تعلق۔** (اسلام اور دیگر مذاہب کا موازنہ) سائنسی طریق کار مشاہدہ۔ تجربہ۔ اخذ نتائج اور تنظیم

2۔ **کائنات کا تصور۔ اسلامی اور سائنسی نقطہ نگاہ کا موازنہ**

کائنات کا آغاز و ارتقاء، کائنات کا آغاز، کائنات کا اختتام، کائنات کی حقیقت، حیات کا آغاز و حقیقت، حیات کا آغاز، ارتقاء۔

3۔ **اسلام کا تصور سائنس اور اس کے نتائج واثرات**

قرآن کی وہ آیات جن میں سائنس کی طرف اشارات ملتے ہیں وہی آیات اللہ پر ایمان کی مضبوطی بعثت بعد الموت، ظن و تخمین کی بجائے یقین اور تردد کی بجائے استقامت کا سبق دیتی ہیں۔ کائنات بے خدا نہیں۔ اثبات توحید (تذکیر بالآء اللہ کا مطالعہ)۔ سائنس اور اخلاق کا امتزاج۔ نفع رسانی اور تعمیری پہلو (مسلمانوں کی خدمات سے تاریخ شہادت مختصر طور پر بیان کرنی ہے)

4۔ **(الف) نامور مسلمان سائنسدان**

(الف) جابر بن حیان، ابوبکر زکریا رازی، ابن الہیثم، ابن سینا، محمد بن موسیٰ الخوارزمی، ابو ریحان البیرونی، عمر خیام، ابوالقاسم زہراوی، ابن بیطار۔

(ب) جدید مسلمان سائنسدان: ڈاکٹر عبدالقدیر خان، ڈاکٹر مبارک مند، ڈاکٹر عبدالسلام، دیگر لوگوں کا تعارف۔

5۔ **سائنس کے مختلف شعبوں میں مسلمانوں کی خدمات**

سائنسی تحقیق و جستجو کے اسلامی محرکات (قرآن۔ حدیث۔ مسلم مفکرین کا فکری منہج)

طب، معالجات، ادویہ سازی، جراحت، کیمیا۔ طبعیات، فلکیات، ریاضیات، حیاتیات، زراعت، جغرافیہ۔

6۔ **صنعت و فنون:** اسلحہ سازی۔ فن تعمیر

مسلمانوں میں سائنسی تحقیق میں پس ماندگی کے اسباب اور اس کے احیاء کی تجاویز

7۔ اسلامی دنیا میں سائنسی ترقی کی موجودہ حالت

8۔ عصر حاضر میں سائنسی ترقی اور عالم اسلام کی حالت

مجوزہ کتب:

عیون الانباء فی طبقات الاطباء از ابن ابی اصیبعہ ، تاریخ الفکر العربی از عمر فروخ، اخبار العلماء باخبار الحکماء اردو ترجمہ (تاریخ الحکماء) از ابن القفطی ، الاسلام والحضارۃ العربیۃ (اردو ترجمہ، اسلام اور عربی تمدن از معین الدین ندوی) محمد کرد علی، نفح الطیب از المقری احمد بن محمد، طب العرب از حکیم نیر واسطی، مسلمانوں کے سائنسی کارنامے از ڈاکٹر طفیل ہاشمی، نامور مسلمان سائنسدان از حمید عسکری، اسلام اور سائنس از رفیع الدین، قرآن اور علم جدید از ڈاکٹر رفیع الدین، تمدن عرب از گستاؤلی بان، (اردو ترجمہ از سید علی بلگرامی)، حکمائے اسلام از عبدالسلام ندوی، اردو دائرہ معارف اسلامیہ (متعلقہ حصے) شعبہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی وغیرہ۔

Hussain Nasr. Dr	Science & Civilization in Islam
Barifault, Robert	Making of Humanity
Sharif, M.M	History of Muslim Philosophy
Sarton, George	An Introduction to the History of Science
Draper	A History of Intellectual Development of Europe
Draper	History of Conflict Between Science and Religion
Brown, E.G	Arabian Medicine
Iqbal, Allama	The Reconstruction of Religious Thought in Islam
Bucoille, Maurice	The Bible, The Quran and Science
Suliman, JWN	The limitations of Science
Nafs Ahmed	Muslim contribution of Geography
Arnold & Guillaume	Legacy of Islam (Ed.)
Ziauddin Ahmed	Influence of Islam on world civilization
Russel, Bertand	The Scientific out look of Arabic Contribution
Khair-ul ullah, ameen	Arabic Contribution to Medicine
Saud, Dr.	Scientific Method of Ibn ul Haitham
Saud, Dr.	Islam and Evolution of Science
Davis, J.T	The Scientific Approach

American Council of Learned Socities	A dictionary of Scientific Biography
American Coundil of Learned socities	Encyclopaedia of Islam(Relevant Articles)
American Coundil of Learned Socities	EncyclopaediaAmmericana (Relevant Articles)

MCQ,s مختصر سوال وجواب، حصہ انشائیہ

(ایم اے اسلامیات، P-2، پرچہ نمبر 4، اسلام اور سائنس کے مشہور MCQ,S)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	''الجامع فی الادویۃ المفردہ'' کے مصنف ہیں؟	ابن بیطار
2	اہل یورپ طب کی انجیل کس کتاب کو کہتے ہیں؟	القانون فی الطب
3	''کسی شخص کو دوبارہ زندگی میں چیچک نہیں ہوسکتی'' یہ الفاظ کس مسلمان سائنسدان کے ہیں؟	ابن رشدؒ
4	''القانون فی الطب'' اور ''الشفاء'' کس کی کتاب ہے؟	ابن سیناؒ
5	علی بن الطبری کی مشہور کتاب کا نام ہے؟ (یہ عربی میں طب کی سب سے قدیم اور مستند کتاب ہے)	فردوس الحکمت
6	بائیبل، قرآن وسائنس کے مصنف ہیں؟	موریس بوکائے
7	''الفلاحۃ النبطیہ'' کے مصنف کا کیا نام ہے؟	ابن وحشیہ
8	بیت الحکمۃ کا ادارہ کہاں تھا؟ (یہ خلیفہ ہارون نے قائم کروایا تھا، یہ کتب خانہ اور دارالترجمہ تھا)	بغداد
9	تھرمامیٹر کا موجد کون ہے؟	بوعلی سینا
10	کس مسلمان سائنسدان نے زمین کا قطر معلوم کیا؟	البیرونی
11	ٹیکہ لگانے کے لئے سرنج اور زخم کو سینے کے لئے دھاگہ سب سے پہلے کس نے متعارف کروایا؟	ابن سینا
12	آلات جراحی کا صنعتی مرکز پاکستان کا کون سا شہر ہے؟	سیالکوٹ
13	کیمیا کا بانی کس مسلمان کو کہا جاتا ہے۔ (انہی کو بابائے کیمیا بھی کہا جاتا ہے)	جابر بن حیان
14	قطب نما کس کی ایجاد ہے؟	ابن ماجدکی

نمبر	سوال	جواب
15	دنیا کا سب سے پہلا سرجن کون ہے؟	الزہراوی
16	مسلمانوں میں سے سب سے پہلے چیچک کا ٹیکہ کس نے ایجاد کیا؟	ابوبکر بن زکریا رازی
17	امام علم المناظر کس کو کہا جاتا ہے؟ انہی کی مشہور کتاب ''المناظر'' ہے۔	ابن الہیثم
18	افغانستان کے پرانے ناموں میں سے ہے؟	خراسان
19	جب عباسی خلافت کا آغاز ہوا تو کونسا شہر علم وادب اور سائنس کی ترقی کے عروج پر تھا؟	بغداد
20	''الحاوی'' جو طب کی انسائیکلوپیڈیا تھی، کس کی تصنیف تھی؟	ابوبکر محمد زکریا رازی
21	سلفیورک ایسڈ اور نائٹرک ایسڈ کس مسلمان سائنس دان کی ایجاد ہے؟	جابر بن حیان
22	کپڑے کو واٹر پروف بنانا، فولاد کو زنگ سے بچانا اور شیشہ کو رنگ کرنا کس کی ایجاد ہے	جابر بن حیان
23	مسلمانوں میں سب بڑا ریاضی دان کون تھا؟	محمد بن موسیٰ خوارزمی
24	''حساب الجبر والمقابلہ'' کس کی تصنیف ہے؟	محمد بن موسیٰ خوارزمی
25	دور عباسیہ کا سب سے بڑا جغرافیہ دان کون تھا؟	یاقوت الحموی
26	''الخیل، الابل، الشاۃ، الوحوش، خلق الانسان'' کس کی تصنیف ہیں؟	عبدالملک اصمعی
27	''کتاب الہند'' کس کی تصنیف ہے؟	ابوریحان البیرونی
28	قدیم اقوام کے کیلنڈروں پر مشتمل کتاب ''آثار الباقیہ'' کس کی تصنیف ہے؟	البیرونی
29	''جلالی کیلنڈر''، ''الجبر والمقابلہ'' کس نے تیار کیا؟	عمر خیام
30	یہ کس مسلمان سائنس دان نے معلوم کیا کہ سمندروں کی لہریں چاند کے اثر سے پیدا ہوتی ہیں۔	نصیر الدین طوسی
31	''سوئی چھید کیمرہ'' کس مسلمان سائنس دان کی ایجاد ہے؟	ابن الہیثم
32	البیرونی نے ''کتاب الاصطرلاب'' پاکستان کے کس شہر میں لکھی	پنڈ دادن خان
33	ڈاکٹر عبدالقدیر خان کہوٹہ پلانٹ کے سربراہ کب بنے؟	1978ء
34	ڈاکٹر عبدالسلام کو گرینڈ یونیفکیشن نظریہ پیش کرنے پر نوبل انعام برائے طبیعات کب دیا گیا؟	1979ء
35	نصری خلیفہ حکیم کے دور میں ابن یونس نے کیا چیز ایجاد کی؟ (گھڑی بھی اسی کی ہے)	پنڈولم
36	وارنش بنانے کا طریقہ کس نے ایجاد کیا؟	جابر بن حیان
37	اکثر و بیشتر آلات جراحی ایجاد کرنے والے کونسے مسلمان سائنسدان ہیں؟	ابوالقاسم زہروی
38	عربی اعداد میں صفر کا اضافہ کس نے کیا؟	خوارزمی

نمبر	سوال	جواب
39	گردے کی پتھری نکالنے میں کون سے مسلمان سائنس دان مشہور تھے؟	الزہراوی
40	بتائیے ''حکیم عرب'' کس سائنس دان کو کہا جاتا ہے؟	یعقوب الکندی
41	الفرغانی نے دریا کے پانی کی گہرائی ناپنے کے لئے کون سا آلہ ایجاد کیا تھا؟	نائیلومیٹر
42	''شارح ارسطو'' کس مسلمان سائنس دان کو کہا جاتا ہے؟	ابونصر فارابی
43	علم جراحت کا بانی کس مسلمان سائنس دان کو کہا جاتا ہے؟	ابوالقاسم الزہراوی
44	ابن الہیثم نے کس دریا پر بند تعمیر کرنے کا منصوبہ بنایا تھا؟	دریائے نیل
45	امام غزالیؒ کو اسلامی دنیا کی کس یونیورسٹی کا پرنسپل ہونے کا شرف حاصل ہے؟	نظامیہ یونیورسٹی بغداد
46	فلسفہ تاریخ کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟	ابن خلدون
47	امام طبیعات کس کا لقب ہے؟	ابن الہیثم
48	معلم اول کس کا لقب ہے؟ (منطق کا بانی کون ہے؟ ارسطو)	ارسطو
49	معلم ثانی کس کا لقب ہے؟	الفارابی
50	مغرب میں تجرباتی اسلوب کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟	راجر بیکن
51	کس مسلمان سائنسدان نے زمین کا قطر معلوم کیا تھا؟	البیرونی
52	عمل کشید متعارف کرانے والا مسلمان سائنسدان کون ہے؟	جابر بن حیان
53	کائنات کی اشیاء کا مربوط اور با مقصد مطالعہ کیا کہلاتا ہے؟	سائنس
54	سلسلہ قادریہ کے بانی ہیں؟	عبدالقادر جیلانی
55	سلسلہ نقشبندیہ کے بانی ہیں؟	بہاوالدین نقشبندی
56	سلسلہ چشتیہ کے بانی ہیں؟ (برصغیر میں اشاعت خواجہ معین الدین چشتی نے کی)	ابواسحاق شامی
57	سلسلہ سہروردیہ کے بانی ہیں؟	شیخ نجیب الدین عبدالقادر سہروردی
58	سب سے پہلے انعکاس کے دو قوانین کس مسلمان سائنسدان نے دریافت کئے؟	ابن الہیثم
59	کس مسلمان سائنسدان کو کمپیوٹر کا بانی کہا جاتا ہے؟	موسیٰ الخوارزمی
60	علم الکلام کا بانی کسے سمجھا جاتا ہے؟	ابوالحسن اشعری
61	تہافتہ الفلاسفہ کے مصنف کا نام ہے؟	امام غزالی
62	علم فلکیات کا بانی کس نبی کو سمجھا جاتا ہے؟	حضرت ادریسؑ

63	مسلمان سائنس دانوں کے ایجاد کردہ سائنسی طریقہ کار کو یورپ میں کس نے متعارف کروایا تھا؟	فرانسس بیکن
64	''الشیخ الرئیس'' کس مسلم سائنسدان کو کہا جاتا ہے؟	بوعلی سینا کو
65	زخم سینے کیلئے دھاگہ سب سے پہلے کس مسلمان سائنسدان نے استعمال کیا؟	بوعلی سینا
66	پوسٹ مارٹم کا طریقہ کس نے ایجاد کیا؟	ابوالقاسم الزہراوی
67	علم جراحت کا بانی کسے کہا جاتا ہے؟	ابوالقاسم الزہراوی
68	کس مشہور مسلم سائنسدان نے موسیقی پر کتاب لکھی تھی؟	زکریا الرازی نے
69	عمر خیام نے کون سی تصنیف پہلے لکھی تھی؟	مکعبات
70	مسلم سائنس دان جابر بن حیان یورپ میں کس نام سے مشہور ہیں؟	Geber
71	الخوارزمی یورپ میں کس نام سے مشہور ہیں؟	Algorizm
72	زمین کو گول کہنے کی سزا کس کو بھگتنی پڑی؟	گلیلو
73	بگ بینگ تھیوری (Big Bang Theory) کے خالق کا نام ہے؟	ڈریپر
74	Legacy of islam کے مصنف کا نام ہے؟	ای۔جی۔براؤن
75	زمین کا قطر کس نے معلوم کیا؟	البیرونی
76	قرآن کی رو سے اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کو کتنے دنوں میں پیدا کیا؟	چھ دنوں میں
77	جوہر کو انگریزی زبان میں کیا کہتے ہیں؟	ایٹم
78	جارج سارٹن کی کتاب کا نام ہے۔	مقدمہ تاریخ سائنس
79	مادہ اور توانائی کو ایک دوسرے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے؟ یہ اصول کس نے دریافت کیا؟	البرٹ آئن سٹائن
80	قرع انبیق کے موجد کا نام ہے؟	جابر بن حیان
81	فلسفہ وطب میں مشرق ومغرب کا امام مانا جاتا ہے؟	بوعلی سینا
82	قرآن کی رو سے زندگی کا آغاز کس چیز سے ہوا؟	پانی سے
83	جراثیم کی دریافت کس سائنسدان کا کارنامہ ہے؟	بوعلی سینا
84	کاشتکاروں سے وصول کیئے جانے والے محصول کو کہتے ہیں؟	عشر
85	امام غزالی کے نزدیک حکومت کی آمدنی کی کتنی قسمیں ہیں؟	4
86	اولاد ہونے کی صورت میں بیوہ کو اپنے شوہر کے ترکہ میں سے کتنا حصہ ملتا ہے؟	آٹھواں
87	ریاست کے بنیادی عناصر کی تعداد کتنی ہے؟ (مقننہ، انتظامیہ، عدلیہ)	تین

88	کارل مارکس نے کونسا نظریہ پیش کیا تھا؟	کیمونزم
89	موبائل ہسپتال کا طریقہ کس مسلمان طبیب نے رائج کیا تھا؟	ابوالقاسم الزہراوی
90	پرواز کا تصور کس مسلمان سائنسدان نے دیا ہے؟	عباس بن فرناس
91	اسلام میں کائنات کے خاتمہ کو کیا کہا جاتا ہے؟	قیامت
92	آلات جراحی کا صنعتی مرکز پاکستان کا کونسا شہر ہے؟	سیالکوٹ
93	ڈارون نے انسان کو کس جانور کی ترقی یافتہ شکل قرار دیا ہے؟	بندر

نمبر شمار		اسلام اور سائنس کے مشہور مختصر سوالات وجوابات
1	سوال	**روئی سے کاغذ بنانے کا سہرا کس کے سر ہے اور کب کاغذ بنایا گیا؟**
	جواب	یوسف بن عمر بنامی عرب نے 1706ء کو بنایا۔
2	سوال	**کس مسلمان نے طاعون کے مرض کو متعدی قرار دیا۔**
	جواب	غرناطہ کے طبیب ابن الخطیب نے
3	سوال	**عمر خیام نے کیلنڈر میں کیا اصلاح کی تھی؟**
	جواب	عمر خیام نے تاریخ جلالی کے نام سے ایک نیا کیلنڈر تیار کیا اور اس نے سال کو 365 دن 5 گھنٹے اور 49 منٹ میں تقسیم کیا۔
4	سوال	**معلم اول اور معلم ثانی کس کو کہا جاتا ہے؟**
	جواب	معلم اول ارسطو اور معلم ثانی الفارابی کو کہا جاتا ہے۔
5	سوال	**اصطرلاب کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	اصطرلاب سورج، چاند، ستاروں اور سیاروں کے صحیح مقامات کے تعین وغیرہ مختلف فلکیاتی امور میں استعمال ہونے والا ایک قدیم فلکیاتی آلہ ہے۔
6	سوال	**علم فلکیات کا مسلمانوں کی عبادات کے ساتھ کیا تعلق ہے؟**
	جواب	علم فلکیات نمازوں کے اوقات کے تعین، سمتِ قبلہ کی نشاندہی، رمضان المبارک اور عیدین کے لئے رویت ہلال اور رویت ہلال کے ذریعے ایام حج کے تعین وغیرہ مختلف امور میں معاونت کرتا ہے۔
7	سوال	**ارسطو کے نزدیک عناصر اربعہ کتنے ہیں؟**
	جواب	ارسطو کے نزدیک عناصر اربعہ یہ ہیں: آگ، پانی، ہوا، مٹی۔

8	سوال	اسلامی تاریخ کا باقاعدہ پہلا ہسپتال کونسا تھا؟
	جواب	اسلامی تاریخ کا سب سے پہلا باقاعدہ ہسپتال اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک (86ھ تا 96ھ) کے زمانے میں پہلی صدی ہجری میں ہی تعمیر ہو گیا تھا۔
9	سوال	ابن رشد کی سائنسی خدمات واضح کریں۔
	جواب	اندلس کے مشہور مسلم سائنسدان ابن رشد نے سورج کی سطح کے دھبوں کو پہچانا، اور میڈیسن پر "کتاب الکلیات" تحریر کی۔
10	سوال	فردوس الحکمت کس کی طرف منسوب ہے؟
	جواب	خالد بن یزید ایک اموی شہزادہ ہے جس کی طرف فردوس الحکمت منسوب کی جاتی ہے۔
11	سوال	قبل از مسیح مشہور سائنس دان کون سے ہیں؟
	جواب	فیثا غورث، سقراط، بقراط، ارسطو۔
12	سوال	اسلامی دستور کی بنیادیں کونسی ہیں؟
	جواب	(i) حاکمیت الٰہی، (ii) رسالت کا مقام، (iii) خلافت، (iv) مشاورت، (v) انتخابات، (vi) بنیادی حقوق۔
13	سوال	جنایت اور جرم میں کیا فرق ہے؟
	جواب	جنایت کا تعلق ایسے امور سے ہے جو قتل اور دیت سے متعلقہ ہیں جبکہ جرائم کا تعلق حدود و تعزیرات سے ہے اور ہر حکم خداوندی کی نفی ایک جرم ہے۔
14	سوال	مادے کی کتنی اور کونسی حالتیں ہیں؟
	جواب	مادہ کی تین حالتیں ہیں: (i) مائع (ii) ٹھوس (iii) گیس۔
15	سوال	مسلمانوں کے بیان کردہ پانچ سائنسی آلات کے نام لکھیں۔
	جواب	قطب نما، گھڑی، ترازو، سوئی چھید، کیمرہ، پن چکیاں، اصطرلاب، رصد گاہ، قرع انیق، تلواریں، زرہ بکتر، ڈھالیں، منجنیق نائلومیٹر وغیرہ

☆ **مشہور سائنسدان اور ان کی ایجادات:**

☆ مسلمان سائنسدانوں کی خدمات کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے پروفیسر Hitti کی کتاب "History of the Arabs" معتبر ہے۔

☆ علم فلکیات پر سب سے اہم کتاب مسلم سائنسدان عبدالرحمٰن الصوفی نے ''صور الکواکب'' Figures of the Stars کو تحریر کیا۔

☆ علم النباتات (Botany) پر الدینوری (متوفی 895ء) کی چھ جلدوں پر مشتمل کتاب ''کتاب النبات'' ہے۔ اس کو سائنس کی دنیا میں سب سے پہلا ضخیم اور جامع (Encyclopaedia Botanica) کی حیثیت حاصل ہے۔

☆ **ابراہیم الفزاری (777ء متوفی):** خلافت عباسیہ کے دور میں خلیفہ ہارون الرشید کے تحقیقاتی اداروں سے وابستگی رہی، علم فلکیات پر تحقیق و تحریر کیں، جن میں اصطرلاب اور سالنامہ کی ترتیب بھی شامل ہیں۔

☆ **جابر بن حیان (721 to 815ء):** موصوف کا باپ احمد حیان کوفہ کا مشہور عطار (دوا فروش) تھا تو بیٹے نے بھی آبائی پیشہ اختیار کیا، آپ مشہور کیمیا دان ہیں (بابائے کیمیا کا لقب دیا گیا) یہی وجہ ہے کہ جدید کیمسٹری کی تمام تر عمارت اس کے نظریات پر ہے، ایٹمی نظریہ کا تصور سب سے پہلے جابر ہی نے متعارف کروایا تھا، علم الادویہ میں تحقیق، علم الہیت میں تحقیق، امام جعفر الصادق اور الحمیاری جیسے معلمین سے فائدہ اور علم حاصل کیا، ''کتاب الکیمیاء'' اور ''کتاب الزہرہ'' ان کی تصنیفات میں سے ہیں۔ گندھک کے تیزاب کی تیاری کا سہرا موصوف کے سر پر ہی ہے۔ آپ نے کیمیائی فنی استعمال پر بھی بہت زور دیا، مزید براں فولاد کی تیاری، پارچہ اور چمڑے کی رنگائی، کپڑے کو واٹر پروف بنانا، لوہے کو زنگ سے محفوظ رکھنے، بالوں کا خضاب تیار کیا، شیشے کو میگا نیز ڈائی آکسائیڈ سے رنگین بنانے، آئرن پائرائیڈ سے سونے پر لکھنے اور سرکہ تیار کرنے کی تدابیر دریافت کیں، آب سلطانی یا ماء الملوک بھی اسی کی ایجاد ہے جو سونے جیسی غیر عامل دھات کو بھی اپنے اندر حل کرنے کی خصوصیت رکھتا ہے

☆ **محمد الفزاری (متوفی 806ء):** مسلم ریاضی دان، فلکیات دان اور فلسفی مشہور تھے، ان کے والد کا نام ابراہیم الفزاری تھا جو خود بھی ایک مشہور سائنسدان گزرے تھے۔

☆ **یعقوب بن طارق (متوفی 796ء):** یہ مسلم ریاضی دان، فلکیات دان اور فلسفی تھے۔

☆ **الاصمعی (739 to 831ء):** حیوانیات و نباتات پر تحقیق و تحریریں، آپ کی مشہور کتب میں سے ''کتاب الخلیل''، ''کتاب خلق الانسان'' ہیں، عباسی خلیفہ مامون الرشید کے استاد اور بہت بڑے عالم دین، عربی لغت میں درجہ امامت پر فائز تھے۔

☆ **محمد بن موسیٰ الخوارزمی (780 to 850ء):** ریاضی، فلکیات، علم النجوم، اور جغرافیہ کے شعبہ جات میں تحقیق و تحاریر کیں، (بابائے الجبراء کا لقب حاصل کیا، کیونکہ المامون کے دور میں آپ نے ایجاد کیا) مشہور کتب میں سے: کتاب الجبر والمقابلہ، کتاب الجمع والتفریق

بحساب الہند، کتاب صورۃ الارض ہیں۔الجبرے کے بعد مسلمانوں کی ایک بڑی ایجاد علم مثلثات (ٹرگنومیٹری) تھی۔ یہ ایجاد البتانی (877 to 918ء) نے کی تھی۔

☆ **الجاحظ (776 to 868ء)**: تاریخ، الہایات، حیوانیات اور فلسفہ میں تحقیق وتحاریر کیں، ان کی مشہور کتب میں سے: کتاب الحیوان، کتاب البخلاء، کتاب البیان والتبیین وغیرہ شامل ہیں،

☆ **الکندی (801 to 873ء)**: ریاضی دان، فلسفی، طبعیات دان اور موسیقی سے بھی لگاؤ تھا، خلافت عباسیہ کے بغداد میں بیت الحکمہ کی ایک اہم ترین شخصیت ہیں، (بابائے Cryptanalysis یا صغری تجزیہ کا اعزاز حاصل ہے)، اطباء کے لئے ادویات کی طاقت ناپنے کا صیغہ (فارمولا) تشکیل دیا، ان کی مشہور کتاب ''کتاب فی الاستعمال الاعداد الہند'' ہے۔

☆ **ابن فرناس (810 to 887ء)**: طبعیات اور علم الہیت میں تحقیق وتجربات، ساعت الماء (آبی گھڑی) کی ایجاد کی، انہوں نے (Wright Brothers) سے ہزار سال قبل 875ء اپنا Glider تخلیق کر کے پہلی انسانی پرواز کا تجربہ کیا، اس سے قبل 852ء میں مسلم اسپین ہی کے آرمین فرمان نے اسی قسم کا تجربہ کیا تھا اور وہ ہوائی چھتری کے ذریعے کیا گیا تھا، ابن فرناس تاریخ میں پہلے شخص تھے جنہوں نے سائنسی طریقے سے پرواز کی کوشش کی اور یہ تجربہ قرطبہ کی جامع مسجد کے مناروں سے کیا)۔

☆ **علی بن ربان طبری (838 to 870ء)** طب میں تحقیق وتحریر کی، انہوں نے دنیا کا سب سے پہلا طبی دائرۃ المعارف مرتب کیا، آپ کی مشہور کتاب: فردوس الحکمۃ، تحفات المملوک، اور حفظ الصحت ہے۔

☆ **ابوبکر محمد الرازی (864 to 925ء)**: طب، فلسفہ وکیمیاء میں تحقیق وتحریریں، کیمیائی مرکب الکحل کی دریافت کا سہرا ان کے سر ہے، جب کہ بعض ذرائع تیزاب کبریت (Sulfuric acid) کی دریافت بھی انہی سے منسوب کرتے ہیں۔آپ نے مرکبات کی چار اقسام بیان کیں: متعدی مرکبات، نباتاتی مرکبات، حیواناتی مرکبات، ماخوذ مرکبات۔

☆ **الفارابی (870 to 950ء)**: علم ریاضی، طب، فلسفہ اور موسیقی میں تحقیق وتحریریں، منطق کی علمی گروہ بندی کی، ان کو ارسطو کے بعد دوسرا بڑا فلسفی بھی کہا جاتا ہے۔

☆ **المسعودی (896 to 956ء)** پہلی بار وسیع پیمانے پر تاریخ اور جغرافیہ کو پیوست کرتے ہوئے کتب تحریر کیں۔

☆ **الابوالقاسم الزہراوی (936 to 1013ء)**: جدید آپریشن کا موجد اس نے آپریشن میں کام آنے والے بہت سے اوزار بنائے جو اب تک استعمال ہو رہے ہیں، اس کی مشہور کتاب ''التصریف لمن عجز عن التالیف'' ہے۔

☆ **ابن الہیثم (965 to 1040ء):** تیسری صدی ہجری میں مصر کا عظیم سائنسدان تھا، اس نے سب سے پہلے روشنی پر تجربات کئے تھے، ان کو ماہر بصریات کہا جاتا ہے، اس کی مشہور کتاب "کتاب المناظر" ہے۔

☆ **البیرونی (973 to 1048ء):**

☆ **بوعلی سینا (981 to 1037ء):** اس کی مشہور کتاب "القانون فی الطب" ہے، اس کو طب کا بانی کہا جاتا ہے۔

☆ **عمر خیام (1048 to 1131ء):** علم نجوم اور ریاضی کے ماہر تھے، شمسی کیلنڈر ان کی محنت کا نتیجہ تھا۔

☆ **عبدالکلام (1931 to 2015ء):** انڈیا کے ایٹمی پروگرام کا موجد ہے نیز بھارت کا صدر بھی رہا۔

☆ **عبدالقدیر (1936 to ----):** موصوف پاکستان میں ایٹمی پروگرام کے موجد ہیں۔

پانچواں پرچہ: عالم اسلام کے وسائل و مسائل

نوٹ: یہاں تین پرچوں کا نصاب اور متعلقہ سوالات موجود ہیں۔ عنوان میں ایک ہی ٹائٹل دیا گیا ہے۔

(آپشن i): اسلام اور جدید فکر مغرب

1۔ اہل مغرب کی فکر کی بنیادیں اور اس کا پس منظر۔

2۔ مذہب کے بارے میں مغرب کا طرز عمل اور اس کا پس منظر۔

3۔ اسلام کے بارے میں اہل مغرب کی تحقیقات (تحریک استشراق) کا پس منظر، مقاصد و اہداف اور نوعیت۔

4۔ اسلام کے بارے میں اہل مغرب کا اعتراف تعصب۔

5۔ اسلام کے بارے میں اہل مغرب کے انداز فکر کا مجموعی تعارف۔

(الف) اہل مغرب کا قرآن مجید کے بارے میں رویہ۔

(ب) حدیث نبوی کے بارے میں نقطہ نگاہ۔

(ج) سیرت طیبہ کے بارے میں نقطہ نگاہ۔

(د) اسلامی تاریخ اور اہم واقعات کا مسخ کرنا۔

(ہ) مسلم مشاہیر کے بارے میں متعصّبانہ رویہ۔

6۔ اسلام کے نظام اخلاق، نظام معاشرت، سیاست، اسلام کے تصور بین الاقوامیت، جہاد اور مسلمانوں کے سائنسی کارناموں کے بارے میں اہل مغرب کا رویہ

7۔ اسلام کے بارے میں مغربی انداز فکر کے مسلمانوں پر اثرات۔ تجدد اور اسلام کے بارے میں اعتزار کا رویہ

8۔ منفی اثرات کے سدباب کے لئے مسلمان علماء کی کاوشیں۔

9۔ تحریک الحاد و دھریت۔ سیکولرازم۔ تحریک مادیت۔ عورت کے مقام و مرتبہ اور حقوق کے حوالے سے مغربی فکر کا اسلامی فکر سے موازنہ۔ حیاء کے بارے میں اسلامی اور مغربی فکر کا موازنہ۔ مسلمان ممالک میں اپنے افکار کے نفوذ کے لئے اہل مغرب کی حکمت عملی۔

10۔ برصغیر میں ہندوؤں اور عیسائی مشنریز کا لٹریچر اور اسلام، قرآن اور نبی کریم ﷺ کے بارے میں ان کی فکر اور اس کے رد میں مسلمانوں کے لٹریچر کا جائزہ۔

(الف) مطالعہ مذاہب عالم اور قدیم و جدید تفسیری لٹریچر۔

(ب) مطالعہ مذاہب عالم اور سیرت لٹریچر 10 ہم کتب سیرت کے حوالے سے)

(ج) برصغیر میں ہندوؤں اور مسیحیوں کا مشنری اور الزامی لٹریچر۔
(د) غیر مسلموں کے الزامی لٹریچر کا مسلمانوں کی طرف سے رد۔

11۔ مغرب میں مذہب اور سیاست کی بظاہر علیحدگی اور اس کے اسلامی ممالک پر اثرات۔ مسلمانوں سے مخاصمت اور تصادم کی پالیسی اور دوسری طرف مکالمہ بین المذاہب کی کاوشیں۔ دورخی پالیسی کا محرک کیا ہے۔

مجوزہ کتب:

تنقیحات از مولانا ابو الاعلیٰ مودودی، الشبہات حول الاسلام۔ اسلام اور جدید ذہن کے شبہات، اسلام اور جدید مادی افکار از سید قطب شہید، الحاد مغرب اور ہم از غلام برق جیلانی، مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش، مغرب سے کچھ صاف صاف باتیں، مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش از مولانا ابوالحسن علی ندوی، مسلم نشاۃ ثانیہ، اساس اور لائحہ عمل از ڈاکٹر محمد امین، اسباب زوال امت (اردو ترجمہ) از شکیب ارسلان، عروج وزوال امت از امجد القادری، مغربی تہذیب، ایک معاصرانہ تجزیہ از ڈاکٹر جاوید اکبر انصاری، مسلمان کا عروج و زوال از مولانا سعید احمد اکبر آبادی، مسلمانوں کا روشن مستقبل از مولانا طفیل احمد منگوری، وثائق یہودیت (یہودی پروٹوکولز کا اردو ترجمہ)، آخری صلیبی جنگ از مولانا عبدالرشید ارشد، عروج وزوال کا الٰہی نظام از مولانا تقی امینی، اسلام اپنی نگاہ میں (مولفین ساچیکو مراتا، ولیم سی چینک) از محمد سہیل عمر (مترجم)، مکالمہ واتحاد بین المذاہب کی مذہبی بنیادیں، (امکانات فوائد، تجاویز) از ڈاکٹر صلاح الدین ثانی، مذاہب عالم اور معاشرتی وسیاسی جائزہ از احمد عبداللہ المسدوسی۔

(آپشن ii): اسلامی اخلاق وتصوف

1۔ **اخلاق:**

ا۔ اسلام کا تصورِ اخلاق (قرآن وسنت کی روشنی میں)، ۲۔ فضائل اخلاق۔ محرک، معیار، ما بعد الطبیعی اساس، نمونہ کمال، ۳۔ رذائل اخلاق، اسباب ومحرکات، ۴۔ مسلم فلاسفہ اخلاق کے نظریات کا تنقیدی جائزہ، ۵۔ مختلف مذاہب کا تصور اخلاق۔ یہودیت، مسیحیت، زرتشت، کنفیوشس، ہندو، بدھ، سکھ۔ کمیونزم واشترا کی فلسفہ اخلاق مغرب کی مادی فکر اور اخلاق، ۶۔ مختلف شعبہ زندگی میں اخلاقی تعلیمات۔

عائلی زندگی کے اخلاقی ضوابط۔ معاشرتی زندگی کے اخلاقی ضوابط۔ سیاسی اخلاقیات۔ معاشی اخلاقیات۔ اسلام کا بین الاقوامی ضابطہ اخلاقی۔ عسکری زندگی اور اسلامی اخلاقیات۔ جنگی قیدیوں کے حوالے سے اخلاق ضوابط۔ ابلاغیات (میڈیا) کے حوالے سے اخلاق ضوابط۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کے شعبہ کے لئے اخلاقی ضوابط۔

2۔ **تصوف**

ا۔تصوف کی تعریف۔ اہمیت۔ اس کے مقاصد،۲۔تصوف کے مآخذ۔ آغاز و ارتقاء،۳۔انبیاء کرام علیہم السلام کی وحی اور صوفیاء کرام کے کشف و الہام میں فرق و امتیاز،۴۔قلبی واردات اور ان کی حقیقت،۵۔مشہور سلسلہ ہائے تصوف،۶۔نظریہ وحدۃ الوجود (ابن عربی) اور نظریہ وحدۃ الشہود (مجدد الف ثانیؒ)،۷۔عالم اسلام بالخصوص برصغیر کے مشہور صوفیاء: جنید بغداد، امام قشیری، امام غزالی، علی ہجویری، بایزید بسطامی، ابوالحسن خرقانی، ابن عربی، خواجہ باقی باللہ، مجدد الف ثانی، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، خواجہ بہاؤ الدین زکریا ملتانی، شاہ ولی اللہ دہلوی۔۸۔ برصغیر میں تصوف کے ارتقاء کا ایک جائزہ،۹۔ راہبانہ (غیر اسلامی) نظریات، تحریکات کا تنقیدی جائزہ،۱۰۔دور جدید میں تصوف کی نوعیت، اس کا کردار اور ضرورت اصلاح: تصوف کے مویدین اور مخالفین کے نقطہ نگاہ کا مطالعہ،۱۱۔علم تصوف کی مشہور کتب کا تعارف

مجوزہ کتب:

احیائے علوم الدین از امام غزالی، المنقذ من الضلال از امام غزالی، اخلاق اور فلسفہ اخلاق از حفظ الرحمٰن سیوہاری، سیرت النبی (جلد ششم) از سید سلیمان ندویؒ، مشکوٰۃ المصابیح (کتاب الآداب) از خطیب تبریزی، الرسالۃ القشیریہ از الامام عبدالکریم طلحہ القشیری، کتاب اللمع از النصر سراجؒ، کشف المحجوب از سید علی ہجویری، کتاب التعرف از کلا بازی، فصوص الحکم از ابن عربیؒ، مکتوبات از شیخ احمد سرہندیؒ، اخبار الاخیار از شیخ عبدالحق محدث دہلوی، عوارف المعارف از شیخ شہاب الدین سہروردیؒ، فوائد الفواد از نظام الدین اولیا، القول الجمیل از شاہ ولی اللہ دہلویؒ، نفحات از شاہ ولی اللہ دہلوی، فیوض الحرمین از شاہ ولی اللہ دہلوی، فیصلہ وحدۃ الوجود والشہود از شاہ ولی اللہ دہلویؒ، الانسان الکامل از عبدالکریم الجیلی، تاریخ مشائخ چشت از خلیق احمد نظامی، تصوف و اسلام از عبدالماجد دریا آبادی، الحیاۃ الروحیۃ فی الاسلام از محمد مصطفیٰ حلیمی، التکشف عن مہمات التصوف از اشرف علی تھانوی، حدیقۃ الاولیاء از غلام سرور، بزم صوفیہ طبع اعظم گڑھ از سید صباح الدین عبدالرحمٰن، دانش گاہ پنجاب (متعلقہ حصے)، اردو دائرہ معارف اسلامی

(آپشن iii): عالم اسلام کے وسائل و مسائل

1۔ عالم اسلام کا تعارف اور جدید دنیائے اسلام

2۔ عالم اسلام کے وسائل

معدنی، زرعی، صنعتی، درآمدات، برآمدات، فرادی قوت، سائنس اور فنی مہارت وسائل اور صلاحیتوں کا عمومی جائزہ اور تنظیم

3۔ عالم اسلام کے مسائل

(الف) فکری مسائل

اسلامی ممالک میں مغربی تہذیب کی یلغار اور لادینی نظریات کا فکر اسلامی سے تصادم، مسلم ممالک پر مغربی تہذیب کے اثرات، اشتراکیت کی ناکامی اور امت مسلمہ، گلوبلائزیشن کے اثرات، انفارمیشن ٹیکنالوجی کا چیلنج۔

(ب) عملی مسائل

مسئلہ افغانستان، پس منظر، نتائج، مسئلہ کشمیر، مسئلہ فلسطین ۔ غیر مسلم ممالک میں مسلمانوں کی حالت ۔ امریکہ ۔ مغربی ممالک ۔ بھارت ۔ برما ۔ چیچنیا وغیرہ۔

خلیج کی جنگ، اسباب ونتائج، مسئلہ عراق، عالم عرب کی عصری صورتحال

نیو ورلڈ آرڈر، گرین ورلڈ آرڈر، عالمی ادارے اور مسلم دنیا

وسط ایشیا، کے مسلمان اور ان کا تشخص

مسلمان ممالک میں فکری انتشار، سیاسی، معاشی شعبوں میں کسی نظام کا فقدان۔

وسائل کے استعمال میں عدم منصوبہ بندی

مسلم ممالک کے وسائل کے حوالے سے مغرب کی جارحانہ پالیسی

مسلم ممالک میں رونما ہونے والی عصری تبدیلیاں ۔ ان کے اسباب واپس منظر ۔ متوقع اثرات۔

4۔ اہم عالمی اسلامی تنظیمیں: اسلامی کانفرنس (او۔ آئی۔ سی)، رابطہ عالم اسلامی (مکہ مکرمہ)، موتمر عالم اسلامی

5۔ عالم اسلامی کے استحکام واتحاد کے لئے تجاویز

نظریاتی وحدت ۔ ضرورت واہمیت، باہمی تعاون

۱۔ اقتصادی تعاون (مشترکہ تجارتی منڈی اور بنک)، ۲۔ عسکری تعاون، ۳۔ سائنسی اور فنی تعاون، ۴۔ تعلیمی تعاون، ۵۔ ابلاغ عامہ، ۶۔ سلامی سیکرٹریٹ، ۷۔ عالمی اسلامی عدالت

مجوزہ کتب:

اسلامی بیداری، انکار اور انتہا پسندی کے نرغے میں از ڈاکٹر یوسف قرضاوی، قرآن ۔ ماضی، حال اور مستقبل میں از مشتاق علی، جدید عالم اسلام از صلاح الدین ناسک، مشرقی یورپ میں مسلمانوں کا عروج و زوال از فیض احمد شہابی، انسانیت کی تعمیر نو اور اسلام، عبدالحمید صدیقی، مسلمانوں کی تہذیب از محمد ابو النصر، سوویت یونین کا زوال از عطاء الرحمٰن، اسلام اور عصر حاضر از مولانا وحید الدین، ملت اسلامیہ کی مختصر تاریخ از ثروت صولت، یورپ پر اسلام کے احسان از ڈاکٹر غلام جیلانی برق، الحاد مغرب اور ہم از ڈاکٹر غلام جیلانی برق، اسلام اور جدید مادی افکار از سید قطب، مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کشمکش از ابوالحسن علی ندوی، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر از ابوالحسن علی ندوی، اسلام اور مغرب کے تہذیبی مسائل از سید قطب شہید، مسلمانوں کا روشن مستقبل از طفیل احمد، دنیا

میں مسلم اقلیتیں از ثروت صولت، مسلم دنیا (۱۹۹۲ء)، گزٹ، تشکیل انسانیت، رابرٹ بریفالٹ۔

MCQ,s مختصر سوال و جواب، حصہ انشائیہ

(MA اسلامیات، P-2، پرچہ نمبر 5، اسلام اور جدید فکر مغرب، اسلامی اخلاق و تصوف، عالم اسلام کے وسائل و مسائل کے MCQ,S) (یہاں سیرت اور تاریخ کے بہت سے اہم MCQ,s کو بھی جمع کر دیا گیا ہے)

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	''غنیۃ الطالبین'' کے مصنف ہیں؟	شیخ عبدالقادرؒ
2	کس مشہور مستشرق کو شیخ المستشرقین کہا جاتا ہے؟	گولڈزیہر
3	نجی ملکیت کا خاتمہ کس نظام کا اصول ہے؟	اشتراکیت
4	ارتکاز دولت کی ممانعت کس فلسفہ معاشیات کا حصہ ہے؟	اسلامی نظام
5	ORIGINS OF MUHAMMAD JURISPRUDANCE کس کی تصنیف ہے؟	شاخت
6	وہ مغربی عالم جو مشرقی علوم، زبانوں اور ثقافت کا ماہر ہو اسے کیا کہتے ہیں؟	مستشرق
7	المنزلۃ بین المنزلتین عقیدہ ہے؟	معتزلہ کا
8	کتاب ''تہافت الفلاسفہ'' کے مصنف ہیں؟	امام غزالیؒ
9	مشہور مورخ ابن خلدون کس سال اور کس شہر میں فوت ہوئے تھے؟	۸۰۸ھ، قاہرہ
10	''Muhammad the imposture'' کا مصنف ہے؟	بڈویل
11	اعمال ایمان کا جزو نہیں ہیں؟	مرجئہ کا
12	یونانی اور مصری فلسفہ میں فرشتوں کا نام ہے؟	عقول عشرہ
13	امام حسن شیبانی کی کتاب ''السیر الکبیر'' کا موضوع کیا ہے؟	بین الاقوامی تعلقات
14	دیوان کا شعبہ کس نے قائم کیا تھا؟	
15	کس غزوہ میں عبداللہ بن ابی شریک ہوا تھا؟	غزوہ بنو مصطلق
16	ہجرت مدینہ سے دو تین سال پہلے اوس و خزرج کے درمیان کس نام سے جنگ ہوئی تھی؟	جنگ بعاث
17	میں نے ساری عمر جنگیں لڑی مگر افسوس مجھے شہادت نہ ملی۔ کس نے کہا؟	خالد بن ولیدؓ
18	کل فرض نمازوں کی رکعتیں ہیں؟	17

19	حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے کونسا شہر بنوایا تھا؟	کوفہ
20	وحشی بن حرب نے اسلام کب قبول کیا تھا؟	فتح مکہ
21	سب سے پہلے کس حکمران نے اسلام قبول کیا تھا؟	حبشہ کے بادشاہ نے
22	یثرب کا سب سے بڑا پہاڑ کونسا ہے؟	حرا
23	جبل الکرا کس جگہ کا مشہور پہاڑ ہے؟	طائف
24	مختار ثقفی کا تعلق کس شہر سے تھا؟	طائف
25	بغداد کب آباد ہوا تھا؟	762ء میں
26	زمین پر سب سے پہلے پھل کا کونسا درخت پیدا ہوا تھا؟	کھجور
27	فتح اسکندریہ و وسطی ایشیاء کب ہوئی؟	655ء
28	عرب میں اسلام سے پہلے کتنے مذاہب رائج تھے؟	پانچ
29	طائف شہر میں نصب ''لات'' بت کی پوجا کونسا قبیلہ کرتا تھا؟	بنو ثقیف
30	مکہ اور مدینہ کے درمیان نصب ''منات'' بت کی پوجا کونسا قبیلہ کرتا تھا؟	اوس و خزرج
31	اسلام کے پہلے پرچم بردار کون سے صحابی تھے؟	حمزہؓ/ بریدہ اسلمیؓ
32	کس غزوہ میں پہلی دفعہ خواتین شامل ہوئیں؟	غزوہ احد
33	کس خادمہ نے سب سے پہلے آپ ﷺ کو اپنا دودھ پلایا؟	ثویبہؓ
34	جنگ یرموک کب ہوئی؟	636ء/15ھ
35	حضرت عائشہؓ نے نبی ﷺ کی وفات کے بعد کتنے سال زندگی کے گزارے؟	48سال
36	آپ ﷺ کے 23 سالہ دور نبوت میں کل کتنی جنگی مہمات ہوئیں؟	81
37	رسول پاک ﷺ کا پسندیدہ مہینہ کونسا ہے؟ (اسی کو سید الشھو رکھا گیا ہے)	شعبان
38	آپ ﷺ کے کون سے چچا آپ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے؟	حضرت حمزہؓ
39	حضرت ماریہ قبطیہؓ سے جب آپ ﷺ نے نکاح کیا تو ان کی عمر تھی؟	20سال
40	ام القریٰ اور بلد الامین کس کے دو مشہور نام ہیں؟	مکۃ المکرّمہ
41	ہجرت مدینہ میں رہبر سفر کون تھا؟	عبداللہ بن اریقط
42	عرب میں آباد یہود کے کتنے قبائل تھے؟	12
43	مکہ میں آباد یہود کے کتنے قبائل تھے؟	3
44	عرب میں سبائی قوم کا تختہ کس قوم نے الٹا تھا؟	حمیر

45	دارالندوہ میں رکنیت حاصل کرنے کے لئے کتنی عمر کی شرط تھی؟	30/40 سال
46	اسلام سے پہلے کس بت کی پرستش ارکان حج میں داخل تھی؟	ہبل
47	پہلی جنگ جو مسلمانوں نے عرب کی سرزمین سے باہر لڑی؟	جنگ موتہ
48	سب سے پہلے جمعہ کی نماز کس صحابی نے پڑھائی؟	مصعب بن عمیرؓ
49	عبد مناف کے بعد قریش کی قیادت کس نے سنبھالی تھی؟	ہاشم
50	ہاشم کا اصل نام کیا تھا؟	عمرو
51	فاتح لیبیا کہا جاتا ہے؟	عمرو بن العاصؓ
52	حضرت علیؓ کا جنازہ کس نے پڑھایا؟	حضرت امام حسنؓ
53	حضرت عثمانؓ کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟	جبیر بن مطعمؓ
54	پہلا جزیرہ جس پر مسلمانوں نے قبضہ کیا؟ (قبرص محرم الحرام میں 28ھ کو فتح ہوا تھا)	قبرص
55	عشرہ مبشرہ میں کتنے صحابہ کو شہادت کا اعزاز نصیب ہوا؟	6
56	خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ کا اصل نام تھا؟ (اسلام سے پہلے عبدالکعبہ تھا)	عبداللہ
57	حضرت عمر فاروقؓ کے آخری دور میں مکران کس نے فتح کیا؟	عبداللہ بن عامرؓ
58	پولیس کا محکمہ کس خلیفہ نے قائم کیا؟	حضرت عمر فاروقؓ
59	کس خلیفہ نے فجر کی آذان میں ''الصلوۃ خیر من النوم'' کا اضافہ کیا؟	حضرت عمر فاروقؓ
60	حضرت عمر فاروقؓ کے انتقال سے پہلے مجلس شوری کا اجلاس کس کے گھر ہوا تھا؟	فاطمہ بنت قیسؓ
61	حضرت علیؓ کے خطابات کا مجموعہ ''نہج البلاغہ'' کس نے جمع کیا؟	ابن ابی الحدید
62	حضرت امیر معاویہؓ کو دمشق کا گورنر کس سال مقرر کیا گیا؟	محرم الحرام 19ھ
63	آذربائیجان کی فتح کا سال بتائیے؟	صفر 22ھ/643ء
64	مصر کس سال فتح ہوا؟	محرم الحرام 21ھ
65	سب سے پہلے کس دارالخلافہ میں بیت المال قائم کیا گیا تھا؟	مدینہ
66	خراج کا طریقہ عرب میں کس نے ایجاد کیا تھا؟	حضرت عمرؓ
67	حضرت عمرؓ نے بازار کی نگرانی کے لئے کس صحابی کو مقرر کیا؟	عبداللہ بن عتبہؓ
68	جلاوطنی کی سزا کس کی ایجاد تھی چنانچہ ابو محجن ثقفی کو یہ سزا دی گئی تھی؟	حضرت عمرؓ
69	عبدالملک نے کس کو سرکاری زبان قرار دیا تھا؟	عربی
70	سلطنت عباسیہ کن کے تعاون سے وجود میں آئی تھی؟	ایرانیوں

71	اموی دور خلافت میں اسلامی سلطنت کا دار الخلافہ کونسا شہر تھا؟	دمشق
72	عباسی دور خلافت میں اسلامی سلطنت کا دار الخلافہ کونسا شہر تھا؟	بغداد
73	فاطمہ دور خلافت میں اسلامی سلطنت کا دار الخلافہ کونسا شہر تھا؟	قاہرہ
74	سلطنت عثمانیہ کے دور میں کونسا شہر اسلامی سلطنت کا دار الحکومت تھا؟	قسطنطنیہ (استنبول)
75	عراق کے جنوب میں کونسا ملک ہے؟	کویت
76	عمان کا دار الخلافہ ہے؟	مسقط
77	ترکی کا کتنے فیصد حصہ براعظم یورپ میں شامل ہے؟	5 فیصد
78	ایران میں شہنشاہیت کا خاتمہ کب ہوا تھا؟	یکم فروری 1979ء
79	تصوف کے سلسلوں میں ارض ہند پر پہلا کونسا سلسلہ چھایا تھا؟	سہروردیہ
80	یوم الترویہ ذوالحجہ کی کس تاریخ کو کہتے ہیں؟	8 ذوالحجہ
81	ایک حال سے دوسرے حال کی طرف بدلنا کہلاتا ہے؟	تلوین
82	ہندوستان میں چشتی سلسلہ کے بانی کون ہیں؟	خواجہ معین الدین چشتی
83	صلح حدیبیہ کے موقع پر آپ ﷺ کے ساتھ کونسی بیوی تھی؟	ام سلمہؓ
84	فرقہ معتزلہ کا بانی کون ہے؟	واصل بن عطاء
85	کس صحابی نے کفار مکہ سے خفیہ خط و کتابت کرنے کی جسارت کی تھی؟	حاطب بن ابی بلتعہ
86	حدیبیہ میں آپ ﷺ کتنے دن قیام پذیر رہے؟	22 دن
87	عورتوں میں سب سے پہلے کس نے حضرت عائشہؓ کی عصمت کی گواہی دی؟	حضرت بریرہؓ
88	''فتوحات مکیہ'' اور ''خصوص الحکم'' کے مصنف کا نام ہے؟	ابن عربی
89	مکتوبات امام ربانی کے مصنف کا نام ہے؟	احمد سرہندی
90	حضرت عبدالمطلب نے کتنی عمر پائی تھی؟	94
91	طرابلس کی فتح کب ہوئی تھی؟	643ء میں
92	''عزیٰ'' بت کس قبیلے کا تھا؟	بنو سلیم اور بنو غطفان
93	عرب کی قدیم ترین قوم کون سی ہے؟	ذات العماد
94	مدینہ کا پہلا قائم مقام حاکم کس کو مقرر کیا گیا؟	سعد بن عبادہؓ
95	حضرت عمرؓ کے دور حکومت میں بیت المال کے نگران کون تھے؟	عبداللہ بن مسعودؓ
96	درویش اسلام کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟	ابوذر غفاریؓ

97	اسلامی ریاست پر سب سے پہلے دست درازی کس نے کی؟	کرز بن جابر فہری
98	حضرت زید بن ثابتؓ نے قرآن مجید کو کس رسم الخط میں لکھا تھا؟	خط میری
99	محمد بن قاسم سندھ سے پہلے کس جگہ کا حاکم تھا؟	شیراز
100	آخری بڑا عذاب کس قوم پر آیا تھا؟	قوم ثمود
101	نظریہ ''وحدۃ الشہوذ'' کے علمبردار ہیں؟	شیخ احمد سرہندی
102	ابن عربی کس نظریہ کا قائل تھا؟	وحدۃ الوجود
103	تصور میں خدا کی یاد کو کہتے ہیں؟	مراقبہ
104	علم تصوف کا تعلق کس کے ساتھ ہے؟	علم الیقین
105	کسی ارادہ کا عادت بن جانا کیا کہلاتا ہے؟	فطرت
106	امام غزالی سے پہلے تصوف پر لکھی گئی کتاب کا نام ہے؟	قوت القلوب
107	پاکستان نے بھارت سے پہلی دفاعی جنگ کب لڑی تھی؟	6 ستمبر 1965ء
108	حضرت جنید بغدادی کس صدی ہجری کے مشہور صوفی ہیں؟	تیسری
109	شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا تعلق کس سلسلہ سے تھا؟	قادریہ
110	شیخ بہاؤالدین زکریا ملتانی کا تعلق کس سلسلہ سے تھا؟	نقشبندیہ
111	''فیصلہ وحدۃ الوجود والشہوذ'' کے مولف ہیں؟	شاہ ولی اللہ دہلوی

نمبر شمار		اسلام اور جدید فکر مغرب، عالم اسلام کے وسائل و مسائل، اسلامی اخلاق و تصوف کے مشہور مختصر سوالات و جوابات
1	سوال	**قصیدہ بردہ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟**
	جواب	قصیدہ بردہ شریف ایک شاعرانہ کلام ہے جو کہ مصر کے مشہور صوفی شاعر ابوعبداللہ محمد بن سعد البوصیری (م 1294ء) نے تحریر کیا تھا۔ بردہ در اصل ایک چادر کو کہا جاتا ہے جو آپ ﷺ نے نعتیہ کلام پڑھنے پر حضرت کعب کو دی تھی اور خواب میں امام بوصیری کو بھی دی تھی۔
2	سوال	**محادثہ کسے کہتے ہیں؟**
	جواب	دن کے ان اوقات کو محادثہ کہتے ہیں جب بندہ اپنے رب کے ساتھ ظاہر و باطن میں سوال کرتا ہے۔

3	سوال	مسامرہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	مسامرہ رات کے اس وقت کو کہتے ہیں جب بندہ اپنے رب کی عبادت میں مصروف ومشغول ہوتا ہے۔
4	سوال	نفی اور اثبات سے کیا مراد ہے؟
	جواب	نفی کسی چیز کا نہ ہونا اور اثبات کسی چیز کے وجود کو کہتے ہیں۔
5	سوال	مکاشفہ سے کیا مراد ہے؟
	جواب	صوفیہ کی اصطلاح میں کسی حقیقت کے ادراک کو مکاشفہ کہتے ہیں۔
6	سوال	نظریہ وحدۃ الوجود سے کیا مراد ہے؟
	جواب	صرف ایک ذات باری تعالی کا وجود مطلق ہے باقی سارے وجود اسی ذات مطلق ذات کا ہے، اس خیال کا منشاء ہمہ اوست ہے، ہمہ اوست یعنی جو کچھ موجود ہے وہ سب خدا ہی ہے۔
7	سوال	وحدۃ الشہود سے کیا مراد ہے؟
	جواب	صرف ذات باری تعالی کا وجود ہے باقی وجودات اسی ذات واحد کے آثار وعکس اور سایہ ہیں۔
8	سوال	ریاضت ومجاہدہ کے کتنے اصول ہیں؟ درج کریں۔
	جواب	مراقبہ کا تعلق ریاضت ومجاہدہ سے ہے۔مجاہدہ کے چار اصول ہیں :(i) قلت کلام ، (ii) قلت طعام ، (iii) قلت منام ،(iv) قلت اختلاط مع الانام
9	سوال	عین الیقین سے کیا مراد ہے؟
	جواب	عین الیقین کا مطلب ہے دنیا سے کوچ کرنے کے وقت کا علم ہونا، جبکہ حق الیقین کا مطلب ہے جنت میں رویت، کشف اور اس کے احوال کی کیفیت ہے۔
10	سوال	وہ کونسی باتیں ہیں جو اللہ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہیں؟
	جواب	ایمان، احسان، توبہ، توکل، انصاف، تقوی، صبر، جہاد، پاکیزگی۔
11	سوال	تصوف سے کیا مراد ہے؟

	جواب	تصوف وہ علم ہے جس میں بذریعہ ہدایت نور نبوت و تعلیم محمدیہ کی ذات وصفات اور اسرار وصول الی اللہ کے طریقے اور جملہ لوازمات سلوک وطریقت کے اصول اور رموز و معرفت و حقیقت بیان کئے جاتے ہیں۔
12	سوال	**تصوف کے کتنے مراحل ہیں؟**
	جواب	چھ مشہور مراحل ہیں جو کہ بالترتیب یہ ہیں: صفائی قلب، اطاعت الٰہی، معرفت نفس، رضائے الٰہی، تزکیہ نفس، سادگی۔
13	سوال	**علم اخلاقیات کی تعریف کیجئے۔**
	جواب	علم الاخلاق وہ علم ہے جو بھلائی اور برائی کی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے اور جو یہ بیان کرتا ہے کہ انسانوں کو آپس میں کس طرح معاملہ کرنا چاہئے اور لوگوں کو اپنے اعمال میں کس مقصد کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔
14	سوال	**رہبانیت سے کیا مراد ہے؟**
	جواب	رہبانیت دنیا ترک کر دینے کا نام ہے گویا دنیا کی لذتیں اور خوبصورتی ترک کر دینا اور ان اشیاء سے لاتعلقی ظاہر کر دینا رہبانیت کہلاتا ہے۔
15	سوال	**معرفت کے درجات کتنے اور کون سے ہیں؟**
	جواب	معرفت کے تین درجات ہیں: 1۔ علم الیقین، 2۔ عین الیقین، 3۔ حق الیقین۔

﴿تحریک استشراق﴾

☆ استشراق کا مادہ شرق ہے جس کا معنی چمکنا ہے اور اصطلاح میں ایسے مغربی سکالر کو مستشرق کہتے ہیں جو مشرقی آداب، علوم اور رسم ورواج سے ماہر ہو۔

☆ تحریک استشراق کا آغاز ساتویں صدی عیسویں میں جان آف دمشق نے کیا تھا۔ مگر اس تحریک کا باقاعدہ آغاز صلیبی جنگوں کے بعد ایک دینی تحریک کے طور پر ہوا۔

☆ مشہور مستشرق بڈویل Bedwell کی کتاب Muhammad The imposture (محمد الکاذب) ہے

☆ جدید تحریک استشراق کے فرانس کے سلوسٹری (۱۶۵۸ء۔۱۷۳۸ء) اور برطانیہ کے ایڈورڈ ولیم لین (۱۸۰۱ء۔۱۸۷۶ء) کو بانی سمجھا جاتا ہے ان کی پہلی کانفرنس ۱۸۷۳ء کو پیرس میں ہوئی تھی۔

☆ مشہور مستشرقین رابسن ، ہورووٹز ، مالمبسری ، جان آف دمشق ، پیٹر الفانسی ، کیتانی ، اسپرنگر ، گولڈ زیہر اور شاخت وغیرہ ہیں۔

☆ The isnad in muslim tradition یہ رابسن کا مشہور مقالہ ہے۔

☆ اسلام کے خلاف سب سے پہلے تحریک چلانے والے مستشرق کا نام جان آف دمشق ہے۔

☆ ڈاکٹر عبدالرحمٰن بدوی نے موسوعۃ المستشر قین میں ڈیڑھ سو سے زیادہ مستشرقین کے بارے اہم معلومات جمع کی ہیں۔

☆ دوسری جنگ عظیم کے بعد 'مستشرقین ایڈوائزر' یا 'ایریا سٹڈی سپیشلسٹ' کہلوانا پسند کرتے ہیں۔

☆ مستشرقین کے مقاصد: ۱۔ اسلام کے بارے بدگمانی پیدا کرنا، ۲۔ مسلم علماء سے بدظن کرنا، ۳۔ ابتدائی مسلم معاشرے کی غلط تصویر کشی کر کے مسلمانوں کی تاریخ کو مسخ کرنا، ۴۔ اسلامی تہذیب کی تحقیر و تذلیل کرنا، ۵۔ کتاب وسنت میں تحریف کرنا، ۶۔ عبادتوں کو غلط مفہوم میں پیش کرنا اور حسب خواہش قبول کرنا یا رد کرنا۔

☆ **ماہر مضمون مستشرقین اور ان کا مختصر تعارف:**

☆ **قرآن اور مستشرقین:**

☆ **تھیڈ ونولڈیکے (Theodor Noldeke)(1836-1930)**

یہ جرمن مستشرق تھا، اس نے 1856 میں تاریخ قرآن پر پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی، یہ مقالہ بعد میں "The History of the quran" کے نام سے طبع ہوا، نولڈیکے کو جرمن مستشرقین کا شیخ (Leader) بھی کہا جاتا ہے، نولڈیکے کا خیال ہے کہ قرآن مجید پیغمبر اسلام کی ذاتی تصنیف ہے اور وحی آپ سے ایک بے قابو ہیجانی حالت میں صادر ہوتی ہے، لہذا وحی آسمان سے نازل نہیں ہوتی۔

☆ **رچرڈ بیل (Richard Bell)(1876-1952)**

یہ برطانوی مستشرق تھا، اس نے قرآن مجید کا انگریزی میں ترجمہ بھی کیا، اس کی ایک اور مشہور کتاب "The Origin of islam" کے نام سے طبع ہوئی ہے، اسی طرح ایک کتاب "Introduction to the Quran" بھی شائع ہوئی ہے، یہ یونیورسٹی آف ایڈنبرا برطانیہ میں عربی کا استاد رہا ہے۔

☆ **آرتھر جیفری (Arthur Jeffery)(1892-1959)**

یہ آسٹریلین مستشرق تھا، کولمبیا یونیورسٹی، نیویارک میں سامی زبانوں کا پروفیسر رہا ہے، مشرق وسطی کے اسلامی مخطوطات (Manuscripts) کو اس نے اپنی تحقیق کا موضوع بنایا، آپ کی معروف کتاب یہ ہے "Materials for the history of the text of the Quran"

"آرتھر جیفری کی تمام کتابوں اور مقالہ جات کا مرکزی خیال تقریباً ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ بائبل کی

طرح قرآن مجید بھی کوئی مستند کتاب نہیں ہے، آرتھر جیفری اور منٹگمری واٹ کا یہ دعوی ہے کہ نبی کریم ﷺ پڑھنا لکھنا نہیں جانتے تھے، آرتھر جیفری کے بقول آپ ﷺ کے زمانہ میں قرآن تحریری صورت میں موجود نہ تھا، آرتھر جیفری نے ابن ابی داؤد کی کتاب ''کتاب المصاحف'' کو ایڈٹ بھی کیا اور اسی کو بنیاد بنا کر اپنی کتاب تحریر کی تھی۔

☆ **آرتھر جان آربری (Arthur John Arberry) (1905-1969)**

یہ برطانیہ میں پیدا ہوا اور قاہرہ یونیورسٹی، مصر میں پروفیسر رہا، اس کی وجہ شہرت انگریزی ترجمہ قرآن ''The Koran Interpreted'' بنا۔

☆ **ولیم منٹگمری واٹ (William Montgomery Watt) (1909-2006)**

یہ برطانوی مستشرق ہے، اور رچرڈ بیل کا شاگرد ہے، یہ بھی یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں بطور استاد رہا ہے، قرآن پر اس کا ایک مقدمہ ''Introduction to the quran'' ہے، اسی طرح مشہور کتب میں ''Muhammad at Medina''، ''Muhammad at Mecca''، ''Islamic Philosophy and theology''، ''Islamic Political thought'' ہیں اور منٹگمری واٹ کو آخری مستشرق کہا جاتا ہے۔

☆ **جان برٹن (John Burton)**

یہ بھی یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں عربی زبان کا استاد رہا، اس نے جمع قرآن پر ''The collection of the quran'' کے نام سے کتاب مرتب کی۔

☆ **ابن وراق (Ibn Warraq) (پیدائش 1946)**

یہ موصوف کا قلمی نام ہے، جو اسلام اور قرآن پر تنقید کے حوالے سے مشہور ہے، یہ انڈیا میں پیدا ہوا اور 19 سال کی عمر میں اسکاٹ لینڈ میں یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں منٹگمری واٹ کی شاگردی میں فلاسفی، علوم اسلامیہ اور عربی زبان کی تعلیم حاصل کی۔ یہ پیدائشی طور پر مسلمان تھا بعد میں دہریہ بن گیا۔

☆ **نوٹ:** مستشرقین کے نزدیک مصادر قرآن میں جاہلی عرب شاعری، عرب حنفاء کے نظریات، تورات وانجیل سے اخذ شدہ مواد شامل ہے۔

☆ **حدیث اور مستشرقین**

☆ **گولڈزیہر (Ignaz Goldziher) (1850-1921)**

یہ ہنگرین یہودی مستشرق ہے، اس کو علوم حدیث میں مستشرقین کا شیخ کہا جاتا ہے، یہ پہلا مستشرق ہے جس نے باقاعدہ حدیث پر کھل کر نقد کیا، گولڈ زیہر سے قبل ولیم میور (william Muir) نے اپنی کتاب ''The Life of Mahomet'' میں حدیث کی صحت وضعف معلوم کرنے کے لئے اپنا ایک ذاتی معیار متعارف کروایا تھا، اس کے

نزدیک حدیث کی حیثیت ایک تاریخی ریکارڈ کی سی ہے۔
گولڈزیہر کے بقول اپنے ذاتی مسائل یا مفادات کی خاطر احادیث گھڑنے کا عمل پیغمبر اسلام ﷺ کے صحابہ ہی سے شروع ہو گیا تھا، پھر مزید اضافہ بنوامیہ کے دور میں ہوا۔

☆ **جوزف شاخت (Josef Schacht) (1902-1969)**

یہ جرمن مستشرق ہے، کیتھولک خاندان میں پیدا ہوا، یہ آکسفورڈ، لائیڈن اور کولمبیا یونیورسٹی میں عربی اور اسلامیات کا پروفیسر رہا، اہل مغرب میں حدیث اور فقہ اسلامی میں تخصص کی وجہ سے معروف ہوا حدیث کے بارے اس نے اپنا نقطہ نظر اپنی کتاب ''محمدی فقہ کے مصادر'' ''Origins of Muhammadan Jurisprudence'' میں پیش کیا۔
فقہ اسلامی کے بارے اس کی کتاب ''فقہ اسلامی کا تعارف'' ''An Introduction to islamic Law'' میں پیش کیا۔ شاخت نے اپنی کتاب کے مقدمہ میں لکھا ہے کہ اس کی کتاب کا اصل مقصد گولڈزیہر کے نقطہ نظر کو تقویت دینا اور قانونی و فقہی احادیث کا ماخذ امام شافعی کے زمانے کے بعد ثابت کرنا ہے، شاخت کا خیال ہے کہ پیغمبر اسلام کے قانون کا آغاز بنوامیہ کے آخر دور میں ہوا، نیز شاخت کہتا ہے کہ احادیث کی کتب میں فقہی مسائل سے متعلقہ جو روایات ہمیں ملتی ہیں وہ امام مالک اور امام شافعی کے زمانے کے بعد گھڑی گئیں ہیں۔

☆ **نابیہ ایبٹ (Nabia Abbott) (1897-1981)**

یہ امریکن مستشرق ہے، یہ یونیورسٹی آف شگاگو میں مشرقی علوم کی پہلی پروفیسر تھیں، یہ ترکی میں عیسائی گھرانے میں پیدا ہوئیں، اس کے والد تاجر تھے تو ان کے ساتھ یہ عراق اور انڈیا میں رہی۔ مسلمان خواتین کی تاریخ پر اس نے کافی کام کیا، سیرت عائشہ پر اس کی کتاب ''Aisha, the Beloved of muhammad'' کے نام سے شائع ہوئی۔
نابیہ ایبٹ کا کہنا ہے کہ میں نے احادیث کے جن مخطوطات پر تحقیق کی ہے اس کے مطابق احادیث زبانی اور تحریری دونوں صورتوں میں پیغمبر اسلام ﷺ کے زمانے سے نسل در نسل ہوتی چلی آئی ہیں۔

☆ **جیمز روبسن (James Robson) (پیدائش 1890)**

اس نے مشکوۃ کا انگریزی میں ترجمہ کیا، روبسن کی تحقیق و تنقید کا زیادہ تر ہدف سند رہی ہے۔

☆ **نوٹ:** مستشرقین کے نزدیک اکثر احادیث پہلی دو صدیوں میں اسلام کے مذہبی، تاریخی اور سماجی ترقی کی وجہ سے بنائی گئی ہیں اور بعض خاص مقاصد کے تحت وضع کی گئی ہیں۔

☆ **سیرت اور مستشرقین**

☆ **یوحنا دمشقی (متوفی 749ء)**

یہ پہلا عیسائی عالم ہے جس نے اسلام پر طعن کیا کہ اسلام بت پرستی کی تعلیم دیتا ہے اور اس میں ایک جھوٹے رسول کی عبادت کی جاتی ہے۔

☆ **ایلاس سپرنگا (Aloys Sprenger)(1813-1893)**

یہ آسٹرین عیسائی مستشرق تھا، اس نے مختلف اداروں میں تدریس کا کام کیا، اس نے 1851ء میں سیرت پر "The Life of Mohammad" کے نام سے کتاب لکھی، سپرنگا کا کہنا ہے کہ پیغمبر اسلام ﷺ توہم پرستی میں مبتلا تھے وہ جنات پر یقین رکھتے تھے، فال نکالتے تھے اور جھاڑ پھونک کرتے تھے۔

☆ **ولیم میور (William Muir)(1819-1905)**

یہ اسکاٹش مستشرق ہے، جس نے گلاسگو اور ایڈنبرا کی یونیورسٹیوں سے تعلیم حاصل کی، اس کی مشہور کتب یہ ہیں: "The Life of Mohamet from original Sources", "The Mohammedan Controversy"

سرسید احمد خاں نے اس کی کتاب "دی لائف اف محمد" کا جواب دینے کے لئے لندن کا سفر کیا اور "الخطبات الاحمدیہ فی العرب والسیرۃ المحمدیہ" کے نام سے سر ولیم میور کے رکیک اعتراضات کا جواب دیا، یہ کتاب اردو میں خطبات احمدیہ کے نام سے شائع ہوئی۔

☆ **ڈیوڈ صموئیل مارگولیتھ (David Samuel Margoliouth) (1858-1940ء)**

یہ لندن میں پیدا ہوا، چرچ آف انگلینڈ کے پادری کے طور پر شہرت حاصل کی، آکسفورڈ یونیورسٹی میں 1889ء سے لے کر 1937ء تک عربی زبان کا استاذ رہا۔ اس نے بنو امیہ اور بنو عباس پر کتاب لکھی نیز اہم کتب یہ ہیں: "Mohammed and the rise of islam".

☆ **ولیم منٹگمری واٹ (William Montgomery watt)(1909-2006ء)**

یہ برطانوی مستشرق تھا اور عیسائی مشنری تھا، یونیورسٹی آف ایڈنبرا میں بطور استاذ علوم اسلامیہ رہا، منٹگمری واٹ کی معروف کتب حسب ذیل ہیں: "Muhammad at Mecca"، "Muhammad at Medina"، "Islamic Philosophy and theology"، "Islamic Political thought" ہیں اور منٹگمری واٹ کو آخری مستشرق کہا جاتا ہے۔

☆ **تاریخ اور مستشرقین**

☆ **رینالڈ ایلین نکلسن (Reynold Alleyne Nicholson)(1868-1945ء)**

یہ برطانوی انگریز مستشرق ہے، اس نے تعلیم یونیورسٹی آف کیمبرج سے مکمل کی۔ اور اسی یونیورسٹی میں فارسی اور عربی کا استاد رہا، یہ اسلامی لٹریچر اور صوفی ازم میں ماہر اسکالر کے طور پر معروف تھا، اس کی معروف کتب یہ ہیں: ”A Literary History of the Arabs“، ”The Mystics of islam“ .

☆ **کارل بروکلمان (Carl Brockelmann)(1868-1956ء)**

یہ جرمن مستشرق ہے اور یونیورسٹی آف برلن میں پڑھتا رہا ہے، اس کی کتاب کا عربی ترجمہ ڈاکٹر عبد الحلیم نجار نے ”تاریخ الادب العربی“ کے نام سے کیا ہے، یہ اسلامی تاریخ کا ماہر تھا۔

☆ **فلپ خوری ہیٹی (Philp Khuri Hitti)(1886-1978)**

یہ لبنانی عیسائی اسکالر ہے، جس نے مطالعہ عرب وثقافت کا موضوع امریکہ میں متعارف کروایا، امریکن یونیورسٹی آف بیروت سے تعلیم حاصل کی، اس کی مشہور کتب یہ ہیں:
”History of the Arabs , The Arabs A Short History , Islam and the west , Mackers of the Arabs History , Capital cities of Arabs Islam , Islam : A way of life“
ہیٹی نے عبدالملک بن مروان پر بیت اللہ میں ”قبۃ الصخرہ“ کی صورت میں نیا کعبہ بنانے کا الزام لگایا ہے، جو کہ خلاف حقیقت ہے۔

☆ **ہاملٹن الیگزینڈر رراسکین گب**

(Hamilton Alexander Rosskeen Gibb)(1895- 1971ء)

یہ اسکاٹش مستشرق ہے، اس نے ابتدائی تعلیم یونیورسٹی آف ایڈنبرا سے حاصل کی، یہ انسائیکلو پیڈیا آف اسلام ”Encyclopedia of islam“ کا ایڈیٹر بھی رہا ہے۔ اس کی معروف کتب یہ ہیں: ”Arabic Literature: An introduction , Modern Trends in islam , Studies on the civilization of islam , shorter encycolopedia of islam , Mohammedanism:An historical Survey“

☆ **برنارڈ لیوس (Bernard Lewis)(پیدائش 1916ء)**

یہ برطانوی نژاد امریکی یہودی مستشرق ہے، اس کی مشہور کتب یہ ہیں: ”The Roots of muslis Rage, The origins of ismailism, the Arabs in history“ وغیرہ۔

☆ **فقہ اسلامی اور مستشرقین**

☆ **ڈنکن بلیک میکڈونلڈ (Duacan Black Macdonald) (1863-1943ء)**

یہ امریکی مستشرق اور پروٹسٹنٹ فرقے کا عیسائی ہے، اس نے سامی زبانوں کی تعلیم گلاسگو اور برلن یونیورسٹی سے حاصل کی، اس کی دلچسپی مسلم الٰہیات میں تھی، اس کی اہم کتب یہ ہیں: ''The Religious Attitude and life in islam , the life of Al-Ghazzali, Aspects of islam , Development of Muslim Theology , Jurisprudence and Consitrtional theory'' وغیرہ

☆ **گاٹ ہیف بیکش ٹراسا (Got helf Bergstrasser) (1886-1933ء)**

یہ جرمن مستشرق ہے اور پروٹسٹنٹ فرقے کا عیسائی ہے۔ اس کی معروف کتاب یہ ہے ''Introduction to the Semitic lenguages''

☆ **جوزف شاخت (Joseph Franz Schacht) (1902- 1969ء)**

یہ جرمن برطانوی مستشرق ہے، اسے فقہ اسلامی اور قانون اسلامی کا ماہر سمجھا جاتا ہے، فقہ اسلامی پر اس کی کتاب ''Origins of Muhammadan Jurisprudance, An Introduction to islamic Law'' ہے۔

☆ **نورمن کولڈر (Norman Calder) (1950-1998ء)**

یہ اسکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا اور یونیورسٹی آف لندن سے پی ایچ ڈی مکمل کی، اس کی مشہور کتب یہ ہیں: ''Studies in early Muslim Jurisprudence, Islamic Jurisprudence in the classical era'' وغیرہ۔

کتب تحقیق اور ریسرچ سے وابستہ اہم معلومات

☆ **عربی کتب تحقیق:**

اعداد البحث العلمی از ڈاکٹر غازی حسین عنایہ، البحث الادبی از ڈاکٹر شوقی ضیف، تحقیق النصوص ونشرھا از محمد ہارون، کیف تکتب بحثا اور رسالۃ از ڈاکٹر احمد شلبی، قواعد تحقیق النصوص از صلاح الدین منجد، کیف تکتب بحثا او منھجیۃ البحث از امیل یعقوب، کیف تکتب بحثا از ڈاکٹر محمد علی خولی وغیرہ۔

☆ **اردو کتب تحقیق:**

تحقیق وتدوین کا طریقہ کار از ڈاکٹر خالق ملک داد، اصول تحقیق از ڈاکٹر ایم سلطانہ بخش، اصول تحقیق از ڈاکٹر عبدالحمید خان عباسی، تحقیقی طریقہ کار از ایس ایم شاہد، تحقیق کا فن از ڈاکٹر گیان چند، اور راقم الحروف کے انتہائی شفیق استاد ڈاکٹر فیروز الدین شاہ صاحب نے بھی ایک کتاب بنام ''کناشہ تحقیق'' تحریر کی ہے جو کہ ایم فل، پی ایچ ڈی اور دیگر تمام محقق اسکالرز کے لئے بہت مفید ہے۔

☆ **محقق کے لئے بنیادی لوازم:**

تحقیق کا پورا کام چونکہ محقق ہی کو انجام دینا ہوتا ہے اور اسے تحقیق کے بنیادی لوازم کا اہتمام کرنا پڑتا ہے، اس لئے محقق کے لئے کچھ بنیادی لوازم ہیں جنہیں محقق کے اوصاف یا خصائص یا اس کی صلاحیتیں بھی کہتے ہیں، جو کہ یہ ہیں:

1۔حق گوئی کی صفت سے متصف ہونا۔
2۔غیر متعصب وغیر جانبدار رہونا۔
3۔ہٹ دھرم وضدی نہ ہونا۔
4۔تحقیق کو دنیاوی مقاصد کے حصول کا ذریعہ نہ بنانا
5۔دلچسپی اور محنت کی صفت سے مزین ہونا۔
6۔فضیلتِ صبر سے متصف ہونا۔
7۔متوازن ومعتدل ہونا۔
8۔اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرنا۔
9۔وسعت مطالعہ۔
10۔نقاد ہونا۔

☆ **محقق طلبہ کی صلاحیتوں کو جانچنے کی شرطیں:**

فن تحقیق کے ماہرین نے محقق طلبہ کی صلاحیتوں کو جانچنے کے لئے درج ذیل دس شرطیں مقرر کر رکھی ہیں جن پر پورا اترنا ضروری ہے، جو کہ یہ ہیں:

1۔قوت استدلال۔
2۔جدت۔
3۔حافظہ۔
4۔چستی۔
5۔صحت۔
6۔کاوشی۔
7۔اشتراک۔
8۔اخلاقی رجحان۔
9۔تندرستی

10۔ تحقیق کے لئے شوق اور سرگرمی۔

☆ **مقاصد تحقیق:**

تحقیق ایک جامع عمل ہے جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف پہلوؤں پر مشتمل ہے، چند پہلو ایسے ہیں جو اپنے مقاصد کے لحاظ سے اہم اور قابل توجہ ہیں، جن کے مقاصد یہ ہیں:

1۔ نظریے کی نشو ونما اور ارتقاء۔ 2۔ حقائق کو ایک جگہ اکٹھا کرنا۔

3۔ تحقیق کا تعلق عملی مسائل سے ہو۔

☆ **خالص تحقیق کا مفہوم:**

خالص تحقیق کا مقصد معلومات کا دائرہ وسیع کرنا ہے۔ اس عمل میں بہت سے سوالات اور موضوع سے متعلق گوشوں کو بے نقاب کرنے سے تقریباً ایک نئی دنیا کی تلاش کا کام پورا ہو جاتا ہے۔ اور کام کرنے والا اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

☆ **اطلاقی تحقیق کا مفہوم:**

اس کا مقصد نتائج کی روشنی میں خالص تحقیق کو پرکھنا ہے، یہاں صرف معلومات کی حصول یابی ہی منزل نہیں، بلکہ نتائج کو عملی شکل میں دیکھنا مقصود ہے۔

☆ **لائبریری تحقیق کا مفہوم:**

اس سے مراد ایسی تحقیق ہے جس کا زیادہ تر انحصار کتابوں، مجلّات، اور انسائیکلو پیڈیاز میں موجود معلومات و مواد پر ہوتا ہے۔ محقق لائبریری جاتا ہے، بیسیوں کتابیں اکھٹی کر کے ان کا مطالعہ کرتا ہے اور پھر اپنی تحقیق کو ان مصادر کی طرف منسوب کر کے لکھتا ہے۔

☆ **میدانی تحقیق کا مفہوم:**

اس تحقیق کا انحصار موقع ومحل اور میدان تحقیق پر ہوتا ہے، معلومات جمع کرنے کے لئے محقق موضوع تحقیق کے موقع ومحل کی طرف جاتا ہے، وہ مختلف لوگوں سے ملتا ہے اور ان سے معلومات و بیانات اکٹھے کرتا ہے، ان کا انٹرویو کرتا ہے، ان سے سوال کرتا ہے، ان کے اعمال وافعال اور نظریات کا جائزہ لیتا ہے، آنکھوں سے مشاہدہ کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

☆ **تقابلی تحقیق (Comparative Research) کا مفہوم:**

اس قسم کی تحقیق میں دو شخصیات یا دو ریاستوں، دو زمانوں، دو کتابوں، دو فلسفوں، دو طرح کے اسالیب یا ایک نوع کے دو امور کے درمیان موازنہ کیا جاتا ہے۔ اس موازنے کی دو جہتیں ہوتی ہیں، ایک جہت مشابہت اور دوسری جہت اختلاف۔ مگر محقق صرف مشابہت یا صرف اختلاف کے پہلو کو بھی موضوع تحقیق بنا سکتا ہے۔

☆ **کرانیکل (Chronicale) کا مفہوم:**

حقائق وواقعات کا زمانی اعتبار سے ریکارڈز، جس کا تجزیہ اور توجیہ وتوضیح نہیں کی جاتی۔

☆ **میکانکی ریکارڈز کا مفہوم:**

ان میں انٹرویوز اور اجلاس کی کاروائی شامل ہوتی ہے جسے فیتے (Tape) کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔فوٹو گراف ریکارڈز بھی اسی میں آجاتے ہیں۔

☆ **ماٰخذ کا مفہوم اور اقسام:**

ماٰخذ کا اطلاق ان ذرائع پر ہوتا ہے جن سے کسی بھی زیرِ تحقیق موضوع کی تکمیل کے لئے مواد اخذ کیا جاتا ہے۔ ماٰخذ کو مصادر یا منابع یا مراجع بھی کہتے ہیں۔

ماٰخذ دو طرح ہوتے ہیں: اولین (بنیادی) اور ثانوی۔

اولین یا بنیادی ماخذ (Primary Sources): عام طور پر تجربے، ذاتی تفتیش، انٹرویوز، سوال نامے، تحقیقی مقالات و مضامین، خطوط، ڈائریاں، خودنوشتہ سوانح عمریاں، متن اور ادب کی تخلیقی تحریریں، بورڈ، تحقیقی اداروں، دانش گاہوں وغیرہ کی روئدادیں، اخبارات، مخطوطات اور فرامین وغیرہ کو بنیادی ماخذ میں شمار کیا جاتا ہے۔

ثانوی ماخذ (Secondary Sources): ثانوی ماخذ میں وہ کتب، مقالات، یا ریکارڈز شامل ہوتے ہیں جن میں واقعات و حقائق سے متعلقہ معلومات میں شریک ہوئے بغیر اور حقائق کا مشاہدہ کیے بغیر ہی درج کرلیا جاتا ہے۔ اگر کوئی مصنف کسی دوسرے مصنف کا اقتباس پیش کرتا ہے تو یہ ثانوی مصادر میں شمار ہوگا۔ نصابی کتب، جنتریاں، دائرۃ المعارف اور اطلاعات کے ایسے ہی خلاصے ثانوی مصادر شمار ہوتے ہیں۔

☆ **حاشیہ اور حوالے میں کیا فرق ہے؟**

حاشیہ متن سے متعلقہ وضاحتی معلومات ہوتی ہیں جبکہ حوالہ متن کے ماٰخذ کی اطلاع فراہم کرتا ہے۔ واضح رہے کہ آج کل حواشی کا اطلاق ذیلی اشارات (Foot Notes) پر ہوتا ہے۔

فارمیٹ برائے تحقیقی مقالات ایم فل، پی ایچ ڈی اسلامیات

☆ (نوٹ: واضح رہے کہ معمولی فرق مختلف جامعات میں کسی جگہ سیٹنگ یا حوالہ کے اندراج وغیرہ میں ہوسکتا ہے، اس لئے یہ جنرل فارمیٹ دیا گیا ہے)

☆ **عمومی ہدایات:**

1۔تحقیقی مقالہ ''مقدمہ، دیباچہ، ابواب، فصول، خلاصہ ، بحث، سفارشات، نتائج و حاصلات، اشاریہ (فہرست آیات، فہرست احادیث، فہرست شخصیات، فہرست مقامات، فہرست مصطلحات) اور فہرست مصادر ومراجع پر مشتمل ہونا چاہئے۔

2۔مقالے کی تفصیلات اور مباحث تجزیاتی اور نتیجہ خیز ہونی چاہئیں۔

3۔مقالے میں پر تکلف اور مصنوعی طرز تحریر (لفاظی) سے اجتناب برتا جائے۔

4۔تحقیقی مقالے کی تمام تر تفصیلات اپنے آغاز سے انتہاء تک موضوع تحقیق سے متعلق اور مربوط ہونی چاہییں۔

5۔مقالے میں موجود تمام قرآنی آیات عربی رسم الخط بالخصوص (Sakkal Majalla) میں تحریر کی جائیں اور ان پر اعراب لگائے جائیں۔

6۔مقالہ بنیادی مصادر پر مشتمل ہونا چاہئے۔اور قواعد وضوابط کا تحقیقی مقالے میں اطلاق و اظہار ہونا چاہئے۔

7۔پروف ریڈنگ کو نہایت توجہ سے بار بار پڑھا جائے یہاں تک کہ کوئی غلطی باقی نہ رہے۔

8۔مقالہ ہر ممکن کوشش کر کے ورلڈ فائل میں باقاعدہ سٹائل شیٹ بنا کر کمپوز کریں۔

☆ **ابواب وفصول:**

1۔ہر باب متوازن فصول پر مشتمل ہونا چاہئے، تمام ابواب کی فصول میں مناسب حد تک توازن ہونا چاہئے۔

2۔ابواب کے صفحات کی تعداد بھی ممکنہ حد تک متوازن ہونی چاہئے۔

3۔مقالہ میں ہر نئے باب کے آغاز سے پہلے ایک صفحے پر باب کا نام لکھا جانا چاہئے اور اس سے اگلے صفحے پر باب کے اہم نکات (یعنی فصول کے عنوانات) درج کرنے چاہئیں۔

4۔نتائج کے بعد اپنی تحقیق کی روشنی میں ''سفارشات'' کا عنوان قائم کریں۔

☆ **صفحات اور سطور کا سائز:**

1۔کاغذ کا سائز 11.6x8.2 انچ (A4) جلد بندی کی طرف سے حاشیہ 1.5 اور باہر کی

طرف سے 1 انچ چھوڑا جائے اوپر کا حاشیہ اور نیچے کا حاشیہ 1.5 انچ ہونا چاہئے۔ صفحہ نمبر ہر صفحے کے درمیان میں یا بائیں طرف اوپر کی جانب درج کیا جائے۔

2۔ مذکورہ بالا کاغذ کے سائز اور حواشی کی تفصیلات کی روشنی میں حتی الوسع کوشش کی جائے کہ فی صفحہ سطور کی تعداد (بشمول حوالہ جات وحواشی) 27 تا 30 تک رہے۔

☆ **تحریر کا سائز:**

1۔ مقالات ایم فل، پی ایچ ڈی: متن فونٹ 15 یا 16 انچ، حاشیہ فونٹ 14 یا 12 انچ۔

2۔ عنوانات: ابواب (فونٹ 24) فصول (فونٹ 22) ذیلی عنوانات (فونٹ 20)۔

3۔ سطور کا درمیانی فاصلہ: متن (21.8pt) حاشیہ (18.8pt) ذیلی عنوانات (28pt)

☆ **سرورق:**

ٹائٹل کی ترتیب کچھ یوں ہوگی: سب سے اوپر جلی حروف میں ٹائٹل (عنوان مقالہ)، اس کے نیچے قوسین (بریکٹ) میں (مقالہ برائے پی ایچ ڈی، ایم فل علوم اسلامیہ) لکھیں۔ پھر درمیان میں تعلیمی سیشن۔ پھر صفحہ کے درمیان میں یونیورسٹی کا مونوگرام۔ اس کے نیچے دائیں جانب مقالہ نگار کا نام، رول نمبر اور بائیں جانب نگران مقالہ کا نام عہدہ (پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار) لکھیں۔ سب سے نیچے درمیان میں شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ، یونیورسٹی کا نام تحریر کریں۔

☆ **مقدمہ / دیباچہ:**

1۔ اختصار اور جامعیت سے کام لیا جائے جس میں سبب تالیف، تحقیقی کام کا مختصر تعارف اور اظہار ممنونیت وغیرہ کا تذکرہ کیا جا سکتا ہے۔

2۔ نگران مقالہ اور دیگر معاونین کا شکریہ ادا کرنے میں تکلف وتصنع اور مبالغہ آرائی سے احتراز کیا جائے۔

3۔ مقالہ کے مقدمہ سے پہلے درج ذیل سرٹیفیکیٹس لگائیں:

☆۔ نگران مقالہ کی طرف سے سفارشی مراسلہ (Forwarding Letter)

☆۔ اس بات کا حلف کہ آپ کا کام اصلی ہے اور یہ کسی اور جگہ سند کے حصول کے لئے پیش نہیں کیا گیا۔

☆ **مقالہ کا آغاز وترتیب:**

1۔ ٹائٹل پیج 2۔ بسم اللہ 3۔ نگران مقالہ کی تصدیق ودستخط
4۔ حلفیہ بیان 5۔ انتساب 6۔ اظہار تشکر
7۔ دیباچہ / مقدمہ 8۔ فہرست، ابواب وموضوعات 9۔ مواد مقالہ پھر خلاصہ بحث
10۔ نتائج وحاصلات 11۔ اشاریہ جات 12۔ مصادر ومراجع وغیرہ۔

☆ **حوالے وحواشی اور مصادر ومراجع:**

1۔حوالے اور حواشی ہر صفحے کے نیچے دیئے جائیں۔

2۔اگر حاشیہ میں اقتباس دیا جائے تو 'واوین' میں ہو اور اس کے خاتمہ پر قوسین ( ) میں اس کا ماخذ بتادیا جائے۔

3۔متن میں کسی ابہام کی وضاحت صفحہ کے نیچے حاشیہ میں کی جائے۔

4۔پہلی بار کسی کتاب کا حوالہ دیتے وقت کتاب کی مکمل تفصیل (مصنف کا مشہور نام، اصل نام، کتاب کا نام، ناشر/ مکتبہ کا نام، سن اشاعت، جلد نمبر، صفحہ نمبر) درج کیا جائے۔

5۔اگر اسی کتاب کا دوبارہ حوالہ دینا ہو تو پھر مصنف کا مشہور نام، کتاب کا نام اور جلد وصفحہ درج کردیں۔ اگر مکمل حوالہ دوبارہ ساتھ ہی پہلے جیسا ہو تو ایضاً لکھ دیں۔

6۔اگر ایک ہی عبارت کے ایک سے زائد حوالے دینے ہوں تو پھر اکھٹے درج کردیں۔

7۔آیات قرآنی کا حوالہ دینے کے لئے سورۃ کا نام لکھیں پھر قوسین ( ) میں سورت نمبر درج کریں، پھر دو نقطے لگا کر آیت نمبر لکھ دیں مثلاً: البقرۃ (2):02۔

8۔احادیث کا حوالے درج کرنے کے لئے آج کل دار السلام یا دیگر مشہور مطبع جات سے جو کتابیں چھپی ہیں ان پر نمبر نگ لگی ہوئی ہے لہذا حدیث نمبر لکھا کریں، باب کا نام، جلد نمبر یا صفحہ نمبر لکھنے کی ضرورت نہیں۔

9۔رسائل وجرائد کا حوالہ لکھنے کے لئے درج ذیل ترتیب ملحوظ رکھیں۔

مضمون نگار کا نام، مضمون کا عنوان، رسالے کا نام،، مقام اشاعت، جلد نمبر، شمارہ نمبر، تاریخ اشاعت اور صفحہ نمبر۔ مثلاً: حافظ جمشید اختر، ''عصر حاضر میں نوجونوں کی تربیت''، الاضواء، لاہور، جلد نمبر 28، شمارہ نمبر 39، جون 2018، صفحہ نمبر 20۔

10۔مخطوطے کا مصدر اس طرح نقل کیا جائے کہ مصنف، مخطوطے کا نام، پھر وہ جہاں موجود ہے اور پھر کیٹلاگ نمبر۔

مثلاً: ابن حجر، فرع الاصر عن قضاۃ مصر، مخطوط: دار الکتب المصر یہ، نمبر 105۔

11۔ترجمہ شدہ کتاب کا مصدر اس طرح تحریر کیا جائے گا، مصنف کا نام، کتاب کا نام، مترجم کا نام، مطبع کا نام یا دار الاشاعت اور سن اشاعت وغیرہ۔

12۔مصادر ومراجع میں یوں حوالہ مکمل دیا جاتا ہے: پہلے مولف کا مشہور نام، پھر تاریخ وفات (اگر ہے تو)، پھر مولف کا پورا نام، پھر کتاب کا پورا نام، پھر محقق یا مترجم کا نام (اگر ہے تو)، پھر ایڈیشن (اگر ہے تو)، پھر مطبع، شہر اور سن اشاعت وغیرہ۔

مثلاً: البخاری (م 256ھ)، ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الادب المفرد، تحقیق: محمد فوائد عبد الباقی، الطبعہ الثالثہ، دار البشائر الاسلامیہ، بیروت، 1409ھ۔

13۔ویب سائٹ میں دیئے گئے مقالات کا حوالہ دینے کے لئے مصنف کا نام، مقالہ کا نام ،استفادہ کی تاریخ اور سائٹ کا مکمل نام تحری کریں، واضح رہے کہ سائٹ کا نام نئی سطر میں تحریر کیا جائے گا مثلاً:

Hafiz Jamshed Akhtar, Role of Media in Pakistan , Retrieved January30,2019, from

http.www.kitobuosunat.com.html.

☆ **جلد بندی:**

1۔جلد کے صدر صفحہ پر ان تمام چیزوں کا اندراج اسی ترتیب سے ہوگا جو سرورق میں دی گئی ہیں۔

2۔پی ایچ ڈی کے مقالات کی جلد کا رنگ سیاہ (Black) ہوگا۔

3۔ایم فل کے مقالات کی جلد کا رنگ سبز یا براؤن (Green/Brown) ہوگا۔

4۔پشتے پر مقالے کا عنوان، مقالہ نگار کا نام، سال/ سیشن درج ہوگا۔

خطۃ البحث (Synopsis) کا فارمیٹ

ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلامیات کے خطۃ البحث (Synopsis) میں درج ذیل اہم نکات کو ملحوظ رکھا جاتا ہے:

1۔ٹائٹل پیج (سب سے پہلا صفحہ ٹائٹل پیج کا ہوگا جس میں: عنوان مقالہ، یونیورسٹی کا مونوگرام، محقق مقالہ کا نام، رولنمبر، سیشن اور شعبہ کا اندراج ہوگا، پھر نگران مقالہ کا نام، عہدہ، شعبہ اور یونیورسٹی کا نام ہوگا، آخر میں شعبہ کا نام اور یونیورسٹی کے نام کو نمایاں کر کے لکھا جائے گا)

2۔مقدمہ (دوسرے صفحہ پر مقالہ سے متعلق مقدمہ محنت سے لکھا جائے گا جس میں بالخصوص عنوان مقالہ کی ضرورت واہمیت ، انتخاب موضوع کی وجہ، مقالہ سے متعلق سابقہ تحقیقی کام کا جائزہ، منہج تحقیق، مسئلہ تحقیق، اہداف ومقاصد تحقیق وغیرہ کے عنوانات کے ضمن میں مقالہ سے متعلق اہم معلومات درج کی جائیں گی۔)

3۔ابواب بندی (مقدمہ کے بعد عام طور پر ایم اے کے مقالہ کو دو یا تین ابواب، ایم فل کے مقالہ کو تین یا چار ابواب، اور پی ایچ ڈی کے مقالہ کو چار یا پانچ ابواب میں تقسیم کیا جاتا ہے، اور اسی حساب سے متوازن انداز سے ہر باب میں تین تین، چار چار یا حسب ضرورت فصلیں بنائی جاتی ہیں۔یعنی ابواب بندی میں آپ اپنے مقالہ کا ایک ڈھانچہ بنائیں گے)

4۔فہارس الفنیہ (مقالہ کے اختتام پر خلاصہ بحث، نتائج، سفارشات، اشاریہ جات اور مصادر ومراجع کو درج کیا جاتا ہے)

مطالعہ پاکستان اور دیگر اہم معلومات کے MCQ,s مختصر سوال وجواب، حصہ انشائیہ

نمبر شمار	سوالات	جواب
1	قصر ابیض کس شہر میں واقع ہے؟	مدائن
2	پاکستان میں زکوۃ وعشر کا نظام کب جاری ہوا؟	20 جون 1980ء
3	پاکستان میں پہلا مارشل لاء کس سن میں لگا؟	1958ء
4	پاکستان میں سب سے قدیم یونیورسٹی ہے؟	پنجاب یونیورسٹی
5	سب سے پہلے کس یونیورسٹی میں سمیسٹر سسٹم کا آغاز ہوا؟	قائد اعظم یونیورسٹی
6	عصمت انونو کس اسلامی ملک کا پہلا وزیر اعظم تھا؟	ترکی
7	اسرائیل نے کب بیت المقدس پر قبضہ کیا؟	جون 1967ء
8	پاکستان میں شرعی عدالتوں کا قیام کب عمل میں آیا؟/پاکستان میں شرعی حدود کا آرڈیننس کب نافذ کیا گیا۔	10 فروری 1979ء
9	مسلم عائلی قوانین پاکستان میں نافذ ہوئے؟	1961ء
10	ازہر یونیورسٹی مصر کا قیام کب عمل میں آیا؟	1961ء
11	علی گڑھ کالج کی بنیاد کس سن کو رکھی گئی تھی؟	1875ء
12	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کا قیام کب عمل میں آیا؟	1974ء
13	جنرل ضیاء الحق کا حادثہ کب پیش آیا تھا؟	17 اگست 1988ء
14	انگریز نے دہلی پر قبضہ کب کیا تھا؟	20 ستمبر 1857ء
15	نوائے وقت اخبار کا آغاز کب ہوا تھا؟	27 مارچ 1940ء
16	اسرائیل کے قیام کا اعلان کب کیا گیا؟	1948ء
17	بنگلہ دیش اسلامی جمہوریہ کب بنا؟	1988ء
18	ترکی کے دار الحکومت کا نام ہے؟	انقرہ
19	آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام ڈھاکہ کے مقام پر کب عمل میں آیا؟	1906ء
20	''العروۃ الوثقی رسالہ'' کو کس نے متعارف کروایا تھا	جمال الدین افغانی
21	پاکستان اقوام متحدہ کا رکن بنا تھا؟	30 ستمبر 1947ء

22	چین اور پاکستان کو کونسا روڈ ملاتا ہے؟	شاہراہ ریشم
23	وہ کونسا سمندر ہے جس میں حیوانات نہیں پائے جاتے؟	بحر اوقیانوس
24	ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی کب دی گئی تھی؟	14 اپریل 1979ء
25	ظہیر الدین بابر نے کس کو شکست دی تھی؟	ابراہیم لودھی کو
26	قطب الدین ایبک کو کس نے منتخب کیا تھا؟	شہاب الدین غوری
27	پاکستان NAM کا حصہ کب بنا تھا؟	1979ء
28	دنیا کا سب سے بڑا نہری نظام کس ملک کا ہے؟	پاکستان
29	فیصل مسجد کا نقشہ کس نے بنایا تھا؟ (یہ ترکی کا نقشہ ساز تھا)	Vedat Dalokey
30	قلعہ روہتاس کس نے بنایا تھا؟	شیر شاہ سوری
31	دنیا کی سب سے بڑی مصنوعی جھیل کہاں ہے؟	تربیلا جھیل
32	ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کا ہیڈ کوارٹر کہاں ہے؟	سویٹزرلینڈ
33	دنیا میں کھیل کود کا سب سے بڑا صنعتی مرکز ہے؟	سیالکوٹ
34	موتی لال نہرو نے نہرو رپورٹ کب پیش کی؟	1928ء
35	پہلے امیر البحر کا نام کیا ہے؟	عبداللہ بن جحش
36	توہین رسالت بل کب منظور ہوا تھا؟	22 اپریل 1984ء
37	سب سے پہلے ای میل جب بھیجی گئی تھی؟	1971ء
38	تحفظ حقوق نسواں کا بل قومی اسمبلی میں کب منظور ہوا تھا؟	15 نومبر 2006ء
39	کعبہ کی چھت پر کونسا بت تھا؟	ہبل
40	گرونانک کی پیدائش کہاں ہوئی تھی؟	ننکانہ
41	''عہد نبوی میں نظام حکمرانی'' کس کی تالیف ہے؟	ڈاکٹر حمید اللہ
42	خاکہ شیش محل کا مصنف کون ہے؟	شوکت تھانوی
43	انڈیا نے حیدر آباد دکن پر حملہ کب کیا؟	13 ستمبر 1948ء
44	پاکستان کا نام کس نے اور کب تجویز کیا تھا؟ (Now or Never)	چوہدری رحمت علی، 1933
45	دنیا کا پہلا تاریخی دستور کسے کہتے ہیں؟	میثاق مدینہ
46	مغلیہ سلطنت کا بانی کون تھا؟	ظہیر الدین بابر
47	محمد علی جناح کو قائد اعظم کا خطاب کب دیا گیا تھا؟	اجلاس پٹنہ 1938ء

نمبر	سوال	جواب
48	علامہ اقبال کو "سر" کا خطاب کب ملا؟	جنوری 1923ء
49	یہودیوں نے مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کی ناپاک سازش کی؟	21 اگست 1969ء
50	سب سے زیادہ آتش فشاں پہاڑوں والا اسلامی ملک ہے؟	انڈونیشیا
51	اسلامی ممالک کا سب سے بڑا صحرا کونسا ہے؟	صحرائے اعظم
52	دنیا کی سب سے قدیم ترین یونیورسٹی ہے؟	جامعہ ازہر
53	اسلامی ممالک کا سب سے پست ترین مقام کون سا ہے؟	بحیرہ کیپسین
54	اسلامی ممالک کا سب سے بلند ترین مقام کونسا ہے؟	کے-ٹو
55	امریکہ نے 11-9 کے بعد کس اسلامی ملک پر حملہ کیا؟	افغانستان
56	جہلم کے قریب واقع مشہور جنگی قلعہ روہتاس کس حکمران نے بنایا تھا؟	شیر شاہ سوری
57	اسلامی ممالک کا سب سے بڑا دریا کونسا ہے؟ (حضرت عمرؓ اس کو سید الانہار کہا کرتے تھے)	نیل
58	مسلمانوں کی پہلی سمندری جنگ کب ہوئی؟	656ء
59	حضرت امیر معاویہؓ نے نظام ڈاک کب قائم کیا تھا؟	48ھ/668ء
60	اسلام میں سب سے پہلے منجنیق کس جنگ میں استعمال کی گئی؟	جنگ طائف
61	مکہ کا پہلا جمہوری حاکم کون تھا؟	قصی
62	عرب کا کتنا حصہ ریگستان پر مشتمل ہے؟	تین چوتھائی
63	لاہور کے پہلے مسلمان گورنر کا نام بتائیے؟	ملک ایاز
64	ہندوستان کا پہلا باقاعدہ مسلمان بادشاہ قطب الدین ایبک کس کا غلام تھا؟	شہاب الدین غوری
65	ہندوستان کے کس مسلمان بادشاہ نے دلی کو اپنا دارالخلافہ بنایا تھا؟	قطب الدین ایبک
66	ہندوستان کی پہلی مسلمان ملکہ کا نام بتائے؟	رضیہ سلطانہ
67	ہندوستان کے کس حکمران کے دور میں پشاور سے کلکتہ تک جرنیلی سڑک کی تعمیر کی گئی؟	شیر شاہ سوری
68	تاج محل تعمیر کروانے والے مغل بادشاہ حکمران کا نام بتائیے؟	محمد خرم شاہ جہاں
69	براعظم ایشیا میں اسلامی ممالک کی تعداد ہے؟	27
70	براعظم افریقہ میں اسلامی ممالک کی تعداد ہے؟	23
71	براعظم یورپ میں اسلامی ممالک کی تعداد ہے؟	5
72	آگرہ شہر کی بنیاد کس نے رکھی؟	سکندر لودھی

73	کس اسلامی ملک کے جھنڈے پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے؟	سعودی عرب
74	دنیا کے قدیم عجوبوں کا تعلق کس اسلامی ملک سے ہے؟	مصر
75	کس اسلامی ملک کو دودھ اور شہد کی سرزمین کہا جاتا ہے؟	لبنان
76	کونسا اسلامی شہر مسجدوں کا شہر کہلاتا ہے؟	ڈھاکہ
77	دنیا میں سب سے زیادہ معدنی تیل کونسا ملک پیدا کرتا ہے؟	سعودی عرب
78	اسلامی دنیا میں سب سے زیادہ قدرتی گیس کون سا ملک پیدا کرتا ہے؟	ایران
79	محمود غزنوی کے ساتھ کون سا مشہور اسکالر / سائنسدان برصغیر آیا تھا؟	البیرونی
80	پاکستان کے کس صوبہ کو باب الاسلام کہا جاتا ہے؟	سندھ
81	قسطنطنیہ کی فصیل کے پاس کس صحابی کا مزار ہے؟	ابوایوب انصاریؓ
82	اسلامی تاریخ میں مسجد کے ساتھ مینار سب سے پہلے کس نے بنوایا تھا؟	امیر معاویہؓ
83	کس سلطان کو علماء کے اغوا کرنے والا کہا جاتا ہے؟	محمود غزنوی
84	OIC کا ہیڈ کواٹر کہاں ہے؟	جدہ
85	مسجد مہابت خان کہاں واقع ہے؟	پشاور میں
86	مسجد وزیر خان کہاں ہے؟	لاہور میں
87	بادشاہی مسجد کس نے بنوائی؟	اورنگ زیب عالمگیر
88	کوہ طور کہاں واقع ہے؟	مصر میں
89	کوہ جودی کہاں واقع ہے؟	ترکی میں
90	کوہ سینا کہاں واقع ہے؟	مصر میں
91	رقبہ کے لحاظ سے سب سے چھوٹا اسلامی ملک کونسا ہے؟	مالدیپ
92	آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا اسلامی ملک کونسا ہے؟	انڈونیشیا
93	کس مغل بادشاہ نے اپنے ہاتھ سے قرآن مجید لکھا؟	مغل بادشاہ بابر
94	کشمیر میں اسلام کس بزرگ کی کوششوں پھیلا؟	سید علی ہمدانی
95	کشمیر کے سب سے مشہور بادشاہ کا نام ہے؟	زین العابدین
96	''پاک سرزمین'' پارٹی کا بانی کون ہے؟	مصطفیٰ کمال
97	نیشنل اسمبلی کا پاس کردہ ''سائبر کرائم بل'' کس چیز سے متعلقہ ہے؟	انٹرنیٹ کے غلط استعمال
98	پاکستان کے صدر کی عدم موجودگی میں ایکٹنگ صدر کون بنتا ہے؟	چیئرمین سینٹ

نمبر	سوال	جواب
99	دنیا کا سب سے زیادہ چاول پیدا کرنے والا کونسا ملک ہے؟	چائنا
100	انڈیا کے وزیر اعلی کا آبائی شہر کونسا ہے؟	گجرات
101	سٹیٹ بینک آف پاکستان نے شرح سود کتنے فیصد متعین کی ہے	5.75%
102	آرمی کمانڈ اینڈ سٹاف کالج کہاں ہے؟	کوئٹہ
103	موجود پاکستان کی نیشنل اسمبلی ہے؟	15th
104	سینٹ میں خواتین کی کتنی سیٹیں ہیں؟	17
105	UNESCO کی رپورٹ 2016 کے مطابق قرآن مجید کا ترجمہ کتنی زبانوں میں ہو چکا ہے؟	158
106	Withholding Tex in pakistan?	0.3%
107	GST in Pakistan ?	17%
108	The Largest source of electricity generation in pakistan comes through:	Thermol
109	سال کا سب سے بڑا دن کونسا ہوتا ہے؟	21 جون
110	Largest NADRA office situated in ?	اسلام آباد
111	Which is biggest Restaurabt Chain of the world?	McDonalds
112	عبدالستار ایدھی کتنے سال کی عمر میں فوت ہوا ہے؟	88 سال
113	Tallest Bulding of Pakistan?	Icon Tower,karachii
114	Which country is the world's largest producer of coffee?	Brazil
115	In which city was the world's first underground train was service opened in 1863?	London
116	Which country is separated form Ethiopia by the Red Sea?	Yemen
117	In which state is Harvard University?	New Jersey
118	Kathmandu is the capital of which country?	Nepal
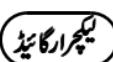
Nine	How many innings are there for each team in a game of baseball?	119
Six	How many points in the pink ball worth in snooker?	120
Vitamin D	Which Vitamin is gained from sunlight ?	121
sukkhar Barrage	Oldest Barrage of Pakistan?	122
Tokiyo	Which is the most populous city in the world ?	123
Redcliff line	What is the name of Pakistan -India border?	124
Q-A-I-karachi	Largest airport of pakistan is?	125
Sargodha	Musharf Airbase is located in ?	126
May 2,2011	What is the date of death of usama bin La Din?	127
7	How many rivers flow in KPK?	128
1159KM	What is the lenth of Motorway from Lahore to Karachi?	129
China	Which country is located in north of Pakistan?	130
Fumer	Largest bone of human body?	131
Eggs	Richest source of Vitamin a is ?	132
Vitamin C	Lemon contain?	133
Blue whale	Biggest animal on earth?	134
Vatican City	Smallest country of world?	135
22 December	The shortest Day is?	136
8.5minute	Light of sun reach in earth?	137
7	Sunlight consist of colours?	138
280	How many articles were there in 1973 constitution of Pakistan?	139
Khthmandu	SAARC headquarter is in ?	140
2004	Punjab emergency service Rescue 1122 formed in year?	141

1901	First telegraph signal was transmitted in ?	142
Mehmood Abad	the old name of lahore is ?	143
80 Seconds	Duration of National Anthem(Pakistan)is ?	144
Hafeez Jalandhri	Who was the writer of our(Pakistan)national anthem?	145
4	Olympics games held after how many years?	146
shahrah-e-karakoram	The Highway linking China and Pakistan is called?	147
1971	The first General elections of Pakistan were held in the year?	148
Babar,Bahadur shah	The first & last Mughal Emperor was?	149
jehangir	The fort of lahore (shahi qila) was built by....?	150
30	in Pakistan.....languages are spoken?	151
Habib Bank	first Bank of Pak?	152
	kashmir day(5th Feb),Defence Day(6th Sep),Airforce Day(7th Sep), Navy Day(8th Sep)	153
	Age of senator is 30, Age of PM is 35,	154
nile	longest river of the world is?	155
3.28 foot	1 meter is equal to?	156
39	who many rakku in 30 paraa of quran?	157
1989	First test tube Baby at lahore in ...?	158
1983	Wafaqui Mohtasib was created in ....?	159
Faisalabad	First Agriculture University was established in ....?	160
13april,1949	BBC started its first urdu service on ....?	161
13august,1954	National Anthem first broadcasting on radio..?	162
26 Nov,1964	Television started on ....?	163
1922	Mohenjo Darro and Harrapa were Discovered in ...?	164

1936	sindh was separated from Bombay in ....?	165
15th Aug,1947	When did Quid-e-Azam take as First Governor General of Pakistan?	166
Liaquat Ali Khan	Who become first Prime Minister of Pakistan?	167
Afghanistan	Which countray opposed Pakistan,s membership in United Nations?	168
Iskander Mirza	Who was last Governor General of Pakistan?	169
America	Which country was paid an official visit by the first Prime Minister of Pakistan in 1950?	170
Iran	which country accepted Pakistan first?	171
75 Lacs	For how much rupees Ranjit Singh sold the Kashmir?	172
Tashkant Pact (Jan 1966)	After the war of 1965 which pact was signed between India and Pakistan?(Represnted:Mr Lal Bahadur&Gen,Ayub)	173
1916ء	قائداعظم محمد علی جناح کو ہندو مسلم اتحاد کا سفیر کب کہا گیا تھا؟	174
796096	پاکستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟	175
1945ء	اقوام متحدہ کا ادارہ کب قائم ہوا تھا؟	176
ہاکی	پاکستان کا قومی کھیل کونسا ہے؟	177
گلاب جامن	پاکستان کی قومی سویٹ ڈش کونسی ہے؟	178
ڈیورنڈ لائن	پاکستان اور افغانستان کی مشترکہ سرحد کا نام کیا ہے؟ (لمبائی:2252KM)	179
3 جون 1947ء	پاکستان نے قیام کا اعلان کب کیا تھا؟	180
30 ستمبر 1947ء	پاکستان اقوام متحدہ کا رکن کب بنا تھا؟	181
1960ء	اسلام آباد کو پاکستان کا دارالحکومت کب بنایا گیا تھا؟	182
192	اقوام متحدہ کے ممبرز ممالک کی تعداد کتنی ہے؟	183
قائداعظم محمد علی جناح	پاکستان کا جھنڈا کس نے ڈیزائن کیا تھا؟	184
ہلال احمر	پاکستان نے ریڈ کراس سوسائٹی کا بدل کر 1974ء میں کیا رکھا تھا؟	185

نمبر شمار		مطالعہ پاکستان اور دیگر معلومات کے مشہور مختصر سوالات و جوابات
1	سوال	پرویز مشرف نے حکومت پر کب قبضہ کیا تھا؟
	جواب	پرویز مشرف نے 12 اکتوبر 1999ء کو وزیر اعظم محمد نواز شریف کی حکومت ختم کر کے اقتدار پر خود قبضہ کیا تھا۔
2	سوال	تحریک خلافت کب اور کہاں قائم ہوئی؟
	جواب	تحریک خلافت 1919ء سے 1924ء تک چلی اور اس کا قیام دہلی میں ہوا۔ اور میثاق لکھنو 1916ء کو ہوا تھا۔
3	سوال	نہرو رپورٹ کسے کہتے ہیں؟
	جواب	1928ء میں موتی لال نہرو نے ایک رپورٹ پیش کی جسے نہرو رپورٹ کہا جاتا ہے تو اس کے جواب میں قائداعظم نے چودہ نکات پیش کیے۔
4	سوال	ملک پاکستان میں پہلی دفعہ مارشل لاء کب اور کس نے لگائی تھی؟
	جواب	ملک میں سیاسی ابتری اور لاقانونیت کے پیش نظر سکندر مرزا نے 7 اکتوبر 1958ء کو پہلا مارشل لاء نافذ کر دیا اور جنرل ایوب خان کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا۔ اور دوسرا مارشل لاء جنرل محمد یحیٰ خان نے 25 مارچ 1969ء کا لگایا۔ اور پھر تیسرا مارشل لاء جنرل ضیاء الحق نے 5 جولائی 1977ء کو نافذ کر کے حکومت سنبھالی۔ جنرل ضیاء الحق 17 اگست 1988ء کو اچانک فضائی حادثہ میں ہلاک ہوئے۔ اور چوتھی دفعہ مارشل لاء کی بجائے ایمرجنسی نافذ کر کے پرویز مشرف نے 1999ء کو حکومت سنبھالی۔
5	سوال	پاکستان کی ڈویژنز اور اضلاع کتنے ہیں؟
	جواب	پاکستان کی 28 ڈویژن اور 114 ضلعے ہیں۔ اور پنجاب میں نو ڈویژن اور 36 اضلاع ہیں۔ پاکستان میں ابھی تک تین آئین 1956، 1962ء اور 1973 ء نافذ ہوئے ہیں۔
6	سوال	سقوط ڈھاکہ کا واقعہ کیوں اور کب پیش آیا تھا؟
	جواب	24 اگست 1965ء کو پاکستان اور انڈیا کی جنگ ہوئی۔ اور پھر مشرقی پاکستان کی جماعت عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن نے فروری 1966ء کو اپنے مشہور چھ نکات پیش کیے جو کہ بعد ازاں 1971ء کو سقوط ڈھاکہ کا سبب بنا۔

نمبر		
7	سوال	**بئر رومہ کس نے اور کتنے میں خریدا تھا؟**
	جواب	مدینے میں میٹھے پانی کا کنواں بئر رومہ حضرت عثمانؓ نے یہودی سے بیس ہزار کا خرید کر وقف کیا تھا۔
8	سوال	**سائپرس کا پرانا نام کیا ہے؟**
	جواب	سائپرس کا پرانا نام قبرص ہے اور اسی شہر میں عبادہ بن صامتؓ کی بیوی ام حرام بنت ملحان کی قبر ہے۔
9	سوال	**ملک شام کے بڑے مشہور شہر کون سے ہیں؟**
	جواب	دمشق، اردن، حمص، انطاکیہ اور بیت المقدس یہ شام کے بڑے مشہور شہر ہیں۔
10	سوال	**وسطی ایشیائی ریاستوں کے نام کیا ہیں؟**
	جواب	**وسطی ایشیائی ریاستوں کے نام یہ ہیں:** آذر بائیجان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان، قازقستان، کرغستان، پاکستان وغیرہ۔
11	سوال	**سقوط بغداد اور اندلس کا واقعہ کب پیش آیا تھا؟**
	جواب	سقوط بغداد کا واقعہ 606 ہجری بمطابق 1208ء پیش آیا، سقوط اندلس کا واقعہ 897 ہجری بمطابق 1492ء کو پیش آیا۔
12	سوال	**ریاست کے تین بڑے ادارے کونسے ہیں؟**
	جواب	ریاست کے تین اہم ادارے یہ ہیں: 1۔ مقننہ، 2۔ عدلیہ، 3۔ انتظامیہ۔
13	سوال	**انگریز نے دہلی پر قبضہ کب کیا تھا؟**
	جواب	جنگ آزادی 1857ء میں شکست کے بعد انگریز نے دہلی پر 20 ستمبر 1857ء کو قبضہ کیا جو مغلیہ سلطنت کا دارالخلافہ تھا۔
14	سوال	**ECO کس کا مخفف ہے؟**
	جواب	Economic Cooperation Organization کا
15	سوال	**WTO کب قائم ہوئی؟**
	جواب	World Trade Organization ۱۹۴۸ء کو قائم ہوئی۔
16	سوال	**امریکہ نے عراق پر کب قبضہ کیا تھا؟**
	جواب	امریکہ نے 20 مارچ 2003ء سے 19 اپریل 2003ء تک حملہ کیا اور صدام کی حکومت ختم کر کے اس پر قبضہ کیا تھا۔
17	سوال	**پاکستان نے ایٹمی دھماکے کب کیے تھے؟**

نمبر		
	جواب	28 مئی 1998ء کو چاغی کے مقام پر ہونے والے ایٹمی دھماکہ کی یاد میں یوم تکبیر منایا جاتا ہے۔
18	سوال	**واقعہ نائن الیون کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟**
	جواب	**واقعہ نائن الیون:** نائن الیون سے مراد گیارہ ستمبر 2001ء کو دو مسافر جیٹ طیاروں کو نیویارک میں ورلڈ ٹریڈ سنٹر کی عمارت سے ٹکرا دیا گیا تھا اور دوسری طرف ایک اغوا شدہ طیارہ واشنگٹن میں امریکی فوجی ہیڈ کوارٹر پینٹا گون کی عمارت سے ٹکرایا گیا، ان حملوں میں مجموعی طور پر تین ہزار لوگ مارے گئے جن میں چار سو پولیس اہلکار بھی شامل تھے، اور اس دوران امریکہ میں صدر جارج بش تھا اور پاکستان میں صدر پرویز مشرف تھا، نائن الیون کے بعد امریکہ نے آپریشن اینڈیورنگ فریڈم Operation enduring freedom شروع کیا، اس آپریشن کے ذریعے افغانستان سے طالبان کی حکومت کو ختم کیا گیا اور القاعدہ کے خلاف دنیا بھر میں آپریشن شروع کیا گیا اور عراق پر بھی چڑھائی شروع کی اور صدام حکومت کو ختم کر کے قبضہ کیا، پھر صومالیہ وغیرہ پر چڑھائی کی۔
19	سوال	**IRI کس چیز کا مخفف ہے؟**
	جواب	**IRI یعنی اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا تعارف:** دراصل علامہ اقبال نے اسلام میں اجتہاد اور تحقیق کے تحت کوئی ادارہ بنانا چاہا جس کی ابتدائی شکل میں انہوں نے لاہور میں Research on islam کے نام سے شروع کیا پھر 1960ء سے باقاعدہ اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ نامی ادارہ مسائل کو حل کرنے کے لئے قائم کیا گیا جو پھر 1980ء کو اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کا حصہ بنا دیا گیا جو 1985ء کو انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی بنا دی گئی تھی۔
20	سوال	**برصغیر میں انگریز کی آمد کب ہوئی تھی؟**
	جواب	برصغیر میں انگریز کی آمد 1600ء میں ایک تجارتی کوٹھی سے شروع ہوئی پھر انہوں نے مسلمانان ہند سے 1757ء کو جنگ پلاسی کے نام سے لڑائی کی مگر خاص کامیابی نہ مل سکی پھر 1764ء کو جنگ بکسر کے نام سے لڑائی کی، اس کے بعد 1799ء کو جنگ میسور کے نام سے لڑائی کی اور آخر میں جنگ آزادی کے نام سے 1857ء کو لڑائی کر کے پورے ہندوستان پر قبضہ کر لیا اور باقاعدہ حکومت کرنے لگے۔
21	سوال	**ہندوستان کے نام کی کیا وجہ ہے؟**

	جواب	ہندوستان نام کی ایک وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت نوحؑ کی چوتھی نسل سے ایک فرد ہند نامی تھا تو اسی کی طرف نسبت کرتے ہوئے اس علاقہ کو ہندوستان کہا جاتا ہے۔
22	سوال	**برصغیر کے مسلمان حکمرانوں کا دورحکومت کب سے کب تک رہا؟**
	جواب	نوٹ: مسلم سربراہ برصغیر پاک و ہند کا دور حکومت اجمالی طور پر کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ ☆۔غزنویہ دورحکومت: 961-1167 یعنی تقریبا 206 سال ☆۔غوری دورحکومت: 1167-1206 یعنی تقریبا 39 سال ☆۔غلاماں دورحکومت: 1206-1290 یعنی تقریبا 84 سال ☆۔خِلجی دورحکومت: 1290-1321 یعنی تقریبا 31 سال ☆۔تغلق دورحکومت: 1321-1414 یعنی تقریبا 93 سال ☆۔سید دورحکومت: 1414-1450 یعنی تقریبا 36 سال ☆۔لودھی دورحکومت: 1450-1525 یعنی تقریبا 75 سال ☆۔مغلیہ دورحکومت: 1525-1857 یعنی تقریبا 332 سال ☆۔کل مسلم دورحکومت کا دورانیہ: 896 سال
23	سوال	**عیسوی اور ہجری سال میں کتنے دن ہوتے ہیں؟**
	جواب	عیسوی سال میں 365 دن ہوتے ہیں اور چار سال کے بعد 366 دن ہوتے ہیں جس کو عرف عام میں لیف کا سال کہا جاتا ہے اور ہجری سال میں 355 یا 356 دن ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ عیسوی سال کی ایک صدی کے مقابلے میں ہجری سال کا تین سال کا فرق پڑ جاتا ہے۔
24	سوال	**AD کس کا مخفف ہے؟ مکمل وضاحت کریں۔**
	جواب	A.D کا لفظ عام طور پر عیسوی سال کے لئے انگریزی میں استعمال ہوتا ہے تو اس سے تین مذاہب کی الگ الگ مراد ہے مثلا: عیسائی اس لفظ سے Anno Domini مراد لیتے ہیں جس کا معنی وہ In the year of our Lord کرتے ہیں، یہودی اس لفظ سے After Death Jesus Christ مراد لیتے ہیں یعنی حضرت عیسیٰؑ کی وفات کے بعد، جب کہ مسلمان اس لفظ سے مراد After Departure مراد لیتے ہیں یعنی اس دنیا سے چلے جانے کے بعد۔ لہذا اس لفظ کی مراد کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہیے کیونکہ اس کا اثر عقائد پر ہوتا ہے۔ اسی طرح ایک اور لفظ جو A.D کے ساتھ ساتھ استعمال ہوتا ہے وہ B.C ہے اور اس سے مراد Before Christ لیتے ہیں۔ جس کو ہم قبل مسیح کہتے ہیں۔

25	سوال	مسلم لیگ کا قیام کب عمل میں آیا تھا؟
	جواب	آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام دسمبر 1906ء میں ڈھاکہ کے مقام پر عمل میں آیا، اس کے پہلے صدر سر آغا خان بنائے گئے تھے۔ قائد اعظم نے مسلم لیگ میں 1913 میں شرکت کی تھی۔
26	سوال	قومی اسمبلی اور سینٹ کے ارکان کی تعداد کتنی ہے؟
	جواب	پاکستان میں قومی اسمبلی کے ارکان کی تعداد 342 اور سینٹ کے ارکان کی تعداد 104 ہے۔
27	سوال	خلافت عثمانیہ کو کب اور کس نے ختم کیا تھا؟
	جواب	ترک میں مصطفیٰ کمال اتاترک نے 3 مارچ 1924ء کو خلافت عثمانیہ کو ختم کر کے خلیفہ کو معزول کیا تھا۔
28	سوال	K-2 پہاڑ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں؟
	جواب	K-2 پہاڑ 8611 میٹر بلند ہے، اور یہ قراقرم کے پہاڑی سلسلہ میں واقع ہے۔
29	سوال	سن ہجری سے عیسوی سن بنانے کا کیا طریقہ ہے؟
	جواب	اکثر قدیم کتابوں میں سنہ ھجری کا ہوتا ہے اور عام لوگوں کو اس وقت کا عیسوی سنہ معلوم کرنا دشوار ہوتا ہے اس لئے عیسوی سنہ معلوم کرنے کا فارمولہ یا طریقہ درج کیا جاتا ہے۔ (1) سن ھجری کو پہلے 33 پر تقسیم کیا جائے۔ (2) حاصل قسمت کو اسی ھجری سن سے منفی کیا جائے۔ (3) جو جواب ائے اس کے ساتھ 622 جمع کیا جائے (پہلے ھجری کے وقت عیسوی سنہ 622 تھا) (4) اس طرح 622 جمع کرنے کے بعد جو جواب یا ہندسہ ائے گا وہ عیسوی سن ھوگا: مثلاً 1200ھ سے عیسوی سنہ اس طرح بنایا جائے گا۔ 36=33÷1200 1164=36−1200 1786=622+1164 اس طرح 1200ھ 1786 کے برابر ہے یعنی اس وقت عیسوی سنہ 1786 تھا۔

مطالعہ ودیگر معلومات کے بارے حصہ انشائیہ

☆ علامہ اقبال نے برصغیر کے شمال مغرب میں علیحدہ مسلم ریاست کے قیام کا تصور آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ 1930ء میں پیش کیا۔

☆ سر سید نے 1859ء میں مراد آباد اور پھر 1862ء کو غازی پور میں مدرسے کی بنیاد رکھی، ان مدرسوں میں عربی، فارسی کے علاوہ انگریزی زبان اور جدید علوم پڑھانے کا بندوبست بھی کیا گیا۔ نیز 1875ء میں انہوں نے علی گڑھ میں ایم۔اے۔او۔ ہائی سکول کی بنیاد رکھی جو بعد ازاں ایم۔اے۔او۔ کالج اور آپ کی وفات کے 22 سال بعد 1920ء میں یونیورسٹی کا درجہ اختیار کر گیا۔ 1886ء میں سر سید نے محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ایک ادارے کی بنیاد رکھی تھی۔ موصوف نے آثار الصنادید، تبیین الکلام (بائبل کی تفسیر)، آئین اکبری، تفسیر قرآن، خطبات احمدیہ، رسالہ تہذیب الاخلاق وغیرہ جیسی اہم کتب تحریر فرمائی۔

☆ آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس 23 مارچ 1940ء کو لاہور کے تاریخی پارک ''اقبال پارک'' میں منعقد ہوا، اجلاس میں قرارداد لاہور کے نام سے ایک قرارداد مولوی فضل الحق نے پیش کی اور اسی یادگار دن کو تازہ رکھنے کے لئے مینار پاکستان بنایا گیا تھا۔

☆ حکومت برطانیہ نے 18 جولائی 1947ء کو برصغیر کو دو ممالک میں تقسیم کرنے کے لئے قانون آزادی ہند منظور کیا۔ جس کی وجہ سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان اور 15 اگست 1947ء کو بھارت کی آزادی کا اعلان ہوا۔

☆ معاہدہ سندھ طاس کے تحت تین بڑے دریا (راوی، ستلج، بیاس) پر انڈیا کا قبضہ قرار دیا گیا اور باقی تین بڑے دریا (سندھ، جہلم، چناب) پر پاکستان کو قابض بنایا گیا تھا۔ پاکستان کو سیراب کرنے والے اکثر دریا کشمیر سے نکلتے ہیں۔ عالمی بینک کی بدولت یہ معاہدہ 1960ء کو ہوا تھا۔

☆ انگریزوں کے دور حکومت میں ہندوستان کی چھوٹی بڑی 635 ریاستیں تھیں، ان میں مشہور ریاست حیدر آباد دکن، جونا گڑھ، مناوادر، اور ریاست جموں کشمیر تھی، ریاست جموں کشمیر برصغیر کی ریاستوں میں سب سے بڑی ریاست تھی، اس ریاست کی سرحدیں چین، تبت، افغانستان اور پاکستان سے ملتی ہیں۔ آزادی پاکستان سے لے کر اب تک انڈیا اور پاکستان کی آپس میں دو بڑی جنگیں 1961ء اور 1971ء ہوئی ہیں۔

☆ قائد اعظم نے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک مضبوط اور پُر اعتماد قوم بنانے کے لئے اتحاد، یقین اور نظم وضبط کا نعرہ دیا۔

☆ پاکستان کی مشرقی سرحد بھارت اور پاکستان کی مشترکہ ہے جو کہ 1600 کلومیٹر لمبی ہے، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے، پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔اور جنوب مغرب میں فارس واقع ہے۔

☆ پاکستان کے مغرب میں افغان سرحد کے ساتھ چاغی کی پہاڑیاں واقع ہیں، پاکستان نے ان پہاڑیوں میں 28 مئی 1998ء میں ایٹمی دھماکے بھی کیئے تھے۔

☆ پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خاں نے پہلی دستور ساز اسمبلی میں قرارداد مقاصد پیش کی جو 12 مارچ 1949ء کو منظور ہوئی۔

☆ **پاکستان کے اہم دساتیر:** پاکستان کے معرض وجود میں آنے کے بعد باقاعدہ پہلا دستور 23 مارچ 1956ء کو نافذ ہوا، اس دستور کے وقت ملک پاکستان کے وزیراعظم چوہدری محمد علی ملک تھے پھر دوسرا دستور 8 جون 1962ء کو نافذ ہوا، اس وقت جنرل ایوب خاں نے ملک میں مارشل لاء لگا کر پہلے دستور کو ختم کر کے نیا دستور متعارف کروایا تھا، پھر تیسرا دستور 12 اپریل 1972ء کو عبوری آئین نافذ کیا گیا جس کو بعد میں اسمبلی سے منظور کروا کر 14 اگست 1973ء کو نافذ کیا گیا تھا، اس وقت جنرل محمد یحی خاں نے اقتدار بھٹو کے حوالے کیا تھا لہذا اس کا دور تھا۔

☆ 1973ء کے آئین میں ملک کا نام ''اسلامی جمہوریہ پاکستان'' رکھا گیا، صدر اور وزیراعظم کے مسلمان ہونے کی شرط رکھی گئی، مسلمان کی تعریف اس دستور میں متعارف کروائی گئی کہ جو توحید، رسالت، قیامت، اللہ تعالی کی کتابوں پر ایمان لانے کے ساتھ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو آخری نبی تسلیم کرے وہ مسلمان ہے، زکوۃ وعشر کے نظام کا قیام، سود کا خاتمہ، اسلامی نظریاتی کونسل کا قیام، اسلامی اقدار کا فروغ، اسلامی قوانین کا نفاذ، لازمی اسلامی تعلیمات، عربی کی تعلیمات وغیرہ پر زور دیا گیا۔واضح رہے کہ پاکستان کا موجودہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کا انتظامی ڈھانچہ 1973 کے آئین کے تحت کام کر رہا ہے۔

☆ انسانی حقوق کا عالمی منشور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 10 دسمبر 1948ء کو منظور ہوا تھا۔

☆ وادی سندھ دنیا کی قدیم ترین تہذیب ہے، اور یہ تہذیب تقریباً 5000 سال پرانی ہے۔1922ء میں موجودہ صوبہ سندھ کے شہر لاڑکانہ سے صرف 27 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک انگریز ماہر آثار قدیمہ سر جان مارشل کی نگرانی میں موہنجوداڑو کے ٹیلوں کی کھدائی کی گئی اسی دوران یہ عمل پنجاب کے شہر ساہیوال سے 24 کلومیٹر کے فاصلے پر ہڑپہ کے ٹیلوں میں دہرایا گیا، ماہرین کا خیال ہے کہ یہ دونوں باقاعدہ منظّم شہر تھے اور 5000 سال پہلے آباد کیئے گئے اور تقریباً 2500 سال پہلے تباہی کا شکار ہو گئے۔

☆ **مختلف اسلامی ممالک اوران کے دارالحکومت:**

☆ سعودی عرب کا دارالحکومت ریاض ہے، یہ 8 جنوری 1926ء کوآزاد ہوا، یہاں کرنسی ریال ہے، ترکی کا دارالحکومت انقرہ ہے، یہ 29 اکتوبر 1923ء کوآزاد ہوا، یہاں کرنسی لیرا ہے، ایران کا دارالحکومت تہران ہے، یہ 26 فروری 1921ء کوآزاد ہوا، یہاں کرنسی ریال ہے، مصر کا دارالحکومت قاہرہ ہے، یہ 15 مارچ 1992ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی مصری پاؤنڈ ہے، شام کا دارالحکومت دمشق ہے، یہ 17 اپریل 1946ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی لیرین پوؤنڈ ہے۔ لبنان کا دارالحکومت بیروت ہے، یہ نومبر 1936ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی لبنانی پاؤنڈ ہے۔ عراق کا دارالحکومت بغداد ہے، یہ 3 اکتوبر 1932ء کوآزاد ہوا، یہاں کی کرنسی عراقی دینار ہے۔ فلسطین کا دارالحکومت یروشلم ہے، یہ ابھی تک متنازعہ چل رہا ہے۔ افغانستان کا دارالحکومت کابل ہے، یہ 1947ء کا آزاد ہوا، یہاں کی کرنسی افغانی ہے، اردن کا دارالحکومت عمان ہے، یہ 23 مارچ 1946ء کوآزاد ہوا۔ یہاں کی کرنسی اردنی دینار ہے۔ لیبیا کا دارالحکومت طرابلس ہے۔

مشہور و معروف مخففات، Abbreviation

Abbreviation	Answers	نمبر شمار
CPEC	China Pakistan Economic Corridor	1
NAM	Non-Aligned Movement	2
AOL	AOL are an internet service provider. What does AOL stand for?America Online.	3
PDF	Portable Document Format	4
ATM	Automated Teller Machine	5
PAN	Permanent Account Number	6
SIM	Subsciber Identity Module	7
UPS	Uninterruptible Power Supply	8
USB	Universal Serial Bus	9
LCD	Liquid Crystal Display	10
GPS	Global Positioning System	11
DVD	Digital Video Disk	12
DATE	Day and Time Evolution	13
OK	Objection Killed	14
TEVTA	Technical Educational and Vocational Training Authority	15
PPP	Pakistan Peoples Party(Established Dec 1967)	16
PTI	Pakistan Tehreek-e-Insaf	17
PML	Pakistan Muslim Ligue	18
PM	Prime Minister	19
CM	Chief Minister	20
ACR	Annual Confidential Report	21

GPA	Grade Point Average (ہر ٹرم یا سمیسٹر کے لئے)	22
CGPA	Cumulative Grade Point Averge (مکمل رزلٹ کے لئے)	23
PPSC	Punjab Public Service Commission	24
FPSC	Fedral Punjab Public Service Commission	25
TA/DA	Travelling Allowance & Dearness Allowance	26
FA	Faculty of Arts	27
FSc	Faculty of Science	28
BA	Bachelor of Arts	29
BSC	Bachelor of Science	30
MA	Master of Arts	31
MSC	Master of Science	32
M Phil	Master of Philosophy	33
Ph.D	Doctor of Philosophy	34
BED	Bachelor of Education	35
BBA	Bachelor of Business Administration	36
IT	Information Technology	37
MED	Master of Educatin	38
RE	Religious Education	39
BE	Bachelor of Engineering	40
CEO	Chief Executive Officer	41
DDEO	Deputy District Education Officer	42
DEO	District Educational Officer	43
FBR	Federal Board of Revenue	44
PM/AM	Post Meridiem/Ante Meridiem	45
SHO	Station House Officer (police)	46
ASI	Assistant Sub Inspector	47

DSP	Deputy Superintendent of Police	48
SSP	Senior Superintendent of Police	49
DCO	District Coordination Officer	50
CPO	Central Police Office	51
DIG	Deputy Inspector General of Police	52
ESE(BPS-9)	Elementry Schools Educators	53
SESE(BPS-14)	Senior Elementry Schools Educators	54
SSE(BPS-16)	Secondry Schools Educators	55
AEO(BPS-16)	Assistant Education Officer	56
PER	Performance Evaluation Report	57
SED	School Education Department	58
DTE	District Teacher Educator	59
PEC	Punjab Examination Commission	60
PEEDA	Punjab Employees Efficiency Discipline and Accountability (2006)	61
DMO	District Monitoring Officer	62
EST	Elementary School Teacher	63
SST	Secondary School Teacher	64
SSE	Secondary School Educator	65
SS	Subject Specialist	66
SSS	Senior Subject Specialist	67
PST	Primary School Teacher	68
PEF	Punjab Education Foundation	69
UK	United Kingdom	70
CIA	Central Intelligence Agency	71
CSS	CENTRAL SUPERIOR SERVICES	72

US	United States	73
MNA	Member of National Assembly(Total:342)	74
MPA	Member of Provincial Assembly(Total:728)	75
AD	Anno Domini	76
e.g	Example Given	77
CNIC	Computerized National Identity Card	78
ISI(Pakistan)	Inter-Services Intelligence(1948)	79
RAW(India)	Research and Analusis Wing(1968)	80
CIA(U.S.A)	Central Intelligence Agency(1947)	81
MI6(UK)	Military Intelligence, Section 6(1909)	82
Mossad(israel)	(1949)	83
GRU(Russia)	Main intelligence Agency(1918)	84
MSS(China)	Ministry of State Security(1983)	85
B.C	Before Christ	86
JIT	Joint Investigation Team	87
NATO	North Atlantic Trity Organization	88
OPEC	Organization of petroleum exporting countries	89
GCC	Gulf cooperation council	90
FATA	Free Trade Organization	91
ADB	Asian Development Bank	92
WMD	Weapon of mass Destruction	93
F.B.I	Federal Beuro of Investigation	94
POTA	Protection of Terarisom Act	95
SAARC(1985)	South Asian Assocition of regional cooperation	96
TTS	Tenure Track System	97
BPS	Basic Pay Scale	98

VIP	Very Important Person	99
BBC	British Broadcasting Corportion	100
CID	Criminal Investigation Corportion	101
FANA	Federally Administered Tribal Areas	102
GDP	Gross Domestic Product	103
GHQ	General Head Quarter	104
FIR	First Information Business	105
NOC	No Objection Certificate	106
OIC	Organization of islamic Conference	107
LPG	Liquefied Petroleum Gas	108
CNG	Compressed Natural Gas	109
WWW	World Wide Web	110
SAARC	South Asia Associtiion for Reginal Cooperation	111
NADRA	National Database and Regestration Authorty	112
ECO	Economic Cooperation Organization	113
IRI	Islamic Research Institute	114
WTO	World Trade Organization	115

تعلیمی اداروں کے متعلقہ اجمالی معلومات

اس حصہ میں درج بالا عنوان کے بارے اہم معلومات درج کی گئی ہیں۔

☆ **علم کے معروف اور اہم ذرائع یہ ہیں:** ۱۔ جبلت، ۲۔ وجدان ۳۔ تصوف، ۴۔ حواس خمسہ، ۵۔ عقل، ۶۔ علم وحی۔

☆ پاکستان میں سب سے پرانی یونیورسٹی پنجاب یونیورسٹی لاہور کی ہے جو کہ 1882ء کو بنی تھی۔ اور پاکستان بننے کے بعد پہلی یونیورسٹی سندھ یونیورسٹی ہے جو 1947ء کو بنی تھی۔

☆ سب سے پہلے سمیسٹر سسٹم کا آغاز اسلام آباد میں قائداعظم کالج سے ہوا۔

☆ **پاکستان کئی حصوں پر مشتمل ہے مثلاً:** ۱۔ اسلام آباد، ۲۔ پنجاب، ۳۔ بلوچستان، ۴۔ خیبر پختونخواہ، ۵۔ سندھ، ۶۔ آزاد کشمیر، ۷۔ گلگت بلتستان۔ تو پاکستان کے ہر حصے میں بے شمار یونیورسٹیاں موجود ہیں ان میں سب سے زیادہ پنجاب میں ہیں۔

☆ **پنجاب کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆ **اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور:** نواب سر محمد صادق الخامس عباسی ریاست بہاولپور کے حکمران تھے، ان کے دور حکومت 1925ء کو جامعہ عباسیہ علمی مرکز کی حیثیت سے منظر عام پر آیا پھر 1963ء کو اس نے جامعہ اسلامیہ کی شکل اختیار کی اور ساتھ ہی سائنسی وعمرانی علوم کا آغاز ہو گیا اور پھر تیسرے مرحلے میں 1975ء کو پنجاب اسمبلی ایکٹ کے ذریعے اسلامیہ یونیورسٹی کا روپ اپنایا گیا۔ جواب پنجاب کی مشہور یونیورسٹیوں میں شامل ہے۔

☆ **پنجاب یونیورسٹی لاہور:** پنجاب یونیورسٹی لاہور اکتوبر 1882ء میں قائم ہوئی اور یہ برٹش گورنمنٹ نے چوتھے نمبر پر بنائی تھی اس سے پہلے وہ تین بمبئی، مدارس اور کلکتہ بنا چکے تھے۔

☆ بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان 1975ء کو بنی۔

☆ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد 1933ء کو بنا۔

☆ لاہور کالج فارومن یونیورسٹی لاہور میں 1922ء کو بنا۔

☆ یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد 1960ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف ایجوکیشن لاہو 2002ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف گجرات 2004ء کو گجرات میں بنی۔

☆ یونیورسٹی آف سرگودھا 2002ء کو سرگودھا میں بنی۔

☆ **اسلام آباد کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆ **انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد:** یہ ۱۴۰۰ھ بمطابق ۱۹۸۰ء کو قائم ہوئی اور ۱۹۸۵ء کو باقاعدہ اسے پاکستان کے آئین کے تحت بین الاقوامی یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا، اس کا چانسلر صدر پاکستان ہوتا ہے۔ اس کا کل رقبہ ایک ہزار ایکڑ ہے، اس کی ابھی تک ۹ فیکلٹیز ہیں اور ۳۹ شعبہ جات کے تحت ۱۳۱ پروگرام چل رہے ہیں، اس یونیورسٹی میں تقریباً پچاس اسلامی ممالک کے تیس ہزار کے قریب طلبہ پڑھتے ہیں۔

☆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد میں 1974ء کو بنی۔

☆ کامسیٹ انسٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اسلام آباد میں 2000ء کو بنی۔

☆ فیڈرل اردو یونیورسٹی اسلام آباد میں 2002ء کو بنی۔

☆ نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) اسلام آباد میں 2000ء کو بنی۔

☆ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد (NUST) 1991ء کو بنی۔

☆ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد 1965ء کو بنی۔

☆ رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی اسلام آبا 2002ء کو بنی۔

☆ **بلوچستان کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆ بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار میں 1987ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف بلوچستان کوئٹہ میں 1970ء کو بنی۔

☆ سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی کوئٹہ میں 2004ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف تربت، تربت میں 2012ء کو بنی۔

☆ الحمد اسلامک یونیورسٹی کوئٹہ میں 2005ء کو بنی۔

☆ **خیبر پختونخواہ کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆ عبدالولی خان یونیورسٹی مردان میں 2009ء کو بنی۔

☆ گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان میں 1974ء کو بنی۔

☆ حضارہ یونیورسٹی مانسہرہ میں 2002ء کو بنی

☆ خیبر میڈیکل یونیورسٹی پشاور میں 2007ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف ایگریکلچر پشاور میں 1981ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف پشاور پشاور میں 1950ء کو بنی۔

☆ قرطبہ یونیورسٹی پشاور میں 2001ء کو بنی۔

☆ **سندھ کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆ مہران یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی میں 1921ء کو بنی۔

☆ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی خیر پور میں 1974ء کو بنی۔

☆ سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ٹنڈو جام میں 1977ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف کراچی، کراچی میں 1951ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو میں 1947ء کو بنی۔

☆ آغا خان یونیورسٹی کراچی میں 1983ء کو بنی۔

☆ **آزاد کشمیر کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆ میر پور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی امیر پور میں 1980ء کو بنی۔

☆ یونیورسٹی آف آزاد جموں اینڈ کشمیر، مظفر آباد میں 1980ء کو بنی۔

☆ **گلگت بلتستان کی یونیورسٹیز کی معلومات:**

☆ کاراکورن انٹرنیشنل یونیورسٹی، گلگت میں 2002ء کو بنی۔

☆ **سعودیہ کی اہم یونیورسٹیز:**

ام القری یونیورسٹی: بادشاہ عبدالعزیز نے 1949 میں کالج آف شریعہ (اسلامک لاء) مکہ مکرمہ میں بنایا تھا پھر اس کو 1979ء میں ام القری یونیورسٹی میں بدل دیا گیا جو کہ اب مکہ کی مشہور ترین یونیورسٹی ہے۔

☆ **کنگ سعود یونیورسٹی:** یہ ریاض میں 1957ء کو قائم ہوئی اور سعودیہ کے شہر ریاض کی مشہور یونیورسٹی ہے۔

☆ **اسلامک یونیورسٹی آف مدینہ:** یہ جامعہ اسلامیہ کے نام سے مدینہ منورہ کی مشہور ترین یونیورسٹی ہے جو کہ 1961ء کو بنی تھی۔

☆ **ازہر یونیورسٹی مصر:** یہ دراصل 970ء کو مصر میں مدرسہ تعمیر کیا گیا تھا جس کو 1961ء کو ازہر یونیورسٹی کے نام سے شہرت ملی۔

پاکستانی مشہور اخبار کے متعلقہ اجمالی معلومات

☆ **انگریزی اخبارات:**

☆ Dawn اخبار جو کہ پاکستان میں انگلش زبان کا مشہور اور پرانا اخبار ہے اس کو قائد اعظم محمد علی جناح نے دہلی انڈیا سے 26 اکتوبر 1941ء کو شروع کیا تھا اور پاکستان میں 1947ء کو متعارف ہوا۔

☆ The Nation کا آغاز 1986ء کو ہوا تھا، لاہور میں نوائے وقت والوں نے اس کا آغاز کیا اور ان کا ٹی وی چینل وقت نیوز کے نام سے متعارف ہے۔

☆ The News International کا آغاز 1991ء کو ہوا تھا یہ جنگ گروپ والوں کا ہے ان کے ٹی وی چینل جیو نیوز کافی شہرت کا حامل ہے۔

☆ Daily Times کا آغاز 2002ء کو ہوا یہ تین بڑے شہروں لاہور، اسلام آباد، اور کراچی سے شائع ہوتا ہے اس کو گورنر سلمان تاثیر نے شروع کیا تھا۔

☆ The express Tribune کا آغاز 2010ء کو ہوا، یہ کراچی، لاہور، اسلام آباد اور پشاور سے شائع ہوتا ہے۔

☆ The Friday Times یہ لاہور سے ہفتہ وار شائع ہونے والا اخبار ہے جو 1989ء سے چل رہا ہے

☆ **اردو اخبار:**

☆ **نوائے وقت:** یہ اخبار حمید نظامی نے 23 مارچ 1940ء کو شروع کیا تھا یہ پہلے ہفتہ وار تھا پھر 19 جولائی 1944ء سے روزانہ چھپ رہا ہے۔

☆ **جنگ:** یہ اخبار 1946ء میں شروع ہوا تھا اور پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں شائع ہوتا ہے۔

☆ **ایکسپریس:** یہ 3 ستمبر 1998ء کو شروع ہوا تھا، خبریں: یہ 26 ستمبر 1992ء کو لاہور سے شروع ہوا اس کا ایڈیٹر ضیاء شاہد ہے۔ اس کے علاوہ اوصاف، مشرق، ملت اور دنیا وغیرہ کے نام سے بھی اخبارات متعارف ہیں۔

HEC سے منظور مشہور اسلامی جرائد

☆ پاکستان میں شائع ہونے والے تحقیقی مجلّات کے لئے وطن عزیز کے اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC) کا ایک طے کردہ معیار، مقرر کردہ فارمیٹ اور وضع کردہ تحقیقی اصول وشرائط ہیں جن کی پاسداری کرنے والے تحقیقی جرائد کو ان کے نوعیت وحیثیت کی بنیاد پر چار مختلف علمی کیٹگریز ("W","X","Y","Z") میں تقسیم کیا جاتا ہے جن میں سے سب سے اعلیٰ کیٹگری "W" اور سب سے ادنیٰ "Z" ہے۔ یہ کیٹگریز ان علمی و تحقیقی مجلّات کی استنادی حیثیت اور قبولیت کی ترجمانی کرتے ہیں۔

(الف)۔ "W" کیٹگری/امپیکٹ فیکٹرز ریسرچ جرنلز کا تعارف:

ریسرچ جرنلز کی اس اعلیٰ ترین کیٹگری کی کا جائزہ عالمی سطح پر ISI لیتی ہے اور یہ اثراتی عامل (Impact Factor) کے حامل ہوتے ہیں۔ HEC نے بھی تحقیقی جرائد کے لئے بعض شرائط مقرر کر رکھی ہیں۔ چونکہ پاکستان بھر سے علوم اسلامیہ میں تا حال "W" زمرہ میں کوئی بھی تحقیقی مجلّہ شامل نہیں لہذا اگلے تین زمرہ جات (X,Y,Z) کو متعارف کرواتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ تینوں زمرہ جات کے رسالہ جات اثراتی عامل (Impact Factor) کے حامل نہیں ہوتے۔

(ب)۔ "X" کیٹگری ریسرچ جرنلز کا تعارف:

ہائر ایجوکیشن کمیشن کی موجودہ پالیسی کے مطابق اس کیٹگری میں ان تحقیقی جرائد کو شامل کیا جاتا ہے جو اثراتی عامل کے سوا HEC کی وضع کردہ بقیہ مجلّاتی معیار (Journal Criteria) پر پورا اترتے ہیں۔ ان میں شائع ہونے والے ہر تحقیقی مقالے کا دو بین الاقوامی ماہرین مضمون اور ایک قومی ماہر مضمون سے تجزیہ شدہ اور مجلّے کا HEC سے منظور شدہ کم از کم تین یا زیادہ اشاریاتی ایجنسیز سے ملخص شدہ (Abstracted) اور اشاریہ شدہ (Indexed) ہونا ضروری ہے۔ علوم اسلامیہ کے صرف تین جرائد اس کیٹگری میں شامل ہیں۔

یکم جولائی 2018ء سے جامعات میں TTS (Tenure Track System) پر ٹیچنگ فیکلٹی بالخصوص ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور پروفیسرز کی اسامیوں پر تعیناتی (Appointment) یا ترقی (Promotion) کے لئے X کیٹگری یا اس سے ارفع زمرہ کے تحقیقی جرائد میں مطلوبہ مقالات کا شائع ہونا ضروری اور قابل قبول ہے۔ اس کے علاوہ BPS (Basic Pay Scale) اسامیوں پر تعیناتی اور HEC کے توثیق شدہ

(Approved) سپروائزر کی اہلیت کے لئے بھی قابل قبول ہے۔

(ج)۔ **"Y" کیٹگری ریسرچ جرنلز کا تعارف:**

Y کیٹگری جرائد کے ہر مقالے کا ایک بین الاقوامی ماہر مضمون اور ایک قومی ماہر مضمون سے تجزیہ شدہ ہونا اور مجلّے کا HEC سے منظور شدہ کم از کم دو یا زیادہ انڈکسنگ ایجنسیز سے ملخص شدہ و اشاریہ شدہ ہونا ضروری ہے۔

یکم جولائی 2018ء سے جامعات میں BPS پر ٹیچنگ فیکلٹی بالخصوص ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور پروفیسرز کی اسامیوں پر تعیناتی یا ترقی کے لئے اور ڈاکٹریٹ ریسرچ ورک میں مطلوب پبلی کیشنز کے لئے "Y" یا اس سے ارفع زمرہ کے جرائد میں مطلوبہ تحقیقی مقالوں کا شائع ہونا ضروری اور قابل قبول ہے۔ یہ کیٹگری HEC کے توثیق شدہ (Approved) سپروائزر کی اہلیت کے بعض شرائط کو بھی پورا کرتی ہے۔

(د)۔ **"Z" کیٹگری ریسرچ جرنلز کا تعارف:**

اس زمرہ میں شامل جرائد کے تحقیقی مقالوں کا بین الاقوامی ماہر مضمون سے تجزیہ شدہ ہونا ضروری نہیں۔ البتہ ان میں شائع شدہ ہر مقالے کا دو قومی ماہرین سے تجزیہ شدہ ہونا ضروری ہے۔ نیز ان جرائد کا HEC سے منظور شدہ کم از کم ایک انڈکسنگ ایجنسی یا زائد سے ملخص شدہ و اشاریہ شدہ ہونا ضروری ہے۔

HEC نوٹیفیکیشن کے مطابق یکم جولائی 2018ء سے Z کیٹگری کے مقالات صرف پاکستانی علاقائی زبانوں (پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی، براہوی، سرائیکی، فارسی وغیرہ) میں BPS اسامیوں پر تعیناتی و ترقی اور Ph.D مقالے میں مطلوبہ پبلی کیشنز کے لئے قابل قبول تصور کئے جاتے ہیں۔

HEC سے منظور شدہ "X" کیٹگری کے تحقیقی جرائد علوم اسلامیہ کا معلوماتی جدول

S#	مجلّے کا نام	زمرہ	اجراء	زبان	ISSN	ترجیحی شعبہ
1	سہ ماہی **اسلامک سٹڈیز** اسلام آباد	X	1962ء	انگریزی	0578-8072	علوم اسلامیہ
2	شش ماہی **البصیرہ** اسلام آباد	x	2012ء	سہ لسانی	2222-4548	علوم اسلامیہ
3	شش ماہی **پشاور اسلامیکس**	x	2010ء	سہ لسانی	2305-154x	علوم اسلامیہ

HEC سے منظور شدہ "Y" کیٹگری کے تحقیقی جرائد علوم اسلامیہ کا معلوماتی جدول

S#	مجلّے کا نام	زمرہ	اجراء	زبان	ISSN	ترجیحی شعبہ
1	سہ ماہی **فکرونظر** اسلام آباد	Y	1963ء	سہ لسانی	0430-4055	علوم اسلامیہ
2	سہ ماہی **ہمدرد اسلامیکس**	Y	1968ء	انگریزی	0250-7196	علوم اسلامیہ
3	شش ماہی **الازہار** پشاور	Y	2018ء	سہ لسانی	2519-6706	علوم اسلامیہ
4	شش ماہی **الاضواء** لاہور	Y	1990ء	سہ لسانی	1995-9704	علوم اسلامیہ
5	شش ماہی **الایضاح** پشاور	Y	1993ء	سہ لسانی	2075-0307	علوم اسلامیہ
6	شش ماہی **PJIR** ملتان	Y	2008ء	سہ لسانی	2070-0326	علوم اسلامیہ
7	شش ماہی **التفسیر** کراچی	Y	2005ء	دو لسانی	1815-5389	علوم اسلامیہ
8	شش ماہی **جہات الاسلام** لاہور	Y	2007ء	سہ لسانی	1998-4472	علوم اسلامیہ
9	شش ماہی **القلم** لاہور	Y	1995ء	سہ لسانی	2071-8683	علوم اسلامیہ
10	شش ماہی **ہزارہ اسلامیکس** مانسہرہ	Y	2012ء	سہ لسانی	2305-3283	علوم اسلامیہ

HEC سے منظور شدہ "Z" کیٹگری کے تحقیقی جرائد علوم اسلامیہ کا معلوماتی جدول

S#	مجلّے کا نام	زمرہ	اجراء	زبان	ISSN	ترجیحی شعبہ
1	سہ ماہی **الدراسات الاسلامیہ**	Z	1965ء	عربی	0002-399x	علوم اسلامیہ
2	شش ماہی **الایام** کراچی	Z	2010ء	چار لسانی	2226-8103	علوم اسلامیہ
3	شش ماہی **معارف اسلامی**	Z	2001ء	سہ لسانی	1992-8556	علوم اسلامیہ
4	شش ماہی **مجلّہ علوم اسلامیہ**	z	1975ء	سہ لسانی	2073-5146	علوم اسلامیہ
5	سالانہ **مجلّہ القسم العربی**	z	1994ء	عربی	1991-7015	عربی ادب

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے کمپری ہینسو ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2013ء)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔ کل نمبر:100، پاسنگ مارکس:70%

1۔ سندھ کی اس بزرگ ہستی کا نام بتایئے جو صحاح ستہ میں سے ہر کتاب کی شارح ہیں۔

(الف) نواب صدیق حسن خان (ب ✓) **ابوالحسن سندھی** (ج) مولانا ثناء اللہ امرتسری

2۔ 1951ء میں جسٹس عبد القادر شہید کی کس کتاب کے بارے میں یہ کہا گیا کہ اگر مصنف خاندانی ملوکیت کے بارے چند فقرے حذف کردیں تو ان کو ایک ہزار پونڈ بطور انعام دیا جائے گا۔

(الف) المال والحکم فی الاسلام (ب ✓) **التشریع الجنائی الاسلامی** (ج) الاسلام واوضاعنا القانونیۃ

3۔ "A Critical Appraisal of the life and Achievements of Muhammad" کا آخری ایڈیشن کس نام سے شائع ہوا؟

(الف) The Life of Muhammad

(ب) Rise and Progress of Muhammad، (ج ✓) **Spirit of islam**

4۔ حسن الہضیبی نے سید قطب کی کس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ "اب بلاشبہ سید قطب ہی دعوت کے لئے ہمارا مرکز آرزو ہیں"

(الف) ھذا الدین (ب) العدل الاجتماعیہ فی الاسلام (ج ✓) **معالم الطریق**

5۔ ترکی کی اس مشہور شخصیت کا نام لیجئے جنہوں نے ملک پر چھائے مذہبی وسیاسی جمود کو توڑتے ہوئے "Back to the Quran" کا نعرہ لگایا تھا۔

(الف) بدیع الزماں نورسی (ب) نجم الدین اربکان (ج) عدنان میندریس

6۔ اس مشہور شخصیت کا نام لیجئے جس کا قول تھا کہ "قرآن کو اپنے اوپر نافذ کرو، زمین پر خود بخود نافذ ہو جائے گا"

(الف ✓) **حسن البناء** (ب) حسن الہضیبی (ج) سید مودودی

7۔ "Trilogue of Abrahamic Faith" کے مصنف ہیں۔

(الف) راشد الغنوشیء (ب ✓) **ڈاکٹر اسماعیل واجی الفاروقی** (ج) عالیجاہ علی عزت بیگوچ

8۔ "نورسی تحریک" کے بانی کا نام ہے۔

(الف) احمد (ب) سید ابن علی (ج ✓) **بدیع الزماں**

9۔ حضرت ابوسعید خدریؓ کی مرویات حدیث کی تعداد ہے۔

(الف ✓) **1170** (ب) 1267 (ج) 1175

10۔ ''الالماع'' کے مصنف ہیں۔

(الف ✓) قاضی عیاض (ب) خطیب بغدادی (ج) ابونعیم اصفہانی

11۔ ''حافظ المغرب'' کس محدث کا لقب ہے۔

(الف) خطیب بغدادی **(ب ✓) ابن عبدالبر** (ج) ابن تیمیہ

12۔ ''عون الباری'' کے مصنف ہیں۔

(الف) مولانا وحید الزمان **(ب ✓) نواب سید صدیق حسن خان** (ج) مولانا احمد علی

13۔ ''الفلاحۃ النبطیہ'' کے مصنف کا کیا نام ہے؟

(الف) محمد بن موسیٰ خوارزمی **(ب ✓) ابن وحشیہ** (ج) ابوریحان البیرونی

14۔ ''تہذیب الکمال'' کے مصنف ہیں۔

(الف ✓) جمال الدین یوسف المزی (ب) علامہ ابن حجر عسقلانیؒ (ج) جلال الدین السیوطیؒ

15۔ وہ حدیث جسے کوئی مقبول راوی ایک ایسے راوی کے خلاف روایت کرے جو مرتبہ میں اس سے فائق ہو کہلاتی ہے۔

(الف) متروک **(ب ✓) شاذ** (ج) معلل

16۔ ''الاستذکار'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف) الجامع البخاری (ب) الجامع المسلم **(ج ✓) موطا امام مالک**

17۔ حدیث کی وہ کتاب جس میں احادیث اساتذہ حدیث کو مدنظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہو کہلاتی ہے۔

(الف) المستدرک **(ب ✓) المعجم** (ج) المستخرج

18۔ ''من لایحضرہ الفقیہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف ✓) ابوجعفر محمد بن علی (ب) ابوجعفر محمد بن حسن (ج) ابوجعفر محمد بن یعقوب

19۔ حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں جنگ قادسیہ کس سن میں ہوئی؟

(الف ✓) 15ھ (ب) 14ھ (ج) 16ھ

20۔ حضرت مصعب بن عمیرؓ کس غزوہ میں شہید ہوئے۔

(الف) غزوہ بدر **(ب ✓) غزوہ احد** (ج) غزوہ خندق

21۔ حضرت علیؓ کا دور خلافت ہے۔

(الف) ۳۶ تا ۴۰ھ (ب) ۳۵ تا ۳۹ھ **(ج ✓) ۳۵ تا ۴۰ھ**

22۔ صلح حدیبیہ میں قریش مکہ کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں۔

(الف ✓) سہیل بن عمرو (ب) ابوسفیان (ج) صفوان بن امیہ

23۔ فاتح مصر کس صحابی رسول ﷺ کو کہا جاتا ہے۔

(الف) حضرت خالد بن ولیدؓ (ب) حضرت ابوعبیدہ بن جراحؓ **(ج ✓) حضرت عمرو بن عاصؓ**

24۔ اسلام میں پہلے امیر حج کا اعزاز حاصل ہے۔
(الف) حضرت عثمان غنیؓ (ب) حضرت علیؓ **(ج ✓) حضرت ابوبکر صدیقؓ**

25۔ کس اموی حاکم نے باغ فدک بنو ہاشم کو واپس کر دیا تھا؟
(الف ✓) عمر بن عبدالعزیز (ب) مروان بن حکم (ج) عبدالملک بن مروان

26۔ بغداد کو دارالخلافہ کس عباسی حکمران نے بنایا تھا۔
(الف) ابوالعباس السفاح **(ب ✓) ابوجعفر المنصور** (ج) ہارون الرشید

27۔ ''مناہل العرفان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں۔
(الف ✓) عبدالعظیم الزرقانی (ب) جلال الدین السیوطی (ج) شیخ محمد علی سلامہ

28۔ ''Muhammad the imposture'' کا مصنف ہے
(الف) ولیم میور **(ب ✓) بڈویل** (ج) آربری

29۔ خلق قرآن کا عقیدہ کس فرقے کے ہاں پایا جاتا ہے؟
(الف) خوارج **(ب ✓) معتزلہ** (ج) شیعہ

30۔ لفظ ''کلالہ'' سے مراد ہے
(الف) جس کے اصول ہوں فروع نہ ہوں (ب) جس کے فروع ہوں اصول نہ ہوں
(ج ✓) جس کے اصول اور فروع دونوں نہ ہوں

31۔ خوارج کے عقائد میں سے ہے۔
(الف ✓) گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر ہے (ب) گناہ کبیرہ کا مرتکب نہ کافر ہے نہ مسلمان

32۔ عصبات سے مراد ہے۔
(الف ✓) وہ رشتہ دار جن کا تعلق میت کے باپ کی طرف سے ہو (ب) وہ رشتہ دار جن کا تعلق میت کے رحم مادر سے ہو
(ج) وہ رشتہ دار جن کے حصے قرآن نے مقرر کئے ہوں

33۔ وہ زائد خرچ جو غیر ضروری اور ناجائز ہو کہلاتا ہے۔
(الف) اسراف **(ب ✓) تبذیر** (ج) بخل

34۔ وہ تجارت جس میں ایک جانب سے سرمایا ہو اور دوسری جانب سے محنت کہلاتی ہے۔
(الف ✓) مضاربت (ب) شرکت (ج) اجارہ

35۔ ''الجامع فی الادویہ المفردہ'' کے مصنف ہیں۔
(الف) ابن سینا **(ب ✓) ابن بیطار** (ج) محمد بن زکریا الرازی

36۔ اہل یورپ طب کی انجیل کس کتاب کو کہتے ہیں۔
(الف ✓) القانون فی الطب (ب) المغنی فی الادویۃ المفردہ (ج) الجامع فی الادویہ المفردہ

37۔ فقہ میں صاحبین سے مراد ہیں۔

(الف) امام ابوحنیفہ و امام محمد (ب ✓) **امام ابو یوسف و امام محمد** (ج) امام ابوحنیفہ و امام ابو یوسف

38۔ ''الکافی فی فقہ اہل المدینہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف) امام مالک (ب) امام شافعی (ج ✓) **علامہ ابن عبدالبر**

39۔ ''احیاء العلوم'' کے مصنف ہیں۔

(الف) جلال الدین دوانی (ب ✓) **امام غزالی** (ج) ابن مسکویہ

40۔ ''غنیۃ الطالبین'' کے مصنف ہیں۔

(الف ✓) **شیخ عبدالقادر** (ب) بختیار کاکی (ج) خواجہ معین الدین

41۔ آندھی کا عذاب کس قوم پر آیا تھا؟

(الف ✓) **قوم عاد** (ب) قوم لوط (ج) قوم ثمود

42۔ پاکستان میں پہلا مارشل لاء کس سال لگا؟

(الف ✓) **1958ء** (ب) 1960ء (ج) 1956ء

43۔ ''من استحسن فقد شرع'' کس کا قول ہیں۔

(الف) امام ابوحنیفہؒ (ب) امام مالکؒ (ج ✓) **امام شافعیؒ**

44۔ ''احکام السلطانیہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف) ابو نصر فارابیؒ (ب ✓) **ابوالحسن ماوردیؒ** (ج) امام غزالیؒ

45۔ درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنا کون سی بیع کہلاتی ہے۔

(الف) بیع عرایا (ب ✓) **بیع مزابنہ** (ج) بیع محاقلہ

46۔ ''تاریخ دعوت و عزیمت'' کے مصنف ہیں۔

(الف) صدرالدین اصلاحی (ب ✓) **سید ابوالحسن علی ندوی** (ج) مولانا ابوالاعلیٰ مودودی

47۔ ''مصالح مرسلہ'' کس کے ہاں فقہی مصدر ہے۔

(الف ✓) **امام مالک** (ب) امام ابوحنیفہؒ (ج) امام شافعیؒ

48۔ امہات المومنین میں سے سب سے آخر میں انتقال کس کا ہوا؟

(الف) حضرت حفصہؓ (ب ✓) **حضرت ام سلمیٰؓ** (ج) حضرت عائشہؓ

49۔ ''للفقراء المہاجرین الذین اخرجوا من دیارھم'' میں استحقاق غنیمت کا ثبوت کس نص سے ہے؟

(الف ✓) **عبارۃ النص** (ب) اشارۃ النص (ج) دلالۃ النص

50۔ کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کیا تھا؟

(الف) مسیلمہ کذاب (ب) اسود عنسی (ج ✓) **طلیحہ اسدی**

51۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ کا سن وفات کیا ہے؟

(الف ✓) 852ھ (ب) 752ھ (ج) 911ھ

52۔ تدریب الراوی کے مصنف ہیں؟

(الف ✓) جلال الدین السیوطی (ب) ابن حجر عسقلانی (ج) ملا علی قاری

53۔ ''الکفایہ فی علم الروایہ'' کے مصنف ہیں۔

(الف ✓) خطیب بغدادی (ب) ابن حجر عسقلانی (ج) ملا علی قاری

54۔ علامہ سیوطیؒ کا سن وفات ہے؟

(الف) 852ھ (ب) 752ھ **(ج ✓) 911ھ**

55۔ علامہ بیہقی کا سن وفات ہے؟

(الف) 852ھ (ب) 752ھ **(ج ✓) 458ھ**

56۔ ابن بطال نے صحاح ستہ میں سے کس کتاب کی شرح لکھی؟

(الف ✓) بخاری (ب) مسلم (ج) ابوداؤد

57۔ یہ کس فرقہ کا نظریہ ہے کہ اعمال ایمان کا جزو نہیں ہیں۔

(الف) شیعہ کا **(ب ✓) مرجئہ کا** (ج) قدریہ کا

58۔ المنزلۃ بین المنزلتین عقیدہ ہے۔

(الف ✓) معتزلہ کا (ب) قدریہ کا (ج) مرجئہ کا

59۔ Origins of Muhammad Jurisprudance تصنیف ہے۔

(الف ✓) شاخت کی (ب) مارگولیتھ کی (ج) سپرنگر کی

60۔ ''المعجم الاوسط'' کتاب ہے۔

(الف) علامہ آلوسی کی **(ب ✓) امام طبرانی کی** (ج) ملا علی قاری کی

61۔ حضرت عائشہؓ کی مرویات کی تعداد ہے؟

(الف) 1670 **(ب ✓) 2210** (ج) 5374

62۔ دار قطنی کا سن وفات ہے؟

(الف ✓) 385ھ (ب) 752ھ (ج) 911ھ

63۔ امام رامہرمزی کا سن وفات ہے؟

(الف) 852ھ (ب) 752ھ **(ج ✓) 360ھ**

64۔ تحفۃ الاحوذی شرح ہے؟

(الف) مسلم کی (ب) ابوداؤد کی **(ج ✓) ترمذی کی**

65۔ مقدمہ ابن الصلاح کے مصنف کا سن وفات ہے؟

(الف ✓) 643ھ (ب) 752ھ (ج) 360ھ

66۔ نخبۃ الفکر کے مصنف ہیں۔

(الف) جلال الدین السیوطیؒ **(ب ✓) ابن حجر عسقلانی** (ج) ملا علی قاری

67۔ حضرت ابو ہریرہؓ کی مرویات کی تعداد ہے؟

(الف) 1670 (ب) 2210 **(ج ✓) 5374**

68۔ ''الصارم المسلول علی شاتم الرسول'' کے مصنف کا نام ہے۔

(الف ✓) امام ابن تیمیہؒ (ب) حافظ ابن حجر عسقلانیؒ (ج) ملا علی قاری

69۔ علامہ ناصر الدین البانیؒ کا سن وفات ہے؟

(الف ✓) 1999ء (ب) 2006ء (ج) 1998ء

70۔ الجامع الصحیح للمسلم میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟

(الف ✓) 0 (ب) 22 (ج) 42

71۔ الجامع الصحیح للبخاری میں ثلاثی روایات کی تعداد ہے؟

(الف) 0 **(ب ✓) 22** (ج) 42

72۔ ''تیسیر مصطلح الحدیث'' کے مصنف کا نام ہے۔

(الف) علامہ ناصر الدین البانی **(ب ✓) محمود بن احمد الطحان** (ج) احمد شاکر

73۔ ''تہذیب التہذیب'' اختصار

(الف) تقریب التہذیب کا **(ب ✓) تہذیب الکمال کا** (ج) اکمال تہذیب الکمال کا

74۔ ''تقریب التہذیب'' اختصار ہے۔

(الف ✓) تہذیب التہذیب کا (ب) تہذیب الکمال کا (ج) اکمال تہذیب الکمال کا

75۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مرویات ہیں؟

(الف) 2276 **(ب ✓) 1660** (ج) 5374

76۔ مصالح مرسلہ کا اصول مستعمل ہے۔

(الف) احناف کے ہاں **(ب ✓) مالکیوں کے ہاں** (ج) شوافع کے نزدیک

77۔ علامہ ابن قیم کا سن وفات ہے؟

(الف) 852ھ **(ب ✓) 751ھ** (ج) 910ھ

78۔ کعب بن اشرف کو قتل کیا؟

(الف ✓) محمد بن مسلمہؓ (ب) خالد بن ولید (ج) ایوب انصاریؓ

79۔ ''سیر اعلام النبلاء'' کے مصنف ہیں؟
(الف) علامہ ناصر الدین البانی (ب ✓) **علامہ ذہبی** (ج) احمد شاکر

80۔ ''میزان الاعتدال'' کے مصنف ہیں؟
(الف) حافظ ابن حجر عسقلانی (ب ✓) **علامہ ذہبی** (ج) احمد شاکر

81۔ ''لسان المیزان'' کے مصنف ہیں؟
(الف ✓) **حافظ ابن حجر عسقلانیؒ** (ب) محمود بن احمد الطحان (ج) احمد شاکر

82۔ امام مالکؒ کا سن وفات ہے؟
(الف) 204ھ (ب) 194ھ (ج ✓) **179ھ**

83۔ ''تہذیب التہذیب'' کے مصنف ہیں؟
(الف ✓) **حافظ ابن حجر عسقلانی** (ب) محمود بن احمد الطحان (ج) احمد شاکر

84۔ ''تقریب التہذیب'' کے مصنف ہیں؟
(الف ✓) **حافظ ابن حجر عسقلانیؒ** (ب) محمود بن احمد الطحان (ج) احمد شاکر

85۔ ''الاتقان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں؟
(الف ✓) **جلال الدین سیوطی** (ب) ابن حجر عسقلانی (ج) مجاہد

86۔ ''التفسیر والمفسرون'' کے مولف کا نام ہے؟
(الف ✓) **محمد سید حسین الذہبی** (ب) احمد شاکر (ج) وھبہ زحیلی

87۔ تاریخ اسلام میں سب سے پہلی کون سی تفسیر لکھی گئی؟
(الف) تفسیر مجاہد (ب) تفسیر سفیان ثوری (ج ✓) **تنویر المقباس فی تفسیر ابن عباس**

88۔ ''تفسیر جلالین'' کے مصنف کا نام؟
(الف ✓) **علامہ جلال الدین سیوطیؒ** (ب) جلال الدین رومیؒ (ج) جلال الدین افغانیؒ

89۔ ''تفسیر فی ظلال القرآن'' کے مصنف ہیں؟
(الف) احمد شاکر (ب ✓) **سید قطبؒ** (ج) ڈاکٹر حمید اللہؒ

90۔ ''فتوح البلدان'' کے مصنف ہیں؟
(الف ✓) **احمد بن یحیٰ البلاذری** (ب) ابن عساکر (ج) علامہ سیوطیؒ

91۔ ''تاریخ دمشق'' کے مصنف کا نام ہے؟
(الف) احمد بن یحیٰ البلاذری (ب ✓) **ابن عساکرؒ** (ج) علامہ سیوطیؒ

92۔ ''الکامل فی التاریخ'' کے مصنف کا نام ہے؟
(الف) احمد بن یحیٰ البلاذریؒ (ب) ابن عساکرؒ (ج ✓) **ابن الاثیرؒ**

93۔ ''البدایہ والنہایۃ'' کے مصنف کا نام ہے۔
(الف ✓) **ابن کثیر** (ب) ابن عساکر (ج) علامہ سیوطیؒ

94۔ ''تاریخ ابن خلدون'' کے' مصنف کا نام ہے۔
(الف) احمد بن یحیٰ البلاذری (ب ✓) **عبدالرحمٰن بن محمد** (ج) علامہ سیوطیؒ

95۔ ''تاریخ الخلفاء'' کے مصنف کا نام ہے۔
(الف) ابن ہشام (ب) ابن عساکر (ج ✓) **علامہ سیوطیؒ**

96۔ جس حدیث میں ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ رواۃ کی مخالفت کرے کہلاتی ہے۔
(الف) مرفوع (ب) مقطوع (ج ✓) **شاذ**

97۔ ابوہریرہؓ کس سن میں مسلمان ہوئے تھے؟
(الف) 2ھ (ب) 5ھ (ج ✓) **7ھ**

98۔ آپ ﷺ کا نکاح حضرت عائشہؓ سے کس سال ہوا؟
(الف ✓) **11 نبوی** (ب) 9 نبوی (ج) 10 نبوی

99۔ واقعہ معراج کس سن میں پیش آیا؟
(الف) 11 نبوی (ب) 12 نبوی (ج ✓) **10 نبوی**

100۔ آپ ﷺ کی وفات کے وقت حضرت عائشہؓ کی عمر کتنی تھی؟
(الف) 20 سال (ب) 28 سال (ج ✓) **18 سال**

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے کمپری ہینسو ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2015ء)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔ کل نمبر: 100 پاسنگ مارکس: 70%

۱۔ ''اسلام اور جدید معاشی نظریات'' کے مصنف ہیں:

(ا) ✓ سید ابوالاعلیٰ مودودی (ب) شاہ ولی اللہؒ (ج) امام غزالی (د) ابوالکلام آزادؒ

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے شاہ ایران خسرو پرویز کی طرف کس صحابی کو سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

(ا) حضرت دحیہ کلبیؓ **(ب) ✓ عبداللہ بن حذافہؓ** (ج) حضرت حاطبؓ (د) ابوایوب انصاریؓ

۳۔ ''نورسی تحریک'' کے بانی کا نام ہے:

(ا) احمد (ب) سید ابن علی **(ج) ✓ بدیع الزمان** (د) سرسید احمد خان

۴۔ حافظ المغرب کس محدث کو کہا جاتا ہے:

(ا) خطیب بغدادیؒ **(ب) ✓ ابن عبدالبرؒ** (ج) ابن تیمیہؒ (د) امام مالکؒ

۵۔ ''تہذیب الکمال'' کے مصنف ہیں:

(ا) ✓ جمال الدین یوسف المزیؒ (ب) علامہ ابن حجرؒ (ج) جلال الدین سیوطیؒ (د) امام بخاریؒ

۶۔ ''الاستذکار'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

(ا) الجامع البخاری (ب) الجامع المسلم **(ج) ✓ موطا امام مالک** (د) سنن ابی داؤد

۷۔ صلح حدیبیہ میں قریش مکہ کی طرف سے شرائط کس نے طے کیں:

(ا) ✓ سہیل بن عمرو (ب) ابوسفیان (ج) صفوان بن امیہ (د) عبداللہ بن سلام

۸۔ Muhammad The Imposture کا مصنف ہے:

(ا) ولیم میور **(ب) ✓ بڈویل** (ج) آربری (د) اینڈرسن

۹۔ اہل یورپ طب کی انجیل کس کتاب کو کہتے ہیں؟

(ا) ✓ القانون فی الطب (ب) المغنی فی الادویۃ المفردہ (ج) الجامع فی الادویۃ المفردہ (د) طب نبوی ﷺ

۱۰۔ ''من استحسن فقد شرع'' کس کا قول ہے:

(ا) امام ابوحنیفہ (ب) امام مالکؒ **(ج) ✓ امام شافعیؒ** (د) امام ابن تیمیہؒ

۱۱۔ محسن انسانیت کے مصنف ہیں:

(ا) ✓ نعیم صدیقیؒ (ب) ڈاکٹر خالد علوی (ج) علامہ مودودیؒ (د) شبلی نعمانیؒ

۱۲۔ بستان المحدثین کے مصنف ہیں:

(ا) شاہ ولی اللہؒ (ب) ✓ **شاہ عبدالعزیزؒ** (ج) شاہ اسماعیل شہیدؒ (د) امام غزالیؒ

۱۳۔ وہ حدیث جس کی سند تابعی پر ختم ہو وہ حدیث کہلاتی ہے

(ا) مرفوع (ب) ✓ **مقطوع** (ج) متواتر (د) ضعیف

۱۴۔ صحیح بخاری میں ثلاثیات کی تعداد ہے۔

(ا) ۲۱ (ب) ۲۳ (ج) ۲۴ (د) ✓ **۲۲**

۱۵۔ ترجمان القرآن لقب ہے۔

(ا) عبداللہ بن مسعودؓ (ب) عبداللہ بن عمرؓ (ج) ✓ **حضرت عبداللہ بن عباسؓ** (د) حضرت علیؓ

۱۶۔ مناہل العرفان فی علوم القرآن کے مصنف ہیں۔

(ا) علامہ سیوطی (ب) ✓ **علامہ زرقانی** (ج) علامہ زرکشی (د) امام قرطبیؒ

۱۷۔ قرآن کریم کی موجودہ ترتیب کہلاتی ہے۔

(ا) ✓ **توقیفی** (ب) صعودی (ج) نزولی (د) محمدی

۱۸۔ غار حرا مکہ کے کس پہاڑ پر واقع ہے؟

(ا) جبل مکہ (ب) جبل کعبہ (ج) جبل مروہ (د) ✓ **جبل نور**

۱۹۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ کے مصنف ہیں۔

(ا) مصطفیٰ الاعظمیؒ (ب) ✓ **علامہ ناصر الدین البانیؒ** (ج) رشید رضاؒ (د) احمد شاکرؒ

۲۰۔ امام زہریؒ کا سن وفات ہے:

(ا) ۲۶۱ھ (ب) ۲۴۱ھ (ج) ✓ **۱۲۴ھ** (د) ۱۰۰ھ

۲۱۔ دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس پاکستان میں کس سن میں ہوئی؟

(ا) ۱۹۷۰ء (ب) ✓ **۱۹۷۴ء** (ج) ۱۹۷۸ء (د) ۱۹۸۸ء

۲۲۔ وہ روایت جس میں ضعیف راوی ثقہ کی مخالفت کرے وہ روایت کہلاتی ہے۔

(ا) ✓ **منکر** (ب) شاذ (ج) مدلس (د) مرسل

۲۳۔ تحفۃ الاحوذی شرح سنن الترمذی کے مصنف ہیں؟

(ا) صفی الرحمٰن مبارکپوریؒ (ب) ✓ **عبدالرحمٰن مبارکپوریؒ** (ج) ابن حجرؒ (د) سیوطیؒ

۲۴۔ کعب بن اشرف کو کس صحابیؓ نے قتل کیا؟

(ا) ✓ **محمد بن مسلمہ انصاریؓ** (ب) عمرو بن العاصؓ (ج) عمرو بن امیہ ضمریؓ (د) دحیہ کلبیؓ

۲۵۔ بیعت رضوان میں سب سے پہلے بیعت کرنے والے صحابی ہیں۔
(ا) حضرت ابو بکرؓ **(ب) ✓ سنان بن ابی سنانؓ** (ج) حضرت علیؓ (د) حضرت عمرؓ

۲۶۔ ''الفقہ الاسلامی وادلتہ'' کے مصنف ہیں۔
(ا) ڈاکٹر محمود طحان **(ب) ✓ ڈاکٹر وہبہ الزحیلی** (ج) عبدالرحمٰن الجزری (د) ابن رشد

۲۷۔ قرآن کریم میں اسم محمد ﷺ کتنی مرتبہ آیا ہے
(ا) ✓ ۴ (ب) ۸ (ج) ۱۲ (د) ۱۶

۲۸۔ اشہر حرم کی تعداد ہے:
(ا) ۲ (ب) ۳ **(ج) ✓ ۴** (د) ۵

۲۹۔ مصارف زکوٰۃ کس سورۃ میں بیان ہوئے ہیں:
(ا) نساء **(ب) ✓ توبۃ** (ج) بقرہ (د) آل عمران

۳۰۔ عیسائی فرقہ پروٹسٹنٹ کا بانی ہے۔
(ا) ✓ مارٹن لوتھر (ب) کارل مارکس (ج) شناخت (د) گولڈزیہر

۳۱۔ جنگ جمل کس سن ہجری میں ہوئی؟
(ا) 36 ✓ (ب) 25 (ج) 20 (د) 15

۳۲۔ میدان بدر مدینہ سے کتنے میل دور ہے۔
(ا) 200 (ب) 50 (ج) 90 **(د) 80 ✓**

۳۳۔ امین الامت کس صحابیؓ کا لقب ہے۔
(ا) حضرت عمرؓ **(ب) ✓ ابوعبیدۃ بن الجراحؓ** (ج) حضرت علیؓ (د) معاذ بن جبلؓ

۳۴۔ مسلمانوں نے بیت المقدس پر کس خلیفہ کے دور میں قبضہ کیا۔
(ا) ✓ حضرت عمرؓ (ب) حضرت ابو بکرؓ (ج) حضرت عثمانؓ (د) حضرت علیؓ

۳۵۔ قرآن مجید میں مشورہ کی اہمیت کے بارے میں حکم ہوا ہے۔
(ا) ✓ سورہ الشوریٰ (ب) سورہ مریم (ج) سورہ احزاب (د) سورہ دخان

۳۶۔ ''المذاہب الاسلامیہ فی التفسیر'' کے مولف ہیں۔
(ا) علامہ ابوالحسن ندوی (ب) علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ **(ج) ✓ گولڈزیہر** (د) ابن تیمیہؒ

۳۷۔ نیل الاوطار کے مؤلف ہیں۔
(ا) امام احمد بن حنبلؒ (ب) امام ترمذیؒ **(ج) ✓ امام شوکانیؒ** (د) امین الشیخ

۳۸۔ ''الملل والنحل'' کے مولف ہیں۔
(ا) ابو حامد الغزالیؒ (ب) ✓ **عبدالکریم الشہر ستانیؒ** (ج) ابن حزمؒ (د) امام مالکؒ

۳۹۔ قرآن پاک کا نزول ہوا۔
(ا) ✓ **ساتویں صدی عیسوی** (ب) آٹھویں صدی عیسوی (ج) چھٹی صدی عیسوی (د) پانچویں صدی عیسوی

۴۰۔ کتاب ''الام'' کے مصنف کا نام ہے۔
(ا) امام ابو حنیفہؒ (ب) ✓ **امام شافعیؒ** (ج) امام نسائی (د) امام مالکؒ

۴۱۔ حضرت ابو بکرؓ نے مغیرہ بن شعبہ کی روایت پر دادی کو کتنا حصہ دیا؟
(ا) ساتواں (ب) ✓ **چھٹا** (ج) آٹھواں (د) نواں

۴۲۔ ''دی لائف آف محمد ﷺ'' کس کی تصنیف ہے؟
(ا) ✓ **ولیم میور** (ب) منٹگمری واٹ (ج) آرتھر جیفری (د) ہیروڈوٹس

۴۳۔ ''جامع البیان عن تاویل آی القرآن'' تصنیف ہے۔
(ا) ✓ **ابن جریر طبریؒ کی** (ب) قاضی عیاضؒ کی (ج) ابو منصور الماتریدیؒ (د) امام قرطبیؒ

۴۴۔ مسجد نبوی ﷺ کی جگہ کس قبیلے کے دو کمسن بچوں کی تھی؟
(ا) ✓ **قبیلہ بنی نجار** (ب) قبیلہ ہوازن (ج) قبیلہ بنی ثقیف (د) قبیلہ بنی تیم

۴۵۔ ''حق پرکاش'' کے مصنف کا نام لکھیں۔
(ا) ✓ **مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ** (ب) مولانا لکھنویؒ (ج) مولانا ہدایت اللہ (د) علامہ عنائیت اللہ

۴۶۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایات کی تعداد کتنی ہے۔
(ا) 1740 (ب) ✓ **2630** (ج) 1530 (د) 1450

۴۷۔ قسم کی اقسام ہیں۔
(ا) 2 (ب) ✓ **3** (ج) 4 (د) 5

۴۸۔ یونانی اور مصری فلسفہ میں فرشتوں کا نام ہے۔
(ا) نورانی مخلوق (ب) ✓ **عقول عشرہ** (ج) کروبی (د) پاکیزہ مخلوق

۴۹۔ اسرائیل کے قیام کا اعلان کب کیا گیا۔
(ا) 1947 (ب) ✓ **1948** (ج) 1949 (د) 1950

۵۰۔ بنگلہ دیش اسلامی جمہوریہ کب بنا؟
(ا) 1987 (ب) ✓ **1988** (ج) 1989 (د) 1990

۵۱۔ ''بائیبل، قرآن وسائنس'' کے مصنف ہیں۔
(ا) ڈاکٹر رشید احمد (ب) ✓ **موریس بوکائے** (ج) گولڈ زیہر (د) تھامس

۵۲۔ شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد ہے۔

(ا)5✓ (ب)10 (ج)15 (د)25

۵۳۔ عادیات کے معنی ہیں۔

(ا) کھیلنے والے (ب)✓ دوڑنے والے (ج) سونے والے (د) کھانے والے

۵۴۔ آدم ثانی کہا جاتا ہے۔

(ا) حضرت ابراہیمؑ (ب)✓ حضرت نوحؑ (ج) حضرت محمد ﷺ (د) حضرت خضرؑ

۵۵۔ ترکی کے دارالحکومت کا نام ہے۔

(ا) استنبول (ب) ریناٸی (ج)✓ انقرہ (د) مڈگاسکر

۵۶۔ آخری وحی کے کاتب ہیں۔

(ا) حضرت ابوبکرؓ (ب)✓ حضرت ابی بن کعبؓ (ج) حضرت علی (د) حضرت عمرؓ

۵۷۔ اخوان المسلمین کا قیام کب عمل میں آیا۔

(ا)1928✓ (ب)1929 (ج)1930 (د)1934

۵۸۔ "تفہیم الحدیث" تصنیف ہے۔

(ا)✓ سید مودودیؒ (ب) مولانا محمد شفیعؒ (ج) ابوبکر جصاصؒ (د) علامہ ادریسؒ

۵۹۔ ایسی حدیث جو کسی صحابی کی طرف منسوب ہو کہلاتی ہے۔

(ا)✓ موقوف (ب) مقطوع (ج) مرفوع (د) معضل

۶۰۔ "اللولو والمرجان" کس کی تصنیف ہے۔

(ا) ملا جیون (ب) عبدالحمید ابروہی (ج) محمود القطان (د)✓ محمد فواد عبدالباقی

۶۱۔ خطیب الانبیاء کس نبی کو کہا جاتا ہے۔

(ا) حضرت داؤدؑ (ب) حضرت زکریاؑ (ج)✓ حضرت شعیبؑ (د) حضرت یونسؑ

۶۲۔ تری پتا کا کس مذہب کی مقدس کتابیں ہیں۔

(ا) ہندومت (ب) سکھ مت (ج)✓ بدھ مت (د) کنفیوزش ازم

۶۳۔ غزوہ خیبر میں مسلمانوں کی تعداد تھی۔

(ا)1350 (ب)1400✓ (ج)1450 (د)1500

۶۴۔ حروف جارہ کی تعداد ہے۔

(ا)15 (ب)16 (ج)17✓ (د)18

۶۵۔ صحیفہ ہمام بن منبہ مکمل طور پر حدیث کی کس کتاب میں محفوظ ہے؟
(ا)✓ **مسند احمد بن حنبل** (ب) جامع ترمذی (ج) سنن نسائی (د) سنن ابن ماجہ

۶۶۔ امام نسائی کی تاریخ وفات بیان کریں۔
(ا) 309 **(ب) 303** ✓ (ج) 279 (د) 315

۶۷۔ ''اوستا'' کس مذہب کی کتاب ہے۔
(ا) ہندو مت (ب) بدھ مت **(ج)** ✓ **مذہب زرتشت** (د) سکھ مت

۶۸۔ ''لسان المیزان'' کس محدث کی کتاب ہے۔
(ا)✓ **ابن حجرؒ** (ب) ابن تیمیہ (ج) قاضی عیاضؒ (د) ابن جوزیؒ

۶۹۔ امام محمد بن ادریس شافعیؒ کی تاریخ وفات ہے۔
(ا) 202ھ **(ب) 204** ✓ **ھ** (ج) 206ھ (د) 207ھ

۷۰۔ بندے ماترم کس ملک کا مشہور ترانہ ہے۔
(ا) سری لنکا (ب) نیپال **(ج)** ✓ **بھارت** (د) بھوٹان

۷۱۔ جوامع السیرہ کے مولف ہیں۔
(ا) امام ابن قتیبہؒ (ب) امام ابوحنیفہؒ (ج) علامہ ابن تیمیہؒ **(د)** ✓ **امام ابن حزمؒ**

۷۲۔ ''قواعد التحدیث'' کتاب ہے۔
(ا)✓ **جمال الدین قاسمیؒ** (ب) ابوعمرو عثمان (ج) عجاج خطیبؒ (د) ابن حجرؒ

۷۳۔ ''عمدۃ القاری'' تصنیف ہے۔
(ا) ابن حجرؒ **(ب)** ✓ **علامہ بدرالدین عینیؒ** (ج) علامہ ابن قیمؒ (د) علامہ قسطلانیؒ

۷۴۔ سورہ الاحزاب میں کس صحابی کا نام آیا ہے۔
(ا) ابوبکرؓ (ب) عمرؓ (ج) علیؓ **(د)** ✓ **حضرت زید بن حارثہؓ**

۷۵۔ ''السنہ و مکانتہا فی التشریع الاسلامی'' کس کی تصنیف ہے۔
(ا) علامہ مودودیؒ **(ب)** ✓ **ڈاکٹر مصطفیٰ السباعیؒ** (ج) ڈاکٹر محمود طحانؒ (د) ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمیؒ

۷۶۔ ''نزھۃ النظر'' کس مشہور محدث کی کتاب ہے۔
(ا)✓ **امام ابن حجرؒ** (ب) امام شوکانیؒ (ج) امام جوزیؒ (د) امام شہرستانیؒ

۷۷۔ قرآن مجید کس خلیفہ کے دور میں جمع کیا گیا؟
(ا)✓ **ابوبکرؓ** (ب) عثمانؓ (ج) عمرؓ (د) علیؓ

۷۸۔ ''وقاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ'' میں قاتلوا کونسا فعل ہے؟
(ا) فعل نہی (ب) فعل ماضی **(ج) ✓ فعل امر** (د) فعل مستقبل

۷۹۔ ابوجہل کا اصل نام کیا تھا؟
(ا) عمرو بن عاص (ب) عمرو بن عیار **(ج) ✓ عمرو بن ہشام** (د) عمرو بن عباد

۸۰۔ غزوہ بدر میں فرشتوں کی تعداد کتنی تھی؟
(ا) 1000 ✓ (ب) 1050 (ج) 1200 (د) 1250

۸۱۔ فاتح مصر کون تھے؟
(ا) عمرو بن عبداللہؓ **(ب) ✓ عمرو بن عاصؓ** (ج) طارق بن زیادؒ (د) عمرو بن ہشام

۸۲۔ ''الکفایہ فی علم الروایہ'' کے مولف ہیں۔
(ا) ✓ خطیب بغدادیؒ (ب) ابن حجرؒ (ج) بدرالدین عینیؒ (د) علامہ زرکشیؒ

۸۳۔ ہندوؤں کا مشترکہ عقیدہ ہے۔
(ا) عقیدہ تثلیث (ب) عقیدہ ثنویت **(ج) ✓ تناسخ وحلول** (د) ابنیت

۸۴۔ امام دارالہجرہ کن کا لقب ہے؟
(ا) امام شافعیؒ **(ب) ✓ امام مالکؒ** (ج) امام بخاریؒ (د) امام ابوحنیفہؒ

۸۵۔ دو یا دو سے افراد سرمایہ بھی لگائیں اور ملکر کام بھی کریں اسے کہتے ہیں۔
(ا) مضاربت (ب) مفارقت **(ج) ✓ مشارکت** (د) معاملات

۸۶۔ ''العلل ومعرفۃ الرجال'' کے مولف ہیں۔
(ا) امام ابوحنیفہؒ (ب) امام شافعیؒ (ج) امام مالکؒ **(د) ✓ امام احمد بن حنبلؒ**

۸۷۔ بپتسمہ رسم ہے۔
(ا) یہودیت کی **(ب) ✓ عیسائیت کی** (ج) ہندومت کی (د) سکھ مت کی

۸۸۔ ایسٹر منایا جاتا ہے۔
(ا) 21 ✓ مارچ (ب) 22 مارچ (ج) 23 مارچ (د) 24 مارچ

۸۹۔ وہ حدیث جس میں دو یا دو سے زیادہ راوی پے در پے ساقط ہوں کہلاتی ہے۔
(ا) منقطع **(ب) ✓ معضل** (ج) معلل (د) مدلس

۹۰۔ کونسا حرف فعل مضارع کے آخری حرف کو جزم دیتا ہے؟
(ا) لن (ب) اما **(ج) ✓ لم** (د) صار

۹۱۔ ''فتوح البلدان'' کس مشہور مورخ کی کتاب ہے؟

(ا) ابن خلکان (ب) ✓ **بلاذری** (ج) ابن خلدون (د) ابن عساکر

۹۲۔ حبشہ کا بادشاہ نجاشی کا اصل نام تھا۔

(ا) ابرہہ (ب) ✓ **اصحمہ** (ج) عکرمہ (د) ارقیانوس

۹۳۔ The Spirit of islam کے مصنف کا نام ہے۔

(ا) ✓ **سید امیر علیؒ** (ب) سید سلیمان ندویؒ (ج) سید ابوالحسن ندویؒ (د) سر سید احمد خانؒ

۹۴۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی مرویات کی تعداد ہے۔

(ا) 2000 (ب) 1760 (ج) 2210 (د) **1660** ✓

۹۵۔ اسباب منع صرف کی تعداد کتنی ہے؟

(ا) 2 (ب) 6 (ج) 8 (د) ✓ **9**

۹۶۔ ''سنام القرآن'' قرآن کی کس سورت کو کہا جاتا ہے:

(ا) سورہ نساء (ب) سورہ مائدہ (ج) ✓ **سورہ بقرہ** (د) آل عمران

۹۷۔ تفسیر ''الدرالمنثور فی التفسیر بالماثور'' کے مصنف ہیں:

(ا) جلال الدین محلیؒ (ب) ✓ **جلال الدین سیوطیؒ** (ج) فخر الدین رازیؒ (د) شاہ ولی اللہؒ

۹۸۔ کس جھوٹے نبی نے حضرت عمرؓ کے دور میں اسلام قبول کرلیا تھا؟

(ا) مسیلمہ کذاب (ب) اسود عنسی (ج) ✓ **طلیحہ اسدی** (د) ابولہب

۹۹۔ سنن ابی داؤد میں احادیث کی تعداد ہے:

(ا) 4600 (ب) **4800** ✓ (ج) 4500 (د) 7000

۱۰۰۔ ''الفوز الکبیر'' کا موضوع ہے۔

(ا) ✓ **اصول تفسیر** (ب) علم الکلام (ج) علم حدیث (د) سیرۃ النبی ﷺ

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، ایم فل اسلامیات (2012)

کل نمبر: 30 پاسنگ مارکس: 50% (1x30=30)

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

ا۔ میماسہ، ویشکہ، سانکھیہ اور نیائے مشہور فلسفے ہیں۔

(الف ✓) ہندومت (ب) سکھ مت (ج) جین مت (د) بدھ مت

۲۔ توراۃ کے کتنے حصے ہیں؟

(الف) 3 (ب) 4 **(ج ✓) 5** (د) 6

۳۔ حواری رسول کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

(الف) حضرت ابوبکرؓ **(ب ✓) زبیر بن العوامؓ** (ج) حضرت عمرؓ (د) عبیدہ بن الجراحؓ

۴۔ ''مواھب القرآن'' کس کی تفسیر ہے؟

(الف) شاہ ولی اللہ (ب) سید قطب شہید (ج) پیر کرم شاہ ازہری **(د ✓) علامہ سید امیر علی ملیح آبادی**

۵۔ حضرت حسان بن ثابتؓ کی کنیت کیا ہے؟

(الف ✓) ابوالولید (ب) ابوعبداللہ (ج) ابوہریرہ (د) ابوعبدالرحمٰن

۶۔ ''ارشاد الساری'' کس فن کی کتاب ہے؟

(الف ✓) حدیث کی شرح (ب) قرآن کی تفسیر (ج) فقہ (د) تاریخ

۷۔ ''عمدۃ القاری'' حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف) سنن النسائی (ب) جامع الترمذی (ج) صحیح مسلم **(د ✓) صحیح بخاری**

۸۔ ''تیسیر مصطلح الحدیث'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(الف) وہبہ زحیلی **(ب ✓) محمود الطحان** (ج) سہیل حسن (د) مولانا ادریس کاندھلوی

۹۔ ''فتح الملہم شرح صحیح مسلم'' کو تحریر کرنے والے کون ہیں؟

(الف) مفتی محمد شفیع **(ب ✓) علامہ شبیر احمد عثمانی** (ج) انور شاہ کاشمیری (د) تقی عثمانی

۱۰۔ ''فتح الباری شرح صحیح بخاری'' کا نام لیتے ہی کس شخصیت کا نام ذہن میں آتا ہے۔

(الف) ابن خلدون (ب) ابن الصلاح **(ج ✓) ابن حجر عسقلانی** (د) امام نووی

۱۱۔ ''الفلاحۃ النبطیہ'' کے مصنف کا نام ہے؟

(الف ✓) ابن وحشیہ (ب) ابن رشد (ج) امام غزالی (د) بوعلی سینا
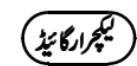
۱۲۔ امام ابوداؤد طیالسی کی مسند جو قدیم ترین کتب میں سے ہے، کتنی جلدوں میں موجود ہے؟
(الف)3 جلدیں　(ب)4 جلدیں　(ج)5 جلدیں　(د)6 جلدیں

۱۳۔ ''موطا امام مالک'' کے مصنف کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟
(الف)90 ہجری　(ب)91 ہجری　(ج)92 ہجری　**(د ✓)93 ہجری**

۱۴۔ پہلی وحی کس سن عیسوی میں نازل ہوئی؟
(الف ✓)610ء　(ب)612ء　(ج)615ء　(د)622ء

۱۵۔ ''کوہ فاران'' کا دوسرا نام کیا ہے؟
(الف) جبل رحمت　**(ب ✓) جبل نور**　(ج) جبل طور　(د) جبل صفا

۱۶۔ ''تفسیر خازن'' کے مصنف کا نام بتائیں؟
(الف ✓) شیخ علاؤالدین علی　(ب) ابن کثیرؒ　(ج) مولانا اشرف علی تھانوی　(د) مولانا ثناء اللہ امرتسری

۱۷۔ ''داعی اعظم'' کے مصنف کون ہیں؟
(الف) صلاح الدین یوسف　**(ب ✓) مولانا یوسف اصلاحی**　(ج) مولانا فضل الٰہی　(د) ڈاکٹر حمید اللہ

۱۸۔ ''الکافی'' ذخائر حدیث میں سے ہے، اس کی تدوین کس نے کی؟
(الف ✓) ابوجعفر محمد بن یعقوب　(ب) ابوجعفر علی　(ج) ابوجعفر حسن　(د) امام بخاری

۱۹۔ استحسان جو شریعت کے چوتھے ماخذ قیاس کی ایک قسم ہے، کس فقہی مسلک کی رو سے شریعت کا ضمنی ماخذ ہے؟
(الف) فقہ مالکی　(ب) فقہ حنبلی　(ج) فقہ شافعی　**(د ✓) فقہ حنفی**

۲۰۔ وہ حدیث جس میں یا تو کوئی راوی درمیان میں سے نکل گیا ہو یا کسی مبہم شخص کا ذکر کیا گیا ہو کہلاتی ہے؟
(الف ✓) حدیث منقطع　(ب) حدیث معلل　(ج) حدیث شاذ　(د) حدیث معضل

۲۱۔ مولانا عبدالحق کی تفسیر حقانی کا اصل نام ہے؟
(الف ✓) فتح المنان　(ب) معارف القرآن　(ج) تفہیم القرآن　(د) تیسیر القرآن

۲۲۔ ''کسی شخص کو دوبارہ زندگی میں چیچک نہیں ہوسکتی'' یہ الفاظ کس مسلمان سائنسدان کے ہیں؟
(الف ✓) ابن رشد　(ب) زکریا الرازی　(ج) البیرونی　(د) ابن سینا

۲۳۔ تبوک کا سفر کس سال پیش آیا تھا؟
(الف)7 ہجری　(ب)8 ہجری　**(ج ✓)9 ہجری**　(د)10 ہجری

۲۴۔ صلح حدیبیہ میں مشرکین کے نمائندے کا کیا نام تھا؟
(الف) ابوسفیان　**(ب ✓) سہیل بن عمرو**　(ج) ابوجہل　(د) ابولہب

۲۵۔ ویدک مذہب میں افضل اور مقبول قربانی کس جانور کی شمار کی جاتی ہے۔
(الف) گائے کی　**(ب ✓) گھوڑے کی**　(ج) اونٹ کی　(د) بکرے کی

۲۶۔ کس اموی خلیفہ کے دور میں سندھ اور سپین فتح ہوئے تھے؟

(الف ✓) ولید بن عبدالملک (ب) مروان (ج) عبدالملک (د) عمر بن عبدالعزیز

۲۷۔ بیت اللہ کے طواف کے دوران حجر اسود کا بوسہ لینے کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

(الف) سعی **(ب ✓) استلام** (ج) رمی (د) مشی

۲۸۔ قرآن مجید کی کس سورت میں اسلام کے پانچوں ارکان پر زور دیا گیا ہے؟

(الف ✓) بقرہ (ب) ال عمران (ج) النساء (د) المائدہ

۲۹۔ ''الافئدۃ'' سے کیا مراد ہے؟

(الف) آنکھ (ب) کان **(ج ✓) دل** (د) ہاتھ

۳۰۔ ''وبث فیھا من کل دابۃ'' میں دابۃ کے کیا معنی ہیں؟

(الف) خاص جانور (ب) انسان (ج) چرندے **(د ✓) ہر قسم کا جانور**

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، ایم فل اسلامیات (2014)

کل نمبر: 100 پاسنگ مارکس: 50%

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ (10)

۱۔ غزوہ بنوقینقاع کس سن ہجری میں پیش آیا؟

(الف ✓) 2ھ (ب) 3ھ (ج) 4ھ (د) 5ھ

۲۔ عروس القرآن کس سورت کو کہا جاتا ہے؟

(الف) البقرہ **(ب ✓) الرحمٰن** (ج) الکہف (د) یسین

۳۔ قیاس کے کتنے ارکان ہیں؟

(الف) 3 **(ب ✓) 4** (ج) 5 (د) 6

۴۔ حج کی کتنی اقسام ہیں؟

(الف) 2 (ب) 1 **(ج ✓) 3** (د) 4

۵۔ فتح المبین کسے کہا جاتا ہے؟

(الف ✓) فتح مکہ (ب) ہجرت حبشہ (ج) جنگ بدر (د) صلح حدیبیہ

۶۔ سید الشہداء کن کو کہا جاتا ہے؟

(الف ✓) حضرت حمزہؓ (ب) حضرت علیؓ (ج) حضرت حسینؓ (د) حضرت حنظلہؓ

۷۔ ''الاتقان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں؟

(الف) امام ذہبیؒ (ب) ابن حجر **(ج ✓) امام سیوطی** (د) ابن تیمیہ

۸۔ مواخات مدینہ میں نبی کریم ﷺ کے بھائی کون قرار پائے؟

(الف) حضرت ابوبکرؓ **(ب ✓) حضرت علیؓ** (ج) ابوایوب انصاریؓ (د) حضرت عثمانؓ

۹۔ عون الباری کس کی کتاب ہے؟

(الف ✓) نواب صدیق حسنؒ (ب) وحید الزمانؒ (ج) امام غزالیؒ (د) اسماعیل سلفیؒ

۱۰۔ فاتح مصر کون سے صحابی ہیں؟

(الف ✓) عمرو بن العاصؓ (ب) خالد بن ولیدؓ (ج) حضرت علیؓ (د) معاذ بن جبلؓ

سوال نمبر 2: خالی جگہ پر کریں (10)

۱۔ جنگ یمامہ میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔70۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حفاظ شہید ہوئے۔

۲۔ فوری واجب الاداء حق مہر کو۔۔۔۔۔۔۔۔معجّل۔۔۔۔۔۔۔کہتے ہیں۔

۳۔ حضرت عمر فاروقؓ کا سن وفات۔۔۔۔۔۔۔۔ 24ھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

۴۔ شریعت کا اولین ماخذ۔۔۔۔۔۔۔۔ قرآن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

۵۔ امام دار الہجرہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ امام مالکؒ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو کہتے ہیں۔

۶۔ کتاب الاثار۔۔۔۔۔۔۔ امام محمدؒ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی تصنیف ہے۔

۷۔ تفسیر ابن کثیر کا پورا نام۔۔۔۔۔ تفسیر القرآن العظیم۔۔۔۔۔ ہے۔

۸۔ ثلث القرآن۔۔۔۔۔۔۔۔ سورۃ الاخلاص۔۔۔۔۔۔۔۔ کو کہتے ہیں۔

۹۔ تریموری تی مذہب۔۔۔۔۔۔۔ ہندومت۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی اساس ہے۔

۱۰۔ ترکی کا دار الخلافہ۔۔۔۔۔۔۔ انقرہ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

سوال نمبر 3: مختصر جواب درج کریں۔ (12x2=24)

☆ **سوال:** مسجد ضرار کو کس غزوہ کے بعد گرایا گیا اور کس صحابی نے گرایا؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** ضعیف حدیث کی تعریف کریں؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** المحدث الفاصل کس فن کی کتاب ہے اور مصنف کا نام لکھیں؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** حدیث اور اثر میں فرق واضح کریں؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** سورۃ الفاتحہ کے دو نام تحریر کریں۔

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** حد قذف کس شرعی سزا کو کہتے ہیں؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** پاکستان نے پہلا ایٹمی دھماکہ کب اور کہاں کیا؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** جنگ قادسیہ کب اور کس کے دور میں ہوئی؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** بنی اسرائیل کے آخری دو انبیاء کرام کے نام لکھیں؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** دو عیسائی فرقوں کے نام لکھیں

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** حافظ المشرق کون اور سن وفات کیا ہے؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** مستدرک سے کیا مراد ہے؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر 4: مختصر جواب دیں۔ **(12x3=36)**

☆ سوال: شاہ ولی اللہ کے نزدیک کون سے چار گروہ ہیں جن کو قرآن کریم میں متخاصمہ کیا گیا ہے؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ سوال: کوئی ایک ناسخ اور اس کے ساتھ منسوخ ہونے والی آیت لکھیں۔

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** حدیث صحیح لغیرہ کی تعریف کریں۔

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ سوال: صحیفہ صادقہ اور کتاب الصدقہ میں کیا فرق ہے بیان کریں؟

☆ جواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** ابو جندل کا تعلق سیرت کے کس اہم واقعہ سے ہے؟

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** لیبیا اور مصر کے دار الخلافت کا نام لکھیں۔

☆ **جواب**۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** ایلاء کی تعریف کریں۔

☆ جواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** حواریوں میں یہودا اسکریوتی کی وجہ شہرت کیا تھی۔

☆ جواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** مسیحی لٹریچر میں نیقیہ کونسل کی کیا اہمیت ہے؟

☆ جواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** قرآن سے ثابت کریں کہ وحدت ادیان کا اصول اسلام نے پیش کیا ہے؟

☆ جواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ **سوال:** کنفیوشس کی حکمرانی کے پانچ اصول لکھیں۔

☆ جواب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر 5: تفصیلی جواب تحریر کریں (4x5=20)

☆ **سوال:** اخوان المسلمین پر نوٹ لکھیں۔

☆ **جواب**--------------------------------------

☆ **سوال:** کوئی سے دو عربی تفاسیر کے نام مع مولفین لکھیں

☆ **جواب**--------------------------------------

☆ **سوال:** آئمہ اربعہ کے سن وفات مع اسمائے گرامی لکھیں۔

☆ **جواب**--------------------------------------

☆ **سوال:** تفسیر بالرائے اور تفسیر بالماثور سے کیا مراد ہے؟

☆ **جواب**--------------------------------------

☆ **سوال:** درج ذیل کتب کے مولفین کے نام لکھیں؟

☆ جواب: ۱۔ مسلم الثبوت: ------------ ۲۔ الاحکام فی اصول

☆ الاحکام: ------------------

☆ ۳۔ المسودہ: ------------،

☆ ۴۔ ہدایہ: ------------------------------

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، پی ایچ ڈی، اسلامیات (2012)

کل نمبر: 30 (1x30=30) پاسنگ مارکس: 70%

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ غایۃ المقصود حدیث کی کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف ✓) سنن ابی داوٗد (ب) سنن النسائی (ج) سنن ابن ماجہ (د) سنن ترمذی

۲۔ عربی رسم الخط میں حروف علت کس نے متعارف کروائے؟

(الف) حضرت علیؓ (ب) حجاج بن یوسف (ج) ابوالاسود الدئلی (د) حسن بصری

۳۔ ''محمد عربی'' سیرت پر ایک مستند اور جامع کتاب ہے، مصنف کا نام بتائیں؟

(الف) صفی الرحمٰن (ب) محمد عنایت سبحانی **(ج ✓) ہیکل** (د) نعیم صدیقی

۴۔ عصمت انونو کس اسلامی ملک کا پہلا وزیراعظم تھا؟

(الف) مصر (ب) سعودیہ (ج) پاکستان **(د ✓) ترکی**

۵۔ اسلامی ریاست میں بہت زیادہ غربت کی صورت میں امیروں پر ایمرجنسی ٹیکس بھی لگائے جا سکتے ہیں، ان ٹیکسوں کو کیا کہا جاتا ہے؟

(الف ✓) ضرائب (ب) عشور (ج) جزیہ (د) عشر

۶۔ الاوزاعی احادیث جمع کرنے والے اولین محقق تھے؟

(الف) مصر میں **(ب ✓) شام میں** (ج) سپین میں (د) مکہ میں

۷۔ ''طلب الاسناد والعالی سنة صحیحه'' کس شخصیت کا قول ہے؟

(الف ✓) امام مالکؒ (ب) امام شافعیؒ (ج) امام حاکمؒ (د) ابن سیرینؒ

۸۔ Origins of Muhammaden Jurisprudence تحریر کرنے والی شخصیت کا نام ہے؟

(الف ✓) شاخت (ب) ولیم میور (ج) ڈوزی (د) رابسن

۹۔ فقہ حنفی کے مدون اول ہیں؟

(الف) امام ابوحنیفہ (ب) امام ابویوسف **(ج ✓) امام محمد بن حسن** (د) امام شوکانی

۱۰۔ المصنف کے مصنف ہیں؟

(الف ✓) عبدالرزاق (ب) امام نسائی (ج) امام حاکم (د) امام شاکر

۱۱۔ تدوین حدیث کا دوسرا دور کہاں تک ہے؟
(الف)111-170 **(ب ✓)80-150** (ج)100-200 (د)50-170

۱۲۔ تیمّم کا حکم کب نازل ہوا؟
(الف)4ہجری **(ب ✓)5ہجری** (ج)6ہجری (د)7ہجری

۱۳۔ جنگ موتہ کب لڑی گئی؟
(الف)6ہجری (ب)7ہجری **(ج ✓)8ہجری** (د)9ہجری

۱۴۔ آریہ سماج کے بانی کون تھے؟
(الف ✓)دیانند سروتی (ب)بدھ (ج)رام چندر (د)لکشمی

۱۵۔ منوسمرتی میں انسانوں کو کتنے طبقوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟
(الف)3 (ب)4 (ج)5 (د)6

۱۶۔ ''منہج النقد فی علوم الحدیث'' کس کی کتاب ہے؟
(الف ✓)نورالدین عتر (ب)جمال الدین قاسمی (ج)ابن العربی (د)ابن الصلاح

۱۷۔ امام حسن بن محمد صنعانی کی حدیث پر ایک مشہور کتاب ہے، نام بتائیں؟
(الف ✓)کتاب الاثار (ب)مشارق الانوار (ج)الام (د)الموطا

۱۸۔ ملا محبّ اللہ بہاری برصغیر کے ایک مشہور اصولی تھے، ان کی اصول فقہ پر ایک کتاب ہے جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے سے دانتوں میں پسینہ آجاتا ہے
(الف ✓)مسلم الثبوت (ب)الوجیز (ج)المسودہ (د)احکام الاصول

۱۹۔ حضرت عیسیٰؑ سے قبل چین میں نئے مذہب کی بنیاد کس نے رکھی تھی۔
(الف ✓)کنفیوشس (ب)بدھ مت (ج)زرتشت (د)دیانند سروتی

۲۰۔ سری نیکا کس ملک کا پرانا نام ہے؟
(الف)لیبیا (ب)شام (ج)مصر (د)ایران

۲۱۔ ''اوستا'' کس مذہب کی مقدس کتاب ہے؟
(الف ✓)زرتشت (ب)بدھ مت (ج)ہندومت (د)سکھ مت

۲۲۔ Contribution of india to the study of hadith literature کے مصنف ہیں۔
(الف ✓)ڈاکٹر حمید اللہ (ب)ڈاکٹر خالد علوی (ج)ڈاکٹر محمد اسحاق (د)احمد شاکر

۲۳۔ پہلا شخص جس نے اسناد حدیث کی تفتیش کی، اس کا نام ہے۔

(الف) حسن بصری (ب) ابن سیرین (ج) شہاب زہری **(د ✓) امام شعبی**

۲۴۔ ''مشکوۃ المصابیح'' کو برصغیر میں متعارف کروانے والے اور بطور نصابی کتاب اختیار کرنے والی شخصیت کا نام کیا ہے؟

(الف) نذیر حسین دہلوی **(ب ✓) شاہ ولی اللہ** (ج) عبدالحق دہلوی (د) محمد بن قاسم

۲۵۔ ''عارضۃ الاحوذی'' کے مصنف کا نام ہے؟

(الف) عبدالرحمٰن مبارکپوری **(ب ✓) ابن العربی** (ج) ابن حجر (د) عطاء اللہ حنیف بھوجیانی

۲۶۔ کس اموی خلیفہ کے دور میں سندھ اور سپین فتح ہوئے تھے؟

(الف ✓) ولید بن عبدالملک (ب) مروان (ج) عبدالملک (د) عمر بن عبدالعزیز

۲۷۔ بیت اللہ کے طواف کے دوران حجر اسود کا بوسہ لینے کو اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

(الف) سعی **(ب ✓) استلام** (ج) رمی (د) مشی

۲۸۔ قرآن مجید کی کس سورت میں اسلام کے پانچوں ارکان پر زور دیا گیا ہے؟

(الف ✓) بقرہ (ب) ال عمران (ج) النساء (د) المائدہ

۲۹۔ ''الافئدۃ'' سے کیا مراد ہے؟

(الف) آنکھ (ب) کان **(ج ✓) دل** (د) ہاتھ

۳۰۔ ''وبث فیھا من کل دابۃ'' میں دابۃ کے کیا معنی ہیں؟

(الف) خاص جانور (ب) انسان (ج) چرندے **(د ✓) ہر قسم کا جانور**

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2013)

کل نمبر:30　　　پاسنگ مارکس:70%

حصہ اول

Q.1:Write a note on "a comparison of the islamic and Christian approaches to Hebrew Scripture" (10)

حصہ دوم

سوال نمبر2۔MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ (1x10=10)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ پروٹیسٹنٹ فرقہ کا بانی ہیں

(الف) گولڈزیہر　(ب) رابن　(ج) اسپرنگر　**(د ✓) مارٹن لوتھر**

۲۔ ''طلب الاسناد والعالی سنة صحیحة'' مقولہ ہے۔

(الف) ملاعلی قاری　(ب) زہری　**(ج ✓) امام حاکم**　(د) ابن صلاح

۳۔ ''المسوی'' کس کتاب کی شرح ہے؟

(الف) بخاری　(ب) مسلم　(ج) نسائی　**(د ✓) موطا امام مالک**

۴۔ Origins of Muhammaden Jurisprudwnce تحریر کرنے والی شخصیت کا نام ہے۔

(الف) Edward W.Saeed　(ب) Karen Armstrong

(ج) Robson　**(د ✓) Schacht**

۵۔ اسپین میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی گئی۔

(الف) 852ء　(ب) 711ء　(ج) 825ء　(د) 712ء

۶۔ ''معرفة الرجال نصف العلم'' قول ہے۔

(الف) ابوہریرہؓ کا　(ب) انس بن مالکؓ کا　(ج) علی بن مدینیؒ کا　(د) یحی بن معینؒ کا

۷۔ ''تاریخ الخلفاء'' کے مصنف ہیں۔

(الف) ابن ہشام　**(ب ✓) علامہ سیوطی**　(ج) سفیان ثوری　(د) مفتی شفیع

۸۔ بائبل میں توہین رسالت کی سزا کیا ہے؟

(الف) سنگساری　(ب) قطع یدین ورجلین　(ج) قطع یدین　**(د ✓) قتل**

۹۔ ''اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے'' یہ حکم کس سورت میں ہے؟

(الف ✓) بقرہ (ب) نساء (ج) مائدہ (د) طلاق

۱۰۔ صحاح ستہ کے رجال پر لکھی گئی کتاب ہے۔

(الف ✓) تہذیب الکمال (ب) میزان الاعتدال (ج) لسان المیزان (د) تہذیب التہذیب

حصہ سوم

سوال نمبر 3۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں (2x5=10)

۱۔ حضرت میمونہؓ بنت حارث کی عمر بوقت وفات کیا تھی اور کہاں مدفون ہیں؟

۲۔ ''الفرقان الحق'' کے مصنف کا نام تحریر کیجئے نیز اسے کس کے تقابل میں پیش کیا گیا ہے؟

۳۔ ازواج مطہرات میں سے کم ترین عمر پانے والی زوجہ محترمہ کا نام بتائیں نیز بوقت وفات عمر کیا تھی؟

۴۔ ''تحفۃ الاریب بمافی القرآن من الغریب'' کے مصنف کا نام اور سن وفات تحریر کیجئے۔

۵۔ وجادہ اور مناولہ میں فرق بیان کیجئے۔

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ اسلامیات، پی ایچ ڈی (2015)

کل نمبر: 100 پاسنگ مارکس: 70%

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

۱۔ علامہ بدرالدین زرکشیؒ کس سن ہجری کو فوت ہوئے

ا ✓) ۷۹۴ھ ب) ۹۱۱ھ ج) ۸۵۲ھ د) ۷۹۰ھ

۲۔ رسول اللہ ﷺ نے بحرین کے بادشاہ منذر بن ساوی کی طرف کس صحابی کو سفیر بنا کر بھیجا تھا؟

ا) حضرت دحیہ کلبیؓ ب) حضرت عبداللہ بن حذافہؓ ج) حضرت حاطبؓ **د ✓) حضرت علاء الحضرمیؓ**

۳۔ جارج سیل کا ترجمہ قرآن کب شائع ہوا

ا) 1634ء **ب ✓) 1734ء** ج) 1834ء د) 1944ء

۴۔ Islam at the cross roads کس مصنف کی تالیف ہے؟

ا) رابسن **ب ✓) علامہ اسد** ج) پکھتال د) محمد یوسف

۵۔ نبی ﷺ نے آخری نکاح کس ام المومنین سے کیا تھا؟

ا ✓) میمونہ بنت حارثؓ ب) زینب بنت جحشؓ ج) حضرت جویریہؓ د) حضرت حفصہؓ

۶۔ دعوت کے اصول ثلاثہ کس سورۃ میں بیان کیئے گئے ہیں؟

ا) سورہ ابراہیم ب) سورہ مائدہ **ج ✓) سورہ نحل** د) سورہ بقرہ

۷۔ تفسیر حقائق الفرقان کس کی ہے؟

ا ✓) حکیم نورالدین ب) عبدالرحمان کیلانی ج) محمد عبدہ د) صلاح الدین یوسف

۸۔ المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی میں کتنی کتب احادیث کی تعداد ہے؟

ا) ٦ **ب ✓) ۹** ج) ۷ د) ۸

۹۔ علی گڑھ کالج کی بنیاد کس سن کو رکھی گئی تھی؟

(ا ✓) ۱۸۷۵ء (ب) ۱۸۷۰ء (ج) ۱۸٦٦ء (د) ۱۸۸۰ء

۱۰۔ صحیح بخاری میں رواۃ صحابہ کی تعداد کتنی ہے؟

ا) ۱۵۰ ب) ۱۹۵ **ج ✓) ۲۰۸** د) ۴۰۰۰

۱۱۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے قبول اسلام کے وقت کتنی عمر تھی؟

(ا) ۴۰ (ب) ۳۷ (ج) ۳۹ **(د ✓) ۳۸**

۱۲۔ ''الاسناد سلاح المومن'' قول کس محدث کا ہے؟
ا) امام شافعیؒ　**ب ✓) سفیان ثوریؒ**　ج) ابن سیرینؒ　د) امام غزالیؒ

۱۳۔ ''الموافقات'' کے مولف امام شاطبیؒ کا سن وفات تحریر کریں۔
ا) ۷۸۰ھ　**ب ✓) ۷۹۰ھ**　ج) ۷۸۵ھ　د) ۷۷۵ھ

۱۴۔ ''تفسیر البحر المحیط'' کے مولف ابو حیان اندلسی کی سن وفات کیا ہے؟
ا) ۷۴۱ھ　ب) ۷۳۵ھ　ج) ۷۴۰ھ　**د ✓) ۷۴۵ھ**

۱۵۔ یہ جملہ تفسیر ابن کثیر کے متعلق ''لم یولف علی نمطه مثله'' کس نے کہا ہے؟
ا) بیضاوی　ب) امام طبری　**ج ✓) امام سیوطیؒ**　د) امام شوکانی

۱۶۔ مصالح مرسلہ کو سب سے زیادہ کون مانتے ہیں؟
ا) شوافع　**ب ✓) مالکیہ**　ج) حنابلہ　د) احناف

۱۷۔ قرآن کریم کی تیسری منزل مشتمل ہے۔
ا ✓) یونس تا النحل　ب) المائدہ تا التوبہ　ج) بنی اسرائیل تا الفرقان　د) التوبہ تا ابراہیم

۱۸۔ قیساریہ کی فتح کب ہوئی تھی؟
ا) ۲۰ھ　ب) ۲۱ھ　ج) ۱۸ھ　**د ✓) ۱۹ھ**

۱۹۔ قادیانیوں کو پاکستان میں غیر مسلم اقلیت کس سن عیسوی میں قرار دیا گیا تھا
ا) 1974　ب) 1962　**ج ✓) 1973**　د) 1965

۲۰۔ ہجرت کے بعد انصار میں سب سے پہلے کون پیدا ہوئے تھے؟
ا) عبداللہ بن عمرؓ　ب) عبداللہ بن زبیرؓ　**ج ✓) نعمان بن بشیرؓ**　د) حضرت حسنؓ

۲۱۔ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کا انتقال کس سن میں ہوا؟
ا ✓) ۹ھ　ب) ۱۲ھ　ج) ۱۰ھ　د) ۱۱ھ

۲۲۔ حضرت عمرؓ نے کس جنگ کے موقع پر ''یا ساریۃ الا الجبل الجبل'' کا جملہ کہا تھا
(ا) خراسان　**(ب ✓) فارس**　(ج) قادسیہ　(د) اصفہان

۲۳۔ زہر الربی کس حدیث کی کتاب کی شرح ہے؟
ا) سنن ابی داود　ب) سنن ترمذی　**ج ✓) سنن نسائی**　د) سنن ابن ماجہ

۲۴۔ حضرت عمرؓ پر کس دن صبح کی نماز میں حملہ ہوا تھا؟
ا ✓) بدھ　ب) جمعرات　ج) منگل　د) ہفتہ

۲۵۔ نبی ﷺ کی کس بیوی کا لقب ام المساکین تھا؟۔

ا)حضرت حفصہؓ ب ✓)**زینب بنت خزیمہ** ج)زینب بنت جحشؓ د)حضرت خدیجہؓ

۲۶۔ تاریخ صحف سماوی کے مولف ہیں۔

ا)عمادالحسن فاروقی ب)حفظ الرحمٰن ج)امین احسن اصلاحی د ✓)**مظہرالدین صدیقی**

۲۷۔ تفسیر فتح المنان کا مفسر کون ہے؟

ا ✓)**عبدالحق حقانی** ب)سرسید احمد خاں ج)مولانا احمد رضا خان د)مولانا ادریس کاندھلوی

۲۸۔ صحیح ابن خزیمہ کے مولف کب فوت ہوئے؟

ا)۲۵۶ھ ب)۳۵۴ھ ج ✓)**۳۱۱ھ** د)۲۶۱ھ

۲۹۔ کس تفسیر کو "الدروس الدینیہ" کہا جاتا ہے؟

ا)تفسیر تدبر قرآن ب ✓)**تفسیر المراغی** ج)تفسیر فی ظلال القرآن د)تفسیر ابن کثیر

۳۰۔ کس صحابی رسول ﷺ نے ایک حدیث کی خاطر ملک شام کا ایک ماہ کا سفر کیا تھا؟

ا ✓)**جابر بن عبداللہؓ** ب)عبداللہ بن مسعود ج)ابو ہریرہؓ د)عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ

۳۱۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کا قیام کب عمل میں آیا؟

ا)۱۹۶۰ء ب ✓)**۱۹۷۴ء** ج)۱۹۷۵ء د)۱۹۶۱ء

۳۲۔ غزوہ خیبر میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے تھے؟

ا)۱۸ ب ✓)**۹۳** ج)۹۰ د)۸۰

۳۳۔ خطیب تبریزی نے مصابیح السنہ میں کتنی روایات کا اضافہ کیا تھا؟

(ا)۱۴۹۰ (ب)۱۵۹۰ (ج)۱۵۱۰ **(د ✓)۱۵۱۱**

۳۴۔ صحیفہ ہمام بن منبہ میں ڈاکٹر حمیداللہ کی تحقیق کے مطابق حدیث کی تعداد کتنی ہے؟

ا ✓)۱۳۸ ب)۱۴۵ ج)۱۴۰ د)۱۳۵

۳۵۔ سنن ابی داود کے شارح مولانا خلیل احمد سہارنپوری کس سال فوت ہوئے؟

(ا ✓)۱۹۲۷ء ب)۱۹۳۴ء (ج)۱۹۸۵ء (د)۱۹۲۰ء

۳۶۔ المذاہب الاسلامیہ فی التفسیر کے مولف ہیں۔

ا)علامہ ابوالحسن ندویؒ ب)علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ ج ✓) **گولڈزیہر** د)ابن تیمیہؒ

۳۷۔ کس محدث نے صحاح ستہ کا اردو ترجمہ کیا ہے؟

ا)مفتی شفیعؒ ب)عطاءاللہ حنیفؒ ج ✓)**وحیدالدین خانؒ** د)نواب صدیق حسنؒ

۳۸۔ الشبہات حول الاسلام کے مولف ہیں۔
ا)ڈاکٹر ذاکر نائیک ب)عبدالکریم الشہر ستانیؒ ج ✓)**سید قطبؒ** د)ابوالحسن علی ندویؒ

۳۹۔ The Spirit of islam کے مصنف کا نام ہے۔
ا ✓)**سید امیر علی** ب)سید سلیمان ندوی ج)سید ابوالحسن ندوی د)سر سید احمد

۴۰۔ مسک الختام شرح بلوغ المرام کے شارح ہیں۔
ا)سید مودودیؒ ب ✓)**سید صدیق حسن خانؒ** ج)وحید الدین خانؒ د)ادریس کاندھلویؒ

۴۱۔ قصر ابیض کس شہر میں واقع ہے؟
ا)روم ب ✓)**مدائن** ج)مصر د)ایران

۴۲۔ دی لائف آف محمد ﷺ کس کی تصنیف ہے؟
ا ✓)**ولیم میور** ب)منٹگمری واٹ ج)آرتھر جیفری د)ہیروڈوٹس

۴۳۔ بائیبل، قرآن وسائنس کے مصنف ہیں۔
ا ✓)**موریس بوکائے** ب)ڈاکٹر رشید احمد ج)گولڈزیہر د)تھامس

۴۴۔ یعوق بت کا کونسا قبیلہ پجاری تھا؟
(ا)بنو ثقیف (ب ✓)**بنو ہمدان** (ج)بنو غطفان (د)اوس

۴۵۔ تحقیق الجہاد کے مولف ہیں۔
ا ✓)**مولوی چراغ علی** ب)جاوید غامدی ج)سر سید احمد د)مولوی اسلم

۴۶۔ اسلامی نظریاتی کونسل قائم ہوئی
(ا ✓)**1962** (ب)1974 (ج)1982 (د)1984

۴۷۔ "ھکذا علمتنی الحیاۃ" کس کی تصنیف ہے۔
ا)علامہ مودودیؒ ب ✓)**ڈاکٹر مصطفیٰ السباعیؒ** ج)ڈاکٹر محمود طحانؒ د)ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمیؒ

۴۸۔ سیکولرزم کے بہت بڑے داعی تھے۔
ا)صدام حسینؒ ب ✓)**مصطفیٰ کمالؒ** ج)سید قطبؒ د)مولانا مودودیؒ

۴۹۔ نبی ﷺ نے کس کے متعلق فرمایا تھا کہ وہ "اعلمھم بالحلال و الحرام" ہیں۔
ا)حضرت ابوبکر صدیقؓ ب)حضرت حذیفہؓ ج)حضرت علیؓ د ✓)**حضرت معاذ بن جبلؓ**

۵۰۔ مشکوۃ المصابیح کا ترجمہ کس مستشرق نے کیا ہے۔
ا ✓)**رابسن** ب)شاخت ج)بڈویل د)ڈوزی

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات کے صرف ایک سطر میں جواب تحریر کریں (1x30=30)

۱۔ معاشرتی مقاطعہ (شعب ابی) کس نے تحریر کیا تھا نام درج کریں۔ جواب: منصور بن عکرمہ نے۔

۲۔ حرب الفجار کن دو قبیلوں کے درمیان لڑی گئی تھی؟ جواب: بنو کنانہ اور بنو ہوازن۔

۳۔ سکھوں کے مرکز امرتسر کا مفہوم واضح کریں۔ جواب: امرت بمعنی آب حیات، سر بمعنی تالاب۔

۴۔ قادیانیوں کے پہلے خلیفے کا نام درج کریں۔ جواب: حکیم نورالدین۔

۵۔ العروۃ الوثقی رسالہ کا آغاز کب ہوا تھا؟ جواب: مئی 1984ء۔

۶۔ مشہور مستشرق بڈویل کی سیرت کے حوالے سے لکھی گئی کتاب کا نام درج کریں۔

جواب: Muhammad the Imposture۔

۷۔ جماعت اسلامی کی قیادت مولانا مودودیؒ نے کب سے کب تک کی تحریر کریں۔

جواب: 26 اگست 1941ء تا 4 نومبر 1972ء۔

۸۔ ہندوؤں کے مشہور تین خداؤں کے نام درج کریں۔ جواب: برہما، وشنو، شیو۔

۹۔ یوم الاعشار کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب: جنگ بویب میں ہر صحابی نے دس ایرانی قتل کیے تو نام پڑ گیا۔

۱۰۔ جنرل ضیاء الحق کا حادثہ کب پیش آیا تھا؟ جواب: 17 اگست 1988ء۔

۱۱۔ مشہور مورخ ابن خلدون کس سال اور کس شہر میں فوت ہوئے تھے؟ جواب: 808ء قاہرہ۔

۱۲۔ ورثاء کی اقسام کے نام درج کریں۔ جواب: ذوی الفروض، عصبات، ذوی الارحام۔

۱۳۔ ندوۃ العلماء کی بنیاد کس شخصیت نے رکھی تھی؟ جواب: مولانا محمد علی کانپوری۔

۱۴۔ کون سے دو خون اور مردار حلال ہیں؟ جواب: کلیجی، تلی اور مچھلی۔ ٹڈی دل

۱۵۔ حکم شرعی کی اقسام کے نام درج کریں۔ جواب: حکم تکلیفی، حکم وضعی۔

۱۶۔ صحیح بخاری کا مکمل نام درج کریں۔ جواب: الجامع الصحیح المسند المختصر من امور رسول اللہ و سننہ و ایامہ۔

۱۷۔ ابن ماجہ کا اصل نام تحریر کریں۔ جواب: محمد بن یزید قزوینی۔

۱۸۔ تفسیر کی دو اقسام کے نام درج کریں۔ جواب: تفسیر بالماثور، تفسیر بالرائے۔

۱۹۔ اسودان کا مفہوم واضح کریں۔ جواب: کھجور اور پانی۔

۲۰۔ حدیث معضل کی تعریف درج کریں۔

جواب: ایسی حدیث جس میں لگاتار دو راوی حذف ہوں۔

۲۱۔ ہادی عالم کے مصنف کا نام درج کریں۔ جواب: ولی محمد۔

۲۲۔ ابو موسی اشعریؓ کی سن وفات درج کریں۔ جواب: ۶۱ھ۔

۲۳۔ نبی ﷺ کی انگوٹھی کس صحابی نے بنائے تھی؟ جواب: یعلی بن امیہ۔

۲۴۔ شیخ الہند کس عالم دین کا لقب ہے؟ جواب: مولانا محمود الحسن۔

۲۵۔ انگریز نے دہلی پر قبضہ کب کیا تھا؟ جواب: ۲۰ ستمبر ۱۸۵۷ء۔

۲۶۔ قباء میں نبی ﷺ کس کے گھر ٹھہرے تھے؟ جواب: کلثوم بن ہدم۔

۲۷۔ مدینہ سے یہود کے کس قبیلہ کو سب سے پہلے نکالا گیا تھا؟ جواب: بنوقینقاع۔

۲۸۔ نوائے وقت اخبار کا آغاز کب ہوا تھا؟ جواب: ۲۷ مارچ ۱۹۴۰ء۔

۲۹۔ سورہ نور کس سن ہجری کو نازل ہوئی تھی؟ جواب: ۔۶ ھ۔

۳۰ ''پاکستان جرنل آف اسلامک ریسرچ'' کس یونیورسٹی سے نکلتا ہے؟

جواب: ۔ بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان۔

سوال نمبر 3: مختصر جواب درج کریں۔ (2x10=20)

۱۔ آریاء کے مذاہب کے نام درج کریں۔ جواب: ہندومت، جین مت، زرتشت، سکھ۔

۲۔ معتزلہ کے اصول خمسہ تحریر کریں۔

جواب: توحید، عدل، وعد و وعید، المنزلۃ بین المنزلتین، امر بالمعروف و نہی عن المنکر۔

۳۔ واضح کریں کہ الحولقہ والحوقلہ سے کیا مراد ہے؟ جواب: ۔لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

۴۔ ظہار کا کفارہ درج کریں۔

جواب: ۔ گردن آزاد کرنا، لگاتار دو ماہ کے روزے، ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا۔

۵۔ حرابہ کی سزا تحریر کریں۔ جواب: ۔قتل، سولی، مخالف سمت ہاتھ پاؤں کاٹنا، جلاوطن۔

۶۔ ہندوؤں کی چاروں ویدوں کے نام درج کریں۔ جواب: ۔رگ وید، یجر وید، اتھر وید، سام وید۔

۷۔ صحیح بخاری میں موجود دو خارجی رواۃ کے نام درج کریں۔ جواب: ۔عمران بن حطان، ولید بن کثیر۔

۸۔ رشید رضا مصری کب اور کس شہر میں فوت ہوئے تھے؟ جواب: ۔22 اگست 1935ء، قاہرہ۔

۹۔ حافظ ابن حجر کی حدیث کے موضوع پر دو کتب کے نام تحریر کریں، جواب: فتح الباری، بلوغ المرام۔

۱۰۔ علم المخاصمہ کن گروہوں کے درمیان ہوا تھا؟ جواب: ۔مشرکین، منافقین، عیسائی، یہود۔

یونیورسٹی آف سرگودھا

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، شعبہ اسلامیات، ایم فل اور پی ایچ ڈی (2017,18)

کل نمبر: 100 ایم فل پاسنگ مارکس: 50%، پی ایچ ڈی پاسنگ مارکس: 70%

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ (2x25:50)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ عطا بن ابی رباحؒ کا سن وفات درج کریں۔

(A) 112ھ (B) **114ھ** (C) 118ھ (D) 119ھ

2۔ ''کتاب التعریفات'' کے مصنف ہیں؟

(A) علامہ آلوسی (B) قاضی زاہد الحسینی **(C) علامہ جرجانی** (D) قاضی ابوالبقاء

3۔ ''احکام الکتاب المبین از علی بن عبداللہ محمود'' کس فقہ کی نمائندہ تفسیر ہے؟

(A) مالکی (B) شافعی (C) حنبلی (D) حنفی

4۔ تفسیر ''تنزیہ القرآن عن المطاعن'' کے مصنف ہیں؟

(A) قاضی عبدالجبار ہمدانی (B) ابوالقاسم محمد بن عمر (C) ابوالحسن علی بن عیسی (D) ابومسلم محمد

5۔ قراءت سبعہ پر مشہور تصنیف ''التیسیر'' کے مصنف ہیں؟

(A) محمد الجزیری (B) علم الدین السخاوی (C) موسی بن عبیداللہ **(D) ابوعمرو الدانی**

6۔ THe sublime Quran and Orientalism کے مصنف ہیں؟

(A) محمد خلیفہ (B) اسماعیل شلبی (C) محمد حسین (D) عبدالغنی

7۔ قرآنی ضمائر پر ''ضمائر القرآن'' کے نام سے کتاب کس نے تصنیف کی؟

(A) ابن ذکوان (B) ابن قیم (C) حمید الدین فراہی (D) ابوعلی الدینوری

8۔ فرانسیسی حکومت کی وزارت معارف نے کس مشہور فرانسیسی مستشرق کو قرآن مجید کی باسٹھ سورتوں کا ترجمہ کرنے کا کام دیا؟

(A) ڈاکٹر گبن (B) ڈاکٹر مارڈیلس (C) مسٹر ڈول (D) مسٹر کونٹ

9۔ ''کتاب النبوات'' کے مصنف ہیں؟

(A) احمد بن تیمیہ (B) مصطفیٰ الصادق الرافعی (C) محمد علی الصابونی (D) عبدالکریم خطیب

10۔ فن حدیث میں صحیح کی اصطلاح سب سے پہلے کس نے استعمال کی؟

(A) امام بخاری (B) امام مسلم (C) امام ابوحنیفہ (D) امام مالک

11۔ الماوردی کی مشہور تالیف ''الاحکام السلطانیہ'' کا موضوع ہے؟

(A) سماجیات (B) معاشیات (C) قانون (D) ماحولیات

12۔ خلافت بنوامیہ کا خاتمہ اور خلافت بنوعباس کا آغاز کس سال ہوا تھا؟

(A) 121ھ (B) **131ھ** (C) 141ھ (D) 135ھ

13۔ islam and western Orientalist کے مصنف ہیں؟

(A) ابوالحسن علی ندوی (B) ڈاکٹر عفاف صبر (C) عبدالحق ندوی (D) نجیب الحققی

14۔ ''تفسیر القرآن بالقرآن'' کے مصنف ہیں؟

(A) عبدالماجد دریا آبادی (B) احمد سعید دہلوی (C) ڈاکٹر عبدالحکیم (D) عبدالوہاب خان

15۔ تفسیر حسن عسکری کے مولف ابو محمد حسن عسکری کا سن وفات ہے؟

(A) 280ھ (B) 275ھ (C) **260ھ** (D) 270ھ

16۔ قاضی ابوبکر ابن عربی نے ''قانون التاویل'' میں علوم القرآن کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا؟

(A) 3 (B) 4 (C) 5 (D) 6

17۔ مفسر ابن عطیہ کا سن وفات ہے؟

(A) 536ھ (B) **546ھ** (C) 556ھ (D) 576ھ

18۔ سب سے پہلے کس مسلم مترجم نے قرآن مجید کا انگریزی ترجمہ کیا؟

(A) عبدالماجد دریا آبادی (B) ڈاکٹر عبدالحکیم (C) احمد سعید دہلوی (D) عبدالوہاب خان

19۔ تابعین کا عہد کس سن ہجری کو ختم ہوا؟

(A) **181ھ** (B) 171ھ (C) 161ھ (D) 191ھ

20۔ ''**ما اعلم علی ادیم الارض اعلم من ابن جریر**'' یہ قول کس کا ہے؟

(A) ابن خزیمہ (B) ابن کثیر (C) ابن ندیم (D) الزرکلی

21۔ ''عروس القرآن'' کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

(A) **الرحمٰن** (B) الاخلاص (C) یسین (D) البقرہ

22۔ سب سے پہلے مسند لکھی؟

(A) **نعیم بن حماد** (B) ابی داود طیالسی (C) ابن ابی شیبہ (D) ابوبکر بزار

23۔ مسند الیہ کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ہیں؟

(A) تین (B) **چار** (C) پانچ (D) چھ

24۔ ''بذل المجہوذ'' کس حدیث کی کتاب کی شرح ہے؟

(A) سنن ابن ماجہ (B) جامع ترمذی (C) **سنن ابی داود** (D) سنن نسائی

25۔ المسند الکبیر کسے کہا جاتا ہے۔

(A) **مسند امام احمد** (B) مسند دارمی (C) سنن دار قطنی (D) مسند بزار

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں (2x10:20)

1۔ کعب بن اشرف یہودی کا قتل کس صحابی نے کیا؟
2۔ مدینہ میں سب سے پہلے کس یہودی قبیلے کو جلاوطن کیا گیا؟
3۔ کیرن آرمسٹرانگ کی سیرت پر کم از کم دو کتابوں کے نام لکھئے۔
4۔ نجران کا عیسائی وفد کتنے افراد پر مشتمل تھا؟
5۔ اوستا کس مذہب کی مقدس کتاب ہے؟
6۔ OIC کا قیام کب عمل میں آیا؟
7۔ فسطاط القرآن کس سورت کو کہا جاتا ہے؟
8۔ اکمال المعلم بفوائد مسلم کے مولف کون ہیں؟
9۔ "من استحسن فقد شرع" کس کا قول ہے؟
10۔ مدبج کس روایت کو کہتے ہیں؟

سوال نمبر 3۔ معاشرے میں شدت پسندی کے بڑھتے ہوئے رجحان کے اسباب اور تدارک پر سیر حاصل بحث کریں۔ (10)

سوال نمبر 4۔ عربی پیرہ گراف کا اردو ترجمہ کریں (اکثر عربی کی ایک مشہور کتاب بنام "العربیه بین یدیک از عبد الرحمن بن ابراهیم الفوزان" سے پیرہ گراف مختلف یونیورسٹیز کے داخلہ پیپرز وغیرہ میں آتا ہے) (10)

سوال نمبر 5۔ انگریزی پیرہ گراف کا اردو ترجمہ کریں۔ (اکثر و بیشتر علامہ اسد کی کتابوں محمد ایٹ مکہ یا محمد ایٹ مدینہ جو کہ انگلش میں ہیں ان سے پیرہ گراف مختلف یونیورسٹیز کے داخلہ پیپرز وغیرہ میں آتا ہے) (10)

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

ماڈل پیپر برائے داخلہ ٹیسٹ، شعبہ اسلامیات، ایم فل اور پی ایچ ڈی

کل نمبر:100 ایم فل پاسنگ مارکس:50%، پی ایچ ڈی پاسنگ مارکس:70%

سوال نمبر 1۔ MCQs میں سے صحیح جواب کی نشاندہی کریں۔ (1x20:20)

نوٹ: کاٹ کر یا مٹا کر لکھا گیا جواب غلط تصور ہوگا۔

1۔ عطا بن ابی رباحؒ کا سن وفات درج کریں۔

(A)112ھ **(B)114ھ** (C)118ھ (D)119ھ

2۔ ''کتاب التعریفات'' کے مصنف ہیں؟

(A)علامہ آلوسی (B)قاضی زاہد الحسینی **(C)علامہ جرجانی** (D)قاضی ابوالبقاء

3۔ ''احکام الکتاب المبین از علی بن عبداللہ محمود'' کس فقہ کی نمائندہ تفسیر ہے؟

(A)مالکی (B)شافعی (C)حنبلی (D)حنفی

4۔ تفسیر ''تنزیہ القرآن عن المطاعن'' کے مصنف ہیں؟

(A)قاضی عبدالجبار ہمدانی (B)ابوالقاسم محمد بن عمر (C)ابوالحسن علی بن عیسی (D)ابومسلم محمد

5۔ قراءت سبعہ پر مشہور تصنیف ''التیسیر'' کے مصنف ہیں؟

(A)محمد الجزیری (B)علم الدین السخاوی (C)موسی بن عبیداللہ **(D)ابوعمرو الدانی**

6۔ THe sublime Quran and Orientalism کے مصنف ہیں؟

(A)محمد خلیفہ (B)اسماعیل شلبی (C)محمد حسین (D)عبدالغنی

7۔ ''عروس القرآن'' کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

(A)الرحمٰن (B)الاخلاص (C)یسین (D)البقرہ

8۔ فرانسیسی حکومت کی وزارت معارف نے کس مشہور فرانسیسی مستشرق کو قرآن مجید کی باسٹھ سورتوں کا ترجمہ کرنے کا کام دیا؟

(A)ڈاکٹر گبن (B)ڈاکٹر مارڈیلس (C)مسٹر ڈول (D)مسٹر کونٹ

9۔ ''کتاب النبوات'' کے مصنف ہیں؟

(A)احمد بن تیمیہ (B)مصطفیٰ الصادق الرافعی (C)محمد علی الصابونی (D)عبدالکریم خطیب

10۔ سب سے پہلے مسند لکھی؟

(A)نعیم بن حماد (B)ابی داود طیالسی (C)ابن ابی شیبہ (D)ابوبکر بزار

11۔ الماوردی کی مشہور تالیف ''الاحکام السلطانیہ'' کا موضوع ہے؟

(A)سماجیات (B)معاشیات (C)قانون (D)ماحولیات

12۔ خلافت بنوامیہ کا خاتمہ اور خلافت بنوعباس کا آغاز کس سال ہوا تھا؟
(A)121ھ　**(B)131ھ**　(C)141ھ　(D)135ھ

13۔ islam and western Orientalist کے مصنف ہیں؟
(A)ابوالحسن علی ندوی　(B)ڈاکٹر عفاف صبر　(C)عبدالحق ندوی　(D)نجیب العقیقی

14۔ مسند الیہ کے اعتبار سے حدیث کی اقسام ہیں؟
(A)تین　**(B)چار**　(C)پانچ　(D)چھ

15۔ تفسیر حسن عسکری کے مولف ابومحمد حسن عسکری کا سن وفات ہے؟
(A)280ھ　(B)275ھ　**(C)260ھ**　(D)270ھ

16۔ ''بذل المجہود'' کس حدیث کی کتاب کی شرح ہے؟
(A)سنن ابن ماجہ　(B)جامع ترمذی　**(C)سنن ابی داود**　(D)سنن نسائی

17۔ مفسر ابن عطیہ کا سن وفات ہے؟
(A)536ھ　**(B)546ھ**　(C)556ھ　(D)576ھ

18۔ المسند الکبیر کسے کہا جاتا ہے۔
(A)مسند امام احمد　(B)مسند دارمی　(C)سنن دار قطنی　(D)مسند بزار

19۔ تابعین کا عہد کس سن ہجری کو ختم ہوا؟
(A)181ھ　(B)171ھ　(C)161ھ　(D)191ھ

20۔ ''ما اعلم علی ادیم الارض اعلم من ابن جریر'' یہ قول کس کا ہے؟
(A)ابن خزیمہ　(B)ابن کثیر　(C)ابن ندیم　(D)الزرکلی

سوال نمبر 2۔ خالی جگہ مناسب جواب کے ساتھ مکمل کریں۔ (2x10:20)

1	نخبۃ الفکر		ابن حجر عسقلانی
2	الاتقان فی علوم القرآن	موضوع علوم القرآن	
3		تفسیر بالماثور ہے	ابن کثیر
4	مشکوۃ المصابیح	متن حدیث کی کتاب ہے	
5	زکوۃ کتنے فیصد ہے؟		سال میں ایک مرتبہ ہے۔
6	حج کی		اقسام ہیں
7	کونسا گناہ نیکیوں کو	ختم کر دیتا ہے؟	
8	الرحیق المختوم		سیرت کی کتاب ہے
9	پیر کرم شاہ ازہری	مشہور تفسیر کی کتاب کا نام ہے	

10	الوجیز فی اصول الفقہ		اصول فقہ کے موضوع پر ہے

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں (2x10:20)

1۔ اصول حدیث کی تعریف لکھیں؟

2۔ اصول فقہ کی تعریف درج کریں؟

3۔ مدلس اور مرسل خفی میں فرق واضح کریں۔

4۔ متواتر حدیث کی شرائط نقل کریں؟

5۔ معتزلہ کے اصول خمسہ تحریر کریں ؟

6۔ OIC کس کا مخفف ہے؟

7۔ تفسیر کی کتنی اور کونسی اقسام ہیں واضح کریں۔

8۔ عقیدہ تریمورتی کا مفہوم واضح کریں۔

9۔ مصارف زکوۃ کتنے اور کونسے ہیں درج کریں۔

10۔ مدبج کس روایت کو کہتے ہیں؟

سوال نمبر 4۔ عربی پیرہ گراف کا اردو ترجمہ کریں (اکثر عربی کی ایک مشہور کتاب بنام "**العربیه بین یدیک از عبد الرحمن بن ابراهیم الفوزان**" سے پیرہ گراف مختلف یونیورسٹیز کے داخلہ پیپرز وغیرہ میں آتا ہے) (20)

سوال نمبر 5۔ انگریزی پیرہ گراف کا اردو ترجمہ کریں۔(اکثر و بیشتر علامہ اسد کی کتابوں محمد ایٹ مکہ یا محمد ایٹ مدینہ جو کہ انگلش میں ہیں ان سے پیرہ گراف مختلف یونیورسٹیز کے داخلہ پیپرز وغیرہ میں آتا ہے) (20)

شعبہ علوم اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور

ماڈل پیپر (2014) برائے داخلہ ٹیسٹ، پی ایچ ڈی اسلامیات

کل نمبر:100 پی ایچ ڈی پاسنگ مارکس:70%

سوال نمبر 1۔ مختصر سوالات کے جوابات درج کریں۔ (2x30:60)

1۔ علوم القرآن پر کتاب لکھنے والے دو مستشرقین کون سے ہیں؟
2۔ طریقۃ الاحناف سے کیا مراد ہے؟ اس طرز پر لکھی گئی کتاب کا نام بھی لکھیں۔
3۔ قرآن لفظاً ومعناً صحابہ نے حضور ﷺ سے سیکھا؛ 2 آیات لکھئے۔
4۔ جرح وتعدیل پر دو کتب مع مصنف تحریر کریں۔
5۔ پلیجر زم سے کیا مراد ہے؟
6۔ میکاؤلی کا نظریہ اور مشہور کتاب کا نام لکھیے۔
7۔ خراج سے کیا مراد ہے۔ خراج مقاسمہ اور خراج وظیفہ میں فرق لکھیے۔
8۔ حوالہ دینے کے دو طریقے دو مشہور یونیورسٹیوں کی طرف منسوب ہیں۔ مثال سے واضح کیجئے
9۔ تسعیر کے چار نقصانات لکھیے۔
10۔ انٹرنیٹ سے حوالہ لکھنے کا طریقہ تحریر کریں۔
11۔ وضاحت کریں: المانک، مخطوطہ، انڈیکس، معجم، /Phonetic,Skimming,Coherence, Offense
12۔ فقہاء اربعہ میں فروعی مسائل میں اختلاف کے چار اسباب لکھیے۔
13۔ شاہ ولی اللہ نے اسباب نزول کے اختلاف کے کونسے چار اسباب لکھے؟
14۔ ایک اردو اور ایک عربی تفسیر کا نام لکھے جس میں نحوی ترکیب نمایاں ہو۔
15۔ بیع سلم اور بیع مرابحہ کی وضاحت کریں۔
16۔ مدبج اور اقران میں کیا فرق ہے؟
17۔ واقعہ غرانیق سے کیا مراد ہے؟
18۔ سید احمد کی تحریک کے چار مراحل بیان کیجئے۔
19۔ نوفلاطیت سے کیا مراد ہے؟
20۔ علامہ اقبال کے فلسفہ خودی کے مراحل لکھیے۔
21۔ مصالحہ مرسلہ سے کیا مراد ہے۔ کن فقہاء کا یہ مصدر فقہ ہے؟
22۔ "الضرورات تبیح المحظورات" سے کیا مراد ہے؟ آیت کا حوالہ دیجئے؟
23۔ کائنات کی تخلیق کے بارے میں اسلامی نظریہ کیا ہے؟ آیت تحریر کریں۔
24۔ خلق قرآن کے بارے معتزلہ کے دو دلائل لکھئے۔
25۔ Reniance اور Reformation میں تاریخی اعتبار سے کیا فرق ہے؟

26۔ ASEAN اور SAARC کس کس کا مخف ہیں؟

27۔ وسطی ایشیاء کی چار ریاستوں کے نام مع دارالخلافہ تحریر کریں۔

28۔ ثلاثیات بخاری سے کیا مراد ہے؟

29۔ شاہ ولی اللہ کے عمرانی افکار کس کتاب میں ہیں، تین اصولوں کی نشاندہی کریں۔

30۔ دو مسلمان سائنسدان جنہوں نے سائنسی طریقہ تحقیق پر کام کیا؟

سوال نمبر 2۔ درج ذیل مصنفین کی ایک ایک کتاب لکھئے۔ (1x5:05)

1۔ المقری احمد بن محمد:
2۔ ابن اثیر:
3۔ ابن تیمیہ:
4۔ گستاولی بان:
5۔ عبدالوہاب خلاف:

سوال نمبر 3۔ درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھیں۔ (1x5:05)

1۔ Ideology of Islam
2۔ نظم الاسلامیہ
3۔ القانون فی الطب
4۔ آزادی تحریک ہند اور مسلمان
5۔ History of islamic Philosophy

سوال نمبر 4۔ خطۃ البحث مع مصادر و مراجع درج کریں۔ (14)

سوال نمبر 5۔ عربی پیرگراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (08)

سوال نمبر 6۔ انگلش پیرہ گراف کا اردو ترجمہ کریں۔ (08)

شیخ زید اسلامک سنٹر، پنجاب یونیورسٹی لاہور

ماڈل پیپر (ستمبر 2014) برائے داخلہ ٹیسٹ، پی ایچ ڈی اسلامیات

کل نمبر: 70 　　 پی ایچ ڈی پاسنگ مارکس: 70%

سوال نمبر 1۔ درج ذیل آیت اور حدیث کا ترجمہ کیجئے۔ (6+6:12)

1۔ آیت کا ترجمہ کیجئے: ''الم تر ان الله يزجى سحابا ثم يولف بينه ثم يجعله ركاما فترى الودق يخرج من خلاله وينزل من السماء من جبال فيها من برد فيصيب به من يشاء''

2۔ حدیث پاک کا ترجمہ کریں: "ما من الانبياء نبى الا اعطى ما مثله آمن عليه البشر، وانما كان الذى اوتيته وحيا اوحا ه الله الى، فارجوا ان اكون اكثرهم تابعا يوم القيامة "

سوال نمبر 2۔ مختصر سوالات کے جوابات درج کریں۔ (2x16:32)

1۔ تفسیر القرآن بالقرآن کی ایک مثال تحریر کریں۔
2۔ صلح حدیبیہ میں کفار کے نمائندہ کا نام کیا تھا؟ 　 3۔ داعش کس کا مخفف ہے؟
4۔ مصنف حدیث کی کس کتاب کو کہتے ہیں؟
5۔ مضطرب حدیث کسے کہتے ہیں؟
6۔ خبر واحد کے مقبول ہونے کے لئے احناف کے کوئی سے دو اصول بیان کریں۔
7۔ عشرہ مبشرہ کے نام تحریر کریں۔ 　 8۔ توراۃ اور انجیل کے معنی لکھئے۔
9۔ صنعتی انقلاب کس صدی عیسوی میں آیا؟
10۔ یہودیت اور صیہونیت میں کیا فرق ہے؟ 　 11۔ سوشلزم سے کیا مراد ہے؟
12۔ عشر اور عشور میں کیا فرق ہے؟ 　 13۔ شرکتِ متناقضہ کسے کہتے ہیں؟
14۔ ''اليقين لا يزول بالشک'' قاعدہ فقہیہ کی مثال لکھئے۔
15۔ نسخ فی القرآن سے متعلق متقدمین اور متاخرین کا فرق بیان کیجئے؟
16۔ ندوۃ العلماء اور تحریک مجاہدین کے بانی کا نام لکھئے۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل کتب کے مصنفین کے نام لکھئے۔ (1x10:10)

۱۔ اصح السیر: 　 ۲۔ البدور البازغہ:
۳۔ المنقذ من الضلال: 　 ۴۔ البحر المحیط:
۵۔ انسان العیون فی سیرۃ الامین المامون 　 ۶۔ نزھۃ الخواطر
۷۔ الکفایہ فی علم الروایہ 　 ۸۔ Das Capital
9۔ History of Arab 　 ۱۰۔ ردالمختار

سوال نمبر 4۔ عربی پیرگراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (08)

سوال نمبر 5۔ انگلش پیرہ گراف کا اردو ترجمہ کریں۔ (08)

PPSC Model Paper Lecturer & Assistant Professor Islamiat

1۔ قرآن کی کس سورۃ میں کافروں سے براءت کا اعلان کیا گیا ہے؟

(A)النساء (B)بنی اسرائیل **(C)التوبہ** (D)الکافرون

2۔ امام شافعیؒ نے قرآن پاک کی کس سورۃ کو انسانی ہدایت کے لئے کافی قرار دیا ہے؟

(A)البقرہ (B)الحجرات **(C)النور** (D)العصر

3۔ قرآن کی کس سورۃ کے درمیان میں بسم اللہ آئی ہے؟

(A)التحریم **(B)النمل** (C)الفرقان (D)النحل

4۔ کون سی سورۃ ہے جس کے آغاز میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی؟

(A)الانفال **(B)التوبہ** (C)الشرح (D)التغابن

5۔ مال غنیمت کی تقسیم کے متعلق احکام کس سورۃ میں ہیں؟

(A)التغابن (B)الزمر **(C)الانفال** (D)الصّف

6۔ ''الاتقان فی علوم القرآن'' کے مصنف ہیں؟

(A)ابن حجر (B)امام احمد بن حنبلؒ **(C)امام سیوطیؒ** (D)امین اصلاحی

7۔ ''الحاد مغرب اور ہم'' کے مصنف ہیں؟

(A)ڈاکٹر غلام مرتضیٰ (B)ڈاکٹر خالد علوی (C)غلام جیلانی برق (D)ڈاکٹر حمید اللہ

8۔ ''تنقیحات'' کے مصنف ہیں؟

(A)مولانا مودودیؒ (B)امین احسن اصلاحی (C)ابوالحسن علی ندویؒ (D)منظور نعمانی

9۔ ''اسلامی ریاست'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A)گوہر الرحمٰن (B)امام ابن تیمیہؒ (C)مناظر احسن گیلانی **(D)مولانا مودودیؒ**

10۔ ''تفسیر فی ظلال القرآن'' کے مصنف ہیں؟

(A)محمد علی صابونی **(B)سید قطب شہیدؒ** (C)سر سید احمد خانؒ (D)مفتی محمد شفیع

11۔ غزوہ بدر میں قریش مکہ کا سپہ سالار کون تھا؟

(A)عتبہ (B)شیبہ **(C)ابوجہل** (D)ولید

12۔ کس غزوہ میں نبی کریم ﷺ نے ''شاھت الوجوہ'' کہہ کر مٹھی بھر مٹی لشکر کی طرف پھینکی تھی؟

(A)الاحزاب (B)حنین **(C)بدر** (D)احد

13۔ سفر ہجرت میں نبی کریم ﷺ نے کس شخص کو کسریٰ کے کنگن پہنائے جانے کی خوشخبری سنائی؟

(A)سراقہ بن جعشم (B)سراقہ بن مالک (C)ابوبکر صدیقؓ (D)عمر فاروقؓ

14۔ رسول اکرم ﷺ کی قیادت میں آخری غزوہ کون سا تھا؟
(A) غزوہ حنین (B) **غزوہ تبوک** (C) غزوہ خیبر (D) فتح مکہ

15۔ کس یہودی قبیلے نے غزوہ خندق میں مسلمانوں سے بدعہدی کی؟
(A) **بنو قریظہ** (B) بنو قینقاع (C) بنو نضیر (D) بنو ہوازن

16۔ بنی اسرائیل کے قبائل کی تعداد کیا تھی؟
(A) 15 (B) 10 (C) **12** (D) 14

17۔ جالوت کو کس نبی نے قتل کیا؟
(A) حضرت موسیٰؑ (B) حضرت سلیمانؑ (C) **حضرت داوٗدؑ** (D) حضرت یوسفؑ

18۔ قرآن پاک پر اعراب کس نے لگوائے؟
(A) **حجاج بن یوسف** (B) حضرت عثمانؓ (C) حضرت علیؓ (D) حضرت عمر

19۔ واقعہ افک کس سورۃ میں بیان کیا گیا؟
(A) الحدید (B) بنی اسرائیل (C) **النور** (D) النساء

20۔ جنگ موتہ میں اسلامی لشکر کا سپہ سالار کن کو بنایا گیا؟
(A) خالد بن ولیدؓ (B) **زید بن حارثہؓ** (C) جعفر طیارؓ (D) سعد بن ابی وقاصؓ

21۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی کا آخری لشکر کس کی قیادت میں روانہ کرنے کا حکم دیا؟
(A) زید بن حارثہؓ (B) ابوموسیٰ اشعریؓ (C) **اسامہ بن زیدؓ** (D) خالد بن ولیدؓ

22۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے انتقال کے بعد سب سے پہلے حضور ﷺ کے نکاح میں آئیں؟
(A) حضرت عائشہؓ (B) **حضرت سودہؓ** (C) حضرت زینبؓ (D) حضرت صفیہؓ

23۔ ام المومنین حضرت عائشہ حضور ﷺ کے وصال کے بعد زندہ رہیں؟
(A) **45 سال** (B) 50 سال (C) 65 سال (D) 20 سال

24۔ محمد بن قاسم مشہور مسلمان سپہ سالار کا تعلق کس عرب قبیلے سے تھا؟
(A) بنو ہوازن (B) **بنو ثقیف** (C) بنو سعد (D) بنو ہاشم

25۔ کس مسجد میں دو رکعت نماز ادا کرنے کا ثواب عمرے کے برابر ہے؟
(A) مسجد الحرام (B) مسجد نبوی (C) **مسجد قبا** (D) مسجد قبلتین

26۔ خطبہ حج کس مسجد میں دیا جاتا ہے؟
(A) **مسجد نمرہ** (B) مسجد الحرام (C) مسجد قرطبہ (D) مسجد قبا

27۔ حج کے دوران کس میدان میں حاضری ضروری ہے؟
(A) **میدان عرفات** (B) میدان منیٰ (C) میدان مزدلفہ (D) میدان بدر

28۔ کس نبی کی امت سے مسلط شدہ عذاب ان کی توبہ کی وجہ سے ٹل گیا؟

(A) قوم موسیٰؑ (B) قوم لوطؑ **(C) قوم یونسؑ** (D) قوم ثمودؑ

29۔ قرآن پاک کی کس سورۃ میں قصہ ذوالقرنین بیان کیا گیا ہے؟

(A) حم السجدہ **(B) الکھف** (C) المجادلہ (D) طٰہ

30۔ ابوجہل کا اصل نام کیا تھا؟

(A) عمرو بن احمد **(B) عمرو بن ہشام** (C) حارث بن ہشام (D) ہاشم بن عمر

31۔ حضرت شعیبؑ کا وطن کون سا تھا؟

(A) کنعان (B) یروشلم **(C) مدین** (D) عراق

32۔ حضرت موسیٰؑ کی دینی تربیت کس نے کی؟

(A) حضرت صالحؑ (B) حضرت یحیٰؑ **(C) حضرت شعیبؑ** (D) ابراہیمؑ

33۔ قرآن نے کس کے گھروندے کو سب سے کمزور قرار دیا ہے؟

(A) العنکبوت (B) النحل (C) النمل (D) الذباب

34۔ حضرت زینبؓ کو ہجرت کے وقت نیزے مار کر زخمی کس نے کیا تھا؟

(A) ابوسفیان (B) وحشی (C) ابوجندل **(D) ہبار**

35۔ اسلام کی خاطر پہلی شہید ہونے والی خاتون کا نام ہے؟

(A) حضرت زینبؓ **(B) حضرت سمیہؓ** (C) ام کلثومؓ (D) حضرت صفیہؓ

36۔ جنگ صفین کن دو گروہوں کے درمیان ہوئی؟

(A) علیؓ اور معاویہؓ (B) علیؓ اور خوارج (C) امیر معاویہؓ اور حسینؓ (D) علیؓ اور عائشہؓ

37۔ حجۃ اللہ بالغہ کے مصنف کون ہیں؟

(A) شاہ ولی اللہ (B) مجدد الف ثانی (C) حسین مدنی (D) شاہ اسماعیل

38۔ کس صحابی رسول کا نام قرآن مجید میں آیا ہے؟

(A) حضرت زیدؓ (B) ابوبکر صدیقؓ (C) حضرت علیؓ (D) حضرت حمزہؓ

39۔ غزوہ بدر میں کتنے فرشتوں سے مسلمانوں کی نصرت کی گئی تھی؟

(A) ایک ہزار (B) پانچ سو (C) دو ہزار (D) پانچ ہزار

40۔ غزوہ بدر میں میں شیطان کس کے روپ میں ظاہر ہو کر مشرکین کے حوصلے بڑھاتا رہا؟

(A) سراقہ بن مالک (B) سراقہ بن جعشم (C) ابوجہل (D) امیہ بن خلف

41۔ گاتھا کس مذہب کی کتاب ہے؟

(A) یہودیت **(B) ہندومت** (C) مجوسیت (D) مسیحیت

42۔ عقیدہ نروان کس کا عقیدہ ہے؟

(A) حضرت موسیٰؑ (B) حضرت یحیٰؑ **(C) گوتم بدھ** (D) رام

43۔ انجیل کی روایت کے مطابق حضرت مریمؑ کے منگیتر کا نام تھا؟

(A) یوحنا (B) یوسفؑ (C) مرقس **(D) یوسف نجار**

44۔ حضرت عیسیٰؑ کو جس رومی گورنر کے حکم پر صلیب دیا جانا تھا اس کا نام تھا؟

(A) ٹائٹس **(B) پیلاطوس** (C) فریڈرک (D) ٹامس

45۔ 325ء میں نیقیاوی کونسل میں جس انجیل پر پابندی لگی اس کا نام تھا؟

(A) متی (B) لوقا **(C) بارناباس** (D) لوقا

46۔ یہودی عبادت گاہ کو نام دیا جاتا ہے؟

(A) مندر (B) پگوڈا **(C) سنیگاگ** (D) میاہ

47۔ بدھ مت میں مدفن کے لئے لفظ بولا جاتا ہے؟

(A) قبر (B) مڑھی **(C) اسٹوپا** (D) یادگار

48۔ پروٹسٹنٹ فرقہ کے بانی کا نام تھا؟

(A) ہیگل (B) مالتھس **(C) مارٹن لوتھر** (D) ٹالسٹائی

49۔ زرتشت کا تعلق تھا؟

(A) شام (B) اردن **(C) ایران** (D) مصر

50۔ پولوس نے نئے مذہبی عقائد کی بنیاد رکھی تھی؟

(A) مجوسیت میں (B) کنفیوشش ازم میں **(C) مسیحیت میں** (D) بدھ مت میں

51۔ ''جہاد وقتال'' کے الفاظ کا تعلق کس باب سے ہے؟

(A) افعال (B) تفعیل **(C) مفاعلہ** (D) انفعال

52۔ حجۃ اللہ البالغہ کا موضوع ہے؟

(A) تفسیر (B) تاریخ **(C) فلسفہ واخلاق وعلم الکلام** (D) فقہ

53۔ حدیث نبوی ﷺ میں کس عمل کو چوٹی کا عمل قرار دیا گیا ہے؟

(A) نماز (B) روزہ **(C) جہاد** (D) حج

54۔ کون سا فرقہ عقیدہ خلق قرآن کا قائل تھا؟

(A) خوارج (B) جہمیہ **(C) معتزلہ** (D) مرجئہ

55۔ قرآن مجید میں کس گروہ کو ''مباہلہ'' کی دعوت دی گئی تھی؟

(A) یہود **(B) نصاریٰ** (C) مجوس (D) مشرکین مکہ

56۔ غزوہ تبوک میں مجاہدین نبی کریم ﷺ کی قیادت میں کس کے خلاف نکلے؟
(A) روم (B) شام (C) حبشہ (D) ایران

57۔ بیوی کو محرمات سے تشبیہ دینے کو قرآنی اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟
(A) ایلاء **(B) ظہار** (C) لعان (D) خلعہ

58۔ ''**ماسیق الکلام لاجلہ**'' نص کی کس قسم کی تعریف ہے؟
(A) عبارۃ النص (B) اشارۃ النص (C) اقتضاء النص (D) دلالۃ النص

59۔ ختم نبوت کی آیت قرآن مجید کی کس سورت مبارکہ میں ہے؟
(A) البقرہ (B) آل عمران **(C) الاحزاب** (D) النحل

60۔ پاکستان کی جامعات میں سب سے قدیم کون سی جامعہ ہے؟
(A) جامعہ پشاور (B) جامعہ سندھ **(C) جامعہ پنجاب** (D) جامعہ کراچی

61۔ پاکستان کے کس آئین میں قادیانیوں کو کافر قرار دیا گیا ہے؟
(A) 1956ء (B) 1971ء **(C) 1973ء** (D) 1980ء

62۔ قرآن مجید میں کس جرم کو اللہ اور اس کے رسول کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا گیا ہے؟
(A) احتکار **(B) ربا** (C) میسر (D) زنا

63۔ فاتح مصر کون ہے؟
(A) حضرت زیدؓ (B) حضرت ابوموسی اشعریؓ **(C) عمرو بن العاصؓ** (D) عبداللہ بن عباسؓ

64۔ مشکوۃ المصابیح کس فن کی کتاب ہے؟
(A) اصول فقہ **(B) متن حدیث** (C) اصول حدیث (D) سیرت النبی

65۔ مسلم ملک بوسنیا کس براعظم میں واقع ہے؟
(A) افریقہ (B) ایشیا **(C) یورپ** (D) امریکہ

66۔ سفر معراج میں رسول اکرم ﷺ کی ساتویں آسمان پر کس پیغمبر سے ملاقات ہوئی؟
(A) سیدنا موسیٰ (B) سیدنا آدمؑ (C) سیدنا عیسیٰ **(D) سیدنا ابراہیمؑ**

67۔ قرآن مجید کس خلیفہ راشد کے دور میں جمع کیا گیا؟
(A) حضرت ابوبکرؓ (B) حضرت عمرؓ (C) حضرت عثمانؓ (D) حضرت علیؓ

68۔ ''السیاسۃ الشرعیۃ'' کے مصنف کون ہیں؟
(A) ابن قیمؒ **(B) ابن تیمیہؒ** (C) ابن قتیبہؒ (D) ابن رشدؒ

69۔ ''الفقہ علی المذاہب الاربعہ'' کس کی تصنیف ہے؟
(A) مصطفی المراغیؒ **(B) عبدالرحمٰن الجزائریؒ** (C) وہبہ الزحیلیؒ (D) یوسف القرضاویؒ

70۔ شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات قرآنی کی تعداد ہے؟

5(A) 10(B) 15(C) 20(D)

71۔ مقدار مہر کے مقرر نہ ہونے کی صورت میں عورت کو کون سا مہر ملے گا؟

(A)مہر معجّل (B)مہر مسمی **(C)مہر مثل** (D)مہر موجل

72۔ ''الرحیق المختوم'' کا موضوع کیا ہے؟

(A)فقہ (B)تفسیر (C)علم الکلام **(D)سیرت**

73۔ ''صلاۃ الخوف'' کس موقع پر پڑھی جاتی ہے؟

(A)پریشانی کے موقع **(B)حالت جنگ** (C)زلزلہ وسیلاب (D)سورج گرہن

74۔ امام غزالیؒ نے فلاسفہ کے ردوابطال میں کون سی کتاب لکھی؟

(A)تہافتہ التہافتہ (B)المقاصد الفلاسفہ **(C)تہافتہ الفلاسفہ** (D)الرد علی المنطقین

75۔ ''حتی تنکح زوجا غیرہ'' قرآنی حکم کا اطلاق کی کس نوعیت پر ہوتا ہے؟

(A)مغلظہ (B)رجعی **(C)بائنہ** (D)خلعہ

76۔ مامون عباسی کے زمانے کس مسلم کی نگرانی میں یونانی فلسفہ کے تراجم کروائے گئے؟

(A)فارابی (B)ابن رشد **(C)یعقوب الکندی** (D)ابن طفیل

77۔ ''حتی یعطو الجزیۃ عن ید وھم صغرون'' آیت میں مذکور فعل یعطوا کا اعراب کیا ہے؟

(A)مجزوم **(B)منصوب** (C)مرفوع (D)مجرور

78۔ درج ذیل کتب میں اصول تفسیر کی کتاب کونسی ہے؟

(A)التفسیر والمفسرون (B)احکام القرآن **(C)الفوز الکبیر** (D)تفسیر بیضاوی

79۔ ''غلو فی الدین'' سے کیا مراد ہے؟

(A)نیک اعمال میں زیادتی (B)بے عملی (C)بہت زیادہ سخاوت (D)تحصیل علم میں مبالغہ

80۔ ''سمعون للکذب'' سے کون لوگ مراد ہیں؟

(A)یہودی (B)عیسائی (C)منافقین (D)ہندو

81۔ امام رازی کی تفسیر کا نام کیا ہے؟

(A)تفسیر القرآن **(B)مفاتیح الغیب** (C)احکام القرآن (D)معالم التنزیل

82۔ یمین (قسم) کی کون سی قسم پر کفارہ لازم ہے؟

(A)یمین غموس (B)یمین لغو (C)فضول قسم **(D)یمین منعقدہ**

83۔ کون سا شکار حالت احرام میں جائز ہے؟

(A)ہرن کا شکار **(B)سمندر کا شکار** (C)خشکی کا شکار (D)جنگلی گائے
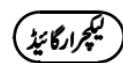
84۔ رہبانیت کی ابتدا کس نے کی؟

(A)یہود (B)مجوسی (C)سابئی **(D)عیسائی**

85۔ کون سی تفسیر ''تفسیر بالماثور'' کا بہترین نمونہ ہے؟

(A)تفسیر القرآن العظیم (B)مفاتیح الغیب (C)تفسیر الکشاف (D)تفسیر الخازن

86۔ شاہ ولی اللہ کے فلسفہ کا بنیادی نکتہ کیا ہے؟

(A)ایمانی فلسفہ (B)ارسطو کی تشریح (C)ارسطو اور افلاطون میں تطبیق (D)عقلی نیا فلسفہ

87۔ ''الاخلاق بالاحوال لا بالعلوم'' کس مسلم فلسفی کا قول ہے؟

(A)علامہ اقبال **(B)امام غزالی** (C)شاہ ولی اللہ (D)ابن رشد

88۔ علامہ اقبال کے خطبات پر مبنی کتاب کا اصل نام کیا ہے؟

(A)خطبات اقبال (B)Lecturers of iqbal (C)تشکیل جدید کے اقبال کے خطبات **(D) Reconstruction of Relgious thought in islam**

89۔ Knowledge is the highest good کس کا قول ہے؟

(A)سقراط (B)ارسطو (C)افلاطون (D)علامہ اقبال

90۔ سقراط کی تمام تر شہرت کی بنیاد اس کا ہونہار شاگرد بنا؟

(A)زینوقون **(B)افلاطون** (C)ارسطو (D)پروناگوراس

91۔ ''خلق افعال العباد'' کس کا نظریہ ہے؟

(A)ماتریدیہ **(B)معتزلہ** (C)اشاعرہ (D)مرجئہ

92۔ قائداعظم کا مزار کس شہر میں ہے؟

(A)کوئٹہ (B)پشاور **(C)کراچی** (D)لاہور

93۔ قرآن مجید میں سب سے زیادہ تذکرہ کس پیغمبر کا ہے؟

(A)سیدنا ابراہیمؑ **(B)سیدنا موسیٰؑ** (C)سیدنا عیسیٰؑ (D)سیدنا نوحؑ

94۔ مندرجہ ذیل حروف میں جازم فعل مضارع کون سا حرف ہے؟

(A)ان (B)کی **(C)لم** (D)فی

95۔ ''انھم فتیة امنوا بربھم'' ایمان واستقامت والے نوجوانوں کا تذکرہ کس سورت میں ہے؟

(A)البقرہ (B)النور **(C)الکھف** (D)الاحزاب

96۔ انیسویں صدی کے آغاز تک خلافت اسلامیہ کا تعلق کس سے رہا؟

(A)مصر **(B)ترکی** (C)انڈونیشیا (D)عراق

97۔ قرآن مجید میں ''احسن القصص'' کس سورۃ میں بیان کیا گیا ہے؟

(A) الکہف (B) الاعراف **(C) یوسف** (D) نوح

98۔ آخری مغل بادشاہ کا نام تھا؟

(A) اکبر **(B) بہادر شاہ ظفر** (C) اورنگ زیب (D) جہانگیر

99۔ ''الم ذالک الکتاب لا ریب فیه'' آیت مذکور میں ذالک الکتاب کون سا مرکب ہے؟

(A) مرکب اضافی **(B) مرکب اشاری** (C) مرکب عددی (D) مرکب توصیفی

100۔ ''وقاتلوھم حتی لاتکون فتنة'' آیت مذکور میں لفظ قاتلوا کون سا فعل ہے؟

(A) ماضی (B) مضارع **(C) امر** (D) نہی

PPSC Model Paper Lecturer & Assistant Professor Islamiat

1۔ شاہ ولی اللہ کی تصنیف ''الفوز الکبیر'' کا موضوع کیا ہے؟

(A) تفسیر (B) حدیث **(C) اصول تفسیر** (D) اصول حدیث

2۔ قرآن مجید کی کس سورت میں بسم اللہ دو مرتبہ آئی ہے؟

(A) النحل **(B) النمل** (C) العنکبوت (D) الملک

3۔ حد قذف کب نازل ہوئی؟

(A) 3 ہجری (B) 4 ہجری **(C) 5 ہجری** (D) 6 ہجری

4۔ ''جامع البیان فی تفسیر القرآن العظیم'' کے مفسر کون ہیں؟

(A) امام سیوطیؒ (B) ابن کثیرؒ **(C) ابن جریر طبریؒ** (D) کوئی بھی نہیں

5۔ وحی غیر متلو سے کیا مراد ہے؟

(A) حدیث قولی (B) حدیث فعلی (C) حدیث تقریری **(D) حدیث قدسی**

6۔ شاہ ولی اللہ کے نزدیک منسوخ آیات کی تعداد کتنی ہے؟

(A) 5 آیات (B) 10 آیات (C) 20 آیات (D) 50 آیات

7۔ برصغیر میں قرآن مجید کا پہلا اردو ترجمہ کس نے کیا؟

(A) شاہ ولی اللہ (B) شاہ عبدالقادر **(C) شاہ رفیع الدین** (D) شاہ اسماعیل

8۔ قرآن مجید کی سب سے پہلی سورت جو مکمل نازل ہوئی، کونسی ہے؟

(A) الفاتحہ (B) المزمل (C) المدثر (D) الکوثر

9۔ قرآن مجید کی چوتھی منزل کس سورۃ سے شروع ہوتی ہے؟

(A) النحل **(B) بنی اسرائیل** (C) الکہف (D) مریم

10۔ قرآن مجید کا مکی حصہ کونسا ہے؟

(A) جو مکہ میں نازل ہوا؟ (B) طائف میں نازل ہوا **(C) جو ہجرت سے پہلے نازل ہوا** (D) ہجرت کے بعد نازل ہوا

11۔ حدیث جبرائیل کے راوی کون ہیں؟

(A) ابو ہریرہؓ **(B) حضرت عمرؓ** (C) ابو موسیٰ اشعریؓ (D) ابن عمرؓ

12۔ حضرت عائشہ سے مروی احادیث کی تعداد کتنی ہے؟

(A) 1000 (B) 1525 (C) 1225 **(D) 2210**

13۔ صحیحین سے کیا مراد ہے؟

(A) قرآن وسنت **(B) بخاری ومسلم** (C) مسلم ونسائی (D) بخاری وسنن ابوداود

14۔ ''اللوو والمرجان'' کے مولف کون ہیں؟

(A) محمد عبدہ **(B) فواد عبدالباقیؒ** (C) ابن حجر عسقلانیؒ (D) امام مالکؒ

15۔ حضرت ابو ہریرہؓ کا اصل نام کیا ہے؟

(A) عبداللہ **(B) عبدالرحمٰن بن صخر** (C) زید (D) حامد

16۔ ''المصطلح الحدیث'' کے مولف کون ہیں؟

(A) امام ابو عبدالرحمٰن (B) امام ابوداود **(C) ڈاکٹر محمود الطحان** (D) عبدالغفار حسن

17۔ جو تغیر نفس حدیث میں کیا گیا ہو اسے کیا کہتے ہیں؟

(A) مدرج الاسناد **(B) مدرج المتن** (C) معجم (D) مسند

18۔ صحیفہ صادقہ کے مولف کون ہیں؟

(A) عمرو بن العاصؓ (B) ابو ہریرہؓ (C) ابن عمرؓ (D) ابن مسعودؓ

19۔ امام بخاریؒ نے صحیح بخاری میں کتنی احادیث کے حاشیہ پر ثلاثیات تحریر کیا ہے؟

(A) 22 (B) 30 (C) 33 (D) 333

20۔ ''سنت کی آئینی حیثیت'' کے مولف کون ہیں؟

(A) سید مودودیؒ (B) ڈاکٹر خالد علویؒ (C) حجاج الخطیب (D) ڈاکٹر حماد لکھوی

21۔ ''کتاب الملل والنحل'' کے مصنف کا کیا نام ہے؟

(A) عبدالکریم شہرستانی (B) البیرونی (C) ڈاکٹر احمد شبلی (D) ثناء اللہ امرتسری

22۔ عیسائیوں کی بڑی عید کیا کہلاتی ہے؟

(A) کرسمس (B) ایسٹر (C) اسٹوپا (D) بپتسمہ

23۔ کنفیوشس کے بیان کردہ رابطوں کی تعداد کتنی ہے؟

(A) 2 **(B) 5** (C) 10 (D) 20

24۔ قرآن مجید میں کل کتنی مساجد کا نام آیا ہے؟

(A)2 **(B)4** (C)6 (D)8

25۔ حضرت زید بن حارثؓ کا نام کس سورہ میں آیا ہے؟

(A)النور **(B)الاحزاب** (C)التحریم (D)الواقعہ

26۔ قرآن مجید میں انبیاء کے نام پر کتنی سورتیں ہیں؟

(A)4 **(B)6** (C)8 (D)10

27۔ اپنشد کے مطابق کائنات میں کس کو برتر حیثیت حاصل ہے؟

(A)کرشن (B)رام **(C)برہما** (D)وشنو

28۔ بھکشو کے لئے کس رنگ کے کپڑے پہننا لازم ہیں؟

(A)سفید (B)سرخ **(C)زرد** (D)سیاہ

29۔ لفظ اسرائیل کا مطلب کیا ہے؟

(A)کاہن **(B)یہودی** (C)عیسائی (D)عبداللہ

30۔ جدالانبیاء کس کا لقب ہے؟

(A)حضرت آدمؑ (B)حضرت نوحؑ **(C)حضرت ابراہیمؑ** (D)حضرت یعقوبؑ

31۔ رسول اکرم ﷺ کے سب سے پہلے رضاعی بھائی کا نام کیا ہے؟

(A)خالد **(B)حمزہ** (C)مسروح (D)عبداللہ

32۔ حرب فجار میں شرکت کے وقت آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

(A)15 برس (B)16 برس (C)18 برس (D)20 برس

33۔ حضرت خدیجہؓ نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

(A)53 برس (B)63 برس **(C)65 برس** (D)66 برس

34۔ حج کا لفظی مطلب کیا ہے؟

(A)سعی کرنا (B)میدان عرفات میں جانا **(C)ارادہ کرنا** (D)کنکریاں مارنا

35۔ حرم شریف میں کرین حادثہ کب ہوا؟

(A)ذی الحج 1435ھ (B)ذی القعدہ 1435ھ (C)ذی القعدہ 1436ھ **(D)ذی الحج 1437ھ**

36۔ شاہ حبشہ نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر طیارؓ نے کس سورت کی تلاوت کی؟

(A)آل عمران (B)النساء **(C)مریم** (D)یسین

37۔ شب معراج چوتھے آسمان پر آپ ﷺ کی کس نبی سے ملاقات ہوئی؟

(A)حضرت عیسیٰؑ **(B)حضرت یوسفؑ** (C)حضرت ادریسؑ (D)حضرت ہارونؑ

38۔ بیعتِ عقبہ اولیٰ میں کل کتنے افراد شریک ہوئے؟

(A)6　(B)8　**(C)12**　(D)15

39۔ یثرب میں پہلے پہل تبلیغ اسلام کے لئے کس صحابی کو بھیجا گیا؟

(A)عمرو بن العاصؓ　(B)اسعد بن زرارہؓ　**(C)مصعب بن عمیرؓ**　(D)کوئی بھی نہیں

40۔ بدر کا لفظی مطلب کیا ہے؟

(A)کنواں　(B)رونق　(C)راستہ　(D)چودھویں کا چاند

41۔ حضرت علیؓ کے خطبات کے مجموعے کا نام کیا ہے؟

(A) کشف المحجوب　(B)صحیفہ صادقہ　(C)حجۃ اللہ البالغہ　**(D)نہج البلاغہ**

42۔ حضرت علیؓ کے قاتل بن ملجم کو کس نے قتل کیا؟

(A)وحشی　(B)امیر معاویہؓ　**(C)حضرت حسنؓ**　(D)حضرت حسینؓ

43۔ جو سزا حاکم وقت مقرر کرے اسے کیا کہتے ہیں؟

(A)تعزیر　(B)حد　(C)قصاص　(D)دیت

44۔ ''تفسیر فی ظلال القرآن'' کے مفسر کون ہیں؟

(A)امام قرطبیؒ　**(B)سید قطب شہیدؒ**　(C)امام حسن البناءؒ　(D)احمد امین مصری

45۔ قوم نوح کتنے بتوں کی پرستش کرتی تھی؟

(A)3　**(B)5**　(C)7　(D)9

46۔ قریش کے سب سے بڑے بت کا نام کیا تھا؟

(A)لات　(B)منات　**(C)ہبل**　(D)یعوق

47۔ ''دی سپرٹ آف اسلام'' کے مصنف کون ہیں؟

(A)داود غزنویؒ　**(B)سید امیر علی**　(C)پیر کرم شاہ　(D)ایس ایم کرم

48۔ واقعہ کربلا کب پیش آیا؟

(A)59ھ　**(B)61ھ**　(C)62ھ　(D)63ھ

49۔ خلافت عباسیہ کے آخری حکمران کا نام کیا ہے؟

(A)سفاح　**(B)معتصم باللہ**　(C)ہارون الرشید　(D)مہدی

50۔ جنگ جمل کب ہوئی؟

(A)34ھ　(B)35ھ　**(C)36ھ**　(D)37ھ

51۔ ''تاریخ الرسل والملوک'' کے مصنف کون ہیں؟

(A)طبری　(B)قرطبی　(C)شاطبی　(D)شبلی

52۔ فاتح مصر کن کو کہا جاتا ہے؟

(A) ابن عمر (B) خالد بن ولید **(C) عمرو بن العاص** (D) سعد

53۔ ''تاریخ ابن اثیر'' کا اصل کا نام کیا ہے؟

(A) الکامل فی التاریخ (B) تاریخ ہند (C) طبقات ابن سعد (D) کتاب الشفاء

54۔ ''امین الامت'' کس صحابی کا لقب ہے؟

(A) عبید بن الجراحؓ (B) عبدالرحمٰن بن عوفؓ (C) حضرت طلحہؓ (D) حضرت زبیرؓ

55۔ آپ ﷺ نے کس صحابی کو کہا کہ ہمارے اہل بیت میں ہے؟

(A) سعید بن مسیّبؓ **(B) سلمان فارسیؓ** (C) ابوایوب انصاریؓ (D) ثابت بن قیسؓ

56۔ حضور ﷺ کی رضاعی بہن شیما کس غزوہ میں قیدی بن کر آئیں؟

(A) غزوہ تبوک **(B) غزوہ حنین** (C) غزوہ احزاب (D) غزوہ بدر

57۔ اسلام کی پہلی شہید ہونے والی خاتون کا نام کیا ہے؟

(A) لبینہؓ **(B) سمیہؓ** (C) رقیہؓ (D) ام کلثومؓ

58۔ اسلام میں پہلی عید الفطر کب منائی گئی؟

(A) 2ھ (B) 3ھ (C) 4ھ (D) 5ھ

59۔ ''بدایۃ المجتہد'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(A) ابن قدامہؒ (B) امام ابن حزمؒ **(C) ابن رشدؒ** (D) ابن خلدونؒ

60۔ اسلامی تاریخ کا پہلا مشرک مقتول کون تھا؟

(A) ابوجہل **(B) عمرو بن حضرمی** (C) شیبہ (D) عتبہ

61۔ اسلام کی راہ میں تیر چلانے والے پہلے صحابی کا نام کیا ہے؟

(A) حضرت عمرؓ (B) حضرت علیؓ (C) حضرت ابوسلمہؓ **(D) سعد بن ابی وقاص**

62۔ مصارف زکوۃ سورہ توبہ کی کس آیت میں بیان ہوئے ہیں؟

(A) آیت نمبر 30 (B) آیت نمبر 50 **(C) آیت نمبر 60** (D) آیت نمبر 100

63۔ شاعر رسول ﷺ کس صحابی کا لقب ہے؟

(A) لبید **(B) حسان بن ثابتؓ** (C) عبداللہ بن جحشؓ (D) عثمان

64۔ کس غزوہ میں پہلی دفعہ خمس نکالا گیا؟

(A) غزوہ احد **(B) غزوہ احزاب** (C) غزوہ خیبر (D) بنو قریظہ

65۔ بنو عباس کے خلفاء کی تعداد کتنی ہے؟

(A) 25 (B) 30 **(C) 36** (D) 40

66۔ جھوٹی نبوت کا سب سے پہلا دعویدار کون تھا؟
(A) اسود عنسی (**B) مسیلمہ کذاب** (C) طلیحہ (D) کوئی بھی نہیں

67۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کو کس جنگ میں سیف اللہ کا لقب ملا؟
(A) غزوہ حنین (**B) سریہ موتہ** (C) غزوہ تبوک (D) جنگ صفین

68۔ قرآن مجید کے مطابق زیادہ سے زیادہ مدت رضاعت کتنی ہے؟
(A) ایک سال (B) ڈیڑھ سال (**C) دوسال** (D) اڑھائی سال

69۔ ظہیر الدین بابر نے کس ہندوستانی حکمران کو شکست دے کر سلطنت مغلیہ کی بنیاد رکھی؟
(A) راجہ اشوک (**B) ابراہیم لودھی** (C) قطب الدین ایبک (D) محمد غوری

70۔ محرمات نسب کی کل تعداد کتنی ہے؟
(A) تین (B) پانچ (**C) سات** (D) نو

71۔ ازدواجی تعلقات قائم کیے بغیر کوئی شخص طلاق دے تو مطلقہ کی عدت کتنی ہے؟
(A) 2 ماہ (B) 3 ماہ (C) 4 ماہ (**D) کوئی عدت نہیں**

72۔ میقات سے کیا مراد ہے؟
(**A) احرام باندھنے کی جگہ** (B) اوقات الصلوۃ (C) چاند کا بڑھنا (D) ایام حج

73۔ مضاربت کے لئے دوسری اصطلاح کیا ہے؟
(**A) شراکت** (B) مساقاۃ (C) قراض (D) اجارہ

74۔ یاجوج وماجوج کو پس دیوار کس نے بند کیا؟
(A) سلیمان (**B) ذوالقرنین** (C) سکندر (D) ان میں کوئی بھی نہیں

75۔ بیٹا اگر اپنے باپ کا قاتل ہو تو اسے کتنی وراثت ملے گی؟
(A) آدھا حصہ (B) پورا حصہ (C) 1/8 حصہ (**D) نہیں ملے گی**

76۔ ''شرح الصغیر'' کس فقہ کی معتبر کتاب ہے؟
(A) حنفی (**B) مالکی** (C) حنبلی (D) شافعی

77۔ امام ابو حنیفہؒ کب پیدا ہوئے؟
(A) 50 ہجری (B) 60 ہجری (C) 70 ہجری (**D) 80 ہجری**

78۔ امراض کے متعدی ہونے کا نظریہ کس مسلمان سائنسدان نے پیش کیا؟
(A) الکندی (B) الفارابی (C) ابن النفیس (**D) ابن سینا**

79۔ ''کتاب الخیل'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
(A) الزہراوی (**B) علامہ اصمعی** (C) ابن جاحظ (D) البیرونی

80۔ صفر کس کے ذہن رسا کی تخلیق ہے؟
(A) ابن الہیثم (B) **الخوارزمی** (C) عمر خیام (D) ابن بیطار

81۔ ابوالفداء کی جغرافیہ پر مشہور تصنیف کا نام کیا ہے؟
(A) کتاب العادات (B) التصریف (C) **تقویم البلدان** (D) مقالات خمس

82۔ ''ماء الملوک'' کس کی ایجاد ہے؟
(A) **جابر بن حیان** (B) ابن ماجہ (C) فیثا غورث (D) القزوینی

83۔ کونسا مسلم ریاضی دان معروف شاعر بھی تھا؟
(A) المسعودی (B) **عمر خیام** (C) ابن وافد (D) الدمیری

84۔ گلیلو کی اہم ایجاد کیا تھی؟
(A) منجنیق (B) **دوربین** (C) اصطرلاب (D) کوئی بھی نہیں

85۔ پنڈولم والی گھڑی کس نے ایجاد کی؟
(A) ارسطو (B) کوپر نیکس (C) **علی بن یونس** (D) اقلیدس

86۔ نظریہ اضافت کس نے پیش کیا؟
(A) نیوٹن (B) **آئن سٹائن** (C) طالیس (D) اسطاخوس

87۔ ''اسلام اور جدید دور کے مسائل'' کے مصنف ہیں؟
(A) علامہ اقبال (B) امین اصلاحی (C) **محمد تقی امینی** (D) سعد صدیقی

88۔ ہندوستان کے کون سے معروف عالم دین ماہر معاشیات بھی تھے؟
(A) مجدد الف ثانیؒ (B) **شاہ ولی اللہ** (C) حفظ الرحمٰن (D) قاسم نانوتوی

89۔ دور جدید کے اقتصادی مسائل کی بنیادی وجہ کیا ہے؟
(A) اشتراکیت (B) سرمایہ داری نظام (C) **سود** (D) آزاد معیشت

90۔ ''کتاب الاثار'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
(A) امام ابوحنیفہؒ (B) **امام محمدؒ** (C) امام ابو یوسفؒ (D) امام مالکؒ

91۔ ابن خلدونؒ کہاں پیدا ہوئے؟
(A) قرطبہ (B) بغداد (C) **تیونس** (D) شام

92۔ اخوان المسلمون کا تعلق کس ملک سے ہے؟
(A) فلسطین (B) **مصر** (C) عراق (D) ایران

93۔ احتکار سے کیا مراد ہے؟
(A) تازہ پھل (B) **ذخیرہ اندوزی** (C) منافع (D) دفینہ

94۔ عروس القرآن کس سورۃ کو کہتے ہیں؟

(A) المائدہ (B) الانعام **(C) الرحمٰن** (D) التکویر

95۔ حروف جارہ کی تعداد کتنی ہے؟

(A) پندرہ **(B) سترہ** (C) بیس (D) پچیس

96۔ فعل امر کے کل صیغے کتنے ہوتے ہیں؟

(A) پانچ **(B) چھے** (C) نو (D) چودہ

97۔ لسان العرب کا موضوع کیا ہے؟

(A) ایمانیات **(B) لغت** (C) حدیث (D) تقابل ادیان

98۔ ذمی کسے کہتے ہیں؟

(A) مزدور (B) نومسلم **(C) غیر مسلم شہری** (D) ذمہ داران

99۔ زیادہ سے زیادہ حق مہر کی مقدار کتنی ہے؟

(A) سو درہم (B) پانچ درہم (C) ہزار درہم **(D) کوئی حد نہیں**

100۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کتنے ہیں؟

(A) 89 **(B) 99** (C) 999 (D) 1000

☆ **انٹرویوز میں پوچھے جانے والے اہم سوالات**

☆ ذیل میں ان اہم سوالات کی نشاندہی کی جاتی ہے جو اکثر انٹرویوز میں پوچھے جاتے ہیں۔ اس لئے ہر سکالر کو ایسی ذہنی تیاری اور مشق باقاعدہ کر کے جانا چاہیے تاکہ وہ معمولی اور اکثر کی جانے والی غلطیوں سے بچ سکے۔

سوال: **اپنا تعارف کروائیں۔ (یہ سوال تقریباً ہر ایک سے کیا جاتا ہے)**

جواب: واضح رہے کہ ہر متلاشی ملازمت کو اپنے تعارف میں عمومی طور پر تین چیزوں کو انتہائی عمدہ طریقے اور اختصار سے اس سوال کا جواب دینا چاہیے: پہلے مرحلے میں اپنا تعارف کرواتے ہوئے اپنا نام، ولدیت اور شہر کا نام بتا دیں، دوسرے مرحلے میں تعلیمی تعارف کرواتے ہوئے آخری ڈگری کے متعلق بتا دیں کہ میں نے فلاں یونیورسٹی سے فلاں سال اس فیصد نمبروں کے ساتھ یہ ڈگری حاصل کی ہے، تیسرے مرحلے میں اپنا تدریسی، تصنیفی و تالیفی اور تحقیقی کام کا تعارف کروادے اگر نہیں ہے تو پہلے دو مرحلوں کے بعد خاموش ہو جائیں۔ یاد رہے کہ یہ بھی ممکن ہے کہ انٹرویو لینے والے رہائشی شہر کی کوئی وجہ شہرت یا مشہور چیز، یا مشہور اسکالر یا اسی شہر کے کسی مشہور ادارے کے حوالے سے بھی سوال کر سکتے ہیں اور اپنے نام کا مفہوم اور اگر اسی نام سے کوئی تاریخی شخصیت وغیرہ گزری ہو تو اس کا تعارف بھی پوچھا جا سکتا ہے۔ اس لئے ہر چیز کو پہلے سے ذہنی اور علمی طور پر تیار کر کے جائیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ اسی سوال سے ہی آپ رہ جائیں جس کی وجہ سے ممتحنین غلط تاثر لیں۔

سوال: **اپنی تعلیمی اسناد کا تعارف کروائیں؟**

جواب: بعض دفعہ یہ بھی سوال کیا جاتا ہے کہ آپ دو منٹوں میں میٹرک سے ایم اے تک کی اسناد کا پاسنگ سال، حاصل کردہ نمبر اور رولنمبر بتائیں۔ لہذا اس سوال کے جواب کی بھی باقاعدہ مشق کر کے جائیں۔

سوال: **اگر آپ نے کوئی تھیسز، مضمون یا کتاب تحریر کی ہے تو اس کا تعارف کروائیں؟**

جواب: یاد رہے کہ ممتحنین آپ کی تحقیقی، ذہنی اور علمی صلاحیت کو جانچنے کے لئے آپ کے تحقیقی کام سے متعلقہ ہی زیادہ تر سوالات اٹھائیں گے لہذا آپ پہلے سے ہی اس کی فہرست، اہم اہم عنوانات، مصادر و مراجع، خلاصہ وغیرہ کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے جائیں تاکہ مستحضر نہ ہونے کی وجہ سے آپ کا تاثر غلط نہ پڑ سکے، نیز یہ بھی کوشش کریں کہ اپنا مضمون، کتاب یا تھسیز کو ساتھ لے کر جائیں تاکہ انٹرویو کا رخ آپ ممتحنین کے سامنے خود واضح کر دیں اور وہ

تقریباً سارے سوالات پھر اسی ریسرچ سے متعلقہ ہی کریں گے۔

سوال: حالات حاضرہ سے متعلقہ اہم کسی بھی ایشو کی مناسبت سے سوال ہو سکتا ہے؟

جواب: ایسے سوال کی تیاری کے لئے انٹرویو سے کم از کم دس دن پہلے مسلسل اخبارات کے اداریئے اور اہم کالم کا ضرور مطالعہ کر کے جائیں

سوال: آپ کی دلچسپی کس مضمون سے زیادہ ہے اور اسلامیات کے مضمون کا آپ نے انتخاب کیوں کیا؟

جواب: عمومی طور پر اس چیز کا اندازہ ریسرچ پیپر، تھیسز یا کتاب وغیرہ سے ہو جاتا ہے لہذا اس ایک مضمون میں جس میں آپ کی دلچسپی یا مہارت ہے اس کا ضرور کافی زیادہ مطالعہ کر کے اور اپنے آپ کو ذہنی طور پر تیار کر کے جائیں۔ اسی طرح اسلامیات کے مضمون کی وجہ انتخاب کیا ہے اس پہلو پر بھی جامع جواب ذہن نشین ہونا چاہیئے۔

سوال: آپ پرائیویٹ سیکٹر سے گورنمنٹ سیکٹر کیوں جاب کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ پرائیویٹ ادارے تنخواہیں اور سہولتیں زیادہ دیتے ہیں؟

سوال: اسلامیات کے تحریری اور تقریری امتحانات کی تیاری کیسے کی جائے؟

جواب: اسلامیات کے تحریری اور تقریری امتحانات کی تیاری کے لئے چند اہم تجاویز پیش خدمت ہیں:

1۔ کوئی بھی امتحان جس انداز (کثیر الانتخابی، مختصر سوالات و جوابات، انشائیہ) سے ہو تو اسی انداز سے اس کی تیاری کی جائے نیز کوئی ایک اچھی معاون کتاب لے کر اس پر خود سے ساتھ ساتھ حاشیہ اور معلوماتی نکات درج کرتے رہیں۔ اور اس کتاب کو نوٹ بک کی شکل دے لیں، جو آپ اپنے ساتھ آسانی سے رکھ سکیں اور امتحان کے قریب مختصر وقت میں سرسری نظر سے تیاری کر سکیں۔

2۔ تیاری کے لئے ہر مضمون مثلاً علوم القرآن، علوم الحدیث، علوم الفقہ، سیرت، وغیرہ کے اصل ماخذ سے ضرور استفادہ کریں اور ان سے ضروری اور اہم معلومات کو اپنی نوٹ بک (جس کو آپ نے کئی معاون کتابوں کے مطالعہ سے استفادہ کر کے بنایا ہے) پر موضوعات کی مناسبت سے درج کرتے جائیں۔

3۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلامیات میں داخلہ نیز لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر اور سبجیکٹ سپیشلسٹ اسلامیات کے امتحانات کی تیاری کے لئے مذکورہ طریقہ کے ساتھ ساتھ ایم اے اسلامیات کے تمام مضامین (یعنی ایم اے کے دس پیپرز) کی اصل کتابوں کے ساتھ ان کی گائیڈز سے ضرور تیاری کریں اور ان سے بھی مفید اور معتبر معلوماتی نکات اپنی نوٹ بک میں موضوعاتی ترتیب کے ساتھ درج کرتے جائیں۔

4۔ آپ یہ ہدف رکھیں کہ جب آپ کا تحریری امتحان ہے اس سے کم از کم آٹھ دن پہلے مذکورہ طریقہ کار کے مطابق مکمل تیاری کر لیں پھر اس کے بعد (یعنی امتحان سے آٹھ دن پہلے) اپنی نوٹ بک اور مارکیٹ میں موجود معاون کتابوں کو کم از کم 3، 4 دفعہ ضرور نظر سے گزاریں اور ان میں موجود معلومات کو اچھی طرح ازبر کریں۔ مارکیٹ کی کسی ایک کتاب پر مکمل انحصار نہ کریں۔

5۔ واضح رہے کہ راقم الحروف نے اپنی اس کتاب بنام "گلدستہ معاون امتحانات برائے اسلامیات" میں مارکیٹ میں دستیاب تمام معاون کتابوں سے بڑھ کر مستند معلومات درج کرنے کا ایک منفرد انداز اپنایا ہے، لہذا اگر کوئی ایسا سکالر جس کے پاس مصروفیت کی وجہ سے وقت کم ہو اور وہ مذکورہ طریقہ کار کے مطابق تیاری نہیں کر سکتا تو وہ اس کتاب کو اچھی طرح ازبر کر لے، انشاء اللہ حسب محنت وہ ضرور فائدہ اٹھائے گا۔

”گلدستہ معاون امتحانات برائے اسلامیات“ کی نمایاں اور منفرد خصوصیات

نمبر شمار	متفرق خصوصیات	نمبر شمار	متفرق خصوصیات
1	تحریری امتحانات اور انٹرویوز کی کامیابی کے لئے یکساں مفید کتاب۔	15	القرآن وعلوم القرآن کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
2	امتحانی نقطہ نظر سے تیار کردہ دیگر کتب کے مقابلے میں مفید و مستند معلومات کا گلدستہ۔	16	حدیث وعلوم الحدیث کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
3	سابقہ 2016 کے ایڈیشن کے مقابلے میں سو فیصد بہتر معلوماتی اضافہ شدہ کتاب۔	17	مطالعہ مذاہب عالم کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
4	FA اور BA اسلامیات لازمی واختیاری کے ممکنہ MCQ,s اور مختصر سوالات مع جوابات۔	18	تاریخ اسلام کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
5	MA اسلامیات کی Out Line مع مجوزہ کتب و دیگر مصادر و مراجع۔	19	عربی زبان وادب وگرائمر کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
6	استشراق اور دیگر مشہور تحریکوں کا اجمالی تعارف	20	فقہ وعلوم الفقہ کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
7	مطالعہ پاکستان اور دیگر اہم معلومات کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات۔	21	اسلام اور جدید افکار کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
8	ایجوکیشن سے متعلقہ اور دیگر مشہور مخففات، Abreviations	22	دعوۃ وارشاد کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
9	HEC سے منظور شدہ مشہور رسائل وجرائد کا اجمالی تعارف۔	23	اسلام اور سائنس کے ممکنہ MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات اور حصہ انشائیہ۔
10	ایم فل اور پی ایچ ڈی اسلامیات کے مقالہ جات کا فارمیٹ اور ضروری معلومات۔	24	عالم اسلام کے وسائل ومسائل۔۔۔کے MCQ,s، مختصر سوالات مع جوابات۔
11	محققین کے لئے تحقیق سے متعلقہ ضروری معلومات نیز خطۃ البحث بنانے کا اجمالی تعارف	25	M.phil & Ph.D اسلامیات کے مختلف یونیورسٹیز میں داخلہ کے ماڈل پیپرز۔
12	مشہور انبیاءؑ، صحابہؓ کرام، اور مذہبی وسیاسی شخصیات کا اجمالی تعارف۔	26	M.phil & Ph.D اسلامیات کے کمپری ہینسو ماڈل پیپرز۔
13	علماء کے مشہور القاب کا مختصر تعارف۔	27	پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ماڈل پیپرز۔
14	تقریباً 2500,MCQ,S پر مشتمل کتاب	28	تقریباً 600 مختصر سوالات وجوابات پر مشتمل کتاب